از حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ

عملیات و تعویذات اعمال و وظائف اور اوراد کی نہایت مشہور و معرف کتاب کا اصلی ایڈیشن جو عرصے نایاب تھا

دارُالاشاعت
مولوی مُسافرخانہ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصلی جواہر خمسہ کامل

پانچ جوہر

اذکار و اشغال، اوراد و اعمال، عملیات و وظائف اور تعویذات کی نہایت مستند عجیب و غریب اور نادر کتاب جواہر خمسہ اصل فارسی کا مستند ترجمہ مع اضافہ رسالہ فتوح الغیب۔ مشائقین عملیات وتعویذات کے لئے بیش بہا تحفہ جو عرصہ سے نایاب تھا۔

تالیف فارسی ***** قدوۃ الکاملین حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ

ترجمہ و شرح اردو مع اضافات **** مولانا مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلویؒ

ناشر

دارالاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

اشاعت اوّل جولائی ۱۹۷۶ء
تعداد اشاعت ایک ہزار
باہتمام محمد رضی عثمانی
طابع مشہور پریس کراچی
ناشر دار الاشاعت کراچی ۱

ملنے کے پتے

دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱
ادارۃ المعارف ڈاک خانہ دار العلوم کراچی ۱۴
مکتبہ دار العلوم ڈاک خانہ دار العلوم کراچی ۱۴
ادارہ اسلامیات - ۱۹۰ - انار کلی - لاہور

عرضِ ناشر

شائقینِ اذکار و اشغال اور طالبانِ اوراد و عملیات و وظائف کا عرصہ سے تقاضہ تھا کہ حضرت محمد غوث گوالیاریؒ کی مشہور و معروف فارسی کتاب جواہرِ خمسہ کا اردو ترجمہ مکمل پانچ جواہر شائع کی جائے جو عرصہ دراز سے نادر و نایاب ہے جس کی وجہ سے بعض ناشرین مصنوعی کتب اس نام سے شائع کر رہے ہیں۔

حالانکہ اس اصل کتاب سے ان کا دُور کا بھی کوئی علاقہ نہیں ہے۔ چنانچہ احقر عرصہ سے اس تلاش میں تھا کہ اس کتاب کا اصل نسخہ کہیں سے دستیاب ہو تو اس کو شائع کیا جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ احقر کے ایک کرم فرمانے اس نادر کتاب کا ایک نسخہ جو مطبع مجتبائی دہلی میں ۱۳۴۰ھ میں شائع ہوا تھا، اور جو مکمل اور صحیح ترین اصلی نسخہ ہے احقر کو عطا فرمایا اور تقاضہ کیا کہ اس اصل نسخہ کو ضرور شائع کیا جائے۔

چنانچہ اسی اصلی نسخہ سے اس کتاب کی جدید کتابت اور تصحیح کرائی گئی اور اب یہ اصل نسخہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کے مستند ہونے کے متعلق اس کے مصنف کا نام نامی ہی پوری پوری ضمانت ہے۔ آخر میں مترجم کی طرف سے عملیات کی ایک اور نادر کتاب بنام فتوح الغیب کا اضافہ کیا گیا ہے امید ہے کہ شائقین عملیات و تعویذات اس مجموعے کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے اور ہماری اس سعی کو پسند فرمائیں گے۔ فقط

بندہ محمد رضی عثمانی

۱۷ محرم ۱۳۹۶ھ - ۱۸ جنوری ۱۹۷۶ء

فہرست مضامین جواہر خمسہ کامل ۵ جوہر مع فتوح الغیب

دوسرا جوہر

سرگزشت مترجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حمد صلوٰۃ کے بعد کمترین خلائق محمد بیگ ابن مولنا حاجی مرزا محمد رحیم بیگ صاحب نقشبندی غفر اللہ ذنوبہما و ستر عیوبہما شائقین علم اعمال و وظائف کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ اس عاجز کو بھی ابتدار عملیات کی طرف بہت شوق رہا اور اکثر ارباب عمل و اعمال کی خدمت سے مستفید ہوتا رہا۔ اور وقتاً فوقتاً اوراد و وظائف اور چلہ کشی بھی کرتا رہا مگر جیسا کہ دل چاہتا تھا کوئی معتدبہ فائدہ حاصل نہ ہوا یعنی وصول الی اللہ کا کوئی رستہ نہ ملا تو یہ عاجز بہمراہی جناب مولنا و مخدومنا مولوی محمد شاہ صاحب مدرس فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ شریف میں حضرت امام المتقین رئیس الکاملین قبلہ رشد و ارشاد واقف اسرار خفی و جلی مولنا حاجی حافظ ولی النبی حامد اللہ بلطفہ الخفی والجلی کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا مولانا مرحوم نے اثنار گفتگو میں اس عاجز کی طرف اشارہ فرمایا۔ حضرت نے میرے حال پر کمال عنائت فرمائی اور زبان مبارک سے فرمایا کہ بعد مغرب آیا کرو چنانچہ یہ عاجز حسب ارشاد بیعت حاصل کر کے خدمت والا میں حاضر ہونے لگا اور توجہات سامی سے مشرف ہوتا رہا اور ذکر پاس انفاس میں مشغول ہوا اسی وقت سے وہ کیفیات اور مشاہدات حضرت کی ایک توجہ خاص سے میسر ہوئے جو برسوں کی چلہ کشی اور محنت شاقہ سے بھی میسر نہ ہو سکتے تھے۔ اسی اثنا میں کتاب جواہر خمسہ اصلی محمد غوث گوالیاری

ایک جگہ سے مجھ کو ملی اس کے دیکھنے سے نہایت دل خوش ہوا اور دوستوں کو دکھایا وہ سب کے سب اس بات پر مصر ہوئے کہ یا تو بجنسہ طبع ہو یا اس کا ترجمہ ہو کیونکہ اس کتاب کے نایاب ہونے سے اکثر لوگوں نے بطمع دنیوی اسی نام سے اکثر کتاب بناڈالی ہیں اور رطب و یابس اور نامشروع مضامین بھر دیئے ہیں کہ جس سے لوگ سخت مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں اگر یہ چھپے گا یا ترجمہ ہو کر طبع ہو گا تو اور بھی آسانی ہو گی اور عوام و خواص سب مستفید ہوں گے اگرچہ یہ عاجز اس لائق نہ تھا مگر احباب کی خاطر مد نظر رکھ کر متوکلاً علی اللہ اس کتاب کا ترجمہ شروع کر دیا۔ حق تعالیٰ شانہٗ کریم و رحیم سے استدعا ہے کہ اس کو جلد پورا کرا دے۔ آمین یارب العلمین ۔

واضح ہو کہ یہ ترجمہ بامحاورہ سلیس اُردو زبان میں کیا گیا ہے نہ شیخ علیہ الرحمۃ کے اصلی مطلب کو ہاتھ سے جانے دیا ہے اور نہ ان کے کلام میں کچھ غلط ملط کیا ہے بلکہ علیحدہ لفظ مترجم کی علامت سے یا تو اس مضمون کی شرح کی ہے یا اس کی تائید میں اور بزرگوں کے کلام لکھے ہیں یا جو شیخ سے ادعیات وغیرہ یا اس کے متعلق مفید مطالب رہ گئے ہیں وہ اسی علامت کے ساتھ لکھ دیئے گئے ہیں اور مقامات مشکلہ کا حل نہایت تحقیق و تدقیق سے کیا ہے اور بعض جگہ بین الخطین عبارت لکھ کر مطلب حل کیا ہے۔

اور یہ بھی واضح رہے کہ اس وقت احقر کے پاس تین نسخے موجود ہیں۔ اور تینوں پرانے ہیں۔ جس میں ایک نسخہ[1] تو خاص شیخ کے قریب قریب زمانہ کا ہے جو ۱۰۲۰ھ یا ۱۰۳۰ھ کا لکھا ہوا ہے۔ اور شیخ نصر بن عثمان صدیقی متوکلاً علی الحقیقی کی مہر بھی اس پر شاہد ہے اور ایک نسخہ میں یہ اسناد بھی درج ہے جو شیخ الہام اللہ نے ۱۱۱۱ھ میں لکھی ہے جس کا لکھنا یہاں ضروریات سے سمجھا ہوا ہے وھو ہذا۔

---

[1] افسوس کہ وہ نسخہ اب میرے پاس نہیں رہا۔

اسنادِ کتاب ہذا

از شیخ الہام اللہ صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ دُعِیَ بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى فِی الْاَوْقَاتِ الْخَمْسِ مِنَ الْجَوَاهِرِ الْخَمْسِ وَالشُّکْرُ لِلَّذِیْ یُجِیْبُ کُلَّمَا دَعَاهُ الدَّاعِیْ ظُلْمًا وَاَنْوَارًا فِی الْمَطَالِعِ بِقَوْلِهِ الْقَاطِعِ اَمَّا بَعْدُ فَهٰذِهِ النُّسْخَةُ الشَّرِیْفَةُ الْکَرِیْمَةُ الَّتِیْ اُوْدِعَ فِیْهَا مَا یَحْتَاجُ اِلَیْهِ الْاِنْسَانُ وَحُصُوْلَ فِیْهَا مِنْ اَقْسَامِ اَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَطُرُقِ دَعْوَتِهَا لِلْعِرْفَانِ اِحْسَانًا عَلَى الْخَلَائِقِ مَتٰى مَا یَطْلُبُوْنَ فِی الْحِدْثَانِ وَالْحَدَثَانِ وَهِیَ جَامِعَةٌ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ لِمَا یَنْطِقُ بِهَا الْقُرْاٰنُ فَادْعُوْهُ بِهَا اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى سُمِّیَتْ بِالْجَوَاهِرِ الْخَمْسَةِ فِی الْبَیَانِ مِنْ تَصْنِیْفِ مَوْلَانَا غَوْثِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ الَّذِیْ غَاصَ فِیْ بُحُوْرِ مَعَارِفِ الْاِلٰهِیَّةِ فَاَخْرَجَ مِنْهَا دُرَرَ الْفَرَائِدِ الْحِسَانِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ مِنْ بَحْرِ عُمَّانِ الْعِرْفَانِ الشَّیْخِ الْمُکَمِّلِ الْمُتَفَرِّدِ الْمُتَوَحِّدِ

سب تعریف اللہ کو ہے جو اچھے ناموں سے پکارا جاتا ہے پانچوں وقتوں میں پانچ جوہروں سے اور سپاس شکر ہے اس ذات کے واسطے جو کہ دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہے اندھیرے اجالے (یعنی رات دن) بموجب اپنے قطعی قول کے حمد و نعت کے بعد معلوم کرنا چاہیے کہ یہ نسخہ بزرگ ایسا ہے اور اس میں وہ چیزیں ہیں جس کا انسان حاجتمند ہے اور وہ چیزیں اس میں جمع کی گئی ہیں جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہیں اور حصول معرفت کے لیے ان کے پڑھنے کے طریقے بھی لکھے ہیں تاکہ احسان ہو خلقت پر اور ان کے کام آوے جب وہ کسی حادثہ اور خلجان میں ہوں اور یہ نسخہ جامع ہے تمام کلمات اعظم کا کلمات اس میں درج ہیں جیسا کہ سے قرآن شریف سے اجازت ہے ۔ پکارو اللہ کو ان ناموں کے ساتھ جس کا نام سے تم پکارنا چاہو اللہ کے نام سب اچھے ہیں، اس نسخہ کا نام جواہر خمسہ رکھا گیا ہے جو مولانا غوث الاسلام المسلمین کی تصنیف ہے اور وہ وہ ہے جس نے دریائے معرفت الٰہی سے غوطے لگا کے بڑے بڑے آبدار موتی نکالے

فِی الْکَشْفِ وَالْوِجْدَانِ قُدْوَۃُ الْوَاصِلِیْنَ
اُسْوَۃُ الْاٰخِرِیْنَ یَعْسُوْبُ الْمُسْلِمِیْنَ زُبْدَۃُ
الْاَوْلِیَاءِ الْکَامِلِیْنَ حَضْرَتُ شَیْخُ مُحَمَّدُ
الْمُلَقَّبُ بِالْغَوْثِ قَدَّسَ اللّٰہُ رُوْحَہٗ قَدْ
حَکٰی فِیْهَا مَا یُحْکٰی عَنْ اَرْبَابِ الذَّوْقِ
وَالْوِجْدَانِ بِحَیْثُ جَمَعَ الشَّرِیْعَۃَ مَعَ
الطَّرِیْقَۃِ وَالطَّرِیْقَۃَ مَعَ الْحَقِیْقَۃِ وَهِیَ
الْمَعْرِفَۃُ مِنْ طُرُقِ اَدْعِیَۃِ الْاَتْقِیَاءِ وَ
اَذْکَارِ الزُّهَّادِ وَاَشْغَالِ الْعُرَفَاءِ مِنْ
اَنْحَاءٍ شَتّٰی حَیْثُ لَا یَشُذُّ عَنْهَا شَیْءٌ مِّنْ
اَنْوَاعِ الدَّعْوَۃِ وَالذِّکْرِ وَالشُّغْلِ قَدِ
اسْتَکْتَبْنَاهَا لِاَنْ نَّجْعَلَ عَرْضًا لِلذِّرْوَۃِ
الْعَلِیَّۃِ وَنَذْرًا لِلدَّرَجَۃِ الْقُدْسِیَّۃِ
مَلْجَاءِ اَقْطَابِ الْعَالَمِ وَمَفْخَرِ اَسَاطِیْنِ
بَنِیْ اٰدَمَ مَنْ جَاءَ مُتَمَسِّکًا بِجَنَابِهٖ فَقَدْ
جَاءَ مُتَمَسِّکًا بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی مِنْ اِحْسَانِهٖ
اَعْنِیْ وَسَادَۃَ رِقَابِ الْاُمَمِ مِنْ طَوَائِفِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الْمَخْدُوْمَ الْاَعْظَمَ دَسْتُوْرَ
اَعَاظِمِ الْوُزَرَاءِ وَالْاُمَرَاءِ فِی الْعَالَمِ
صَاحِبَ السَّیْفِ وَالْقَلَمِ ذَا الْاِحْتِشَامِ وَرَایَاتِ
الْعَلَمِ حَافِظَ مَسَالِکِ الْمِلَّۃِ الْغَرَّاءِ
نَاصِبَ مَعَالِمِ الطَّرِیْقَۃِ الْبَیْضَاءِ وَ
هُوَ عَلَمُ النُّوْرِ فِیْ سَمَاءِ الشَّانِ

ہیں۔ بڑائے دو دریا پیوستہ کہ درمیان میں کے پردہ
ہے جو حد سے نہیں بڑھتے نکلتے ہیں ان دونوں سے
موتی اور ہوں گے دریائے عمان معرفت سے وہ
شیخ کامل بے فرد ہے۔ یکتا ہے کشف اور عرفان
میں مقتدا ہے واصلوں کا پیشوا ہے متاخرین کا
سردار ہے مسلمانوں کا خلاصہ ہے اولیاء کاملین کا
حضرت شیخ محمد جو غوث کے خطاب سے ملقب ہے پاک
کرے اللہ تعالیٰ ان کی روح اس میں وہ بیان ہے جو
ارباب ذوق اور ارباب معرفت سے منتقل ہے اس
طرح پر کہ جمع کیا ہے شریعت کو طریقت کے ساتھ
اور طریقت کو حقیقت کے ساتھ اور یہ کتاب مشتمل ہے
دعا کرنے کے طریقے اور زاہدوں کے وظیفے اور عارفوں
کے اشتغال بہت طرح پر بتاتی ہے اس طرح پر کہ کوئی
دعا اور کوئی ذکر اور کوئی وظیفہ ایسا نہیں ہے کہ اس میں
نہ ہو بالتحقیق ہم نے اسی واسطے اس کو لکھا ہے کہ
پیش کریں ہم اس شخص کے روبرو جو بلند مرتبہ ہے اور
ہدیہ کریں اس کو جو بڑے درجے والا ہے جائے پناہ ہے
اقطاب عالم کا اور فخر ہے ان کا جو ستون ہیں بنی آدم
میں سے جو کوئی آیا اس کی جناب میں اعتقاد کے ساتھ
اس کے لیے احسان کی ایک دست آویز ہوئی اور
وہ وہ ہے جو تکیہ گاہ ہے سب لوگوں کا خواہ عرب
کے گروہ ہوں خواہ عجم کے انبوہ ہوں مخدوم اعظم ہے
بڑے بڑے وزیروں اور امیروں کا۔ سردار عالم میں صاحب ہے

نواب جان نثار خان اَدَامَ اللّٰہُ اِقْبَالَہٗ فِی الْاَرْضِیْنَ فَاِنَّہٗ ھُوَ غِیَاثُ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ فَلَمَّا شَرَّفَھَا۔ اَلْقُبُوْلِ عَالِمًا وَعَارِفًا کَمَا ھِیَ فِیْھَا مِنَ الْعُلُوْمِ وَالْمَعْمُوْلِ اَمَرَنِیْ اَنْ اَکْتُبَ لَھَا خَاتِمَۃً فِیْ بَیَانِ ثِقَاتِ تَصْحِیْحِھَا وَ سَادَاتِ اَھْلِ الْمُقَابَلَۃِ بِتَلْوِیْحِھَا نَاقِلًا مِنْ اُصُوْلِھَا وَفُرُوْعِھَا فَقَدْ کَتَبْنَا ھَا وَ اَلْتَمَسْنَاھَا فِیْ ذٰلِکَ الْجَنَابِ الَّذِیْ رَاٰی اَنْ یَتَصَوَّرَہٗ کُلَّمَا طَلَعَ الشَّمْسُ مِنَ الْغَدِ اِلَی الْاَمْسِ اَوْ اَمْعَنَ الْبَرْقُ مِنَ الْاُفُقِ اَوْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَاءِ فِرْدَوْسِ التَّلْوِیْحِ بِاَنَّ ھٰذَا الْعَبْدَ الْاَحْقَرَ اَعْنِیْ اِلْھَامَ اللّٰہِ قَدْ قَابَلَھَا مِنْ نُسْخَۃِ اَبِیْنَا وَھُوَ الشَّیْخُ الْفَاضِلُ النِّحْرِیْرُ الْعَارِفُ لِلضَّمِیْرِ بِلَوْحِ التَّقْدِیْرِ کَمَا ھِیَ فِیْھَا الْمَشْھُوْرُ شَیْخُ مُحَمَّدُ فَضْلُ اللّٰہِ مُسْتَرْشِدًا عَنْ جَدِّنَا شَیْخُ مُحَمَّدُ سَلِیْمُ الَّذِیْ کَانَ سُلَّمُ الْجِنَانِ بِاٰدَابِ اللِّسَانِ وَ اَفْصَحُ الْبَیَانِ وَھُوَ مِنْ جَدِّ جَدِّنَا شَیْخُ الْاٰفَاقِ مِنَ الْاَطْوَالِ وَ الْاَعْرَاضِ وَ الْاَعْمَاقِ زُبْدَۃُ الْاَوْلِیَاءِ الْمُتَاَخِّرِیْنَ اُسْوَۃُ جَمِیْعِ الْاَکَابِرِ وَالْاَصَاغِرِ

شمشیر اور قلم کا دبدبہ والا ہے اور نشان والا نگہبان ہے دین کی روشن راہوں کا اور قائم کرنے والا ہے طریقہ شریعت کا۔ روشن کا اور وہ ایک نور کا چمکارا ہے بلندی رات کے آسمان کا نواب جان نثار خاں ہمیشہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کا اقبال زمین پر کیونکہ وہ فریادرس ہے اسلام اور مسلمانوں کا جب اس کتاب کو قبولیت کے خلعت سے مشرف کیا درحالیکہ وہ عالم و عارف ہے اُن علوم اور عملیات کا جو اس میں درج ہیں۔ مجھ کو اس کتاب کے خاتمہ لکھنے اور جن ثقہ لوگوں نے اس کی تصحیح کی ہے اور جن سادات نے اس کا مقابلہ کیا ہے ان کا احوال ظاہر کرنے پر مامور فرمایا ہے بجالیکہ میں ناقل ہوں ان کے اصول و فروغ کا یہی تحقیق لکھا میں نے اور پیش کیا اس کی جناب عمدہ میں جس کا تصور مجھے صبح و شام رہتا ہے یا جبکہ آفاق میں برق چمکتی ہے فردوس بریں سے نورانی ہوا چلتی ہے بندہ احقر یعنی الہام اللہ نے تحقیق مقابلہ کیا اس نسخہ کا اپنے باپ کے نسخہ سے۔ اور وہ شیخ بڑا عالم ہے جانتا ہے جو تختہ تقدیر پر قلم تقدیر سے لکھا ہوا ہے جیسا کہ اس میں ہے اور وہ ہے شیخ محمد فضل اللہ جو میرے دادا کا مرید ہے کہ نام اس کا شیخ محمد سلیم ہے وہ جنت کا زینہ ہے بسبب آداب لسان اور بہت فصیح بیان ہونیکے اور وہ مرید ہیں ہمارے پردادا کے کہ وہ شیخ آفاق تھا تمام روئے زمین کا زبدہ اولیاء ہے۔

---

۲ بقلم التقریر

الدِّیْنِ الشَّیْخِ ضِیَاءُ اللهِ جَدُّ اَجْدَادِنَا
حَضْرَتُ زُبْدَۃِ الْعَارِفِیْنَ الشَّیْخِ مُحَمَّدٍ
غَوْثٍ وَّاَوْجَہُہَا بِنُسْخَۃِ شَیْخِ الْعُلَمَاءِ
وَالْفُضَلَاءِ شَابِّ الْعُرَفَاءِ الْاَوْلِیَاءِ
خَطِیْرِ الدِّیْنِ الشَّارِحِ لِھٰذِہِ النُّسْخَۃِ
الشَّرِیْفَۃِ تَسْہِیْلًا عَلَی السَّالِکِیْنَ الْفَطِنِیْنَ
الْمُتَادِّبِیْنَ بِاٰدَابِ الدِّیْنِ وَکَانَتْ تِلْکَ
النُّسْخَۃُ بِیَدِ الْخَالِصِ کِتَابَتُہٗ مِنَ الشَّیْخِ
وَکَانَ الشَّیْخُ الشَّارِحُ قَدْ حَکٰی عَنْ
اَبِیْہِ الشَّیْخِ الَّذِیْ ھُوَ جَامِعُ عُلُوْمِ
الْحَقَائِقِ وَالْعَوَارِفِ الشَّیْخِ وَجِیْہِ الدِّیْنِ
عَنْ اَبِیْہِ الشَّیْخِ الْمَجِیْدِ الْحَمِیْدِ الْفَضَائِلِ
وَالْمَعَارِفِ الشَّیْخِ الرَّئِیْسِ شَیْخِ عَبْدِ اللهِ
الَّذِیْ الْجَارِ بِالرَّوْضَۃِ الْمُنَوَّرَۃِ وَ
صَاحِبِ السَّجَّادَۃِ لِلْمَرْقَدِ الْعَلِیَّۃِ
الْمُقْبِرَۃِ الْعَرْشِ السَّمِیَّۃِ بِلَا رَیْبٍ ھُوَ
الشَّیْخُ الْبَحْرُ الزَّخَّارُ الْمَظْھَرُ مُکَمِّلُ
الْاَخْیَارِ حَضْرَتُ غَوْثُ الرَّبَّانِیْ اَمَّا
بَعْدُ فَیَقُوْلُ الْعَبْدُ اِلْھَامُ اللهِ اَنَّ ھٰذِہِ
النُّسْخَۃَ لَا رَیْبَ فِیْ صِحَّتِہَا وَلَا ارْتِیَابَ
شَیْئًا مِّنَ الْکَدَرِ فِیْ صَفْوِہَا بَلْ وَجَدْتُہَا
اَصَحَّ مِنْ نُسَخِ الْاَقْطَارِ وَالْاَصْلَاعِ وَ
اَوْضَحَ مِنْ مَکَاتِیْبِ الْاَطْرَافِ وَالْاَقْطَاعِ

متاخرین کا پیشوا سب دین کے چھوٹے بڑوں کا۔

شیخ ضیاء اللہ جو مربی ہے ہمارے جدا جداد و حضرت
عارفوں کے مقتدا شیخ محمد غوث کا اور مقابلہ کیا اس
کو نسخہ شیخ العلماء اور فضلا نوجوان عارفوں کمہ اولیاؤں
کے خطیر الدین سے جو اس نسخہ بندگی کے شارح ہیں
اہل سلوک کی آسانی کے لئے جو ہوشمند ہیں جو دین
کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہیں اور یہ نسخہ تمام شیخ کے
ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور شیخ شارح نے حکایت کی
اپنے باپ سے کہ وہ شیخ جامع علوم حقایق اور معارف
کا تھا یعنی شیخ وجیہ الدین اور وہ اپنے باپ
سے کہ وہ شیخ صاحب فضائل حمیدہ اور معارف کا ہے
شیخ الرئیس شیخ عبد اللہ کہ ہمسایہ ہے روضہ روشن کا
اور صاحب سجادہ ہے مرقد علیہ کا اور وہ مقبرہ ہے
بہت برتر بالا اور وہ شیخ ایک دریائے عظیم ہے
اور غوث ربانی ہے مظہر کاملان اخیار کا اس کے بعد
کہتا ہے بندہ الہام اللہ کہ اس نسخہ کی صحت میں کچھ
شک نہیں ہے اور یہ سب کدورتوں سے پاک صاف
ہے اور جتنے نسخہ کہ اطراف اور اضلاع میں موجود
ہیں سب سے یہ نسخہ صحیح ہے اور خوب واضح نسبت
اور جگہ کے نسخوں کے محفوظ ہے تغیر اور تصحیف سے
اور خطائے کاتب اور قلم ناسخ سے پناہ مانگتا ہوں
ہر شیطان سرکش بدذات کے وسوسوں سے پس
اے طالب اس نسخہ کا دعویٰ کے اور اس

اَحْرُسُ مِنْ تَطَرُّقِ التَّصْحِيْفِ اَحْرُزُ مِنْ تَمَرُّنِ التَّحْرِيْفِ اٰمَنُ خَطَاءِ الْكَاتِبِ وَالْقَلَمِ النَّاسِخِ اَعُوْذُ مِنْ وَسَاوِسِ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ شَامِخٍ فَاَيُّهَا الطَّالِبُ بِدَعْوَتِهَا وَالْمُتَمَسِّكُ بِعُرْوَتِهَا ثِقْ بِصِحَّتِهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ حَبْلٌ مَتِيْنٌ لَا انْفِصَامَ لَهَا ثُمَّ اعْمَلْ ابْتِدَاءً بِفَاتِحَةٍ تَرُوْحُ رُوْحَ الْمُصَنِّفِ الْمُؤَلِّفِ لَقَدْ حَرَسَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنِ الرَّحْمَةِ وَعَنِ الْمَالِ بِعَوْنِهٖ وَمَنِّهٖ وَالْكَمَالُ الْحَاصِلُ بِذٰلِكَ الْاَعْمَالِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ فَهُوَ اُمُّ الْكِتَابِ دَعْوَةً وَاُمُّ الدُّعَاءِ اِجَابَةً فَخُذْهَا حَفِظًا حَرَّرْنَا يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ مِنْ تَارِيْخِ اَرْبَعٍ مِنَ الْعَشَرَةِ الْاُوْلٰى مِنْ شَهْرِ جُمَادَى الْاُوْلٰى فِيْ سَنَةِ اَلْفٍ وَاحِدٍ وَمِائَتِهٖ وَاحِدَةٍ وَعَشَرٍ وَاحِدٍ وَاحَدٍ مِنْ هِجْرَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دست آویز کے مضبوط تھامنے والے اس کی صحت پر اعتماد کر کیونکہ یہ ایک مضبوط رسی ہے کہ ٹوٹ نہیں سکتی۔ پس اس پر عمل کر اور مصنف اور جمع کرنے والے کی روح کی خوشنودی کے لئے فاتحہ پڑھ اللہ تعالیٰ تجھ کو ہر رنج وغم سے بچادے اپنی مدد اور احسان کے ساتھ اور جو کمال کہ ان اعمال سے حاصل ہوگا اس کو زوال نہ ہوگا پس وہ سب کتابوں کی اصل ہے باعتبار دعاؤں کے اور سب دعاؤں کی ماں ہے باعتبار قبولیت کے۔ پس لے اس کو اور یاد کر لکھا ہم نے اس کو بدھ کے روز جمادی الاولیٰ کی چوتھی تاریخ ۱۱۱۱ھ ہجری نبوی میں رحمت ہو اللہ کی ان پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے دوستوں پر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اب جو شیخ علیہ الرحمۃ نے اس کتاب پر دیباچہ لکھا ہے اور اس میں اپنی کل کیفیت حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچنے اور غوث کے خطاب پانے اور کوہستان کے قلعہ چنار پر تیرہ برس اور چند مہینے ذکر و شغل میں رہنے کی بیان کی ہے درج کیا جاتا ہے۔

دیباچہ از مصنف قدس سرہٗ فارسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡاَحَدِ الصَّمَدِ الۡفَرۡدِ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ حمد لابدایت وثنائے بے نہایت مالکے الملکے را کہ حقائق کونیہ دلعیان ممکنات را از صور اسمار الٰہی بظہور آورد وتجلّیات گوناگوں مزیّن ومحلی کرد آفتاب احد تیش از دریچہ وحدتش چناں بر عالم تافت کہ غیر او ہیچکس پیوند وجود عدم در نیافت از اسم جامع خاتم جمع الجمع برداشت وعلم علّم بالقلم را در صفت اسمار صفات افراشت آئینہ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوۡرَۃِ الرَّحۡمٰنِ بدست خود ساخت و بصقلہ نَفَخۡتُ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ پرداخت وبمقابلہ وجہ المؤمن مراۃ المؤمن داشتہ خود را بشناخت فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ گفت چوں نظر بر حسن خود انداخت جواہر الخمس حواس خمسہ را کہ فَلَآ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ الۡجَوَارِ الۡکُنَّسِ در شب وحدت جامعہ وَاللَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ چوں روز وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ روشن ساخت تفسیر اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ کرد در وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ ایں عدم را در بساط ونشاط قدم کجا جا بود الا کہ معرفت عرفت ربی برہی روئے نمود۔ وصلوٰۃ وافیات وتجلّیات زاکیات بروح تقدس مظہر سلطان انبیار صدر صفوہ صفا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کہ در آئینہ مَنۡ رَاٰنِیۡ فَقَدۡ رَاَی الۡحَقَّ جمال خود را بہمہ کمال دید کلیم سُبۡحَانَکَ لَآ اُحۡصِیۡ ثَنَآءً عَلَیۡکَ در بر کشید قدم در سجادہ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ نہاد ودر مقام اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّہَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّیۡلِ ایستادند از ابرار اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ بود از اخیار لَمِنَ الۡمُصۡطَفَیۡنَ الۡاَخۡیَارِ گشت و بہانمارنہ فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡہِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ خاص وعام را دعوت کرد صاحب دعوت قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی شدہ بایں دعوت آنچہ در عالم علوی وسفلی است ہمہ را مسخر گردانید اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ

سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاھِرَۃً وَّبَاطِنَۃً ۔ در میدان لایزالی من الازل الی الابد و من الابد الی الازل شطار گشت و جام سَقَاھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا ور مشرب شطار کشید و بے اختیار گشتہ کہ نَزَلَ عَلَیْھِمُ الشُّطَّارُ قَبْلَ الْفُرْقَانِ فِیْ صَدْرِیْ فَتَحَقَّقَتْ حَقِیْقَۃُ الْاَشْیَاءِ مِنَ الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ کسوت دانا اَحَدُ بِلَا مِیْمٍ آراستہ از رونہ قُمْ فَاَنْذِرْ برخاستہ ہمچو مرد وارث حقیقے نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا بود ورثۃ الحق یافت ایں دولت از قسمت ازل رُوئے نمود وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ عَلَیْھَا بود ورثۃ الحق یافت ایں دولت از قسمت ازل روئے نمود وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی از ابتدا تا انتہا وَاِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَھٰی **اَمَّا بَعْدُ** نقال الْفَقِیْرُ الرَّاجِیْ اِلَی اللّٰہِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُھَیْمِنِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ **محمد بن خطیر الدین بن عبد اللطیف بن معین الدین** قتال بن **خطیر الدین بن بایزید** بن خواجہ **فرید الدین عطار** کہ در اول حال چوں ولولہ عشق و محبت داشت بحکم وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا جد و جہد بسیار میکرد ولیکن بمنتہائے ہمت خود نمی رسید تا بمقتضائے اَنَّ سَعْیَہٗ سَوْفَ یُرٰی درواقعہ اوّل دیدہ بود باز نمودند کہ بمضمون اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ پیش حضرت سلطان موحدین شیخ ظہور حاجی حضور متع اللہ المسلمین بطول بقا رو مقصود رسی و مطلوب حاصل شود قصد کرد و در طلب آورد تا دراں سایہ عرش پایہ مشرف شد بعد از ملاقات فرمودند کہ خواجہ احمد کجا است چوں مشار الیہ حاضر شد گفتند مارا کہ حق سبحانہٗ و تعالیٰ وعدہ فرزند کردہ بود انیست توفیق اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یافت آنحضرت معمر بودند چنانچہ مشہور است بعد از مدت مدید کہ بشرف خدمت مشرف شد جواہر علوم باطنی از دریائے وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ و زواہر افضال ظاہری از بوستان سرائے وَیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ نثار ایں فقیر کردند بعد ازاں در کوہستان

قلعہ چنار رفتہ سیزدہ سال و چند ماہ در خلوت بود آنچہ فرمودہ بودند بآن عمل نمودہ حال گزشتہ را نوشتہ جمع ساختند بعد از چند سال کہ آنحضرت ہمائے صفت پایہ بر سر این فقیر انداختند تمامی را بعرض رسانید خوش حال شدند و دعا کردند و پیراہنے خاصہ خود را عطا فرمودند کہ بشارت اَلْقَاہُ عَلیٰ وَجْہِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا یافت این کتاب را کہ مسمّیٰ بجواہر خمسہ است بدست آنحضرت داد ہر پنج جوہر بنظر کیمیا اثر مشرف شد فرمودند کار خود را آخر کردی و خلق را ہدایت وافر ابدالآباد حجۃ الاولیاء اللہ خواہد بود ہیچ ولی نباشد کہ برین اسرار مطلع نگردد و دوران وقت عمر این درویش بست و دو سال بود بعد از چند سال کہ از روئے قضا و قدر بولایت گجرات رسید کہ اکثر محبان و مخلصان مستفیض و مستفید گشتند و این نامہ را تعویذ دل و جان ساختند بعض اصحاب بغرض رسانید نزکہ بعض از مواضع این کتاب تعلق بہ سماع دارد آنرا تصریح فرمایند و ترتیب بہ بندند تا ہیچکس در مغالطہ نیفتد بنا بر ارادت محبان صادق و یاران مخلص بعض جواہر تقدیم و تاخیر یافت و در بعض محل در الفاظ ہم ربط دادہ شد درین حال کہ عمر این درویش پنجاہ سال بود و کان ذالک فی سنۃ ست و خمسین سبعمائۃ ہر جا کہ نسخہ قدیم[1] باشد باین مقابلہ سازند این کتاب مشتمل بر پنج جواہر است و باللہ التوفیق والاستعانۃ۔

پہلا جوہر: عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں۔
دوسرا جوہر: زاہدوں کے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں۔
تیسرا جوہر: طریق دعوات اعمال میں۔
چوتھا جوہر: اذکار و اشغال اور مشرب شطار کے بیان میں۔
پانچواں جوہر: درشتہ الحق عمل محققین اور ان کے طریقوں کے بیان میں۔

---

[1] شیخ کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اس میں دوبارہ ترمیم کی ہے اور نظر ثانی کر کے بعض جواہر کو مقدم موخر کیا ہے جن لوگوں کے پاس پہلا نسخہ ہو وہ اس کے موافق اپنی کتاب درست کر لیں تاکہ مغالطہ میں نہ پڑیں۔ ۱۲ مترجم

پہلا جوہر

عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں

مرد عابد جب صبح کو سوتا اٹھے غسل پاک کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فجر پڑھے اگر یاد نہ ہو تو تین تین بار سورۂ اخلاص ہی پڑھ لے (یہ حکم عام ہے) سلام کے بعد دس مرتبہ یہ آیت وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اور سو مرتبہ یہ تسبیح کہے یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ الْبَقَاءَ بَعْدَ الْفَنَاءِ اس کے بعد اکتالیس بار حضور دل سے سورۂ اخلاص پڑھے (اور معنوں پر دھیان رکھے) پھر حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اُسوقت میں جو دعا کرے گا مستجاب ہوگی اس کے بعد ابتدائے سورۂ انعام بالتسمیہ (یعنی) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وآیہ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ اور یہ دعا بھی پڑھے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَهَبَ بِاللَّيْلِ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ هٰذَا خَلْقٌ جَدِيْدٌ وَيَوْمٌ جَدِيْدٌ فَافْتَحْهُ عَلَيَّ بِطَاعَتِكَ وَاخْتِمْهُ لِيْ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ حَسَنَةً تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ وَزَكِّهَا وَضَعِّفْهَا لِيْ وَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَاغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاعْزِزْنِيْ پھر دو رکعت نماز سنت فجر کی گھر میں ادا کرے اور نیت اس طریق سے کرے نَوَيْتُ اَنْ

اُدِّیْ رَکْعَتَیْ سُنَّۃِ الْفَجْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ سو بار پڑھے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ تسبیح ہر روز پڑھا کرے گا اس کے گناہ نہ لکھے جائیں گے بعد اس کے سورۂ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ پڑھے اس کے بعد بھی کسی سے[1] بات نہ کرے اگر کوئی بہتر بات ہو تو مضائقہ نہیں کیونکہ یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے منقول ہے۔ جب صبح کے فرض سے فارغ ہو ایک جگہ بیٹھے اور یہ پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایکبار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَصَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ فَلَا شَیْءَ بَعْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَۃِ وَ الْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِیَّۃِ الْقُرْاٰنِیَّۃِ الْقَدِیْمَۃِ الْکَرِیْمِیَّۃِ الْاَزَلِیَّۃِ الْاَبَدِیَّۃِ لَیْسَ لَہٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْہٌ وَّلَا شَرِیْکٌ وَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِاَمْرِہٖ وَوَحْیِہٖ تین بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ ایکبار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ ثَنَاءُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاءُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَالٰی کِبْرِیَاءُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا مِّنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْعَظَمَۃُ لِلّٰہِ وَ الْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَاءُ لِلّٰہِ وَالْجَبَرُوْتُ لِلّٰہِ وَالسُّلْطَانُ لِلّٰہِ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا سَکَنَ فِیْھِمَا کُلُّہٗ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَ

[1] یعنی ادائے سنت فجر کے بعد ۱۲

عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ نَشْهَدُ عَلٰی هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰی وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تعالیٰ
تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَهَّابُ سات بار یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
گیارہ بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ تین بار یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ سات بار بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَجَنِّبْنَا مِنْ سَخَطِکَ ایکبار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْاَوَّلَ وَالْاٰخِرَ وَالظَّاهِرَ وَالْبَاطِنَ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تین بار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ هَدَیْتَنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ وَاَنْتَ رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ایکبار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ یَا غَفُوْرُ ایکبار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاکَ ضَعْفِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَایَ وَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَخُذْ لِیَ الْخَیْرَ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ مَوَدَّةً فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَهْدًا عِنْدَکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایکبار اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ تین بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین بار رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ تین بار سورۂ اخلاص بالتسمیہ دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس بار وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار اَللّٰہُ اَكْبَرُ چونتیس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَھُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِہِ الْخَيْرُ وَھُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

مسبعات عشر کی آفتاب کے طلوع و غروب سے پہلے روز مرہ مواظبت کرنی چاہیے (عمل بزرگان ہے) سورۂ فاتحہ اور چاروں قل مع بسم اللہ و آیۃ الکرسی ہر ایک سات سات بار پڑھے اور سات بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور ایکبار عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ اور سات بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور سات بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرْلِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور سات بار اَللّٰھُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا وَبِھِمْ يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قُدُّوْسٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِيِّ الدَّيَّانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الشَّدِيْدِ الْاَرْكَانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُسَبَّحِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَشْغَلُہٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ سُبْحَانَ مَنْ يَّذْھَبُ بِاللَّيْلِ وَيَاْتِيْ بِالنَّھَارِ پڑھے اگر رات کو پڑھے تو بجائے لیل کے نہار اور نہار کے لیل پڑھے اس طرح سے سُبْحَانَ مَنْ يَّذْھَبُ بِالنَّھَارِ وَيَاْتِيْ بِاللَّيْلِ اور ایک بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَ اللّٰہِ بِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ سُبْحَانَ مَنْ لَّہٗ لُطْفٌ خَفِيٌّ فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْھِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ مَنْ يَّهْدِى اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا پڑھ کے ختم کرے۔

ذکر و نماز اشراق | ذاکر کو چاہیے کہ قبلہ رو موضع نماز یا گھر میں مصلے پہ بعد نماز صبح بیٹھا رہے جس وقت کہ آفتاب بقدر ایک نیزہ یا دو نیزہ بلند ہو اُس وقت سورۂ والشمس ایک بار اور تین بار قل ہو اللہ اور ایک بار یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْلَعَنَا الشَّمْسَ مِنْ مَشْرِقِهَا وَجَعَلَهَا ضِيَاءً وَرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ حَانَا الْيَوْمَ عَافِيَةً جَاءَنَا بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَادْفَعْ عَنِّىْ شَرَّهٗ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِ هِدَايَتِكَ كَمَا نَوَّرْتَ الْاَرْضَ بِنُوْرِ قُدْرَتِكَ اس وقت بارہ رکعتیں اس ترتیب سے پڑھے۔

(۱) **دو رکعت شکر اللہ** | ادا کرے جس کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ شُكْرًا لِلّٰهِ عِبَادَةً لَّهٗ مُتَوَجِّهًا اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ تا الْعَظِيْمُ اور دوسری میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر اور آیہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ علیم تک پڑھے سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْا اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِعَمَلِىْ وَاَصْبَحَ اَمْرِىْ بِيَدِ غَيْرِىْ فَلَا فَقِيْرَ اَفْقَرُ مِنِّىْ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِىْ عَدُوِّىْ وَلَا تَسُوْٓءْ بِىْ صَدِيْقِىْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتِىْ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَلَا فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّىْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِىْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَىَّ مَنْ

لَا یَرْحَمُنِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُزِیْلُ بِهَا النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُوْجِبُ بِهَا النِّقَمَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۲) دو رکعت بہ نیت استعاذہ پڑھے اوّل میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور دوسری میں سورہ ناس اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا یَجْرِیْ بِهِ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ اِنَّ رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا عَدُوًّا بَصِیْرًا بِعُیُوْبِنَا یَرَانَا هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ اٰیِسْهُ مِنَّا كَمَا اٰیَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ مِنْ عَفْوِكَ وَاَبْعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَا اَبْعَدْتَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ جَنَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۳) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون دوسری میں سورہ اخلاص اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا وَّلَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اٰخُذَ اِلَّا مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اَنْ اَتَّقِیَ اِلَّا مَا وَقَیْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ اَللّٰهُمَّ اخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی اخْتِیَارِیْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْخَیْرَاتِ فِیْ كُلِّ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ اُرِیْدُهٗ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَاللَّیْلِ۔

(۴) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استحباب ادا کرے اوّل میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ واقعہ دوسری میں۔ سبح اسم اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْیَاءِ وَخَشْیَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْیَاءِ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِذَا اَقْرَرْتَ عُیُوْنَ اَهْلِ الدُّنْیَا هُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّیْ لَذَّاتِ الدُّنْیَا بِاُنْسِكَ

وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ وَجْعَلْ طَاعَتَکَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ مِّنِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ وَاجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیْنَا مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ اَللّٰھُمَّ اسْقِنِیْ بِکَاسِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ شَرْبَۃً لَا اَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۵) دو رکعت بہ نیت شکر النہار | ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَبِیْتِ ایک بار اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِکَ لَا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِہٖ اِلَّا رِضَاکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْاَوْرَاقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کِفَاءَ حَقِّہٖ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی نَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِہٖ اِلٰھِیْ بِرَحْمَتِکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی غَیْرِکَ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِکَ وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ کُلَّہٗ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَتُبْ عَلَیَّ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَبِکَ الْمُسْتَغَاثُ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

(۶) دو رکعت نماز بہ نیت شکرانۂ مادر و پدر | پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے یَا لَطِیْفُ الْطُفْ بِیْ وَلِوَالِدَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ وَاغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضاً یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ وَقَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَھَا لِوَالِدَیَّ فَاغْفِرْھُمَا وَلَا تُجَاوِزْ عَنْھُمَا وَارْضِھُمَا عَنِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے تعلیم کردہ آنحضرت بحضرت ابوبکرؓ | یہ دعا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھائی تھی اور فرمایا

تھا کہ صبح و شام اور سوتے وقت پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَشِرْکِہٖ۔

دعائے ایمان | دن یا رات میں پڑھے گا حق تعالیٰ اُس کو جنت عطا فرماویگا اگرچہ کسی کام میں رہا ہو وہ دعائے ایمان یہ ہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰہِ وَابْنُ اَمَتِہٖ وَکَلِمَتُہٗ اَلْقٰھَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ۔

ذکر صلوٰۃ تسبیح | مرد عابد جب ان ادعیات و نوافل مذکورۂ بالا سے فارغ ہو تو چاہیئے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرے یا ذکر میں مشغول ہو یا صلوٰۃ تسبیح پڑھے اگر صلوٰۃ تسبیح پڑھے تو اچھا ہے مگر دن میں ایک سلام سے اور رات میں دو سلام سے پڑھا کرے اور ہر رکعت میں سبحان اللّٰہ پچھتر بار پڑھے طریقہ اس کے پڑھنے کا اس طرح پر ہے کہ اوّل سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ تا آخر پڑھے اس کے بعد پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص یا جو جی چاہے آیات کلام مجید سے پڑھے پھر دس بار وہی تسبیح سبحان اللّٰہ تا آخر پڑھے اور جب رکوع میں جاوے۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار یا پانچ یا سات یا دس بار کہے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ خَشَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَعَظْمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَمَا اسْتَقَلَّ بِہٖ قَدَمِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اس کے بعد سبحان اللّٰہ تا آخر دس بار پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھاتے وقت یہ کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَنْتَ اَھْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اس کے بعد دس بار سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ تا آخر پڑھے جب سجدہ میں جاوے تین بار یا پانچ بار یا دس بار

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰى کہے اور یہ دعا پڑھے سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِيْ وَسَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ اِلٰهِيْ لَا تُحَرِّمْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا اس وقت دس بار تسبیح کہے پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھے اور یہ پڑھے اِغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ اور دس بار تسبیح کہے اور دوسرا سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى اور وہی دعائے سابق جو پہلے سجدہ میں پڑھی تھی پڑھے اور بعد اُس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر دس بار تسبیح کہے جب دوسری رکعت کے واسطے کھڑا ہو اس ترتیب مذکورہ کو نگاہ رکھے اور جب اخیر قعدے میں بیٹھے التحیات کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاعْتَرَفْتُ بِذُنُوْبِيْ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اس کے بعد سلام پھیرے اور رات کو دوگانۂ اول کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے اور دوگانہ آخر کے بعد اور دن کو سلام کے بعد تین مرتبہ یہ تسبیح کہے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا دوسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا تیسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا تین بار پڑھ کر ہاتھ اُٹھادے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّزَوَالِ الْمُلْكِ وَبَقَائِهٖ مترجم کہتا ہے کہ صلوٰۃ تسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطأً اور عمدًا اور سرًا اور علانیۃً قدیم وجدید کے حدیث شریف میں آئی ہے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی ہے چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور رکوع میں دس بار اور قومہ میں

دس بار اور سجدے میں دس بار اور جلسے میں دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور بعد دوسرے سجدے کے بیٹھ کر دس بار پس ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعت میں تین سو بار پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے ورنہ ہفتہ میں ایک بار یا مہینہ میں یا سال بھر میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ روایت کیا ہے اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور ایسے ہی ترمذی نے ابی رافع سے روایت کی ہے (مشکوٰۃ المصابیح) اور مروی ہے کہ ان چار رکعت میں ان چاروں سورتوں کو پڑھے یعنی الھکم التکاثر، والعصر، قل یا ایہا الکافرون، قل ہو اللہ احد۔ اور سورتیں بھی مروی ہیں جیسے سبح اسم یا اور مسبحات مگر یہ سہل ہیں۔

ذکر نماز چاشت | جب چوتھائی دن گذر جائے تو بارہ رکعتیں بہ نیت چاشت ادا کرے پہلی رکعت میں والشمس دوسری میں واللیل، تیسری میں والضحیٰ۔ چوتھی میں الم نشرح پڑھے باقی آٹھ رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور اخلاص تین بار پڑھے اگر حافظ قرآن ہے تو ان آٹھوں رکعتوں میں جو سورۃ یا جو آیتیں چاہے بعد فراغ دس بار درود دس بار استغفار اور سو بار یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا الْخَائِفِیْنَ مِنْكَ وَخَوْفَ الْعَالِمِیْنَ بِكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَتَوَكُّلَ الْمُوْقِنِیْنَ بِكَ وَشُكْرَ الصَّابِرِیْنَ بِكَ وَاِنَابَۃَ الْمُخْبِتِیْنَ اِلَیْكَ وَالْاِلْحَاقَ بِالشُّھَدَاءِ الْاَحْیَاءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ عِنْدَكَ اگر مجرد ہے تو اور رکعتیں یعنی نوافل پڑھنی شروع کرے اور جو کاسب ہے تو کسب میں مشغول ہو اور بعد استخارہ یہ نیت کرے کہ مجھ سے اور لوگوں کو فائدہ پہنچے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیَّ فِیْ ھٰذَا الْكَسْبِ جب دوپہر ہو رات کے جاگنے کی نیت سے تھوڑی دیر سو رہے (جس کو قیلولہ کہتے ہیں)

ذکر نماز زوال | جب قیلولہ سے اٹھے آبدست کرے (یعنی استنجے وغیرہ سے فارغ ہو) پھر وضو کر کے تحیۃ الوضو دوگانہ ادا کرے اس کے بعد چار رکعت پڑھے ہر

رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہٗ اخلاص ستر بار یا پچاس بار یا دس بار یا تین بار پڑھے اور بعد فراغ کے سولہ بار سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ پڑھے۔

ذکر نماز پیشین یعنی ظہر

ذکر نماز ظہر | جب ظہر کا وقت ہو چار رکعت سنت ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک ایک قل پڑھے غرضکہ چاروں رکعتوں میں چاروں قل پورے کرے اور ظہر کی نماز میں مستحب یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں تاخیر کرے اور جاڑے میں تعجیل۔ اور تیس آیتوں سے چالیس تک پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَۃِ وَ الْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ۔ پڑھ کر ہاتھ اٹھائے اور درود شریف پڑھتا ہوا یہ دعا مانگے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ ذُنُوْبَنَا فَاغْفِرْھَا وَتَعْلَمُ عُیُوْبَنَا فَاسْتُرْھَا وَتَعْلَمُ حَوَائِجَنَا فَاقْضِھَا وَتَعْلَمُ اَمْرَاضَنَا فَاشْفِھَا وَتَعْلَمُ مُھِمَّاتِنَا فَاکْفِنَا رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر دو رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں سورہٗ الکافرون پڑھے دوسری میں اخلاص۔

صلوٰۃ برائے نگاہداشت ایمان | اس کے بعد دو رکعت اور واسطے نگاہداشت ایمان کے پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہٗ اعراف میں سے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے مُحْسِنِیْنَ تک پڑھے اور دوسری رکعت میں اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ تا آخر سورہ پڑھے سلام کے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَمْ یَزَلْ کَانَ کَمَا ھُوَ اَلْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَزَالُ یَکُوْنُ کَمَا کَانَ وَکَمَا ھُوَ اَلْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَتَغَیَّرُ بِذَاتِہٖ وَلَا فِیْ صِفَاتِہٖ وَلَا فِیْ اَسْمَائِہٖ بِحُدُوْثِ الْاَکْوَانِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ

يُمِيْتُ الْخَلَائِقَ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْمُبْدِئِ سُبْحَانَ الْبَاقِيْ الْمُغْنِيْ سُبْحَانَ مَنْ لَا تُسَمّٰى قَبْلَ اَنْ يُسَمّٰى سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

صلوٰۃ الخضر | پھر دس رکعت صلوٰۃ الخضر مابین ظہر و عصر کے ادا کرے، اور جو آیاتِ قرآنی یاد ہوں پڑھے مگر سورۂ زمر سے سورۂ انا فتحنا کے آخر تک پڑھے تو خوب ہے یا الم ترکیف سے آخر قرآن تک ہر ایک رکعت میں ایک ایک سورۃ پڑھے اس کے بعد یہ دعا بدرقہ ایمان پڑھے۔

دعا بدرقہ ایمان | لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَتَمَسَّكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَحَدٌ صَمَدٌ وِتْرٌ فَرْدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِكَ اِلٰى قَرَارِ الْاَرْضِيْنَ بَاطِلٌ غَيْرُ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ۔

ذکر نماز دیگر یعنی عصر

ذکر نماز عصر | اوّل چار رکعت سنّت ادا کرے پہلی رکعت میں اذا زلزلت الارض اور دوسری میں والعادیات تیسری میں القارعۃ چوتھی میں الھٰکم التکاثر پڑھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں والعصر چار بار دوسری میں تین بار تیسری میں دو بار چوتھی میں ایک بار اور اس وقت کی نماز ادا کرنے میں مستحب یہ ہے کہ تاخیر کرے یہاں تک کہ قرص آفتاب متغیر نہ ہو اور ابر کے دن عصر اور عشاء کی نماز جلد پڑھ لے اور قرأت آیات اس میں بیس سے تیس آیات تک ہے سلام کے بعد ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اَلْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دعا پڑھے اور جو ظہر کے فرضوں کے بعد پڑھا ہے وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ تک پڑھ کر ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ وَیَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ وَیَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ وَیَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِیَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی السَّجِیَّۃِ وَعَلٰی اٰلِہِ الْبَرَرَۃِ النَّقِیَّۃِ وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا یَا ذَا الْھُدَی الْعُلٰی فِیْ ھٰذَا الْعَصْرِ وَالْعَشِیَّۃِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَالْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ الْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا یہی دعا جمعہ کی رات کو عشا کے فرضوں کے بعد تین بار پڑھے۔ واضح ہو کہ عصر کی نماز کے بعد قبولیت کا وقت ہے جو دعا کرے گا مستجاب ہو گی ۱۲ مترجم۔

اور عصر کی نماز کے بعد علم کے پڑھنے پڑھانے اور وعظ و نصائح اور اقوال مشایخ کے سننے میں مشغول رہے اور جس کام میں کہ مرضی حق ہو سعی بلیغ کرے اگر قرآن شریف یا تسبیح یا استغفار غروب آفتاب تک پڑھتا رہے تو بہت ہی خوب ہے۔ اور عند الغروب مسبعات عشر پڑھے اور پنجشنبہ اور جمعہ کے دن اور شنبہ کی شب کو فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھتا رہے۔ یَا جَبَّارُ اُجْبُرْ قَلْبِیْ یَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذَنْبِیْ یَا سَتَّارُ اُسْتُرْ عَیْبِیْ یَا رَحْمٰنُ اَصْلِحْنِیْ یَا رَحِیْمُ ارْحَمْنِیْ یَا تَوَّابُ تُبْ عَلَیَّ یَا سَلَامُ سَلِّمْنِیْ۔ جب آفتاب غروب ہونے لگے اس وقت سورۂ واللیل پڑھنی شروع کرے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جائے۔

ذکر نماز شام یعنی مغرب

ذکر نماز مغرب جب اذان سنے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَائِکَ وَحُضُوْرُ صَلَوٰتِکَ وَشُھُوْدُ مَلَائِکَتِکَ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ سَیِّئَاتِیْ۔

افطاری کی نیت اگر روزہ دار ہے تو پانی یا خرمے کے ساتھ افطار کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ پھر فرض پڑھے اور اس وقت کی نماز میں مستحب ہے کہ تین یا پانچ آیتیں پڑھے اور یہ نماز ستاروں کے ظہور سے پہلے ادا کرے سلام کے بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھاوے اور کہے اَللّٰھُمَّ انْقُلْنَا مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِیَۃِ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَۃِ یا کہے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ پھر دو رکعت سنت کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد کہے۔ مَرْحَبًا بِمَلَائِکَۃِ اللَّیْلِ وَمَرْحَبًا بِالْمَلَکَیْنِ الْکَرِیْمَیْنِ الْکَاتِبَیْنِ اُکْتُبَا فِیْ صَحِیْفَتِیْ اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْحَوْضَ حَقٌّ وَالشَّفَاعَۃَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَالسَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ اَوْدِعُکَ لِھٰذِہِ الشَّھَادَۃِ لِیَوْمِ حَاجَتِیْ اِلَیْھَا اَللّٰھُمَّ احْطُطْ بِھَا وِزْرِیْ وَاغْفِرْ بِھَا ذَنْبِیْ وَثَقِّلْ بِھَا مِیْزَانِیْ وَاَوْجِبْ لِیْ بِھَا اَمَانِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ اور دن میں دعائے بدر قہ ایمان سے پہلے بھی دعا مَرْحَبًا بِمَلَائِکَۃِ اللَّیْلِ کی جگہ النَّھَارِ باقی بدستور یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تک پڑھے پھر سنت کے بعد بیس رکعت نفل پڑھے اس میں چھ رکعت صلوٰۃ اوابین ہیں، اور باقی اس کے علاوہ ہیں جن کا بیان آگے آتا ہے۔

(۱) **صلوٰۃ اوابین** تین سلام سے پڑھے پہلے دوگانہ میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین بار قل ھو اللہ پڑھے اور دوسرے دوگانہ میں چھ چھ بار اور تیسرے دوگانہ میں معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔

(۲) **صلوٰۃ فردوس** دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ سے وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ تک اور آیہ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ سے یَعْقِلُوْنَ تک اور پندرہ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں آیۃ الکرسی خالدون تک

اور لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۂ بقرہ تک پڑھے اور پندرہ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔

(۳) صلوٰۃ نور | دو رکعت پڑھے اوّل رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ بروج دوسری میں سورۂ والطارق پڑھے۔

(۴) صلوٰۃ استجاب | دو رکعت پڑھے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ زمر اور دوسری میں سورۂ واقعہ۔

(۵) صلوٰۃ شکرانہ شب | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون پانچ پانچ مرتبے اور سلام کے بعد تین مرتبے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَبِیْتِ۔ اور ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا لَا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا لَا اَجْزَآءَ لِقَآئِلِہٖ اِلَّا رِضَاکَ وَلَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا عِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا حَقُّہٗ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِہٖ۔

(۶) صلوٰۃ برائے زندگی دل و روشنائی قبر | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص چھ بار اور معوذتین ایک بار اور اُس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ سِرَاجًا فِیْ قَبْرِیْ وَفِیْ قُبُوْرِ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۷) صلوٰۃ برائے حفظ ایمان | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ پانچ دفعہ اور فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ پانچ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پانچ دفعہ اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّاَسْئَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّاَسْئَلُکَ یَقِیْنًا صَادِقًا

وَاَسْئَلُكَ دِيْناً قَيِّماً وَاَسْئَلُكَ رِزْقاً طَيِّباً وَاَسْئَلُكَ عَمَلاً مُتَقَبَّلاً وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

(۸) صلوٰۃ برائے مزید محبت | دو رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں سات دفعہ یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سجدے سے سر اٹھاوے اور یہ دعا مانگے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اِغْفِرْلِيْ جَمِيْعَ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ تنبیہ مغرب سے عشار تک تلاوت قرآن شریف یا نماز و مراقبہ میں مشغول رہے نماز عشار سے پہلے نہ سوئے اور اس وقت کو ہاتھ سے نہ دے کہ یہ وقت تمام رات کی نفل اور شب بیداری سے بہتر ہے۔

ذکر نماز خفتن یعنی عشار

ذکر نماز عشار | جب عشار کا وقت ہو پہلے چار رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے اور دوسری میں لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر سورہ بقر اور تیسری میں اوّل سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ چوتھی میں وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورۂ حشر پڑھے اور نماز عشار کو ایک ثلث شب تک تاخیر پڑھنا مستحب ہے اور قراۃ پندرہ آیتوں سے بیس آیات تک چاہیے جب فرض پڑھ چکے تو سلام کے بعد ایک بار یہ کہہ کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ دو رکعت سنت پڑھے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دوسری میں سورۂ اخلاص اس کے بعد چار رکعت اور پڑھے اوّل میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تین دفعہ دوسری میں اخلاص معوذتین ایک ایک دفعہ تیسری میں آیۃ الکرسی تین دفعہ چوتھی میں تینوں قل ایک ایک دفعہ پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور چار دفعہ کہے سُبْحَانَ الْقَدِیْرِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَایَجْهَلُ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَا یَبْخَلُ سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ لَا یَعْجَلُ اور بیس دفعہ یَارَحِیْمُ پڑھے اور اپنی حاجت حق تعالیٰ سے چاہے۔ ایضاً چار رکعت اور پڑھے پہلی میں سورۂ یٰسٓ اور دوسری میں نجم دخان تیسری میں الٓمٓ تنزیل الکتاب چوتھی میں سورۃ الملک پڑھے سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر تین سو بار یَاوَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ۔

ف ذاکر کو چاہیئے کہ نوافل پڑھ کر سو رہے اور آخر شب میں اٹھ کر وتر ادا کرے اور افضل یہ ہے کہ وتر میں یہ سورت قرأت کرے پہلی رکعت میں سبح اسم اور انا انزلنا۔ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں سورۂ اخلاص پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھے اور دعائے قنوت پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جاکے تین بار یا پانچ بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ کہے اور سر اٹھا کر آیۃ الکرسی پڑھے پھر دوسرا سجدہ کرے۔ اور یہی تسبیح پڑھ کر سر اٹھاوے اور حاجت چاہے۔

دو رکعت تشفیع الوتر اس کے بعد دو رکعت تشفیع الوتر بیٹھ کر پڑھے۔ اوّل رکعت میں سورہ اذا زلزلت الارض دوسری میں الہٰکم التکاثر اور سلام کے بعد چار بار تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ بِقُدْرَتِہٖ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ اور ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ تا مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا۔

پڑھے اور اپنی حاجت چاہے تو بہتر ہے ف سوتے وقت اور صبح کی نماز کے بعد ان آیات اور سورہ ہائے قرآن مجید کی مواظبت کرے۔ سورہ یٰس، سورہ حشر سورۂ صف سورۂ جمعہ سورۂ تغابن سورۂ اعلیٰ سورۂ نون اگر اس قدر نہ ہو سکے تو اذا السماء انشقت تا آخر اور سورہ فاتحہ اور آیات الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ تا مُفْلِحُوْنَ اور اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ تا يَعْقِلُوْنَ اور اٰيَةُ الْكُرْسِيّ تا خٰلِدُوْنَ اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ تا آخر وَشَهِدَ اللّٰهُ تا الْاِسْلَامُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ تا مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ اور لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ تا آخر اور قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ تا آخر اور اول سورۂ کہف سے تا عَجَبًا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا آخر سورۂ کہف اور ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ تا الْوٰرِثِيْنَ اور فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ تا تُخْرَجُوْنَ اور سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور وَالصّٰٓفّٰتِ تا لَازِبٍ اور حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ تا اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ اور لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا تا آخر سورہ قُلْ اُوْحِيَ تا شَطَطًا اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین ف مترجم کہتا ہے چونکہ شیخ نے بوجہ اختصار کے آیات مذکورہ کا نام لے دیا کہ واقف سمجھ لے گا ناواقفوں کے لئے ایک امر دشوار تھا اس واسطے ان آیات مذکورہ کا نام لے دیا کہ تلاش کرنی نہ پڑے اور ہر شخص بآسانی تلاوت کر سکے (وہو ہذا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا
بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ
حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ وَمَنْ یَّکْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَہَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝
اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُہُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـؤُھُمُ
الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَہُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ
لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ
فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ شَہِدَ
اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۝ قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ
تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّہَارِ وَتُوْلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّہَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّ

الشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره الا له الخلق والامر تبارك الله رب العالمين
ادعوا ربكم تضرعا وخفية انه لا يحب المعتدين ولا تفسدوا في الارض بعد اصلاحها
وادعوه خوفا وطمعا ان رحمت الله قريب من المحسنين ○ لقد جاءكم رسول من
انفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمؤمنين رءوف رحيم فان تولوا فقل
حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم قل ادعوا الله
او ادعوا الرحمن ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها
وابتغ بين ذلك سبيلا وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في
الملك ولم يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا ○ بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي انزل على عبده الكتب ولم يجعل له عوجا قيما لينذر باسا شديدا
من لدنه ويبشر المؤمنين الذين يعملون الصلحت ان لهم اجرا حسنا ماكثين فيه ابدا
وينذر الذين قالوا اتخذ الله ولدا ما لهم به من علم ولا لابائهم كبرت كلمة
تخرج من افواههم ان يقولون الا كذبا ط فلعلك باخع نفسك على اثارهم ان
لم يؤمنوا بهذا الحديث اسفا ○ انا جعلنا ما على الارض زينة لها لنبلوهم ايهم احسن
عملا ○ وانا لجاعلون ما عليها صعيدا جرزا ○ ام حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم
كانوا من ايتنا عجبا ○ ان الذين امنوا وعملوا الصلحت كانت لهم جنت الفردوس
نزلا خالدين فيها لا يبغون عنها حولا ○ قل لو كان البحر مدادا لكلمت ربي لنفد
البحر قبل ان تنفد كلمت ربي ولو جئنا بمثله مددا ط قل انما انا بشر مثلكم يوحى
الي انما الهكم اله واحد فمن كان يرجوا لقاء ربه فليعمل عملا صالحا ولا
يشرك بعبادة ربه احدا ○ وذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر عليه
فنادى في الظلمات ان لا اله الا انت سبحنك اني كنت من الظلمين فاستجبنا له
ونجيناه من الغم وكذلك ننجي المؤمنين ○ وزكريا اذ نادى ربه رب لا تذرني
فردا وانت خير الوارثين ○ فسبحان الله حين تمسون وحين تصبحون وله الحمد
في السموت والارض وعشيا وحين تظهرون ○ يخرج الحي من الميت ويخرج الميت

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَ
حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ
الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا
تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ○ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ
اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَ
لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَ
اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ ○ يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ○ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ○ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ○ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ۙ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ اِنَّهٗ ظَنَّ
اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۙ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۙ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ۙ وَ الْقَمَرِ
اِذَا اتَّسَقَ ۙ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا
يَسْجُدُوْنَ ۙ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۙ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۔ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ ——
مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغْنِنَا بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَمُدَّ عُمْرَنَا مَعَ
الْعَافِيَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے اور دایاں ہاتھ سرہانے رکھ کر
اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۔
پڑھتا ہوا سو جائے اور منہ قبلہ کی جانب کرے۔

ذکر استنجا | اس میں دو چیز فرض ہیں اول دور کرنا نجاست کا۔ دوسرے پاکی کرنی کلوخ سے اور استخواں اور سرگین اور اس سے کہ ایک دفعہ استنجا کیا ہو نہ کرے اور جیسا کہ کتاب سعادت میں لکھا ہے عمل کرے۔

فائدہ مترجم کہتا ہے کہ شاید کتاب السعادت سے مراد کیمیائے سعادت ہو لہٰذا اس کی عبارت ترجمہ کرکے یہاں لکھنی مناسب ہوئی وہو ہذا۔

پاخانہ جانے کے آداب کے بیان میں | اگر آدمی صحرا میں ہو تو چاہیئے کہ لوگوں

ے اگر قدر نجاست درہم شرعی سے کم ہے تو اس کا دھونا سنت ہے اگر برابر ہے تو واجب اور اگر اس سے زیادہ ہے تو فرض ہے۔

کی نگاہ سے دور ہو جائے اور ممکن ہو تو کسی دیوار کی آڑ کر لے اور بیٹھنے سے پہلے شرمگاہ نہ کھولے اور آفتاب ماہتاب کی طرف منہ نہ کرے اور قبلہ کی طرف[1] پیٹھ نہ کرے اگر پائخانہ میں تو درست ہے مگر اولیٰ یہی ہے کہ قبلہ دائیں بائیں رہے مجمع عام کی جگہ پاخانہ پیشاب نہ کرے اور نہ پانی میں کھڑے ہو کر اور نہ میوہ دار درخت کے نیچے اور نہ وضو اور غسل کی جگہ اور نہ کسی بل میں اور نہ سخت زمین اور ہوا کے رُخ پیشاب کرے اور بائیں پانؤں پر زور دیکر بیٹھے جب پاخانہ جانے لگے تو قدمچہ پر پہلے بایاں پاؤں رکھے اور آتے وقت داہنا ۔ اور جس چیز میں خدا کا نام ہو اُسے اپنے ساتھ نہ لیجائے اور ننگے سر جائے اور پاخانہ جاتے وقت یہ دعا پڑھے ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور باہر نکلتے وقت یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّىْ مَا يُؤْذِيْنِىْ وَاَبْقٰى فِىْ جَسَدِىْ مَا يَنْفَعُنِىْ

استنجے کے بیان میں | چاہیئے کہ پتھر کے تین ٹکڑے یا مٹی کے تین ڈھیلے پائخانہ پھر چکنے کے پہلے درست کر رکھے جب فارغ ہو تو بائیں ہاتھ میں پائخانہ کے مقام کے قریب پاک جگہ رکھ کر کھسکائے اور نجاست کے مقام پر لاکر اُسے پھیرے اور نجاست پونچھے ۔ دوسری جگہ نجاست نہ لگنے پائے اسیطرح تین ڈھیلے[2] کام میں لائے اگر پاک نہ ہو تو دو ڈھیلے اور لے تاکہ تاق رہیں پھر پتھر کا ایک بڑا ٹکڑا یا ایک بڑا ڈھیلا داہنے ہاتھ میں لے اور آلہ تناسل بائیں ہاتھ سے پکڑے اور اس پتھر یا ڈھیلے پر تین بار یا تین جگہ اُس کا سر رکھے اور بائیں ہاتھ سے ہلائے داہنے ہاتھ سے نہ ہلائے اگر اتنے ہی پر قناعت کرے تو پاکی کے لئے کافی ہے لیکن اولیٰ یہ ہے کہ ڈھیلے اور پانی دونوں سے استنجا کرے ۔ اگر پانی لینا منظور

---

[1] استنجے کے لئے قبلہ کو منہ یا پیٹھ کرکے بیٹھنا مکروہ اور پیشاب کرنا اور پاخانہ پھرنا مکروہ تحریمی ہے ۔ ۱۲ مترجم

[2] گرمی کے دنوں میں پہلے اور تیسرے پتھر کو پیچھے کی طرف لیجاکر پاک کرے اور جاڑے کے دنوں میں پہلے اور تیسرے پتھر کو آگے کی طرف سے پاک کرے اور یہی صورت میں دوسرے پتھر سے آگے کی طرف پاک کرے اور دوسری میں پیچھے کی طرف اور عورت جاڑے گرمی میں ہمیشہ پہلے پتھر کو پیچھے کی طرف لیجاکر پاک کرے ۱۲

ہو تو اُس جگہ سے اُٹھ کر دوسری جگہ جائے۔ داہنے ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ ہتھیلی تک اسقدر ملے کہ معلوم ہو جائے کہ اب نجاست کا اثر کچھ باقی نہیں رہا تو بہت پانی نہ بہائے اور ملنے میں بہت زور نہ کرے کہ پانی اندر پہنچ جائے لیکن آبدست کے وقت اپنے کو ڈھیلا رکھے اور اسی طرح آبدست لینے میں جہاں پانی نہ پہنچے وہ باطن ہے اس کو نجاست کا حکم نہیں ہے وسواس نہ کرنا چاہیئے۔ اسی طرح قطرہ جھاڑنے میں تین بار ذکر کے نیچے ہاتھ لے جائے اور تین بار جھٹکے اور تین قدم چلے اور تین بار کھنکارے اس سے زیادہ اپنے کو تکلیف نہ دے، کہ وسواس پیدا ہو گا۔ اگر ایسا کر چکا اور ہر بار معلوم ہوا کہ استنجا کرنے کے بعد تری ظاہر ہوئی اپنی میانی پر پانی ڈال لیوے کہ وہ تری پانی کی معلوم ہو۔ کیونکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے وسواس کے دور کرنے کو ایسا ہی فرمایا ہے جب استنجا کر کے فارغ ہو تو دیوار یا زمین پر ہاتھ ملے پھر دھوئے تاکہ کچھ بو باقی نہ رہے اور بعد استنجے کے یہ دعا پڑھے۔

استنجا کے بعد کی دعا | اَللّٰھُمَّ طَہِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَحَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْفَوَاحِشِ

فقط تمام ہوا مضمون امام غزالیؒ کا۔ جاننا چاہیئے کہ استنجا کرنا اس حدیث سے جو دونوں راہوں سے نکلے پتھر وغیرہ سے یہاں تک کہ صاف ہو جاوے بغیر گنتی کے سنت ہے اور امام شافعیؒ کے نزدیک گنتی بھی سنت ہے۔ واضح ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجے پر مداومت فرمائی ہے ضرور کیا کرے اور تین پتھروں کا ہونا کچھ ضرور نہیں اگر دو پتھروں میں صاف ہو جائے کافی ہے۔ ہمارے مذہب میں کوئی شمار پتھروں کا مسنون نہیں ہے اور بعد پتھر لینے کے پانی سے دھونا ادب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نہیں دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کہ نکلے پائخانے سے مگر یہ کہ نہ چھوا پانی کو (یعنی پانی لیا) اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت انس رضی

سلہ اگر روزہ دار ہے تو بہت کھل کر اور ڈھیلا ہو کر نہ بیٹھے کہ پانی جانے کا احتمال ہے۔ ۱۲ مترجم عفی عنہ

اللہ عنہ سے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ ہ یعنی مسجد قبا میں وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہیں طہارت کو اور اللہ دوست رکھتا ہے طہارت کرنیوالوں کو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے گروہ انصار کے تحقیق اللہ تے ثنا کی اوپر تمہارے تمہاری طہارت پر پس کیا ہے طہارت تمہاری۔ کہا انہوں نے کہ ہم وضو کرتے ہیں نماز کے لئے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے اور استنجا پاک کرتے ہیں ہم پانی سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سو وہ یہی ہے کہ لازم پکڑو تم اس کو روایت کیا اس کو ابنِ ماجہ اور رزین رحمۃ اللہ علیہمانے تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ طہارت سے مراد قرآن شریف میں بھی استنجا کرنا پانی سے ہے اس واسطے کہ مسجد قبا والے خاص اس میں اور مہاجرین سے زیادہ تھے ورنہ وضو اور غسل اور مہاجرین بھی کرتے تھے۔ اور روایت ہے سنن ابن ماجہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ دھوتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پائخانے کی جائے کو تین بار کہا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کیا ہم نے اس کو پس پایا ہم نے اس کو دوا اور پاکی۔ اور راوی اس حدیث کے ثقہ ہیں۔ پہلے دونوں ہاتھ دھوئے پھر مخرج کو ڈھیلا چھوڑ کر خوب صاف کر کے مل کے دھووے اور ایک انگلی یا دو تین انگلیوں کے باطن سے دھووے اور انگلیوں کے سرے سے نہ دھوئے پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور اگر نجاست مخرج درم کے برابر تجاوز کرے گی۔ دھونا اس کا شیخین کے نزدیک واجب ہے اور امامؒ کے نزدیک اگر مخرج سمیت درم سے بڑھ جاوے اس کا بھی دھونا فرض ہے اور کھانے اور ہڈی اور گوبر اور داہنے ہاتھ سے استنجا درست نہیں۔ اور کھڑے ہوکے پیشاب کرنا خلافِ ادب ہے۔ اور نیز پیشاب کے لئے بہت احتیاط چاہیئے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جو بول میں احتیاط نہ کرے اس کے واسطے بڑی وعید شدید ہے۔ روایت کی دار قطنی اور حاکم وغیرہ نے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پرہیز کرو پیشاب سے اکثر عذاب قبر کا اسی سے ہوتا ہے (یعنی پیشاب کی بے احتیاطی سے) ۱۲ مترجم عفی عنہ

وضو کا بیان

عبداللہ بن زید انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چار دانگ اور ایک من پانی سے وضو کیا کرتے تھے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ڈیڑھ من[1] چاہیئے نصف من استنجے کے لئے اور نصف من ہاتھ اور سر کے مسح کے لئے اور نصف من پاؤں دھونے کے لئے اگر استنجے کی ضرورت نہ ہو تو صرف وضو کے لئے ایک من کافی ہے نصف من میں ہاتھ منہ اور مسح سر۔ اور نصف من میں دونوں پاؤں اور جو موزوں پر مسح کرے تو نصف من اور غسل[2] کے پانی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک

---

[1] من سے مراد سیر ہے اور من کے عربی میں سیر ہی کے معنے آتے ہیں واضح ہو کہ وضو میں چار فرض ہیں۔ پہلے منہ کا دھونا پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک دوسرے دونوں ہاتھوں کا دھونا کہنیوں سمیت۔ تیسرے دونوں پاؤں کا دھونا ٹخنوں سمیت۔ چوتھے مسح کرنا چوتھائی سر کا اور چودہ سنتیں ہیں۔ (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا بند دست تک (۲) وضو کے شروع میں اللہ کا نام لینا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ کہنا (درمختار) (۳) مسواک کرنی۔ (۴) تین بار کلی کرنی۔ (۵) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۶) ڈاڑھی کا خلال کرنا (۷) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۸) دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کا تین بار دھونا۔ (۱۰) ایک بار سارے سر کا مسح کرنا۔ (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا سر کے مسح کے پانی سے۔ (۱۲) نیت کرنی وضو کے شروع وقت کی (۱۳) ترتیب سے وضو کرنا (۱۴) پے در پے اعضاء کا دھونا۔

[2] مترجم غسل میں تین چیزیں فرض ہیں۔ (۱) پانی مونہہ میں ڈالنا۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) تمام ظاہر بدن پر پانی کا پہنچانا۔ اور پانچ چیزیں سنت ہیں۔ (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا۔ (۲) فرج کا دھونا۔ (۳) نجاست دور کرنا فرج دھونے کے بعد (۴) وضو کرنا اگر پتھر وغیرہ غسل کی جگہ نہ رکھا ہو اور وہاں مستعمل پانی جمع رہتا ہو تو بعد میں پاؤں دھوئے۔ (۵) تین بار تمام بدن پر پانی بہانا۔

بصاع اور صاع چار من کا ہوتا ہے) صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کو کافی نہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا جو بالوں میں تم سے زیادہ ہے اور اطاعت میں تم سے آگے ہے اس کے لئے کافی ہے (اس سے زیادہ کی رخصت نہ دی) حضرت امام اعظمؒ فرماتے ہیں کہ نصف من سے پاؤں دھوؤ اور باقی پانی سارے بدن پر بہاؤ۔ مترجم کہتا ہے کہ شیخ نے وہ دعائیں جو ہر عضو کے دھونے کے لئے آثار صالحین سے پائی گئی ہیں نہیں لکھیں اس واسطے یہاں لکھنا مناسب معلوم ہوا کہ التزام ادعیات میں فرق نہ آئے۔

ادعیہ وضو

(۱) اعوذ و بسم اللہ اور وضو کی نیت کے بعد پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا۔

(۲) مضمضہ کے وقت اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ كَاْسًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

(۳) ناک میں پانی دیتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْنِیْ رَائِحَةَ نَعِیْمِكَ وَجِنَانِكَ۔

(۴) منہ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔

(۵) دایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔

(۶) بایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ۔

(۷) سر کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَى النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔

(۸) کان کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

لہ ایک صاع دو سو بہتر تولہ کا ہوتا ہے تو اس حساب سے تین تولہ تین سیر پانی ہوا ۱۲ مترجم

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ۔

(۹) گردن کے مسح کے وقت اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

(۱۰) دایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

(۱۱) بایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔ اور ہر عضو کے دھوتے وقت درود شریف پڑھے (ہکذا فی الکبیری شرح منیۃ المصلّی والحصن الحصین) جب وضو کر چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ اور آسمان کی طرف منہ کرکے کہے۔ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔ اور ایک بار یا دو بار یا تین بار انّا انزلنا پڑھے۔ اور وضو کا بقیہ پانی کھڑے ہوکر پیئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاَحْوَالِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْجَاعِ۔ وضو کی دعائیں تمام ہوئیں۔

صلوٰۃ تحیۃ الوضوء وضو کے بعد دو رکعت صلوٰۃ تحیۃ الوضو پڑھے۔ اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ عم دوسری میں والضحیٰ اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لِیْ کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ لَكَ کَمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْاِخْتِیَارِ وَصِحَّۃَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ وَبِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ مترجم کہتا ہے کہ وضو کے بعد دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو پڑھنے کی کتابوں میں بہت بڑی فضیلت لکھی اور دعا کی قبولیت کے لئے ایک واسطۂ واثق بھی ہے (چنانچہ اس کا بیان اب لکھا جاتا ہے) چاہیئے کہ ضرور پڑھا کرے شرح منیۃ المصلّی کبیری

میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بے وضو ہوا اور وضو نہ کیا ہو تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا لیکن دو رکعت نماز پڑھی تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا اور نماز دو رکعت پڑھی اور اس نے مجھ سے سوال کیا اگر میں اس کی حاجت قبول نہ کروں گا تو بیشک ظالم ٹھہروں گا۔ لیکن پروردگار تمہارا ظالم نہیں ہے۔ یعنی دعا اس کی ضرور قبول کی جائے گی۔

صلوٰۃ السعادت چار رکعت صلوٰۃ السعادت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار پڑھے۔ **ایضاً** دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ستر بار اور سلام کے بعد ستر بار استغفار پڑھے۔

تہجد کا بیان

اے عابد جب تجھے توفیق ہو اور تہجد پڑھنا شروع کرے تو چاہیئے کہ، **تحیۃ الوضوء** سے پہلے یہ پڑھے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اور دس بار پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ایک بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذُوالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکَمَالِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ بَهَاءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ دَیَّانُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَمَنْ عَلَیْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَکِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰھُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ لَا یَهْدِیْنِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ

وَلَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَہَا اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَۃَ الْبَائِسِ الْمِسْکِیْنِ وَ اَدْعُوْکَ دُعَاءَ الْفَقِیْرِ الذَّلِیْلِ الْخَاضِعِ فَلَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَکُنْ لِیْ رَءُوْفًا رَحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَ یَا اَکْرَمَ الْمُعْطِیْنَ۔ اَللّٰہُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ بِاِذْنِکَ وَتَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس کے بعد صلوٰۃ تحیۃ الوضو حسب تحریر بالا ادا کرے اور سلام کے بعد تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ پڑھ کر تین تین بار سید الاستغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُکَ وَنَفَذَتْ بِہٖ مَشِیَّتُکَ اور اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْفَعْ دَرَجَتَہُمَا فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھے۔

صلوٰۃ الاحیاء واللیل دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ احیا واللیل پڑھے۔ اول میں آیۃ الکرسی دوسری میں اٰمن الرسول اس کے بعد بارہ رکعت چھ سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں قراءت کم کرے۔ اقل نماز تہجد چار رکعت ہے اور اوسط بارہ رکعت اور اکثر جس قدر ہو سکے۔ ہر دوگانہ کے بعد دم لے اور تسبیح اور استغفار اور صلوٰۃ میں مشغول ہو۔ بعد نماز تہجد اس فقیر کی **مناجات** جو بخطاب غوث مخاطب کیا جاتا ہے ستر بار پڑھے اور وہ یہ ہے: الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم بہ بخش بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ایضاً دو رکعت اور پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار دوسری

میں معوذتین دس بار اور سلام کے بعد اپنے اور جمیع مومنین اور مومنات کے لئے مغفرت اور دعا مانگے مستجاب ہوگی اور اس اسم کے پڑھنے سے جلد قبول ہونے کا واسطہ ہے وہ یہ ہے۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

دعائے سریع الاجابت | جس وقت مسجد[1] میں داخل ہو اگر وضو ہے تو پہلے دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی دوسری میں تین بار سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْمَنْزِلِ وَخَیْرَ مَافِیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْمَنْزِلِ وَشَرِّ مَافِیْہِ اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ بِاَلْطَافِکَ حَتّٰی لَا اَعْصِیَکَ وَاَعِنِّیْ عَلٰی طَاعَتِکَ بِتَوْفِیْقِکَ وَجَنِّبْنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اگر صاحب عذر ہے تو تیمم۔ اور ایکبار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اگر سنت و نوافل گھر میں پڑھے تو بہتر ہے اور نوافل کی نیت تکمیلاً للفرائض کرے۔

ہفتہ بھر کی نوافل کا بیان

نوافل شب جمعہ | جمعہ کی رات میں بین العشائین بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔

ایضاً : عشاء کے فرض اور سنت کے بعد دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے تو شب قدر کی تمام رات جاگنے کا ثواب پاوے۔

نوافل یوم جمعہ | چاشت کے وقت بارہ رکعت پڑھے اور جو آیتیں یاد ہوں وہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف کا موظف ہو۔

---

[1] جب مسجد میں داخل ہو تو چاہیئے کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے پھر بایاں اور مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں رکھے پھر دایاں۔ اور پاخانہ میں جاتے وقت اس کے برخلاف کرے بہت سی نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہے۔ ۱۲ مترجم عفا عنہ۔

نوافل روز شنبہ چالیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون تین بار اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار۔

نوافل شب یکشنبہ بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچاس بار اور معوذتین ایک بار اور سلام کے بعد درود شریف سو بار اور استغفار سو بار اور لاحول سو بار اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ سو بار پڑھے۔

نوافل روز یکشنبہ اشراق کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں اٰمن الرسول ایک بار پڑھے۔

ایضاً: ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت دو سلام سے پڑھے اوّل میں الم تنزیل الکتاب سجدہ دوسری میں تبارک الذی بیدہ الملک تیسری اور چوتھی میں ایک ایک بار سورہ جمعہ۔

نوافل شب دوشنبہ چار رکعت پڑھے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور سلام کے بعد اخلاص اور معوذتین اور درود شریف اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پچہتر بار پڑھے۔

نوافل روز دوشنبہ اشراق کے بعد دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد بارہ دفعہ سورۂ اخلاص اور بارہ دفعہ استغفار پڑھے۔

نوافل شب سہ شنبہ دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور معوذتین پندرہ بار اور سلام کے بعد درود شریف اور

آیۃ الکرسی اور استغفار پندرہ بار پڑھے۔

نوافل روز سہ شنبہ اشراق کے بعد نصف النہار تک بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے اور اخلاص تین بار۔

نوافل شب چہار شنبہ چھ رکعت تین سلام سے ادا کرے اور ہر ایک میں قل اللھم تا بغیر حساب ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار کہے جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ وَمُتَوَجِّبُہٗ۔

ایضاً: دو رکعت عشاء کے بعد پڑھے اوّل میں سورۂ فلق دس بار اور دوسری میں سورۂ والناس دس بار پڑھے اور بعد فراغ صلوٰۃ و استغفار۔

نوافل روز چہار شنبہ اشراق کے بعد بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور تینوں قل تین تین بار۔

نوافل شب پنجشنبہ بین العشائین دو رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور تینوں قل پانچ پانچ بار پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ بار استغفار اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ ھٰذَا لِوَالِدَیَّ وَرَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔

نوافل روز پنجشنبہ ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے اوّل آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار اس کے بعد درود و استغفار سو سو بار پڑھے۔

ہفتہ بھر کے اذکار[1] کا بیان

عابد کو چاہیئے کہ ان دعاؤں کو سو بار اس ترتیب سے پڑھا کرے۔

ہفتہ کو: لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ **اتوار کو:**

---

[1] واضح ہو کہ بہترین اذکار تلاوت قرآن شریف ہے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت ملتی نہیں۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ **پیر کو:** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَزِیْزٌ جَلِیْلًا یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ۔ **منگل کو:** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ **بدھ کو:** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا۔ **جمعرات کو:** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ **جمعہ کو:** سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اس کے بعد دو رکعت پڑھے اور قرآن شریف سے جو یاد ہو قرأت کرے اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے۔

دوسری ترتیب جو سلطان الموحدین حضرت شیخ ظہو الحق والشرع والدین سے

منقول ہے کہ ہر روز ایک ہزار بار اس ترتیب سے پڑھے۔ وہ یہ ہے۔

شنبہ: یَا ھُوَ یَا اَللّٰہُ **یکشنبہ:** یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

دوشنبہ: یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ **سہ شنبہ:** یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ

چہارشنبہ: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ **پنجشنبہ:** یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

آدینہ: یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

نوعِ دیگر: مروی ہے حضرت شیخ الشیوخ رضی اللہ عنہ سے کہ ہر روز حسب ذیل ایک ہزار ایک بار پڑھے۔

روز شنبہ: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ **روز یکشنبہ:** یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ **روز دوشنبہ:** درود شریف **روز سہ شنبہ:** لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

بقیہ حاشیہ: فردوس آرامگاہ حضرت شاہ اہل اللہ برادر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہما اللہ چہار باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ حسب ذیل ترتیب سات روز میں قرآن شریف ختم کرنا بہت ہی قبولیت رکھتا ہے۔

جمعہ: سورۂ فاتحہ سے آخر مائدہ تک۔ شنبہ کو انعام سے آخر توبہ تک یکشنبہ کو سورۂ یونس سے آخر سورۂ مریم تک دوشنبہ کو سورۂ طٰہٰ سے آخر قصص تک سہ شنبہ کو عنکبوت سے آخر صاد تک چہارشنبہ کو سورۂ زمر سے آخر سورۂ رحمٰن تک پنجشنبہ کو سورہ واقعہ سے آخر قرآن تک پڑھ کر سجدہ کرے اور خدا تعالیٰ سے حاجت چاہے۔ ۱۲ مترجم

الْعَظِیْمِ روز چہار شنبہ : اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ روز پنجشنبہ : یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ جمعہ : سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

احزاب کی نماز کا بیان

منگل کے دن ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب اور چاروں قل پڑھے۔ اور پندرہ دفعہ یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دس بار رکوع میں اور دس بار قومہ میں اور دس بار سجدے میں اور دس بار جلسہ میں اور دس بار دوسرے سجدے میں اور دس بار جب سجدہ سے سر اٹھائے۔ غرضکہ ہر رکعت میں پچھتّر بار ہو اس کے بعد اور چار رکعت اسی ترتیب سے پڑھے۔ مگر اخیر رکعت میں التحیات کے بعد سجدہ کرے اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر سلام پھیرے اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور جو دعا یا صلوٰۃ یاد ہو پڑھے۔

استخارہ کی نماز کا بیان

پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یوں فرمایا کہ جب کسی کو کسی کام کی ضرورت ہو تو مشورت کرے اور استخارہ کے معنی بھی مشورت کے ہیں۔ (پہلے رب العالمین سے مشورت کرے) چاہیئے کہ پہلے دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے۔ سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعائے استخارہ پڑھے (خدا چاہے اس کام میں برکت ہوگی اور انجام اچھا ہوگا۔) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَلَيْهِ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهٖ: (مترجم) کہتا ہے کہ حضرت شاہ اہل اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل موافق حدیث صحیح کے ہے اور بہت نافع ہے چاہیئے کہ ہر کام سے پہلے تین روز یا سات روز دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکورہ پڑھے اگر اُس کے حق میں بہتر ہوگا تو اُس کام کی صورت بنتی چلی جائے گی اگر کوئی صورت نہ دیکھے تو ترک کردے کہ اُس کے حق میں بہتر نہیں ہے۔

طریق استخارہ واضح ہو کہ استخارہ کے بارے میں بہت سی حدیثیں اور روایتیں وارد ہیں منجملہ اُن کے ایک یہ حدیث ہے مَاخَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَانَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ ترجمہ نقصان نہیں اٹھاتا جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ بھی ثابت ہے مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ یعنی سعادت ابن آدم کی مرضی الٰہی پر راضی ہونا ہے یعنی استخارہ کے بعد جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت اور اس سے اعراض کرنا باعث شقاوت۔ صاحب سراج السالکین اور احمد الدیربی الشافعی رحمہا اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ علی نوری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل پیش آئے اور اس کی تدبیر نہ جانتا ہو۔ کوئی غائب ہے کہ مدت سے اس کی خبر نہ پاتا ہو یا کوئی قیدی ہو یا کوئی بیمار ہو تو چاہیئے کہ سونے سے پہلے چھ رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ایک سلام سے پڑھے۔ پھر کسی سے بات چیت نہ کرے اور علیحدہ مقام ہو جہاں کسی مرد و عورت کا گذر نہ ہو۔ یعنی کوئی نہ آنے پائے اور یہ بھی ضرور ہے کہ چارشنبہ کو روزہ رکھے اور پنجشنبہ سے عمل شروع کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح پانچویں میں والتین چھٹی میں انا انزلنا ہر رکعت

میں ہر سورہ سات سات بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو حق تعالیٰ کی تحمید میں مشغول ہو اور درود شریف پڑھے اور یہ دعا مانگے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اگر پہلی رات اُس نے اپنے مطلب کو مشاہدہ کیا تو فہوالمراد ورنہ دوسری تیسری یہاں تک کہ ساتویں رات تک ضرور مطلع کیا جاوے گا یا کوئی شخص خواب میں اس کی کیفیت سے آگاہ کرے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے رویت موتیٰ | حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے مُردوں میں سے کسی کو خواب میں دیکھنا چاہے تو وتر کے بعد چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے سورۂ الھٰکم التکاثر تلاوت کرے اور اپنے بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہوا سو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلَی الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَعَلَیْھَا فلاں کی جگہ اس کا نام لے چنانچہ اُس مردے کو خواب میں دیکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سفر کی نماز کا بیان

جو شخص سفر کرنے کا ارادہ کرے اُس کو چاہیئے کہ پہلے دو رکعت ادا کرے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ یٰس ایکبار دوسری میں انا انزلنا دس بار اور سلام کے تین ہزار سات بار لَقُمَحْنَۃٌ[1] کہے اور موافق ہر حرف کے ایک ایک سنگریزہ اٹھائے یعنی سات عدد ان میں سے چھ سنگریزے تو چھ طرف پھینکدے اور ایک سنگریزہ اپنے پاس رکھے اور جب منزل پر پہنچے اس کو بھی ڈالدے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اور سفر سے سلامت اپنے گھر آئے گا۔

ف اگر عامل اس عمل کو دوسرے کے واسطے کرے تو دوگانہ شرط نہیں ہے۔

مترجم کہتا ہے کہ بعض آثار (یعنی اقوال صحابہؓ) میں اس طرح آیا ہے کہ جو

[1] بعض نسخوں میں اس طرح پر ہے فَقُحْنَۃٌ لَقُحْمَۃٌ۔

شخص سفر کرنے کے وقت اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لیگا تو خدا چاہے اس کو کوئی امر مکروہ اور ناگوار چیز نہ پہنچے گی۔ یہاں تک کہ بخیر اپنے گھر واپس آوے گا۔ **دیگر** جو شخص اسم حفیظ کو اپنی سواری یا خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھیگا اس کے لئے سرقہ (یعنی چوری) سے امان ہوگی اور وہ چیز یہ ہے اَللّٰہُ حَفِیْظٌ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَقٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ۔

برائے دفع تشنگی اگر سفر میں پیاس کا غلبہ ہو اور پانی نہ ملے تو ایک سنگریزہ پر تین بار انا انزلنا پڑھ کر منہ میں رکھے اور جب بلندی پر پہنچے تکبیر پڑھے انشاء اللہ تشنگی دفع ہوگی۔

نئے کپڑے پہننے کی دُعا

جب کوئی نیا کپڑا بنایا جاوے تو چاہیئے کہ پہننے سے پہلے پانی پر دس بار انا انزلنا آخر تک پڑھ کر دم کرے اور اُس کپڑے پر چھڑکے مترجم کہتا ہے دیربی نے لکھا ہے جو شخص چھتیس مرتبے اس سورہ کو پڑھ کر نئے لباس پر چھڑک دیوے تو جب تک وہ کپڑا اُس کے تن پر قائم رہیگا حق تعالیٰ اُس کے رزق میں وسعت دے گا اور بعضے علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص دس دس بار آب پاکیزہ پر پڑھ کر جدید لباس پر چھڑک دیوے گا تو جب تک اس کا ایک تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا۔ عیش و عشرت میں رہے گا۔ انتھی کلامہ۔

دلہن کے گھر میں لانے کی دعا

جب دُلہن کو گھر میں لاوے تو چاہیئے کہ اس کے گوشۂ چادر پر ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد اپنا داہنا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھ کر یہ دعا پڑھے یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعا بھی پڑھنی آئی ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَ خَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا اور صحبت سے پہلے دونوں میاں بیوی یہ دعا پڑھ لیا کریں۔

دعائے مباشرت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا اُن کی اولاد شیطان کے فتنے سے محفوظ رہے گی۔

ذکر نماز حاجت[1]

حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی کام مشکل آپڑے یا کسی ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو جائے تو چاہیئے کہ یہ نماز پڑھے مجھ کو قسم ہے اس خدائے پاک کی جس نے مجھ کو تبلیغ احکام کے لئے بھیجا ہے اگر صدقِ نیت سے مردہ پر پڑھی جائے تو وہ زندہ ہوجائے وہ نماز یہ ہے۔ چار رکعت دو سلام سے اول میں فاتحہ کے بعد قل اللّٰھم تا بغیر حساب دوسری میں انا اعطینا تیسری میں قل یا ایہا الکافرون چوتھی میں قل ہو اللہ احد ہر ایک پندرہ دفعہ پڑھے۔ سلام کے بعد دعائے مرقومہ ذیل پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مصلے سے اٹھنے نہ پائے گا کہ حق تعالیٰ شانہٗ اس کی حاجت کو پورا کرے گا وہ دعائے مکرم و معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِیْنَ وَ یَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ وَ یَا مَنْ رَافَتُهٗ مَلْجَأٌ لِلْعَاصِیْنَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَنْبَاءُ الْمُحْتَاجِیْنَ۔

---

[1] بزرگانِ دین حضرت شاہ ولی اللہ و حضرت شاہ اہل اللہ وغیرہما رحمہم اللہ نے اس نماز کیلئے لکھا ہے کہ یہ بہت سریع الاجابت ہے اور یہی تمام آیات قرآن مجید ہیں۔ چار رکعت کی نیت باندھے اول رکعت میں فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو بار پڑھے۔ دوسری میں رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے، تیسری میں اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ سو بار چوتھی میں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار سلام کے بعد سجدہ میں رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھ کر جو حاجت مانگے وہ ملے۔ مترجم۔ عفا عنہ۔

ذکر برائے شفائے مریض

دوگانہ پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلّے پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یہ تسبیح پڑھے۔ یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو از سر نو زندگی عطا فرمائے گا۔

ذکر عوض نماز جمعہ و حصولِ سعادت

منقول ہے کہ ایک اعرابی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ ہم سے دور ہے یہاں تک نہیں آسکتے کوئی ایسی چیز بتائیے کہ میں اپنی قوم کو اطلاع دوں تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج نکل آئے تو دوگانہ پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق دوسری میں قل اعوذ برب الناس اور سلام کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر اللہ ایک بار قل ہو اللہ پچیس بار سلام کے بعد ستر بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے قسم ہے اس خدائے پاک کی کہ محمدؐ کی جان اس کے حکم میں ہے جو مومن مرد یا عورت بروز جمعہ اس کو پڑھے گا (بروز قیامت) اس کو بہشت کے ملنے کا میں ضامن ہوں اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی نہ اٹھنے پائے گا کہ بخشا جاوے گا۔ اور زیر عرش منادی ندا کرے گا کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو کہ حق تعالیٰ نے تیری سارے پچھلے گناہ معاف کیے اور اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت، زبور، انجیل، فرقان اور ثواب صائم الدہر اور ثواب طواف کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے گویا بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ سے بنائی اور اس کے نامۂ اعمال میں حق تعالیٰ اس قدر ثواب لکھتا ہے جس

قدر ڈھیلے پتھر ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ اور گویا کہ موسیٰ علیہ السلام کو پایا۔ جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے ستا اٹھی اور اس اعرابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمت عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی اور عبد الرحمٰن بن عوف نے اس اعرابی کو دو جامے اور ہزار درم دیئے اور ایک شخص نے ستر دینار اور جامہ دیا وہ اعرابی اپنی قوم میں خوش خرم گیا۔ (اور اپنی قوم کو جا کر سکھلایا) اس نماز کی فضیلتیں بے شمار ہیں سوائے خدائے تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

ذکر نماز قلب

اس کی نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْقَلْبِ، مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک بار مگر اس میں شرط یہ ہے کہ نیت سے لیکر سلام تک زبان نہ ہلائے سب دل میں پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور جو حاجت ہو حق تعالیٰ سے چاہے پھر بحضور دل ستر بار استغفار پڑھے اور اپنے مرشد کا تصور کرے۔

ذکر صلوٰۃ العاشقین

پچھلی رات کو چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اور یہ نیت کرے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃَ الْعَاشِقِیْنَ تا آخر اول میں فاتحہ کے بعد یَا اَللّٰهُ دوسری میں یَا رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی میں یَا وَدُوْدُ سو سو بار پڑھے اس کے بعد جس میں انشراح خاطر ہو صبح کاذب کے طلوع ہونے تک اس میں مشغول رہے۔

ذکر نماز تنویر القلب

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ آٹھ آٹھ بار

پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یَا اَللّٰہُ الْمُوَفِّقُ کہے۔

قضا شدہ نمازوں کے کفارہ کا بیان

از نسخہ شیخ الاسلام والمسلمین رئیس الاوتاد و مقتدار الاولیا شیخ رکن الدین قدس سرہ العزیز کہ جو واسطے حضرت سلطان قطب الدین انار اللہ برہانہٗ کے بطریق تبرک اور ہدیہ کے لائے تھے اور اس نماز کی اسناد حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی منقول ہے کہ جس شخص کی نمازیں قضا ہوئی ہوں اور تعداد نہ معلوم ہو تو اُس کو چاہیئے کہ جمعہ کے روز چار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اور انا اعطینٰک الکوثر پندرہ بار۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اگر سات سو برس کی نمازیں بھی قضا ہوئیں ہوں گی تو ان کی کفارت کے لئے یہ نماز کافی ہے۔ صحابیوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آدمی کی عمر ستر یا اسی برس کی ہوتی ہے۔ سات سو برس بیان کرنے کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جتنی نمازیں اس کی قضا ہوئی ہیں اور اُس کے ماں باپ اور اس کے فرزندوں سے ہوں وہ سب کے لئے کافی ہے۔ نیت یہ ہے:۔
نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ تَکْفِیْرَ الْقَضَاءِ مَافَاتَ مِنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ صَلٰوۃَ النَّفْلِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ نماز کے بعد سو بار درود شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے اور ایک بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِیْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا وَيَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ذکر برآمدن مہمات

بندگی حضرت شیخ جمال الدین یوسف سجاوندی روایت کرتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل یا کوئی مہم سخت در پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ یہ دعا لکھ کر بہتے پانی میں ڈالے اگر ایک ہفتہ تک اس کی غرض حاصل نہ ہو تو بروز قیامت میرا دامن اور اس کا ہاتھ (یعنی ایک ہفتہ تک متواتر لکھ کر بہتے پانی میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اس کی حاجت روا ہو گی۔ سبحان اللہ کیا باعتقاد لوگ ہیں کہ حق تعالےٰ کریم پر ایسا پورا پورا بھروسہ کئے ہوئے ہیں کہ اگر کامیاب نہ ہو تو قیامت کو اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو واقعی یہ امر ہے کہ یہ حصہ خاصان خدا ہی کے لئے ہے چونکہ ہم لوگ حالت تذبذب میں پڑے اور ڈہل ٹل یقین ہیں اسی وجہ سے ناکامیابی ہوتی ہے ۱۲ مترجم عفا عنہ) دعاء مکرم ومعظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ **ایضاً** حاجت برآری کے لئے تین سلام سے چھ رکعت پڑھے اور جو قرآن شریف میں سے یاد ہو قرات کرے جب نماز سے فارغ ہو تین سجدے کرے سات بار قل یا ایہا الکفرون اور تین بار یہ دعا متصل پڑھے جو حاجت چاہے روا ہو اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ بِعَيْشِيْ مَدًّا وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

ذکر نماز جنازہ

جب جنازہ دیکھے تو کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ وَاجْعَلْ لَنَا خَيْرًا۔ اس کے بعد (جب جنازہ کی نماز پر کھڑا ہو) تو یہ نیت کرے نَوَيْتُ أَنْ أُؤَدِّيَ صَلٰوةَ الْجَنَازَةِ عَلٰى هٰذَا الْمَيِّتِ بِأَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ اَلصَّلٰوةُ لِلّٰهِ وَالدُّعَاءُ لِلْمَيِّتِ وَالْاِسْتِغْفَارُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْإِمَامِ پہلی تکبیر میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ دوسری تکبیر میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ رَبَّنَا إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ تیسری تکبیر میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ ۔ پڑھے چوتھی تکبیر میں سلام پھیر دے اگر بچہ کا جنازہ ہے تو تیسری تکبیر میں یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا اگر لڑکی ہے تو بجائے اِجْعَلْهُ کے اِجْعَلْهَا پڑھے اور نقل ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ پر یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُولَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَآنِسْ وَحْشَتَهُ وَارْحَمْ غُرْبَتَهُ وَلَقِّ حُجَّتَهُ وَبَرِّدْ مَضْجَعَهُ وَنَوِّرْ مَضْجَعَهُ وَأَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَبْعِدْهُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ذکر نماز دفع بواسیر

دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری میں الم تر کیف اور سلام کے بعد ستر بار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَبِّي پڑھے (روزمرہ) مواظبت کرے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر جاتی رہے گی اور بہت جلد

صحت حاصل ہوگی)

ذکر نماز و دعا ہائے تمام سال

جب کوئی نیا چاند دیکھا جاوے تو تکبیر پڑھ کر تیس بار سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے خدا چاہے سارے مہینے امن سے رہیگا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ محرم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب ماہ محرم کا چاند نظر آئے تو پڑھے مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدِ وَالسَّاعَةِ الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهَادَةِ وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا مَحْبُوْفِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

ایضاً پہلی رات کو چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ایضاً اول روز آفتاب نکلنے کے بعد دو رکعت پڑھے اور دونوں رکعتوں میں جو قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد سات بار کلمہ طیب پڑھے۔ ایضاً عاشورہ کی رات کو سو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو تو ستر بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ایضاً عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بڑا ثواب ہے یعنی ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے جیسا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ ذرا دن چڑھے غسل کرکے اور لباس پہنکر تھوڑا پانی ہاتھ میں لیکر سر پر ملتا جاوے اور یہ تسبیح پڑھتا جاوے

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ الْمُنْتَھٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ نَجِّی وَتَخْلُقَ مَا تَخْلُقُ فِی ھٰذَا الْیَوْمِ اس کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری میں لو انزلنا آخر سورۂ حشر تک بعد نماز کے درود شریف پڑھے پھر یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ مَا خَلَقْتَ فِی اَوَّلِ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقَ مَا تَخْلُقُ فِی اٰخِرِ ھٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ فِیْہِ خَیْرَ مَا اَوْلَیْتَ فِیْہِ اَوْلِیَآئَکَ وَاَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَاَسْہِمْ مَا اَعْطَیْتَھُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور ایک روایت میں ہے، کہ پیوستہ چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں والشمس اور والضحیٰ اور اذا زلزلت الارض اور سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور بعد فراغ کے سجدہ کرے اور قل یا ایہا الکافرون سات دفعہ پڑھ کر اپنی حاجت چاہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاقْتَرَبَ مِنْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ امْدُدْ بِعَیْشِیْ فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ **ایضاً** جو کوئی عاشورہ کے دن ستر بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھے گا حق تعالیٰ شانہٗ اس کو بخش دے گا۔ **ایضاً** جو کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات بار پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہیگا اور جس سال اس کی موت ہو گی اُس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہو گی وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَکَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ مترجم کہتا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہے کہ عاشورہ کو

اتنی باتوں کا لحاظ رکھے (۱) اس دن کو بزرگ جاننا (۲) روزہ رکھنا (۳) فحش سے زبان کو روکنا (۴) اپنے اہل و عیال میں نفقہ کی وسعت کرنا یعنی کھانا پکوانا (۵) صلہ رحمی کرنا (۶) صدقہ دینا (۷) مسلمانوں کی زیارت کرنی (۸) سلام کرنا (۹) دشمن سے صلح کرنا (۱۰) جس سے قطع تعلق ہو اس سے میل ملاپ کرنا (۱۱) بال منڈوانا (۱۲) مہمان کے ساتھ افطار کرنا (۱۳) بھوکے کو کھانا کھلانا (۱۴) پیاسے کو پانی دینا (۱۵) جنازہ کے ساتھ جانا (۱۶) مریض کی عیادت کو جانا (۱۷) حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ستر بار پڑھنا (۱۸) یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا یعنی اس کو کچھ دینا (۱۹) بلا قصد زیبائش کپڑے بدلنا (۲۰) غسل کرنا (۲۱) اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر پانی ڈالنا (۲۲) علماء کی زیارت کرنا (۲۳) ماں باپ کی خدمت کرنا (۲۴) خدا تعالیٰ کے خوف سے گریہ وزاری کرنا اور آنسو بہانا (۲۵) مسلمانوں سے اخلاص کرنا (۲۶) جناب الٰہی میں دعا کرنا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ صفر

پہلی رات کو عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے چار رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص، اور تیسری میں اعوذ برب الفلق اور چوتھی میں قل اعوذ برب الناس گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار درود شریف پڑھ کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور ستر بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور ستر بار درود شریف پڑھے خدا چاہے تمام آفتوں سے مامون رہے گا۔ **ایضاً** جو کوئی اس دعا کو صفر کے مہینے میں ہر روز پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو تمام آفات سے بچا دے گا اور تمام سال مامون و محفوظ رہے گا۔ دعائے مبارک یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الشَّھْرِ وَمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ

وَبَلَاءٍ وَبَلِيَّةٍ نِ الَّتِي قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا دَيْهَارُ وَيَا كَانَ يَا كَيْنُوْنُ يَا كَيْنَا نُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْ بِعَيْنِكَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَدِيْنِيْ وَدُنْيَايَ الَّتِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ بِصُحْبَتِهَا بِحُرْمَةِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ **ایضاً** حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر فرماتے ہیں کہ میں حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری قدس اللہ سرہ العزیز کے اوراد میں لکھا دیکھا ہے کہ سال بھر میں تین لاکھ بیس ہزار بلا نازل ہوتی ہیں لیکن صفر کے آخری چہار شنبہ کو دنیا میں آتی ہیں اور وہ روز سب دنوں سے زیادہ سخت ہے چاہیے کہ اس روز چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا اعطیناک الکوثر سترہ بار اور سورہ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک ایک بار اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنے کرم سے اس کو ان تمام بلاؤں سے سال بھر تک محفوظ رکھے گا اور کوئی بلا اس کے پاس نہ آئے گی دعائے معظم مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ الْغَنِيُّ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ **ایضاً** ہفت سین لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الاول

رات کو شام کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

دونوں رکعتوں میں تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ ایضاً اسی مہینے کی تیسری تاریخ میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورہ طٰہٰ و سورہ یٰسین تین تین بار پڑھے اور اُس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ارواح طیبہ کو پہنچاوے ایضاً دسویں تاریخ میں تین سو ساٹھ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ ایضاً اکیسویں تاریخ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ مزمل ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے جو کچھ حق تعالیٰ کریم سے مانگے گا ملے گا اور یہ دعا حضوری دل سے پڑھے۔ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَالْغُفْرُ فِیْ غُفْرِ غُفْرِکَ یَا غَفُوْرُ ؛

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الثانی

تیسری رات کو چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد چالیس بار یہ اسم پڑھے یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ ایضاً پندرھویں تاریخ چاشت کے بعد چودہ رکعتیں سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اقرأ سات سات بار پڑھے اور بعد فراغ ساٹھ بار اس اسم کی تلاوت کرے یَا مَلِیْکُ تَمَلَّکْتَ بِالْمُلْکُوْتِ وَالْمُلْکُوْتُ فِیْ مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِکَ یَا مَلِیْکُ جو کوئی ایک دفعہ بھی اس نماز کو پڑھے گا اُس کو کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا کے معنی حاصل ہوں گے اور ستر ہزار برس کا ثواب ملے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاولیٰ

پہلی رات کو دو رکعت ادا کرے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ مزمل پڑھے۔ ایضاً پہلی تاریخ دن کو چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں اذا جاء نصر اللہ سات سات بار پڑھے ایضاً اسی مہینے کی تیسری شب کو، لیلۃ القدر ہے اکثر صوفیوں نے پائی ہے اگرچہ یہ مشہور نہیں ہے [illegible] اس

شب جاگتا رہے اور بیس رکعت دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں دس دس بار سورہ قدر پڑھے اور صبح تک یہ تسبیح پڑھتا رہے یَاعَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ فِیْ عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یَاعَظِیْمُ **ایضاً** اس مہینے کی اکیسویں تاریخ کو بہت سے اولیاء اللہ صاحب معراج ہوئے ہیں اور بڑے مرتبے ملے ہیں چاہیئے کہ یہ رات غفلت میں نہ گزارے اور شب بیداری کرے۔ **ایضاً** ستائیسویں تاریخ آٹھ رکعتیں دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ والضحیٰ ایک ایک بار پڑھے اور چاہیئے کہ تمام رات جاگتا رہے اور تسبیح سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ الخ میں مشغول رہے اس مہینے کی عظمت اور بزرگی عمل سے خود ظاہر ہو جاوے گی بیان کی حاجت نہیں۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الآخر

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد استغفار بہت پڑھے **ایضاً** دسویں تاریخ کو بارہ رکعتیں چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لایلاف پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورۂ یوسف کی تلاوت کرے خدا تعالیٰ اس کو تنگدستی اور ہر طرح کے رنج و غم اور آفات زمانہ سے محفوظ رکھے گا۔ **ایضاً** مہینے کے آخر دن ۲۹ یا ۳۰ کو مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد صبح تک یَامَعْبُوْدِیْ یہ تسبیح پڑھتا رہے تا سال آیندہ خلایق کی نظروں میں عزیز و محترم رہیگا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ رجب

پہلی رات کو شام کی نماز کے بعد بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ بار اور سلام کے بعد کلمہ طیبہ بیس بار پڑھے۔ **ایضاً** پہلے روز روزہ رکھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ یَوْمًا وَاحِدًا فِیْ شَہْرِ رَجَبَ سَدَّ اللّٰہُ عَنْہُ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ جَہَنَّمَ **ایضاً** جس نے پہلی

تاریخ رجب کو روزہ رکھا بند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے دروازے دوزخ کے دروازہ میں سے افطار کے وقت دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ **ایضاً** ہر روز فجر بعد سورۂ یٰس پڑھے۔ رُوِیَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فِیْ شَھْرِ رَجَبَ سُوْرَۃَ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً غَفَرَ اللّٰہُ ذُنُوْبَ خَمْسِیْنَ سَنَۃً وَرَفَعَ عَنْہُ عَذَابَ الْقَبْرِ۔ (ترجمہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جو کوئی رجب کے مہینے میں فجر کی نماز کے بعد ایک بار سورۂ یٰس پڑھے گا حق تعالیٰ اسکے پچاس برس کے گناہ بخشدیگا اور عذاب قبر سے نجات دے گا۔

نماز خواجہ اویس قرنی نماز خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپ سے سنی تھی تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور ایک روایت میں تیرھویں چودھویں پندرھویں اور ایک روایت میں تیئسویں چوبیسویں پچیسویں کو روزہ رکھے چاشت کے وقت ہر روز غسل کرے اور بات چیت کسی سے نہ کرے زوال سے پہلے بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد جو قرآن سے یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ پڑھے۔ دوسری چار رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر اللہ تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّاَھْدٰی دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اور تیسری چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار الم نشرح پڑھے۔ پھر دایاں ہاتھ سینے سے نیچے اتار کر سجدہ میں جائے جو حاجت حق تعالیٰ سے مانگے گا پوری ہوگی۔

دعائے لیلۃ القدر پہلی جمعرات کو جو اس مہینے میں واقع ہو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب کو شام کی نماز کے بعد چھ سلام سے بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین تین بار اور اخلاص بارہ بار جب نماز سے فارغ ہو کر سجدہ

کرے اور ستر بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پڑھے پھر سجدے سے
سر اٹھا کر درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ الَّتِیْ اَمَرَھَا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَحَبِیْبُکَ مِنْ خَلْقِکَ شَفِیْعُ
الْاُمَّۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتُ مُقَصِّرًا فِیْ اِتْمَامِ حَقَائِقِھَا
غَافِلًا عَنْ تَقْدِیْمِ شَرَائِطِھَا کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ مِنْ عِبَادِکَ اَنْ یَّعْبُدُکَ
وَیُطِیْعُکَ کَمَا یَنْبَغِیْ لَکَ فَاِذَا اعْتَرَفْتُ بِتَقْصِیْرِیْ وَقِلَّۃِ جُھْدِیْ وَاَقْرَرْتُ بِضُعْفِیْ
وَعَجْزِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ جَزَآءَ تَصْدِیْقِ رَسُوْلِکَ وَثَوَابَ حُسْنِ الرَّغْبَۃِ وَصِدْقِ النِّیَّۃِ فِیْ
سُنَّۃِ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لِاَنَّکَ ذُوْفَضْلٍ وَّمَغْفِرَۃٍ عَلٰی عِبَادِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

نماز شب استفتاح کہ اس مہینے کی پندرھویں رات ہے دس رکعت میں فاتحہ
کے بعد سورہ اخلاص تیس تیس بار اور بعد نماز فراغ نماز سو بار استغفار پڑھے۔
ایضاً پندرھویں تاریخ کو چاشت کے بعد پچاس رکعتیں پچیس سلام سے ادا
کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد معوذ تین ایک ایک بار پڑھے پھر نماز سے فارغ
ہو کر سجدہ کرے اور یہ دعا حضور دل سے پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَّیْتُ وَلَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ
اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَکُبُوْنِیْ بِوَجْھِیْ وَانْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ وَخُضُوْعِیْ وَتَضَرُّعِیْ
وَتَحَیُّرِیْ وَتَفَقُّرِیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْعَلْ لِیْ فَرَجًا مِّنْ ھَمِّیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعا و نماز شب معراج چاہیے کہ ستائیسویں تاریخ اس مہینے کی شب کو بارہ رکعتیں
تین سلام سے پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو بار استغفار
اور دو سو بار درود شریف پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الٰہی سے اپنی حاجت چاہے
پوری ہو گی حاجت اس کی **ایضاً** اسی مہینے کی آخر نماز جمعہ کے بعد بارہ رکعتیں
پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار پڑھے بعد فراغ ہاتھ دعا
کے لئے اٹھائے اور حاجت چاہے حاجت اُس کی روا ہو گی۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شعبان

پہلی شب کو بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے ثواب اس کا یہ ہے کہ دس ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور دس ہزار بدیاں اس کے نام سے دور کی جاتی ہیں۔

نماز و دعائے شب برأت شب برأت کو سو رکعتیں پچاس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص دس بار **ایضاً** حضرت خواجہ ذوالنون مصریؒ روایت کرتے ہیں کہ شب برأت کو بارہ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، پچاس بار عامل اس کا سو رکعتوں کا ثواب پائے گا۔ **ایضاً** سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برأت کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانسو بار اور معوذتین سو بار ایک سو بارہ رکعتوں کا ثواب پاوے گا۔ اور ثواب معوذتین کا زیادہ ہے۔ سلام کے بعد سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِيْ وَهٰذَا ذُلِّيْ ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اَنْ يَّغْفِرَ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ بِوُجُوْدِكَ الْبَاقِيْ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ وَجْهِ خَيْرِكَ سَاجِدٌ اور یہ دعا بھی پڑھے اِعْفُوْ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ بِوَجْهِ سَيِّدِيْ وَبِحَقِّ وَجْهِ سَيِّدِيْ اَنْ يَّغْفِرَ الْوُجُوْهَ لَهٗ پھر سر اٹھا کر بیٹھے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا تَقِيًّا مِّنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا۔

شب برأت کو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَنْصِرِيْنَ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيْرًا فَامْحُ عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ الْفَقْرِ وَثَبِّتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ

مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَیَّ رِزْقِی فَامْحُ عَنِّی حِرْمَانِی وَتَقْتِیْرَ رِزْقِی فَاِنَّکَ قُلْتَ فِی اُمِّ الْکِتَابِ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتَابِ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ مبارک رمضان

جب ماہ رمضان کا چاند دیکھا جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَالصِّحَّۃِ مِنَ السَّقَمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَی الصِّیَامِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْتَ وَرَضِیْتَ عَنَّا اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ رَمَضَانُ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْہُ لَنَا وَسَلِّمْنَا لَہٗ وَتَسَلَّمْہُ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَہٗ وَقِیَامَہٗ تَکُوْنُ مِنَّا بِاِیْمَانٍ وَاحْتِسَابٍ اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنَّا الْکَسَلَ وَالْفَتْرَۃَ وَالسَّاٰمَۃَ وَارْزُقْنَا فِیْہِ الْخَیْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِھَادَ وَالْاَجْرَ وَالْقُوَّۃَ وَالنَّشَاطَ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

نماز و دعائے تراویح رمضان شریف کی ہر شب کو نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے **پہلی تسبیح** جو چار رکعت کے بعد پڑھنی چاہیے یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **دوسری تسبیح** سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْاءَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ **تیسری تسبیح** سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ **چوتھی تسبیح** سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا۔ **پانچویں تسبیح** اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِیْلٍ لَا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا

وَلَاحَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا۔ **ایضاً** تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ یَاخَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، یَا عَزِیْزُ یَاغَفَّارُ یَاکَرِیْمُ یَاسَتَّارُ یَارَحِیْمُ یَاجَبَّارُ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ یَامُجِیْرُ **ایضاً** ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۂ اخلاص دس بار اور سلام کے بعد سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نماز و دعائے آخر ماہ رمضان رمضان کی اخیر کی رات تراویح کے بعد دس رکعتیں پانچ سلام سے اور جو قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے سلام کے بعد ہزار بار استغفار پڑھ کر سجدے میں جاوے اور یہ دعا پڑھے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاوے گا اور گناہ عفو ہوں گے۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ شوال المکرم

عید الفطر کی نماز کے چار رکعتیں پڑھے اوّل میں فاتحہ کے ساتھ سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ **ایضاً** چھٹی تاریخ میں چھ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد والسماء والطارق ایک ایک بار پڑھے۔ اور سلام کے بعد سو بار درود شریف پڑھے۔ **ایضاً** اس مہینے کے آخری عشرہ میں ہر روز سورۂ فاتحہ پچاس بار پڑھے ختم قرآن اور شہداء کا ثواب عطا ہو گا اور اس سال اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ ذیقعدہ

پہلی رات کو تیس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ

اذا زلزلت الارض پڑھے اور سلام کے بعد عم یتساءلون ایک بار پڑھے ایضاً نویں تاریخ واسطے ترقی درجات کے دو رکعت پڑھے اور دونوں میں فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پڑھے اور سلام کے بعد تین بار سورۂ یٰسین کا موظف ہو۔ ایضاً اس مہینے کے آخر میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ القدر تین بار اور سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف اور گیارہ بار سورہ فاتحہ پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الٰہی میں دعا مانگے جو کچھ مانگے گا ملے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون ایک ایک بار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ کو جمعہ کی شب ہو یا روز ہو چھ رکعت تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ بار پڑھے اور سلام کے بعد کہے یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ۔ ایضاً اس مہینے کی آٹھویں تاریخ کو کہ اس کو یوم الترویہ کہتے ہیں چھ رکعتیں پڑھے چار رکعت تو ایک سلام سے اس ترتیب پڑھے کہ پہلی میں والعصر ایک بار دوسری میں لایلاف قریش ایکبار تیسری میں اذا جاء نصر اللہ ایک ایکبار اور چوتھی میں سورہ اخلاص تین بار اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے ثواب بہت پاوے گا۔

نماز شب عرفہ | شب عرفہ کو پانچ رکعتیں پانچ سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد لایلاف قریش پانچ پانچ بار پڑھے ایضاً نماز و دعائے روز عرفہ چاہیئے کہ عرفہ کے روز چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۂ اخلاص اکیس بار قرأت کرے اور سلام کے بعد درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ستر بار اور ستر بار استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے۔ ایضاً عید الضحیٰ کی نماز کے ادا... کے بعد چار رکعت ایک سلام سے

ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے حق تعالیٰ کریم اس کے پچاس سال کے گناہ محو فرما دیگا **ایضاً** جس وقت عیدگاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آوے دو رکعتوں کی نیت باندھے اور فاتحہ کے بعد اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ تین تین بار پڑھے ثواب قربانی کا حاصل ہوگا اگر مفلس ہے اور صاحب قربانی کو چاہیئے کہ قربانی کے وقت یہ آیت پڑھے اِنَّ صَلٰوتِی وَنُسُکِی وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ فِدَاءُ لَحْمُھَا بِلَحْمِی وَدَمُھَا بِدَمِی وَعَظْمُھَا بِعَظْمِی اِلٰھِی تَقَبَّلْ مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

دعائے سعادت | جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے گا تمام احوال باطنی کو اپنے معاملہ میں معاینہ کرے گا۔ بلکہ صاحب ابرار اس کو ہر روز بطور وظیفہ پڑھتا رہے تاکہ وہ اپنی ترقی سے مطلع رہے۔ دعائے بزرگوار یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا رب اکرمنی بشهود انوار قدسك و ایدنی بظهور سطوات سلطان انسك حتّٰی اتقلب فی سبحات معارف اسمائك و طلعنی علی اسرار ذات وجودك لی معالم شهودك لا تشهد بها ما اودعته فی عوالم الملك والملكوت واعاین سریان سر قدرتك فی عوالم شواهد اللاهوت والناسوت وعرفنی معرفة تامة فی حكمة عامة حتّٰی لا یبقٰی معلوم الا واطلع علی دقائقه الدقایق المستنبطة فی الموجودات واذهب بظلمة المانعة عن ادراك حقائق الآیات وتقرب ما فی القلوب والارواح بمهمات المحبة والوداد والرشد والارشاد انك انت المجیب والمحبوب والطالب والمطلوب یا مقلب القلوب ویا كاشف الكروب ویا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین انك انت علام الغیوب انت ربی ورب كل شیٔ اللّٰهم لا تجعلنا بین الناس مغرورین ولا عن خدمتك محجورین ولا بنعمتك مستدرجین ولا من الذین یاكلون الدنیا بالدین وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔ (نقط پہلا جوہر تمام ہوا)

دوسرا جوہر

زاہدوں کے زہد اور اُن کے طریقوں کے بیان میں

جب انسان حق تعالیٰ کی ظاہری عبادت میں مضبوط اور کامل ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ صفائی قلب اور اجتماع خاطر اور تزکیہ نفس اور تجلیہ روح کے لئے ریاضت باطنی اختیار کرے اور اپنے مرشد کے ذریعہ سے چار خطرے جو انسان کے باطن میں پیدا ہوتے ہیں پہچانے ان چاروں خطروں کے یہ نام ہیں۔ خطرہ شیطانی نفسانی۔ ملکی۔ رحمانی (علاج) جبکہ زاہد کو ذکر و شغل کے وقت خطرہ شیطانی کا اثر معلوم ہو تو اس کو چاہیئے کہ فوراً کلمۂ تمجید پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ خطرہ دفع ہو گا۔ اسی طرح اگر خطرہ نفسانی پیش آئے تو استغفار پڑھے اور سات بار سورۂ اخلاص اور خطرہ ملکی کے لئے گیارہ بار یہ دعا سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ پڑھے بیشک خطرہ دور ہو گا۔ اگر خطرہ رحمانی کا اثر معلوم ہو تو کلمۂ طیب یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی کثرت سے تلاوت کرے۔ اگر جاتا رہے تو روحانی خطرہ سمجھنا چاہیئے اور اگر زائل نہ ہو تو وہ اصل خطرۂ رحمانی ہے اس کے استحکام اور استقرار کے لئے تین بار اسماء کبیر کی تلاوت کرے اور ان اسماء مبارک کا جامع یہ فقیر ہے جو غوث اللہ کے خطاب سے مخاطب ہے اور وہ اسماء کبیر معظم یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ يَا هَمْرَائِيْلُ بِحَقِّ يَا شَمْخِيْثَا يَا شَمُوْطِيْثَا يَا مَعْزُوْسُ يَا طَهْفُتُوْنَ يَا خَشْتِيْنُوْذُ يَا هَمُوَاكِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا اَمُوَاكِيْلُ يَا تَنْكَفِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا مُتَرَقِّبُ يَا جَحْطَرَكُوْا يَا هَيْجَنُ يَا كَفْكَفُ يَا مُسْتَطِيْعُ يَا عَطْرَاكِيْلُ يَا رُفْتَمَائِيْلُ يَا دَرْدَائِيْلُ يَا اَمْجَمَائِيْلُ يَا جِبْرَائِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا مُسْتَطِيْعُ يَا مُخْتَفِقُ يَا عَيْطَرْجُ يَا سَنْكَرْنِيَا يَا دَمْنُوْنِ يَا حَرُوْزَائِيْلُ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مَحُوْقَائِيْلُ يَا حَرُوْزَمَائِيْلُ يَا حَوْلَائِيْلُ

اَللّٰھُمَّ یَا دَنِیُّ یَا صَنُوْنَ یَا خَمُوْنَاعُ یَا فَطْلِیْلَغُ وَبُرْھَانُ اَغِثْنِیْ یَا عَنَا کَفِیُّ یَا تَنْکَفِیْلُ، یَا رَزْیَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا مَھْکَائِیْلُ یَا اَمْوَاکِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا تَمْوَاغِثْنِیْ یَا اَبْطَفْرَنَاقِیْ یَا صَلْحَبُوْخُ یَا حَیُّ یَا نَصُوْرُ یَا عِزْرَائِیْلُ یَا رَوْیَائِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ یَمْتَکَفِیْلُ یَا رَوْیَائِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا رَوْیَائِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا جَحْرَۃُ یَا رَسْتُوْسُ یَا طَسْمَخِیْسُ یَا عَطِیْرَاتُ یَا عَدْمُوْلِیْ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا عَطْرَائِیْلُ یَا رَوْیَائِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا دَاہُ یَا ظَمْنُوْنُ یَا طَاطُوْنُ یَا طَعْفَعَانُ یَا مُنْتَظِرُ یَا حَوْلَائِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا عَطْرَائِیْلُ یَا رَوْیَائِیْلُ یَا کَلْکَائِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا اَشْمَلُ یَا عَنْضَاجُوْ یَا سُوْرَاجِیْ یَا سَرْتَاجِیْ یَا عَطْرَائِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا نُوْرُ یَا دَخْنَشْ کَلِیْخُ یَا رَوْیَائِیْلُ یَا حُرْدُہَائِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ الْجَمِیْلِ الْقَمَدِ الْغَفُوْرِ یَا قُدُّوْسُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ **ایضاً** کشف القلوب کے لئے بارہ دفعہ مجموعہ اسمار عظام فجر کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد پڑھے اور روزمرہ پڑھا کرے کشف قلوب حاصل ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ اس مجموعہ اسمار اسمار عظام کے بعد دعائے اختتام اور دعائے استجابت بھی پڑھے (جو جلد اثر ہونے کا باعث ہیں) جس کو ہم آگے لکھتے ہیں۔

مجموعہ اسمار عظام یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوُہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا

لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِيَ الطَّاهِرَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيَ الْمُوَسِّعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا رَحِيمَ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِئَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِي اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهٖ يَا حَلِيمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ يَا مُعِيدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا حَمِيدُ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلٰى جَمِيعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ سُلْطَانِهٖ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَاَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهٖ يَا عَالِيَ الشَّامِخَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا كَرِيمُ الْعَفُوُّ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا عَظِيمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا عَجِيبُ الصَّنَائِعِ فَلَا يَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَثَنَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِي حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثِي۔

دعائے اختتام یہ ہے | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْاَلُكَ اِيمَانًا

وَ اٰمِنَّا مِنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّيْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِيَ السُّوْءَ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰى خَيْرِ مَالَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّيْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے استجابۃ یہ ہے | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ قَضَيْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ایضاً برائے مشاہدہ انوار الٰہی | مہتر جبرئیل علیہ السلام رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ جو کوئی اس دعا کو ذکر کی مشغولی کے وقت سات بار پڑھے گا حق تعالیٰ کی طرف سے اس کو مشاہدہ غیب حاصل ہوگا۔ اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَعْبُوْدُ الْحَلِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَصِيْرُ الصِّدْقِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَبِيْبُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ السُّلْطَانُ الْحَاقُّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الدَّيَّانُ الْمَلِكُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَدِيْمُ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سَابِقُ الْعَدَدِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّفِيْعُ الْبَاقِيْ

سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْبَارِیُٔ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْہَادِیْ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمُفْضِلُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاسِعُ اللَّطِیْفُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاہِرُ الْمُظْہِرُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمُتَعَالِی الْحَقُّ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْبَاسِطُ الْقَابِضُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الصَّمَدُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ الرَّازِقُ الرَّزَّاقُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ التَّوَّابُ الْوَہَّابُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْقَاہِرُ الْقَہَّارُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمُغِیْثُ الدَّائِمُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

ایضاً حضرت خواجہ حسن بصریؒ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور وہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی دعا اس دعا سے بہتر نہیں ہے جو کوئی میری امت میں سے اس دعا کو پڑھے گا خدائے تبارک و تعالیٰ ستر ہزار بیماریاں ظاہری و باطنی اُس کی دور فرمائے گا اور جو کوئی ایام بیض میں تین رات دن برابر پڑھے گا اپنے نفس کا فر پہ فتح یاب ہوگا اور اس کے تمام گناہ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں گے اور جو کوئی اکیس رات برابر اکیس بار اس دعا کو پڑھے گا عالم ارواح اس پر منکشف ہوگا اور سب کچھ دکھلائی دے گا د بعض نسخوں میں اتنا اور زیادہ

ہے اتنا ثواب حق تعالیٰ کرامت فرمائے گا کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہ جانے گا
اور جو کوئی ہمیشہ یہ دعا پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو عذاب گور سے نجات دے گا
اور قیامت کو بھی عذاب سے بچائے گا اور دارین کی آفات سے محفوظ رکھے گا۔
اور دوزخ کی سخت آواز اس کے کان میں نہ آوے گی اور مرگ مفاجات سے
امین رہے گا اور توانگر ہوگا اور خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا اور حج کا ثواب
ملے گا۔ اور جو کوئی اس دعا کو ایک دفعہ روز پڑھ لیا کرے گا کبھی مقروض نہ
ہوگا اور اپنے دشمنوں کے شر سے مامون رہے گا اور بھی بہت کچھ لکھا ہے مگر
اس کے لکھنے کی یہاں گنجائش نہیں وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى
يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا يَا مَلِكُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۔
يَا قُدُّوْسُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ يَا مُتَعَالُ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا سَلَامُ
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ يَا مُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا جَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ
يَا بَارِئُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُهْدِی يَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ
كَيْفَ يَشَاءُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ يَا شَكُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ يَا بَاطِنُ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَالْبَاطِنُ يَا قَائِمُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا قَاهِرُ فَوْقَ
عِبَادِهٖ يَا حَیُّ وَهُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا عَلِيْمُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ يَا حَلِيْمُ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ يَا عَظِيْمُ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ يَا حَكِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا يَا كَرِيْمُ اِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِيْمٌ يَا قَادِرُ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

یا مُقْتَدِرُ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ **یا رَءُوْفُ** اِنَّ رَبَّكَ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ **یا لَطِيْفُ**
لِّمَا يَشَآءُ **یا قَهَّارُ** لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ **یا خَبِيْرُ** اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
خَبِيْرًا **یا قَرِيْبُ یا مُجِيْبُ** اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ **یا بَاعِثُ** وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ **یا رَزَّاقُ** وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ **یا وَارِثُ** وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ **یا صَادِقُ** وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ **یا فَاطِرُ** فَاطِرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ **یا بَاسِطُ** وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ **یا قَوِیُّ** اِنَّ اللّٰهَ
لَقَوِیٌّ عَزِيْزٌ **یا شَهِيْدُ** وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ **یا مُبْدِئُ** اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ
يُعِيْدُ **یا رَزَّاقُ** وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ **یا تَوَّابُ** اِنَّ اللّٰهَ
تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ **یا وَهَّابُ** اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ **یا جَلِيْلُ** یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یا جَمِيْلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا **یا كَافِیْ** وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا **یا كَافِیْ** وَكَفَى
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ **یا وَلِیُّ** وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِيْدُ **یا رَبُّ** تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ **یا غَنِیُّ** وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ **یا شَكُوْرُ** وَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ **یا خَلَّاقُ** وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ **یا نُوْرُ** اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ **یا مُحْسِنُ** وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ **یا قَدِيْرُ** اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ **یا مُفَضِّلُ** وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ **یا مُتِمُّ** وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
یا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ **یا مُذِلُّ** وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ **یا رَفِيْعُ** رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ
ذُو الْعَرْشِ **یا شَفِيْعُ** مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ **یا كَبِيْرُ** اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا **یا حَقُّ** فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ **یا بَرُّ** اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ **یا وِتْرُ**
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ **یا غَفَّارُ** اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا **یا غَافِرُ** وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ
یا حَمِيْدُ وَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِيْدُ **یا مَنَّانُ** قُلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ
لِلْاِيْمَانِ **یا اَحَدُ** قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ **یا مَتِيْنُ** اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ
الْمَتِيْنُ **یا هَادِیْ** اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ **یا بَدِيْعُ** بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یا عَالِمُ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ **یا فَتَّاحُ** وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ **یا رَقِيْبُ** اِنَّ اللّٰهَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا یَا مُحِیْطُ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ یَا قَاضِیُ وَاللّٰہُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ یَا صَمَدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا حَسِیْبُ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا یَا نَاصِرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا وَاسِعُ وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اگر کسی شخص کو ذکر و شغل کی حالت میں خطرہ واقع ہوتا ہو تو اس کے اندفاع اور خطرہ بندی کے لئے یہ دعائے بشمخ گیارہ بار پڑھے سوائے حق کے اور کچھ اس کے دل میں راہ نہ پاوے گا۔ بلکہ عشق و محبت زیادہ ہوگی۔ اور اگر ذکر و شغل کے وقت نیند کا غلبہ ہو تو اس کو بھی چاہیئے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے نیند جاتی رہے گی۔ وہ دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا بَشْمَخُ یَا بَشْمَخُ ذَالْاٰھَا مُوْا

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم

شَیْطِیْثُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا ذَنُوْا مَلْخُوْثُوْا اَدْمُوْثُوْا دَائِمُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَلْخِیْثُوْا مِیْمُوْنَ

ہے۔ الٰہی تو اپنے بندوں اور آدمیوں کے بھید سے واقف ہے۔ الٰہی برکت کر ان لوگوں کی برکت

اَرْقَشُ دَارَ عَلِیْثُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْثَا رَھْلِیْلُوْنَ مِیْتَطْرُفُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَخِیْثَا

سے جکو تو نے اپنے فضل و کرم سے بیحساب بہشت میں داخل فرمایا۔ الٰہی تو بہت رحم کرنیوالا ہے ہم پر

اَخْلَاقُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمُوْثُ اَرْخَمْ اَرْخِیْمُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا اِھْیًا اَشْرَاھِیًا

گرامی کر ہمکو اور غالب رکھ ہر کام پر۔ الٰہی تو تمام خلائق کو روزی پہنچاتا ہے۔ الٰہی تو رحمت نازل کر ہم پر اپنی

اَذُوْنِیْ اَصْبَاؤُتَ اَصْبَاذُنُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ اِرْغِیْشُ اَرْغِیْ تَمْلِیْثُوْنَ اَللّٰھُمَّ

الٰہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے دور رکھ ہمکو بلاؤں اور آفتوں سے اور دور

اَشْبَرَ اَسْمَآءَ اَسْمَاؤُنَ اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ اَللّٰھُمَّ بِالَّلاَمِ اَرْعَدُ

رکھ ہم سے آفات اور بلا۔ الٰہی تو خلائق کے کاموں کا روشن کرنے والا ہے الٰہی تو نیکو کار ہے اور میں گنہگار و بدکردار۔ الٰہی تو بادشاہ

اَرْعِیْ بَزْنُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا مَشْمَخُ مَشْمَخِیْثَا مَثْلَا مُوْنَ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ

ہے اور میں تیری بارگاہ کا فقیر۔ الٰہی تو بڑا عظیم ہے اور عاجزوں بیکسوں کا فریادرس۔ الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈنے والوں کو محروم نہ رکھیو۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔

دعائے اختتام | اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ أَنْ تَحْفَظَنِي مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَّ اٰفَةٍ وَّ عَاهَةٍ وَّوَجَعٍ وَّ كُلِّ عِلَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّ بَلِيَّةٍ وَّزَلْزَلٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِنْ كُلِّ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ إِلٰهِي بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِحْفَظْنِي مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ایضاً برائے بہرہ مندی دارین | اگر کسی طالب کو راہ دین میں بہرہ مندی[1] حاصل نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ پنجشنبہ کی آدھی رات کو اٹھے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہو ہو کر اور شکرانہ وضو کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار یہ دعا اور التحیات پڑھے جب دو رکعت پوری ہو جاویں تو دل میں سلام پھیرے اور سات قدم آگے بڑھے اور ستر بار یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ کر سجدہ میں جائے اور مرشد کا تصور کرے جب مرشد کی حضوری حاصل ہو۔ اس وقت چالیس بار یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ کی کمال بزرگی اور احسان سے بہرہ مند ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ یَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ قَدْ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْرِفُ حَالِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِيْ ۔ اور یہ دعا واسطے تاثیر ہوتے دعا مذکور کے ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا كَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّيَا مُجِيْبَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ وَّ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ وَّيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّأَنْ تَقْذِفَ حُبَّكَ فِيْ قَلْبِيْ لَا يَكُوْنُ لِيْ هَمٌّ وَلَا ذِكْرٌ غَيْرُكَ

[1] کیفیت اور لذت ذکر کے وقت نہ حاصل ہوتی ہو یا دل نہ لگتا ہو یا انشراح خاطر نہ ہو۔

وَاَنْ تَحْفَظَنِیْ وَتَرْحَمُنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

برائے دفع ولہ | اگر کسی شخص کو حالتِ زہد میں ولہ یعنی شیفتگی اور بے قراری ایسی بڑھی ہوئی ہو کہ کوئی عمل نہ کر سکے تو اس کو چاہیے کہ شغل کے وقت سات بار بہ نیت دفع ولہ یہ دعا پڑھے توفیق عمل زیادہ ہو گی۔ دعائے بزرگوار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّیَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّیَا شَاہِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَّیَا حَاضِرَ کُلِّ بَلَاءٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ اِجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔

دیدن حق تعالیٰ را در خواب | حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سو ننانوے بار خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اتنی ہی بار یہی پوچھا کہ خداوندا جو آپ کا دیدار چاہے وہ دنیا میں کیا کرے حضرت عزت سے فرمان ہوا کہ چاشت کے وقت تیرہ بار یہ دعا پڑھا کرے اور قرار پکڑے خدا تعالیٰ کے دیدار سے خواب میں مشرف ہو گا۔ وہ دعا بزرگ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَغِّرِ الدُّنْیَا بِاَعْیُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَرْضَاتِکَ وَثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَطَاعَتِکَ۔ **ایضاً** اگر کسی کو بغیر دیدار الٰہی کے چین نہ پڑتا ہو اور بیقرار و بے آرام ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس دعا کو روز مرہ سولہ بار پڑھا کرے۔ ہمیشہ حضرت کا مقرب رہیگا اور خطرۂ رحمانی اس کا مستحکم ہو جاوے گا اور دل اس کا غنی اور چہرہ اس کا منور ہو گا اور وہ موصوف بصفات کمال الٰہی ہو گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَ عِتْرَتِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔

برائے دفع خطرہ | مہتر جبرئیل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے

اور کہا کہ فرمان ہوتا ہے کہ جس کسی کو دین اور دنیا کے دونوں خطرے ایک جگہ پیش آئیں تو اس کو چاہیئے کہ اس دعا کو پچیس بار پڑھے خطرہ مذکور دفع ہو گا وہ دعائے بزرگ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَنَّانُ الْقَدِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْعَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَالِکُ یَوْمِ الدِّیْنِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ الْقَیُّوْمُ الطَّاھِرُ الْمُطَھَّرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دعا تاجنامہ برائے قرب حق حق تعالیٰ شانہٗ کے قرب حاصل کرنے کے لئے دعائے تاجنامہ کی مواظبت کرنی چاہیئے اس کی مواظبت سے قرب حضرت عزت حاصل ہو گا اس دعا کی اسناد دوسری کتابوں میں بہت کچھ لکھی ہیں مگر ہم نے اسی پر اکتفا کیا کہ اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاحِدُ یَا کَرِیْمُ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا جَمِیْلُ یَا جَلِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَذِّرُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا تَوَّابُ یَا بَاعِثُ یَا بَاقِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا کَلِیْمُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا طُھْرُ یَا طَاھِرُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا شَامِخُ یَا وَاسِعُ یَا سَلَامُ یَا رَفِیْعُ یَا مُرْتَفِعُ یَا نُوْرُ یَا ذَا الْقُوَّۃِ وَالْاِکْرَامِ۔

حقیقت سورہ مزمل اگر کسی شخص کو کوئی ایسی مہم پیش آئے کہ بظاہر اسکا سرانجام نہ معلوم ہوتا ہو تو چاہیئے کہ پنجشنبہ کو غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور مصلے پر بیٹھ کر تیس بار سورہ مزمل پڑھے اور غلبہ نفس کے دفعیہ کیلئے پانچ بار ہر روز پڑھ لیا کرے۔ تمام عمر اس کو خدا کے تعالیٰ غلبات نفسانی سے بچائے

گا۔ عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اوّل اعوذ اور بسم اللہ کے بعد دس بار درود شریف اور تین بار آیۃ الکرسی اور تین بار استغفار پھر مع تسمیہ سورہ مزمل اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ؕ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ؕ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ؕ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۗ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ؕ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۙ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۙ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ط كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۙ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

برائے قضائے حاجات وکفایت مہمات و دفع خطرات کسی بزرگ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی سخت مہم پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ سات روز تک یہ دعا لکھے اور بہتے پانی میں ڈال دے اگر ساتویں دن اس کی حاجت اور مراد دلی بر نہ آوے تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ دوسری اسناد یہ ہے کہ اگر مرد زاہد کو ایسے خطرات پیش آئیں کہ اُس کے اختیار سے خارج ہوں یعنی ان کے دفع

پر قادر نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ یہ دعا روزمرّہ سو دفعہ پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ مُبِیْنِ لِمَغْفِرَۃٍ، وَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد ستر بار یہ مناجات پڑھے اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِہٖ کُنْ فَیَکُوْنُ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

برائے حصول صفائی دل | جو کوئی اس دعا کو سوتے وقت اکیس بار پڑھا کرے گا ایک چلّہ میں اُس کو دل کی صفائی حاصل ہو گی اور باطن اُس کا پاک ہو گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِرِضَائِکَ وَصَبِّرْنِیْ عَلٰی بَلَائِکَ وَاَوْزِعْنِیْ عَلٰی شُکْرِ نَعْمَائِکَ وَاَسْأَلُکَ تَمَامَ نِعْمَتِکَ وَدَوَامَ عَافِیَتِکَ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْنِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَلِّغْنِیْ عُمُرِیْ اِلٰی مِائَۃٍ وَعِشْرِیْنَ سَنَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

لاجل الحاجۃ | یعنی بہت ضروری حاجت کے لئے جو شخص اس آیۃ کو ایک ہزار ایکبار باطہارت قبلہ رو تلاوت کرے گا اور بیچ میں کسی سے بات چیت نہ کرے گا تو حق تعالٰے اس کی حاجتیں دینی اور دنیوی روا فرماوے گا اور وہ اپنی مراد کو پہنچے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ ایضاً فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو شخص یہ چاہے کہ میری دعا قبول ہو اور حاجتیں پوری ہوں تو اس کو چاہیئے کہ یہ پڑھے۔ یَا کَافِیْ یَا ھَادِیْ یَا عَالِمُ یَا رَزَّاقُ یَا حَلِیْمُ یَا صَادِقُ حق تعالٰے اس کی دعا کو ایسا قبول کرتا ہے جیسے زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔

سبب نجات امام شافعی | کسی نے امام شافعی رحمہ اللہ کو اُن کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا پوچھا کہ حق تعالٰی نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ان پانچ درودوں کی برکت سے مجھ کو بخش دیا اگرچہ میں لائق بخشش کے نہ تھا جو کوئی ان درودوں کو شب و روز پڑھے گا* وہ درود شریف یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ

*۔ بیشک حق تعالٰی اس کو بخش دے گا۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

دعائے امام مقاتلؒ امام مقاتل فرماتے ہیں کہ جس کسی کو حضرت قادر ذوالجلال کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ جمعہ کی رات کو سو بار یہ دعا پڑھے اور اپنی حاجت چاہئے اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

برائے دفع خطرات بعورات اجنبیہ اگر کسی شخص کو خطرۂ نفسانی اجنبی عورتوں کی طرف پیش آئے (یعنی اجنبی عورتوں کیطرف میلان خاطر ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس طرف سے یا جس کی طرف میلان ہو اُس کی پاؤں کی مٹی لے کر اور یہ اسم اعظم پڑھ کر اس طرف ڈال دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ خطرہ دور ہو گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا شَمْعِیْثَا الَّذِیْ یُقَلِّبُ الشَّمْسَ مِنَ الْمَغْرِبِ اِلَی الْمَشْرِقِ ۔

درفضیلت آیۃ الکرسی برائے تخفیف عذاب گور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کے لئے پہنچاتا ہے تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہے اور ان کی قبروں میں وسعت دیتا ہے اور اُن کے درجے بڑھاتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے بدلے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک اس کیلئے تسبیح

کرتا ہے اور مغفرت مانگتا ہے۔

لدفع عذاب القبر | ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کہ جو کوئی مرجائے اور کفنایا جائے اور یہ آیتیں لکھ کر اُس کی چھاتی پر رکھ دی جائیں تو بیشک عذاب قبر اُس کو نہ ہوگا۔ قسم ہے اللہ کی اگر کافر بھی ہوگا تو اس کو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ اَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّلِقَآئَکَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ۔ پھر الم نشرح تمام لکھی جائے پھر لکھے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ہ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ حَسْبُنَا اللّٰہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اٰھْیًا اَشْرَاھِیًا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَھَوَائِیْ غَالِبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَیَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ یَا غَفَّارُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ۔

ظفرمندی برنفس کافر | جو کوئی اس اسم کو تین سو بار پڑھے اپنے نفس کافر پر ظفریاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلَاَشَانُ الرَّحْمٰنِ اَنْمُ قَسْمَانُ

الرَّحِیْمِ حٰجٰتِیْ اِیْفًا غلبہ نفسانی اور شیطان کے دفعیہ کے لئے چند بار یہ اسم پڑھے۔ یَا اَللّٰہُمَّ تَقَہَّرْتَ بِالْقَہْرِ وَالْقَدْرِ فِیْ دَہْرِ دَہْرِکَ یَا قَہَّارُ۔

اسناد دعائے کیمیائے سعادت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی دعائے کیمیائے سعادت کو سات بار عشاء کے وقت پڑھے گا حق تعالیٰ کے کرم سے عجائب و غرائب دیکھے گا۔ مہتر میکائیل علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز پچاس بار پڑھے گا اس کا مرتبہ اعلیٰ ہو گا اور مہتر موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبینا و علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچاس بار پڑھے گا ضرور حق تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہو گا اگرچہ کسی حال میں ہو اور کشف حاصل ہو گا۔

برائے فرزند نرینہ مترجم کہتا ہے کہ میرے عم بزرگوار رحمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں اس قدر خواص اور زیادہ لکھے ہیں کہ اگر کسی عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو چاہیئے کہ یہ دعا لکھ کر اس کے گلے میں باندھے خدا چاہے پھر نہ گرے گا اور اگر سہ ماہہ حمل والی عورت کو قند پر یہ دعا پڑھ کر کھلائی جائے تو خداوند تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکی کو لڑکے سے بدل دے گا اور فرزند نرینہ پیدا ہو گا۔

برائے عقیمہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی عورت برسوں سے بانجھ ہو اور اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لئے پندرہ روز تک ایک سپاری تر لائی جائے اور اس پر تین بار یہ دعا پڑھکر عورت عقیمہ کو کھلائی جاوے ضرور نطفہ قرار پکڑے گا اور خدا کے فضل سے لڑکا ہو گا اور اگر نہ ہو گا تو قیامت کو میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔

برائے موافقت زن و شوہر اور حضرت خواجہ ایوب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے اگر میاں بی بی میں ناموافقت ہو تو اس دعا کو پندرہ بار شیرینی پر پڑھ کر کھلائے خدا چاہے موافقت ہو جائے گی۔ انتہی ہو المترجم۔

دعائے کیمیائے سعادت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ فَمَنْ یَّدْعُ الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبَّ یَا رَبِّ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ

وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا الْخَالِقُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ
فَمَنْ يَّدْعُ الْمَمْلُوْكُ اِلَّا الْمَالِكُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُ
الْفَقِيْرُ اِلَّا الْغَنِیُّ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ فَمَنْ يَّدْعُ الضَّعِيْفُ اِلَّا الْقَوِیُّ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ الْقَيُّوْمُ وَاَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُ الزَّائِلُ اِلَّا الْقَيُّوْمُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوْ
وَاَنَا الْمُسِيْئُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسِيْئُ اِلَّا الْعَفُوْ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ يَّدْعُ
الْمُذْنِبُ اِلَّا الْغَفُوْرُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِیُّ فَمَنْ يَّدْعُ الْخَاطِیُّ
اِلَّا الرَّحِيْمُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَغِيْثُ
اِلَّا الْمُغِيْثُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الدَّاعِیْ فَمَنْ يَّدْعُ الدَّاعِیْ اِلَّا الْمُجِيْبُ
يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِيْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُسْتَجِيْرُ اِلَّا الْمُجِيْرُ يَا رَبِّ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ فَمَنْ يَّدْعُ الذَّلِيْلُ اِلَّا الْعَزِيْزُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ يَّدْعُ السَّائِلُ اِلَّا الْمُعْطِیْ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْوَهَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ يَّدْعُ الْبَائِسُ اِلَّا الْوَهَّابُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ
وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَغْمُوْمُ اِلَّا الْمُفَرِّجُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِیْ وَاَنَا
الْغَرِيْقُ فَمَنْ يَّدْعُ الْغَرِيْقُ اِلَّا الْمُنْجِیْ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ
فَمَنْ يَّدْعُ الْمَرْزُوْقُ اِلَّا الرَّزَّاقُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفَّارُ وَاَنَا الْمُتَضَرِّعُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُتَضَرِّعُ
اِلَّا الْغَفَّارُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُضْطَرُّ اِلَّا الْكَاشِفُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْمُبْتَهِلُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمُبْتَهِلُ اِلَّا السَّيِّدُ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
سَيِّدِیْ وَمَوْلَائِیْ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّی
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

برائے دفع کاہلی در زہد

اگر کسی کو زہد میں کاہلی اور سستی آتی ہو تو اس کے دفعیہ کے لئے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے بفضل خدا کاہلی دور ہو گی۔ اسم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَلْكَائِيْلُ بِحَقِّ جَبَّارٍ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِجَبَرُوْتِهٖ يَا كَلْكَائِيْلُ ۔

برائے حصول رزق حسنہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز پڑھے گا۔ رزق حسنہ پائے گا اسم معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ طَيْهُوْ جُ الَّذِيْ ظَاهِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بعد اس کے یہ اسم پڑھے اَللّٰهُ قَائِمٌ اٰمَنْتُ فِيْ اَزَلِيَّتِهٖ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

برائے قضائے حاجات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی صبح کو فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ نہایت ذوق وشوق کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا ایک ہفتہ میں اپنی دلی مراد کو پہنچیگا اگر اس ہفتہ میں اس کی حاجت برآری نہ ہوئی، تو اپنی خطا سمجھے (یعنی کوئی قصور اس سے واقع ہوا یا کوئی گناہ کیا یا تلاوت یا طہارت میں فرق ہوا) اعتقاد درست رکھنا شرط عظیم ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا قَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

برائے فتح مندی مہمات راہ دین بندگی حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جس کسی کو راہ دین میں کوئی مہم پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر ایک ہزار ایک سو دفعہ اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ خدا چاہے کامیاب ہوگا اور ذوق وشوق حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا زیادہ ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ۔

برائے خوشنودی تمام سال جو کوئی اس دعا کو ربیع الاول کی بارھویں کو پڑھے گا تمام سال خوش رہے گا اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ وہ بے حساب بہشت میں داخل جاویگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۷ بار يَا اَللّٰهُ ۷ بار۔ يَا رَحْمٰنُ ۷ بار۔ يَا غَفُوْرُ ۷ بار۔ يَا رَحِيْمُ ۷ بار۔ يَا حَنَّانُ ۷ بار۔ يَا مَنَّانُ ۷ بار۔ يَا دَيَّانُ ۷ بار۔ يَا سُبْحَانُ ۷ بار۔

برائے قضائے حاجات حاجت برآری کے لئے جمعہ کی شب کو پانچہزار مرتبہ یہ

دعا پڑھے مگر پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے اور ایک ہی جلسہ میں تمام کرے دعائے بزرگوار یہ ہے یَا مُسَھِّلُ تَہَاَل کُلِّ صَعْبٍ اُدْ بَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ۔

برائے روشنی قلب قفلائے حاجات حضرت سلطان صوفیان نظام الحق والشرع والدین قدس سرہٗ روایت کرتے ہیں کہ طالب خدا کو چاہیئے کہ اس مناجات کو ستر ہزار بار پڑھے (اس کی برکت سے) اس کے دل میں روشنی پیدا ہو گی اور قلب منور ہوگا اور اگر کسی حاجت کے لئے پڑھے گا۔ تو وہ بھی برآوے گی مناجات یہ ہے۔ اِلٰہِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَھَوَائِیْ غَالِبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرًا وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

درود معظم ایک درود معظم ومکرم قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے اوراد میں لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو مومن اس درود کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے گا تو حج کا ثواب اس بندہ کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا تمام دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہیگا اور عقبیٰ میں حضرت کی ہمسائیگی اسے نصیب ہو گی۔ درود معظم یہ ہے:۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ نِ الْعَرَبِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ نِ الْقُرَشِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ نِ الْمَکِّیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الْفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبَ الْمِنْبَرِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

برائے حصول کلید خزانہ غیب وترقی دارین ہے بندگی حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق والشرع والدین حاجی حضور روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی روزمرہ

اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد ایک بار پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو کلید خزانہ غیب عطا کرے گا اور دارین کی ترقی عنایت فرمائے گا۔ دعائے بزرگوار یہ ہے:۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الرَّقِيْبُ الرَّؤُفُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْحَافِظُ الْحَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغْنِنِيْ اَغْنِنِيْ اَغْنِنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ فِيْ قَضِيَّتِيْ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا بَاسِطُ بِسْمِ اللّٰهِ اَبْوَابِ فَضْلِكَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِكَ وَاَبْوَابِ دَوْلَتِكَ وَاَبْوَابِ سَعَادَتِكَ وَاَبْوَابِ سَلَامَتِكَ وَاَبْوَابِ عَطِيَّتِكَ وَاَبْوَابِ عَافِيَتِكَ وَاَبْوَابِ بَرَكَاتِكَ وَاَبْوَابِ حَمْدِكَ وَاَبْوَابِ شُكْرِكَ وَاَبْوَابِ طَاعَتِكَ وَاَبْوَابِ حَقَائِقِكَ وَاَبْوَابِ تَوْفِيْقِكَ وَاَبْوَابِ عِبَادَتِكَ وَاَبْوَابِ عِزَّتِكَ وَاَبْوَابِ شَرَفِكَ وَاَبْوَابِ سَبِيْلِكَ وَاَبْوَابِ مَرْضَاتِكَ وَاَبْوَابِ قَنَاعَتِكَ وَاَبْوَابِ مَحَبَّتِكَ وَاَبْوَابِ عِنَايَتِكَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِكَ وَاَبْوَابِ لُطْفِكَ وَاَبْوَابِ مَعْرِفَتِكَ وَاَبْوَابِ جَنَّتِكَ وَاَبْوَابِ مَحَبَّتِكَ وَاَبْوَابِ اِحْسَانِكَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِكَ وَاَبْوَابِ لُطْفِكَ وَاَبْوَابِ كَرَمِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَرِزْقِ كُلِّ دَآبَّةٍ فَاَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا اَفْضَلَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ الْبَدَائِعِ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ لِنَفْسِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِصَاحِبِ هٰذَا الدُّعَاءِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَاسِعًا مُبَارَكًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا بِلَا كَدٍّ وَلَا مِنَّةِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ اِسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَرْجُوْا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ يَا بُرْهَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ رَبِّ ارْزُقْنِيْ عِلْمًا وَفَهْمًا وَمَحَبَّةً فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ عَزِيْزًا فِيْ عُيُوْنِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَصَلَّى

اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

درود معظم | جو کوئی یہ درود شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر پڑھیگا ضرور اپنے مقصود کو پہنچے گا (یعنی جملہ مقاصد پورے ہوں گے یا وصول الی اللہ میسر ہوگا یا جو حوائج دینی یا دنیوی ہوں گے بر آویں گے درود معظم یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلَّ اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی التَّوْفِیْقِ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ عَلَی التَّقْصِیْرِ سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دعائے قریشیہ برائے استحکام زہد | صاحب زہد کو چاہیئے کہ اس کے استحکام اور استقرار کے لئے یہ دعائے قریشیہ ہر روز بارہ دفعہ پڑھے زہد اس کے باطن میں قرار حاصل کرے گا۔ دعائے قریشیہ یہ ہے:۔ قَرْشِیًا قَرْشِیًا وَجِلًا دَمِلًا دُوْثًا تَنُوْیًا شَھُوْیًا شَمُوْیًا شَمُوْنْلِیًا اَزَرْھًا اَزَرْھِیًا عَنِطًا عَنْطِیًا طُوْطًا طُوْطِیًا طُوطَنطِیًا طُوْطَا طِیًا اَھْیًا اَشْرَاھِیًا قَدْمِھِیًا ھَلْمِھِیًا ھَلَامِھِیًا ھَلْمَرِھِیًا ھَرْخُوْا اَھْرَائِیْلَ ھَرْجَائِیْلَ ھُرْجَائِیْلَ نَھْرَجَائِیْلَ صَھْرَطَائِیْلَ نَھْرَطَائِیْلَ اَھْوَائِیْلَ اَھْرَنَائِیْلَ اَھْلَائِیْلَ اَھْیَائِیْلَ اَھْوَائِیْلَ اَمْیَائِیْلَ اَکْرَائِیْلَ مَطْوَائِیْلَ مَکْوَائِیْلَ اَلْوَائِیْلَ جَھْیَطَائِیْلَ خَرْدَائِیْلَ رَفْمَنَائِیْلَ اَلْوَائِیْلَ رَحَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ اَعْمَائِیْلَ جَھْبَطَائِیْلَ سَائِیْلَ سَنْجَھَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ رَنُوْفَائِیْلَ سَفْرَسُھَائِیْلَ اَشْرُوْقِیًا اَشْرُوْقِدًا اَسْتَجَبَائِیْلَ اَشْجَائِیْلَ اَھْرَائِیْلَ اَعْلَائِیْلَ مَنْجَائِیْلَ رُھَاھِیْلَ سَھْجَائِیْلَ ھَرْکُوْنَ اَھْیَائِیْلَ اَکْوَائِیْلَ اَحْمَائِیْلَ تَرْشُوْثَائِیْلَ رَرْخُوْثَائِیْلَ مَلْخُوْثَائِیْلَ زَوْقَائِیْلَ خَمُوْرَعَائِیْلَ نَدْقَائِیْلَ تَنْقَتَائِیْلَ سَرْکَتَائِیْلَ نَرْمَتَائِیْلَ نُوْرَائِیْلَ سَفْرَسَھَائِیْلَ سَفْرَشَرَھَائِیْلَ مَلْکَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ اَدْرَکَہٗ اَرْدَکَہٗ دَرَایَہٗ مَرْتَائِیْلَ یَکْیَائِیْلَ شَدْقِیْلَ اَتَشْکِیْلُوْ مَجْدًا

عدقائیل ھجدا دائیل من طوطائیل میطوطا مبطوطیۃ مخدودا یرغا تقرغا ماتش ادریش ادیا اروۃ دمایہ طوطائیل مرطائیل المنہائیل موزد دائیل شمخائیل شجیل دا دائیل جہائیل جبرائیل بطیطائیل شہائیل منطری مفطری بومائیل نہرنائیل نرمائیل انہاھی انہاھی تبیثا شبثا تبیثا مکویہ اکویہ شہطرحیا شہطرثیا شہطریا نہ ھاھری قرش۔

دعائے اختتام یہ ہے | الٰہی احفظنی اھلی ومالی وولدی بحق ھٰذہ الاسماء السفرۃ البررۃ وبحرمۃ کراما کاتبین والروحانیین ان تقضی حاجتی یا رب العالمین ویا خیر الناصرین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دعائے ہفت ہیکر | جو کوئی اس دعائے ہفت ہیکر کو سات روز تک برابر علی الترتیب سات ہزار بار پڑھے گا کشف قلوب اور قبور حاصل ہوگا اور عالم ملائکہ اس پر منکشف ہوگا وہ دعائے ہفت ہیکر یہ ہے۔

ہیکر اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم یا جلیل تجللت بالجلال والجلال فی جلال جلالک یا جلیل یا دائم المعبود ویا منعم المقصود ویا من لا الٰہ الا اللہ یا احکم الحاکمین۔ **ہیکر دوم** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم یا لطیف انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدق لما بین یدیہ یھدی الی الحق والی طریق مستقیم ویا خیر الرازقین۔ **ہیکر سوم** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم یا سمیع البرھان واذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن یا سمیع تسمعت بالسمع والسمع فی سمع سمعک یا سمیع والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون وھو الحق الوکیل یا احسن الخالقین۔ **ہیکر چہارم** اللّٰھم یا معز المذل یا علیم یا عظیم تعظمت بالعظمۃ والعظمۃ فی عظمۃ عظمتک یا عظیم فاعلم انہ لا الٰہ الا اللہ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات و اللہ یعلم متقلبکم ومثواکم ویا خیر الناصرین **ہیکر پنجم** بسم اللہ

* یا لطیف یا وصاف لما لہ باللطائف واللطائف فی لطافۃ لطافتک *

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَۃِ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یَا حَفِیْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ یَا مُکْرِمَ الصَّادِقِیْنَ وَیَا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ۔ **پیکر ششم** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ یَا سَرِیْعَ الْحَاسِبِیْنَ۔ **پیکر ہفتم** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالْمَغْفِرَۃُ فِیْ مَغْفِرَۃِ مَغْفِرَتِکَ یَا غَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے پنج گنج جو کوئی اس دعا پنج گنج کا ہمیشہ ورد رکھے گا فتوحات غیبی اُس کو حاصل ہوں گی اور اس دعا کی برکت سے بہت سے اسرار ظاہر و باطن اُس پر منکشف ہوں گے اور وہ یہ ہے۔ **گنج اوّل** مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ نَرُدُّہٗ وَمَنْ کَادَنَا بِکَیْدٍ فَکِدْہُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا فَاَھْلِکْہُ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط **گنج دوم** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَفْتِحُ بِاللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ شَھِدَ اللّٰہُ قَلْبِیْ اَللّٰھُمَّ احْرُسْنَا بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ عَلَیْنَا وَلَا تُھْلِکْنَا وَاَنْتَ رَجَائُنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ **گنج سوم** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا مِنْ عِنْدِکَ وَافِضْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **گنج چہارم** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَیْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنَّا وَانْصُرْنَا رَبَّنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَلَا تَخْذُلْنَا وَاَنْتَ مَوْلٰنَا یَا اللّٰہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **گنج پنجم** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

الرحیم ۰ اللّٰھم یا شاھدًا غیر غائب و یا قریبًا غیر بعید و یا غالبًا غیر مغلوب و یا خالقًا غیر مخلوق و یا رازقًا غیر مرزوق و یا معبودًا غیر عابد اسئلک ان تصلی علی محمد و علی آل محمد و ان ترزقنی نعم الدنیا و الاخرۃ یا حکیم برحمتک یا ارحم الراحمین ۰

اسمارِ جبروت جو زاہد ان اسمار جبروت کی روزمرہ مواظبت کرے گا حق تعالیٰ اس کو بجمیع صفات موصوف فرمائے گا۔ اسمار جبروت یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا نُوْرُ: تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ۔

یَا عَزِیْزُ: تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ۔

یَا جَلِیْلُ: تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ۔

یَا وَاحِدُ: تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ۔

یَا فَرْدُ: تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِكَ یَا فَرْدُ۔

یَا جَمِیْلُ: تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ۔

یَا عَظِیْمُ: تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ۔

یَا كَبِیْرُ: تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِیَاءِ وَالْكِبْرِیَاءُ فِیْ كِبْرِیَاءِ كِبْرِیَائِكَ یَا كَبِیْرُ۔

یَا كَرِیْمُ: تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِیْ كَرَمِ كَرَمِكَ یَا كَرِیْمُ۔

یَا قَدِیْرُ: تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ یَا قَدِیْرُ۔

یَا جَبَّارُ: تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ۔

یَا قَهَّارُ: تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ۔

یَا مَلِیْكُ: تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ۔

یَا قُدُّوْسُ: تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ یَا قُدُّوْسُ۔

یَا رَبُّ: تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ وَالرُّبُوْبِیَّةُ فِیْ رُبُوْبِیَّةِ رُبُوْبِیَّتِكَ یَا رَبُّ۔

یَا رَحِیْمُ ؛ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِیْ رَحْمَتِ رَحْمَتِكَ یَا رَحِیْمُ ۔
یَا وَهَّابُ ؛ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَۃِ وَالْوَهْبَۃُ فِیْ وَهْبَۃِ وَهْبَتِكَ یَا وَهَّابُ ۔
یَا مَنَّانُ ؛ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّۃِ وَالْمِنَّۃُ فِیْ مِنَّتِ مِنَّتِكَ یَا مَنَّانُ ۔
یَا حَکِیْمُ ؛ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْحِکْمَۃُ فِیْ حِکْمَتِ حِکْمَتِكَ یَا حَکِیْمُ ۔
یَا مَجِیْدُ ؛ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ مَجْدِكَ یَا مَجِیْدُ ۔
یَا حَنَّانُ ؛ تَحَنَّنْتَ بِالْحُنَّتِ وَالْحُنَّۃُ فِیْ حُنَّۃِ حُنَّتِكَ یَا حَنَّانُ ۔
یَا حَمِیْدُ ؛ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ ۔
یَا حَلِیْمُ ؛ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ یَا حَلِیْمُ ۔
یَا قَدِیْمُ ؛ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِكَ یَا قَدِیْمُ ۔
یَا شَهِیْدُ ؛ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَۃِ وَالشَّهَادَۃُ فِیْ شَهَادَۃِ شَهَادَتِكَ یَا شَهِیْدُ ۔
یَا قَرِیْبُ ؛ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِیْ قُرْبِ قُرْبِكَ یَا قَرِیْبُ ۔
یَا نَصِیْرُ ؛ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَۃِ وَالنُّصْرَۃُ فِیْ نُصْرَۃِ نُصْرَتِكَ یَا نَصِیْرُ ۔
یَا شَکُوْرُ ؛ تَشَکَّرْتَ بِالشُّکْرِ وَالشُّکْرُ فِیْ شُکْرِ شُکْرِكَ یَا شَکُوْرُ ۔
یَا سَتَّارُ ؛ تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِكَ یَا سَتَّارُ ۔
یَا خَالِقُ ؛ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِكَ یَا خَالِقُ ۔
یَا رَزَّاقُ ؛ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ ۔
یَا فَتَّاحُ ؛ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ یَا فَتَّاحُ ۔
یَا عَلِیْمُ ؛ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ عِلْمِكَ یَا عَلِیْمُ ۔
یَا رَفِیْعُ ؛ تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِیْ رَفْعِ رَفْعِكَ یَا رَفِیْعُ ۔
یَا حَافِظُ ؛ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِكَ یَا حَفِیْظُ ۔
یَا سَلَامُ ؛ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامِ فِیْ سَلَامِ سَلَامِكَ یَا سَلَامُ ۔
یَا وَاصِلُ ؛ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِكَ یَا وَاصِلُ ۔
یَا فَاضِلُ ؛ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِیْ فَضْلِ فَضْلِكَ یَا فَاضِلُ ۔

یَا فَاعِلُ : تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِكَ یَا فَاعِلُ ۔
یَا فَارِضُ : تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِكَ یَا فَارِضُ ۔
یَا سَمِیْعُ : تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِكَ یَا سَمِیْعُ ۔
یَا سَارِعُ : یَا حَبِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا عَزِیْزُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۔
یَا قُدُّوْسُ : اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَرْحَمْنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَكْفِیْ مُهِمَّاتِیْ وَتَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتَقْبَلَ عِبَادَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

برائے زیارت رسول علیہ السلام | جو شخص یہ چاہے کہ میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں اور آپ کے اصحاب اور ارواح طیبات کو دیکھوں تو اس کو چاہیئے کہ شہر سے باہر جائے اور لب دریا یا حوض یا تالاب جائے پاکیزہ پر بیٹھ کر غسل کرے اور سر ننگا کرکے دو رکعت شکرانہ وضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ ارواح پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار سورۂ اخلاص اور دوسری میں فاتحہ کے بعد اکیس بار معوذتین پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور تین بار یہ دعا عجز سے کہے اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اور اسم کو سات ہزار بار پڑھے وہ اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَقْوَاهُ یَا اَللّٰهُ ۔ جو وقت طالب اس عمل کو پورا پڑھ چکے آسمان کی طرف منہ اٹھائے تین قدم آگے پھر تین قدم پیچھے تین قدم دائیں تین قدم بائیں چلے مگر قبلہ کی طرف سے منہ نہ ہٹائے جب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے آنکھیں کھول دے اور ارواح پاک حضرت رسالت پناہ اور سب اصحابیوں کی اور ان کے ماسوا سب اس کو دکھلائی دیں گے عرض حاجت کرے جو مقصود ہو بر آئے یہ خاص اس فقیر کا عمل ہے بعد اس کے یہ مناجات پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم بہ

ف بعض گفتہ اند کہ دریں عمل شرط آنست کہ اول روزہ طے دارد بعد ازاں بعمل رجوع کند بمقصود رسد ۱۲۔ سماع

بخش بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ایضاً: جو شخص یہ چاہے کہ نفس و شیطان مغلوب رہیں اور رہیں ان پر ظفریاب رہوں تو اس کو چاہیئے کہ پہلے دوگانہ ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف تین بار اور دوسری میں تبت یدا تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور سو بار عجز و نیاز کے ساتھ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھ کر بارہ دفعہ یہ دعائے عزرائیل پڑھے تاکہ وسوسوں نفسانی و شیطانی سے خلاصی پائے۔

دعائے عزرائیل | جو کوئی اس دعائے عزرائیل کو ہمیشہ ایکبار پڑھے گا۔ انقطاع ماسوی اللہ اُسے حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَھْرِ وَیَا قَلْمَا مِیْجُدُ وَیَا سِرَّ الْعَبَائِلِ بِحَقِّ اُھْطُمْحُفْشُ وَبِحَقِّ اُحْھُطْ مَفْشُدُ اَقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُوالرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَھْرِ اَخْمَدَتْ طُھُوْرَہٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِكَ الْقَاھِرَۃِ الْقَاھِرِیَّۃِ فَانْفَعَلَتْ لَہُ النُّفُوْسُ بِالْقَھْرِ الْبَوْ ذٰلِكَ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ حَتّٰی اَلِیْنَ بِہٖ کُلَّ صَعْبٍ اُذِلَّ بِہٖ کُلَّ مَنِیْعٍ بِقُوَّتِكَ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ وَکَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَھَا سَافِلَھَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھَا حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْ مُسَوَّمَۃً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا ھِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِّنْ عِنَایَتِكَ رُوْحَانِیًّا تَقْوٰی بِہِ الْقُوٰی الْکُلِّیَّۃُ وَالْجُزْئِیَّۃُ حَتّٰی اَقْھَرَ بِمَعَادِیْ شَاْ عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ کُلَّ نَفْسٍ مُنْفَرِسَۃٍ قَاھِرَۃٍ تَنْقَبِضُ دَقَائِقُھَا اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی نَ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ یَا سَیْفَ اللّٰہِ قُتِلَتْ بِسَیْفِ اللّٰہِ۔

خواص اسماء اللہ الحسنیٰ | قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْ بِھَا۔ یعنی خدائے تبارک و تعالیٰ کے نام پاک ہیں پکارو اللہ کو ان ناموں سے تا

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَۃً غَیْرَ وَاحِدَۃٍ مَنْ اَحْصَاھَا وَقَرَاَھَا وَعَمِلَ دَخَلَ الْجَنَّۃَ (یہ روایت ابی ہریرہ سے ہے)

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو جو شخص یاد کرے اُن کو اور اُن کے بموجب عمل کرے داخل ہوگا بہشت میں (یعنی اوّل ہی داخل ہوگا بہشت میں بغیر عذاب کے)۔

مترجم کہتا ہے کہ ایک روایت میں آیا ہے ھُوَ وِتْرٌ یُّحِبُّ الْوِتْرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (یعنی اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو اور یہ حدیث متفق علیہ ہے) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّھِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیُّ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ الْمُعْطِیُّ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْھَادِی الْبَدِیْعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ السَّیِّدُ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَنْ تَحْشُرَنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الصَّالِحِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِحَقِّ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ۔

مترجم کہتا ہے کہ حق تعالیٰ کے اور بھی نام ہیں مگر یہ خاصیت جو اُن پر مذکور ہوئی ان ناموں کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے جداگانہ ہر نام کے خواص اور فضائل نہیں لکھے لہٰذا ضرور ہوا کہ جو خواص اور فضائل علمارِ دین اور اولیار کرام نے تحریر فرمائے ہیں معہ حوالہ اور ثبوت اس جگہ درج کئے جائیں تاکہ طالب پورا فائدہ اُٹھائیں۔

صاحب منہاج الاعمال اور مشائخ علیہم الرحمۃ نے اسمار الحسنیٰ کو اعتصام اور اختتام کے ساتھ پڑھا ہے جس کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے وہ یہ ہے: کہ اوّل هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ تا الصَّبُوْرُ پڑھ کر یہ پڑھے اَلَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰی لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰی مَنْ عْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰی۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ لَّمْ یَزَلْ كَرِیْمًا وَّلَا یَزَالُ رَحِیْمًا بعد اس کے یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ اور مشائخ سے یہ بھی منقول ہے کہ حرف ندا کے ساتھ اللہ پاک کا نام لینا (یا اللہ) زیادہ قبولیت کا اثر رکھتا ہے۔ اور بعض یوں فرماتے ہیں کہ دن کو بالف ولام جیسے (الملک القدّوس) اور شب کو حرف ندا کے ساتھ پڑھے جیسا کہ اوپر تمثیلاً ذکر ہوا۔

حق سبحانہ وتعالیٰ شانہٗ کے تین قسم پر نام ہیں۔ جمالی۔ جلالی۔ مشترک

ہر اسم کے ساتھ اشارہ کر دیا گیا ہے اور تعیین عدد قرأت بھی لکھدی گئی ہے طالبانِ صادق کو اُس کے موافق عمل کرنا چاہیئے اگر تعیین ایّام کسی جگہ نہ لکھی گئی ہو تو نو دوز یا چہل روز سمجھنے چاہیئیں۔

اور یہ جو کچھ خواص اور فضائل اس عاجز نے لکھے ہیں حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلوی کی شرح سے لکھے ہیں انہوں نے اکثر مشائخ کرام کے مکاشفے اور سماع سے تحریر فرمائے ہیں اور بعض خاصیتیں شاہ عبدالرحمٰن چشتی کی شرح سے اور بعض مولانا احمد الدیرزلی شافعی اور بعض مولٰنا شاہ عبدالعزیز صاحب اور بعض مولٰنا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی رحمہم اللہ کے فوائد سے اور بعض دیگر کتب معتبرہ سے بھی اخذ کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علامت حرف (ح) اور شاہ عبدالرحمٰن چشتیؒ کی علامت حرف (ع) اور باقی بزرگوں کے نام لکھدیئے گئے ہیں اور جگہ کتاب کا حوالہ بھی ہے۔

اَللّٰہُ: عدد اس کے ۶۶ ہیں۔ یہ اسم ذات جامع جمیع صفات کمال ہے اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ جگہ آیا ہے اور یہ اسم سلطان سائر اسمأ ہے اور اس کو سب اسمأ پر شرف ہے اور یہ اسم ذات جامع ہے معناً جمیع اسمأ کا اور جمیع اسمأ صفات اسی سے متعلق ہیں جو کوئی اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے باطن اس کا کشادہ ہو اور صاحب کشف ہو ۱۲ ح اور بخار کے دفعیہ کے لئے نقش مربع پر کر کے گلے میں ڈالے۔ بہذا صورتہ۔

۶۶

۸	۱۱	۴۶	۱
۴۵	۲	۷	۱۲
۳	۴۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۷

اور واسطے شفائے اسقام اور امراض کے اگر اس کو موافق اس کے عدد کے ۶۶ مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر جس مریض کو پلائیں خدا چاہے شفا ہوگی اور

گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کو بھی لکھ کر دھو کر پلائے اور اگر آسیب زدہ کے ہاتھوں کی انگلیوں پر اس اسم کا ایک ایک حرف لکھ دیں تو وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہے گا اور اگر ارادہ اس کے جلانے کا ہو تو حرف اسم اللہ ایک نیلے کپڑے پر لکھیں اور فلیتہ بنا کر ایک سرے سے اس کو جلائیں اور جن زدہ کو سونگھائیں اس صورت میں اگر ارادہ اُس کے مار ڈالنے یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اسکو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جس قدر اس ظرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یا آسیب زدہ پر چھڑک دیوے تو شیطان اس کا جل جائے گا۔ اور بونی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے یہی عمل ایک شخص کو بتایا کہ اُس کا لڑکا چونتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس سے سخت عاجز آگیا تھا پس وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا اور لکھ کر پلاتا رہا اور اس کے پانی سے چھینٹے بھی دیتا رہا خدا کے فضل سے آسیب اس کا جل گیا اور اس نے نجات پائی اور پھر کبھی وہ عارضہ اس کو نہ ہوا یہ اسم کامل و تام ہے اور ساری بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ: یہ اسم شریف جمالی ہے عدد اس کے ۲۹۸ ہیں۔ غفلت اور نسیان اور دل کی سختی دور ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے ۱۲ ح۔

اور واسطے دفع درد صحت دل اور سینہ اور جگر اور جملہ عوارض کے لئے یہ نقش مربع سفر او حضراً کام میں لائے۔

۲۹۸

۱	۱۴	۱۱	۲۷۲
۱۲	۲۷۱	۲	۱۳
۱۷۰	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۲۶۹	۱۰

اَلرَّحِیْمُ : جمالی عدد ۲۵۸

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۲۳۲
۱۲	۲۳۱	۲	۱۳
۲۳۰	۹	۱۶	۱۳
۱۵	۴	۲۲۹	۱۰

جو کوئی سو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھتا رہے تمام خلایق اس کی مہربان اور مشفق ہو ۱۲اح اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا چشم خلایق میں عزیز ہو گا اور سب اس کے حال پر رحم کریں گے۔

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ : جو کوئی ہر نماز کے بعد پڑھیگا حق تعالیٰ اس کے دل سے غفلت اور نسیان اور قساوت قلبی اٹھا دے گا ۱۲اح اور جو کوئی ان دونوں ناموں کو آہنی نگینے پر کندہ کرا کے جمعہ کے بعد پہنے گا کوئی امر مکروہ اس کو پیش نہ آئے گا اور تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں گی۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۱۰۵	۳۲۸

یہ نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا کہ اس میں اسم ذات بھی ہے اور دونوں نام صفاتی بھی ہیں جملہ مہمات کے لئے اکسیر اعظم ہے اور جو اوپر لکھا گیا ہے ان سب کے لئے نثراً و حملاً مفید ہے۔ جو کوئی الرحیم لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سوئے اور جناب باری میں عرض کرے الٰہی فلاں امر کے ہونے نہ ہونے یا اس کے خیر و شر سے آگاہی دے کئی روز تک رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد کو پائے گا۔ مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ۔

اَلْمَلِكُ : مشترک ہے عدد ۹۰، جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم القدوس کے یعنی الملک القدوس) کے ملازمت کرے گا اگر صاحب ملک ہو حق تعالیٰ اس کے ملک کو قایم و دایم رکھے اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ اور اگر واسطے عزت حرمت کے پڑھے مجرب ہے ۱۲اح۔ اور حضرت شاہ عبد الرحمٰن صاحب نے خاصیت اس کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی ہر روز اسم الملک ۹۰ نوّے بار کہے روشن دل اور توانگر

ہواور بادشاہ اس کے مسخر ہوں۔ اور واسطے جاہ اور زیادتی عزت و حرمت کے بھی مجرب ہے ۱۲ ع۔

واسطے تصفیہ دل اور تسخیر ملوک اور حصول جاہ دینا اور عزت کے ہر روز نوے بار پڑھے اور حضرت مخدوم جہانیاں رح اور دیگر اولیاء کرام سے بھی منقول ہے کہ جو کوئی اس اسم کو تین روز بحسب دعوت صغیر یا نوروز باعتبار دعوت کبیر ہر روز نوہزار بار پڑھے صاحب جاہ وجلال ہو اور اگر اس کا طالب نہ ہو تو حضرت عزت کا قرب چاہے۔ مقرب جناب باری ہوگا شب و روز پڑھے یہی شرط ہے۔

اَلْقُدُّوْسُ: مشترک ہے عدد اس کے (۱۷۰) ہیں جو کوئی ہر روز زوال کے قریب پڑھے دل اس کا صاف ہو اور جو کوئی جمعہ کے روز نماز کے بعد اسم سبوح کے ساتھ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے فرشتہ صفت ہو۔ اور دشمنوں سے پناہ حاصل ہونے کے لئے بھاگتے وقت جسقدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور اگر مسافر راہ میں مداومت کرے کبھی درماندہ اور عاجز نہ ہو اور اگر تین سوانیس ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دے مہربان ہو ۱۲ ح۔

اَلسَّلَامُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۳۱) ہیں جو کوئی اس اسم کو ایک سو گیارہ بار بیمار پر پڑھے حق تعالی اس کو صحت وشفا دے اور اگر اس پر مداومت کرے خوف سے نڈر ہو ۱۲ ح۔ اور جو کوئی تین سوانیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دے گا مشفق و مہربان ہوگا۔

اَلْمُؤْمِنُ، جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۶ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے یا اپنے ساتھ رکھے حق تعالی اس کو شیطان کے شر سے نڈر رکھے اور کوئی اس پر قدرت نہ پائے۔ اور ظاہر و باطن اس کا حق تعالی کی امان میں ہو اور جو کوئی اس کو بہت پڑھے خلق اس کی مطیع و منقاد ہو ۱۲ ح

اَلْمُهَيْمِنُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۴۵) ہیں جو کوئی غسل کرے اور اس

اسم کو ایک سو پندرہ بار پڑھے لوگوں کے دلوں کے بھید اور غیبوں سے مطلع ہو اور اُس پر مواظبت کرے تمام آفتوں سے پناہ پائے ۱۲ ح اور وہ شخص بہشتی ہو ۱۲ ع

اَلْعَزِیْزُ: جلالی ہے اور عدد اس کے ۹۴ ہیں جو کوئی بعد نماز فجر کے اکتالیس بار اس کو پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو اور بعد خواری کے اگر اس کی مداومت کرے عزیز ہو اور اس اسم میں خاصیتیں عجیب و غریب ہیں ۱۲ ح۔ اور صبح کی سنت اور فرض کے درمیان میں چالیس روز تک اکتالیس بار پڑھے دنیا و عقبیٰ میں محتاجی نہ ہوگی۔

اَلْجَبَّارُ: جلالی ہے عدد اس کے (۲۰۶) ہیں۔ جو کوئی مسبعات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں کے شر سے امن میں ہو اور جو کوئی مداومت کرے کوئی اس کی بدگوئی اور غیبت نہ کرے اور ہر طرح سے مامون اور اہل دولت و سلطنت ہو۔ اور انگوٹھی پر نقش کرکے پہنے اس کی ہیبت و شوکت خلق کے دل میں متمکن ہو ۱۲ ح۔ اور بعض کتب میں یہ لکھا ہے کہ بادشاہوں اور اکابر سلطنت کو اس کی مواظبت چاہیئے اور مقہوری اعدا کے لئے جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے

اَلْمُتَکَبِّرُ: جمالی ہے عدد (۶۶۲) جو شخص دخول کرنے سے پہلے دس بار اس اسم کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور پرہیزگار عطا فرمائے گا اور ہر کام کی ابتدا میں اس کو پڑھے گا۔ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اَلْخَالِقُ: جمالی ہے عدد (۷۳۱) جو کوئی اس اسم پر ملازمت کرے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے اس کی عبادت کے لیے روز قیامت تک اور دل اور منہ اس کا روشن اور نورانی کردے ۱۲ ح۔ اور بعض کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی شب کو اس کی مواظبت کرے دل اس کا منور ہو اور ہر کام میں قوت حاصل ہو اور ثواب اس کا اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے اور حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے جو روز جزا تک اس کے لئے عبادت کرے اور استغفار چاہے۔ اور شاہ عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ نے فقط اتنا لکھا ہے کہ جو کوئی اس اسم الخالق کو رات میں بہت پڑھے دل اس

کا روشن ہو اور تمام کاموں میں قوی ہو۔

اَلْبَارِئُ: مشترک ہے عدد (۲۱۴)۔ اس کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ قبر میں نہیں چھوڑتا بلکہ اس کو ریاض قدس میں پہنچاتا ہے۔ ۱۲ ح اور بعض جگہ اس طرح لکھا ہے کہ جو کوئی ایک ہفتہ تک ہر روز سو بار پڑھے اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو۔ اور اگر طبیب اس پر مداومت کرے علاج اس کا موافق پڑے یہی شاہ عبدالرحمن صاحب نے بھی لکھا ہے۔ اور جو کوئی یہ چاہے کہ میری محبت میں کوئی مبتلا ہو اور ایسا کہ ایک ساعت دم نہ دے تو اس کو چاہیئے کہ گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۵۰ بار پڑھ کر اور متصل ہی اس کے اپنا اور اسکا نام لیکر دم کرے اور جس کی آرزو ہے اس کو دے وہ اس کی محبت میں والہ اور شیفتہ ہوگا۔

اَلْمُصَوِّرُ: جلالی ہے (عدد ۳۳۶)۔ جو عورت بانجھ ہو سات روزے رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار المصور پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے اور اپنے خاوند سے ہم بستر ہوتی رہے حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور نرینہ عطا فرمائے۔ اور جو کوئی بہت پڑھے دشوار کام اس پر آسان ہوں ۱۲ ع۔ اور جو کوئی دضو کرنے میں اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے یہ اسم لکھے جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست ہو۔

اَلْغَفَّارُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۸۱) ہیں جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سو بار کہے یا غفار اغفرلی ذنوبی حق تعالیٰ اس کو بخشدیتا ہے۔

اَلْقَهَّارُ: جلالی ہے عدد اس کے (۳۰۶) جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھتا ہے حق تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور خاتمہ اس بخیر ہوتا ہے اور حق تعالیٰ اپنی محبت و شوق اس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے ۱۲ ع اور واسطے ہر مہم کے اگر اس اسم کو سو بار پڑھے مہم اس کی آسان ہو اگر اس پر مداومت کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے اگر صبح کی سنت و فرض کے درمیان بہ نیت مقہوری اعدا سو بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

اَلْوَهَّابُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۴ ہیں جو کوئی فقر و فاقہ سے رنج میں ہو اس

اسم پر مداومت کرے حق تعالیٰ اس کو ایسی نجات دیتا ہے کہ حیران رہ جاتا ہے اور جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھتا ہے ایسا ہی پاتا ہے۔ اور جو بعد نماز چاشت کے آیۂ سجدہ پڑھے اور سجدے میں سر رکھ کر سات بار یہ اسم پڑھے خلقت سے بے پروا ہو جاتا ہے اگر کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ آدھی رات کو گھر کے صحن میں یا مسجد میں تین بار سجدہ کرے اور ہاتھ اٹھا کر سو بار یَا وَھَّابُ پڑھے حاجت اس کی روا ہوتی ہے۔ اور واسطے فراخی رزق کے وقت چاشت کے چار رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جاوے اور ایک سو چار مرتبے یا وہاب پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو پچاس ہی پر اکتفا کرے ۱۲ مولانا شاہ عبد العزیزؒ اور جو کوئی چہار شنبہ کو غسل کر کے دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے ہزار بار یا وہاب پڑھے حق تعالیٰ اس کو دنیا کا حساب اس قدر عطا کرے کہ شمار میں نہ آئے۔

اَلرَّزَّاقُ: جمالی ہے عدد اس کے (۳۰۸) ہیں جو کوئی بعد طلوع صبح صادق کے نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے اس گھر میں کبھی رنج اور مفلسی نہ ہو لیکن داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے ۱۲ ح جو کوئی اس کو پانسو پینتالیس بار پڑھے رزق اس کا کشادہ ہو اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ دیکھے اگر ہزار بار تنہائی میں پڑھے خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہو لیکن روزی وجہ حلال سے پیدا کر کے کھائے۔

اَلْفَتَّاحُ: جمالی ہے عدد اس کے ۴۸۹ ہیں جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر بار اس کو پڑھے زنگ اس کے دل سے جاتا رہے اور صفائی ارزانی ہو ۱۲ ح۔

اَلْعَلِیْمُ: مشترک ہے عدد اس کے (۱۵۰) ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی ارزانی کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار کہے یا عالم الغیب حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرتا ہے ۱۲ ح۔ اگر چاہیے کہ پوشیدہ کام سے آگاہی حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ جمعہ کی شب کو نماز کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یا علیم

پڑھے اور وہیں سو جائے ہیئت اس کام کی اس پر آشکارا ہوگی ۱۲ ع ۔ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد بر آئی تو اس کو چاہیئے کہ وضو کر کے جنگل میں جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور قبلہ رخ بیٹھ کر ہزار بار یہ اسم پڑھے حاجت اس کی جلد بر آئے مجرب ہے ۔

اَلْقَابِضُ : عدد اس کے (۹۰۳) ہیں جو کوئی چالیس روز تک برابر روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر کھالیا کرے عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہے گا ۱۲ ح

اَلْبَاسِطُ : جمالی ہے عدد اس کے (۷۲) ہیں ۔ جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ اٹھا کر اس کو دس بار پڑھے اور منہ پر ہاتھ پھیرے ہرگز اس کو حاجت اس کی نہ ہو کہ کسی سے کچھ چاہے ۱۲ ح ۔

اَلْخَافِضُ : جمالی ہے عدد اس کے ۱۴۸۱ ہیں ۔ جو کوئی تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک مجلس میں اس کو ستر بار پڑھے دشمن پر فتح پائے ۱۲ ح

اَلرَّافِعُ : جلالی ہے عدد اس کے (۳۵۱) ہیں جو کوئی اس اسم کو آدھی رات میں یا دوپہر کو سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو خلایق سے برگزیدہ کرے اور تو انگر و بے نیاز کر دے ۱۲ ح ۔

اَلْمُعِزُّ : جلالی ہے عدد (۱۱۷) ۔ جو کوئی اس اسم کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ایک سو چالیس بار پڑھے اس کے لئے خلق کی نظر میں ایک ہیبت و عزت ظاہر ہو اور سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے نہ ڈرے ۱۲ ح

اَلْمُذِلُّ : جلالی ہے عدد اس کے (۷۷۰) ہیں جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو پچھتر بار اس کو پڑھے بعد اس کے سجدہ کرے اور کہے کہ الٰہی فلانے ظالم کے شر سے امان دے حق تعالیٰ امان دے گا ۱۲ ح ۔

اَلسَّمِیْعُ : جلالی ہے عدد (۱۸۰) ہیں ۔ جو کوئی پنجشنبہ کو چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار پڑھے اور بموجب ایک قول کے ہر روز سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے بعد اس کے دعا مانگے دعا اس کی قبول ہوگی ۱۲ ح ۔

اَلْبَصِیْرُ: جمالی ہے عدد اس کے (۳۰۲) ہیں جو کوئی اس کو درمیان سنت و فرض صبح کے ساتھ اعتقاد درست کے ایک سو بار پڑھے مخصوص بہ نظر عنایت حق تعالیٰ ہو گا ۱۲ ح۔

اَلْحَکِیْمُ: جلالی ہے عدد اس کے (۷۸) ہیں۔ جو کوئی اس کو شب جمعہ میں اور بموجب ایک قول کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بے ہوش ہو جائے حق تعالیٰ اس کے باطن کو معدن اسرار کرے گا ۱۲ ح

اَلْعَدْلُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۴ ہیں جو کوئی اس کو شب جمعہ میں روٹی کے بیس لقموں پر لکھ کر کھائے حق تعالیٰ تمام خلق کو مسخر کرے گا ۱۲ ح۔

اَللَّطِیْفُ: جمالی ہے۔ عدد اس کے ۱۲۹ ہیں۔ جس کو اسباب معاش مہیا نہ ہو اور فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا غربت میں کوئی غمخوار نہ ہو یا بیمار ہے اور کوئی تیمارداری اس اس کی نہ کرے یا بیٹی رکھتا ہو اور کوئی درخواست اس سے نکاح کی نہیں کرتا ہے وضو اچھی طرح کرے اور دو رکعت نماز کی پڑھ کر اس اسم کو اس نیت سے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی مہم کو کفالت کرے ۱۲ ح۔

واسطے نصیب کھلنے بیٹیوں کے اور صحت امراض کے اور کفایت مہمات کے تحیۃ الوضو کے بعد سو بار مداومت کرے اور عمل پیران اخوانیہ کا یہ ہے کہ واسطے ہر مہم دینی اور دنیاوی کے خالی جگہ میں سات شرائط دعا کے سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھے مراد کو پہنچے گا اور مقصد اس کا بر آوے گا ۱۲ ح۔

اَلْخَبِیْرُ: مشترک ہے عدد اس کے ۸۱۲ ہیں جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ میں ہو اس اسم کو بہت پڑھے خلاصی پائے گا ۱۲ ح۔

اَلْحَلِیْمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۸۸ ہیں جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر دھوے اور پانی اس کا کھیتی یا درخت پر ڈالے آفتوں سے امن میں رہے گا اور کمال کو پہنچے گا اور برکت اس میں ہو گی ۱۲ ع ح۔

اَلْعَظِیْمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۰۲۰ ہیں۔ جو کوئی اس پر مداومت کرے خلق

کی نظر میں عزیز و مکرم ہوگا ۱۲ ح ۔

اَلْغَفُوْرُ : جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۸۶) ہیں جس کو کوئی بیماری ہو مانند تپ اور درد سر وغیرہ کے یا غم واندوہ اس پر غلبہ کرے اسکو کاغذ پر لکھے اور روٹی پر اس کے نقش کو جذب کرے اور کھاوے حق تعالیٰ شفا اور خلاصی اس کو بخشے اور اگر اس کو بہت پڑھے سیاہی اس کے دل سے جاتی رہے، اور حدیث صحیح میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدہ کرے اور سجدے میں یَا رَبِّ اغْفِرْلِیْ تین بار کہے حق تعالیٰ اس کے گناہ اگلے پچھلے بخشدے گا۔ ۱۲ ح جس کو درد سر یا کوئی بیماری یا غم پیش آئے تین بار مقطعات یا غفور کے لکھ کر پانی میں گھول کر پئے شفا پائے گا۔ ۱۲ ع

اَلشَّکُوْرُ : جمالی ہے عدد اس کے ۵۲۶ ہیں۔ جس کو تنگی معیشت کی ہو یا تاریکی دل کی یا آنکھ کی پیدا ہو اکتالیس بار اس اسم کو پانی پر پڑھے اور پئے اور آنکھوں پر ملے شفا پائے گا اور تونگر ہوگا ۱۲ ح ۔

اَلْعَلِیُّ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے یا اپنے پاس رکھے اگر خوار اور بے قدر ہو تو بزرگ ہو اور جو فقیر ہو تو تونگر ہو اور اگر مسافرت میں مبتلا ہو تو پھر اپنے وطن مالوف کو پہنچے ۱۲ ح ۔

اَلْکَبِیْرُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۳۲ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے بزرگ اور عالی قدر ہو اور اگر حکام و والی اس پر مداومت کریں سب ان سے ڈریں اور مہمات خوب سرانجام پائیں ۱۲ ح ۔

اَلْحَفِیْظُ : جمالی ہے عدد اس کے ۹۹۸ ہیں۔ جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خوف غرق اور جلنے اور دیو و پری اور نظر بد سے نڈر ہو ۱۲ ع ۔

اَلْمُقِیْتُ : جلالی ہے عدد اس کے ۵۵۰ ہیں اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غریبی پیش آئے یا کوئی لڑکا بد خوئی کرے یا بہت روئے سات بار خالی کوزہ میں آبخورہ وغیرہ پر پڑھ کر دم کرے بعد اس کے پانی ڈال کر پئے اور دوسرے کو پینے کے لئے دیوے اگر روزہ دار کو خوف ہلاکی کا ہو پھول پر پڑھ کر سونگھے قوت پائے

گا اور روزہ رکھ سکے گا ۱۲ ح۔

اَلحَسِیبُ: جمالی ہے عدد اس کے ۸۰ ہیں۔ جو کوئی کسی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن سے چشم زخم سے ڈرتا ہو ہر صبح و شام ایک ہفتہ تک ستر بار کہے حَسْبِیَ اللّٰہُ الحَسِیبُ مگر پنجشنبہ کے روز سے شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے نگاہ رکھے گا ۱۲ ح۔ ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ درستی کام کی ہو جائے گی ۱۲ ع۔

اَلجَلِیلُ: جمالی ہے عدد اس کے (۷۳) ہیں جو کوئی اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کھاوے تمام خلایق اس کی تعظیم و تکریم کریں ۱۲۔

اَلکَرِیمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۷۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو اپنے بستر پر پڑھے اور پڑھتے پڑھتے سو جائے فرشتے اس کے لئے دعا کریں اور کہیں کہ اکرمک اللہ بزرگ کرے تجھ کو اللہ اور مکرم و معزز ہو۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے اسی سبب سے ان کو کرم اللہ کہتے ہیں ۱۲ ح۔

اَلرَّقِیبُ: جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو سات بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھے اور ان کے گرد دم کرے تمام دشمنوں اور سب آفتوں سے نڈر ہو گا ۱۲ ح۔

اَلمُجِیبُ: جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہو اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے حق کی امان میں رہے گا ۱۲ ح۔

اَلوَاسِعُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۳۷ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو قناعت و برکت دے ۱۲ ح۔

اَلحَکِیمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۷۸ ہیں۔ جس کو کوئی کام پیش آئے کہ اس سے سرانجام اس کا نہ ہو سکتا ہو اس اسم کی مداومت کرے مہم اس کی سرانجام پائے ۱۲۔

اَلوَدُودُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۰ ہیں۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور خصومت پڑے اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار طعام پر پڑھے اور جس جانب

سے کہ ناموافقی ہو اس کو دیں تاکہ وہ طعام کھایا جائے خدا چاہے اُن دونوں میں اتفاق اور الفت ہو جائے گی ۱۲ح

اَلْمَجِیْدُ: جمالی ہے عدد اس کے (۵۷) ہیں۔ جس کو آبلہ یا باد فرنگ یا جزام یا برص ہوا ایام بیض میں روزے رکھے اور افطار کے وقت بہت سا پڑھے اور پانی پر دم کرکے پیئے شفا پائے اور جس کو اپنے ہم جنسوں میں عزت و حرمت نہ ہو ہر صبح کو ننانوے بار پڑھے اور اپنے اوپر پھونکے عزت و حرمت پائے ۱۲ح۔

اَلْبَاعِثُ: جمالی ہے عدد اس کے (۵۷۳) ہیں جو کوئی چاہے کہ دل اس کا زندہ ہو سونے کے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور اس اسم کو ایک سو ایک بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے مردہ دل کو زندہ فرمائے اور انوار و برکات نازل کرے گا۔ ۱۲ح

اَلشَّهِیْدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۹ ہیں۔ جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالح ہو صبح کے وقت ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھے اور منہ آسمان کی طرف کرکے اکیس بار کہے یا شہید حق تعالیٰ اس کو صالح کرے ۱۲ح۔

اَلْحَقُّ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۰۸) ہیں۔ جس کا اسباب کچھ جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اس اسم کو لکھے اور کاغذ کے بیچ میں نام اس اسباب کا بھی لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر رکھے اور نظر آسمان کی طرف کرکے شفیع لاوے اسباب اس کا پایا جاوے یا اس میں سے کچھ پاوے اور اگر قیدی آدھی رات کو سر ننگا کرکے ایک سو ساٹھ بار پڑھے خلاصی پائے ۔ ۱۲ح۔

اَلْوَکِیْلُ: جمالی ہے عدد اس کے (۶۶) ہیں اگر بجلی گرنے یا ہوا یا پانی یا آگ سے خوف ہو اس اسم کو ورد اپنا کرے امان پائے گا۔ اگر خوف کی جگہ میں بہت سا پڑھے نڈر ہو۔ ۱۲ح۔

اَلْقَوِیُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۶ ہیں جس کا دشمن قوی ہو کہ اس کے دفع سے عاجز ہو وے تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ایک ایک گولی اُٹھائے اور یا قوی پڑھ کر بہ نیت دفع دشمن مرغ کے آگے

ڈالے حق تعالیٰ اُس کے دشمن کو مقہور اور مغلوب کرے ۱۲ ح۔
اور اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے نسیان جاتا رہے ۱۲ ع۔
اَلْمَتِیْنُ : جمالی ہے عدد اس کے (۵۰۰) ہیں۔ جس نے بچہ کا دودھ چھڑایا ہو اور وہ صبر نہیں کر سکتا ہے یا دودھ پلانے والی کے دودھ میں نقصان ہو۔ چاہیئے کہ لکھ کر اس بچے کو پلاوے اور وہ دودھ والی کو بھی پلاوے تا صبر کرے بچہ اور دودھ والی کا دودھ زیادہ ہو اور اگر کوئی اشغال و اعمال ملکی میں سے کچھ چاہے تو اتوار کے روز اوّل ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ بار پڑھے وہ منصب پاوے ۱۲ ع اور حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فقط دودھ ہی بڑھنے کے واسطے لکھا ہے۔ ۱۲
اَلْوَلِیُّ : جمالی ہے عدد اس کے (۴۶) ہیں جو کوئی اس اسم کو پڑھے۔ خلق کی دلوں کی باتوں پر آگاہ ہونے کے واسطے اور جس کی لونڈی اور بیوی بدسیرت ہو تو اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو صلاحیت پر لادے۔ ۱۲ ح۔
اَلْحَمِیْدُ : جمالی ہے عدد اس کے ۶۱ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے پسندیدہ افعال ہوں اور جس پر فحش و بدزبانی غالب آئے اور اپنے کو اس برائی سے باز نہیں رہ سکتا ہو تو اس اسم کو پیالہ پر لکھے اور بعضوں نے کہا ہے نوّے بار پیالہ پر پڑھے اور ہمیشہ اُس پیالہ میں پانی پیا کرے فحش گوئی سے امان پائے گا ۱۲ ح۔
اَلْمُحْصِیْ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۴۸ ہیں۔ جو کوئی شب جمعہ کو یہ اسم ایکہزار اور ایک بار پڑھے عذاب گور اور قبر سے نڈر ہو گا۔ ۱۲ ح
جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاطِ حمل سے ڈرتا ہو یا حمل دیر تک رہے چاہیئے کہ خاوند اُس کا سحر کیوقت نوّے بار اس کو پڑھے اور شہادت کی انگلی پیٹ کے گرد پھرا دے حمل ساقط نہ ہو اور خلاصی پاوے اور اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہو مقرون

بصدق وثواب ہو۔ ۱۲ ع

اَلْمُعِیْدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۴ ہیں۔ جس کا کوئی غائب ہو اور چاہے کہ وہ آجائے یا اس کی خبر پائے جس وقت کہ اس کے گھر کے لوگ سوتے ہوں اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھے اور اس کے بعد کہے یا معید پھیر مجھ پر فلانے کو سات روز نہ گزریں گے کہ غائب آجاوے گا۔ یا اس کی خبر آوے گی۔ ۱۲

اور اگر کچھ جاتا رہے اور اس اسم کو بہت پڑھے خدا پہ ہے وہ شخص پا جائے۔

اَلْمُحْیِیْ: جلالی ہے عدد اس کے ۶۸ ہیں جو کوئی درد اور رنج اور ضائع ہونے کسی عضو سے خائف ہو اسم المحیی کو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے نڈر کرے ۱۲

واسطے دفع درد ہفت اندام کرکے سات روز تک ہر روز پڑھ کر دم کرے اور اگر اس پر ملاومت کرے دل اس کا زندہ ہو اور اس کے بدن میں قوت پیدا ہو۔ ۱۲ ع۔

اَلْمُمِیْتُ: جلالی ہے عدد اس کے ۴۹۰ ہیں جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متابعت میں غلبہ کرے سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھے اور یہ اسم پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کرے ۱۲ ح۔

اَلْحَیُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۸ ہیں۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو اس اسم کو بہت پڑھے صحت پائے یا کوئی اور پڑھے بیمار پر تو بھی صحت پاوے ۱۲ ح

اگر بیمار پر آنکھ سامنے کرکے بہت پڑھے صحت پاوے اور اگر ہر روز ستر بار پڑھے عمر اس کی دراز ہو اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہو۔ ۱۲ ع

اَلْقَیُّوْمُ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۵۲) ہیں جو کوئی اس کو بہت پڑھے خاص کر سحر کے وقت دلوں میں تصرف اس کا ظاہر ہو یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔ ۱۲ ح

اور اگر بہت پڑھے مہمات اس کی حسبِ نخواہ بر آویں۔ ۱۲ ع

اَلْوَاجِدُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۴ ہیں۔ جو کوئی کھاتے وقت ہر نوالہ کے ساتھ یہ اسم پڑھے وہ کھانا پیٹ میں نور ہو۔ اور جو کوئی خلوت میں اسکو بہت پڑھے تو تگر ہو۔ ۱۲ ح

اَلْمَاجِدُ: جلالی ہے عدد اس کے ۴۸ ہیں جو کوئی خلوت میں اس کو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے انوار الٰہی اُس کے دل پر زیادہ ہوں۔ ۱۲ ح

اور اگر بہت پڑھے خلق کی آنکھ میں بزرگ ہو۔ ۱۲ ع

اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ: جلالی ہے عدد (۱۹) (۱۳) اگر کسی کا دل خلوت سے ہراساں ہو ایکہزار ایک بار اس اسم کو پڑھے خوف اُس کے دل سے جاتا رہے اور مقرب حضرت حق ہو۔ اور اگر فرزند کی آرزو رکھتا ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے فرزند پیدا ہو ۱۲ ح۔

اَلصَّمَدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۴ ہیں۔ جو کوئی سحر کو یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایکسو پندرہ بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال والقول ہو اور ہرگز کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور اگر بہت پڑھے بھوکا نہ ہو اور اگر حالت وضو میں کہے بے پروا ہو ۱۲ ح

اَلْقَادِرُ: جلالی ہے عدد اس کے ۳۰۵ ہیں اگر وضو میں ہر عضو کے دھوتے وقت اسم القادر پڑھے کبھی کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار نہ ہو اور کوئی دشمن اُس پر فتح نہ پائے اور اگر کوئی مشکل آپڑے اکتالیس بار پڑھے خدا چاہے۔ وہ کام درستی پائے ۱۲ ح

اَلْمُقْتَدِرُ: جلالی ہے عدد اس کے (۷۴۴) ہیں جو کوئی اس اسم پر ملازمت کرے غفلت اُس کی جاتی رہے اور جو سوتے اُٹھ کر اسم المقتدر کو بیس بار پڑھے تمام کام اُس کے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کریں ۱۲ ع۔

اَلْمُقَدِّمُ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۸۴) ہیں۔ جو شخص معرکۂ جنگ میں

اس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے اور اگر بہت پڑھے طاعت الٰہی میں فرمان بردار ہو ۱۲ ح ۔

اَلْمُؤَخِّرُ جلالی ہے عدد اس کے (۸۴۶) ہیں اگر سو بار پڑھے دل اس کا ماسوی اللہ سے آرام نہ پکڑے ۱۲ ح اور جو شخص ہر روز سو بار پڑھے تمام کام اس کے پورے ہوں اور اگر اکتالیس بار پڑھے نفس اس کا مطیع ہو ۱۲ ع

اَلْاَوَّلُ : جلالی ہے عدد اس کے (۳۷) ہیں ۔ اگر کسی کے فرزند نہ ہو چالیس دن تک پڑھے مراد اُس کی برآوے ۔ ۱۲ ح

اور جس کو آرزو فرزند کی ہو یا تونگری چاہتا ہو یا کوئی حاجت ہو چالیس شب جمعہ ہر شب ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں برآویں ۱۲ ع

اَلْاٰخِرُ ؛ جلالی ہے عدد اس کے ۸۰۱ ہیں ۔ جس کی عمر آخر کو پہنچے اور اعمال صالحہ سے معرا رہا اُس کو چاہیئے کہ اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اسکی عاقبت بخیر کرے گا ۱۲ ح

اَلظَّاھِرُ : جلالی ہے عدد اُس کے ۱۱۰۶ ہیں ۔ جو کوئی اشراق کی نماز کے بعد پانسو بار پڑھے حق تعالیٰ آنکھیں اُس کی روشن کرے ۔ ۱۲ ح

اور اگر خوف ہوا اور مینہ وغیرہ کا ہو بہت پڑھے امان پاوے ۔ اور اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار سلامت رہے ۱۲ ع ۔

اَلْبَاطِنُ ؛ مشترک ہے عدد اُس کے ۶۲ ہیں ۔ جو کوئی ہر روز تینتیس بار یا باطن کہے صاحبان اسرار الٰہی سے ہو ۔ ۱۲ ح

جو کوئی اس کی مداومت کرے جو دیکھے گا اس کا دوست ہو گا ۱۲ ع

اَلْوَالِیُ : جمالی ہے عدد اس کے (۴۷) ہیں ۔ جو کوئی چاہے کہ گھر اُس کا یا غیر اُس کا معمور و آباد ہو ، اور ہوا اور مینہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے اس اسم کو کوزۂ آب نارسیدہ پر لکھے اور پانی اس کوزہ میں ڈالے اور اس کوزہ کو گھر کی دیواروں پر مارے گھر کے در و دیوار سلامت رہیں اور تسخیر کے لئے

گیارہ بار پڑھے بہ نیت اس کے جس کو مسخر کرنا چاہتا ہے خدا چاہے وہ شخص مطیع ومنقاد اس کا ہو ۱۲ ح۔

جو کوئی چاہے کہ گھر اُس کا خراب نہ ہو تین سو بار یہ اسم پڑھے۔ سلامت رہے ۱۲ ع۔

اَلْمُتَعَالِیُ : جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام دشواریاں آسان ہوں اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو عورت حیض میں ہو۔ اس اسم کو پڑھے اور اس کے پڑھنے کی کثرت کرے۔ اُس کی آفتوں سے خلاصی پاوے۔ ۱۲ ح

اَلْبَرُّ : جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۲ ہیں۔ جو کوئی آفتوں مانند ہوا وغیرہ سے ڈر رکھتا ہو اس اسم کو پڑھے امان پاوے اور جس کے کوئی لڑکا ہو اس اسم کو سات بار پڑھے اور اس لڑکے کو خداوند تعالیٰ کے سپرد کرے۔ وقت بلوغ تک امن میں رہے گا۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر کوئی شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار پڑھے۔ اس کا دل اُس کام سے ہٹ جائیگا۔ ۱۲ ح

اَلتَّوَّابُ : جمالی ہے عدد اس کے ۴۰۹ ہیں۔ جو کوئی اس کو چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو کرامت فرمائے اور جو کوئی اس کو بہت پڑھے گا کار اس کے اصلاح پذیر ہوں گے اور نفس اس کا طاعت میں آرام پکڑے ۱۲ ح۔

اَلْمُنْتَقِمُ : جمالی ہے عدد اس کے ۶۳۰ ہیں۔ جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کر سکے تین جمعوں تک اس کی ملازمت کرے دوست ہو اور جس نیت سے کہ آدھی رات کو پڑھے وہ کام سرانجام پاوے۔ اور ابو ہریرہؓ کی روایت میں المنعم بھی آیا ہے جو کوئی اسم المنعم پر مداومت کرے ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْعَفُوُّ : مشترک ہے عدد اس کے ۱۵۶ ہیں۔ جس کے گناہ بہت ہوں۔

اس اسم کو ورد اپنا کرے حق تعالیٰ تمام گناہ اُس کے عفو فرمائے ۱۲ ح
اَلرَّؤُفُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۸۶ ہیں۔ جو چاہے کہ کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑائے اس کو دس بار پڑھے وہ ظالم شفاعت اس شخص کی قبول کرے گا۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے دل اُس کا مہربان ہو اور سب کو دوست رکھے اور سب لوگ اس پر مہربان ہوں ۱۲ ح۔
مَالِكُ الْمُلْكِ : جلالی ہے عدد اُس کے ۲۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے توانگر ہو۔ اور حاجات و مہمات دارین کی درستی پائے ۱۲۔
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۹۴ ہیں جو خاصیت مالک الملک کی ہے وہی اس کی ہے ۱۲ ح۔
اور ویزلی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس ذکر پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہاں تک کہ اُس سے اس پر ایک ایسی حالت و کیفیت طاری ہو گی کہ آدمیوں کی نگاہ میں وہ شخص معظم معلوم ہو گا اور لوگ اُس کی ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آئیں گے اور اُس کے لئے عالمِ ارواح میں تصرف و دخل عظیم حاصل ہو گا اور یہ اسم سائر اسمار میں نادر ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ التجا کرو بہ ندائے یا ذوالجلال والاکرام یعنی گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں اکثار کرو۔ اور یہ بات تحقیق ہے کہ امام محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزانہ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے لکھا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف برخیانے جس کو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا۔ بلقیس کے تخت حاضر کرنے کے لئے پڑھا تھا۔ یہی ہے اور یہ اسم اعظم ہے اور یہ اسم ذوالجلال والاکرام جلیل اور سریع الاجابت ہے۔
اَلْمُقْسِطُ : جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۹ ہیں۔ جو کوئی اسم کو سو بار پڑھے شیطان کے شر اور وسوسوں سے نڈر ہو اور اگر سات سو بار پڑھے جو مقصود کہ رکھتا ہو حاصل ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْجَامِعُ: عدد اُس کے ۱۱۴ ہیں۔ جس کے اہل اور اقارب اور اتباع متفرق ہوئے ہوں۔ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کرکے اور اس اسم کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کرتا جائے پھر ہاتھ منہ پر پھیرے تھوڑے عرصے میں سب جمع ہوجائے گی۔ ۱۲ ح

اَلْغَنِیُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۶۰ ہیں۔ جو کوئی بلائے طمع میں گرفتا ہو اس اسم کو ہر ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کو لادے حق تعالیٰ بلا اس کی دفع کرے گا۔ اور جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے اس کے مال میں برکت ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا ۱۲ ح۔

یَا مُغْنِیُّ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۰۰ ہیں جو شخص دس جمعوں تک ملازمت کرے کہ ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا۔ ۱۲ ح

اَلْمَانِعُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۶۱ ہیں۔ جب میاں بیوی میں خفگی اور نزاع واقع ہو جس وقت بچھونے پر جائے اس اسم کو بیس بار پڑھے۔ حقتعالےٰ اس کا غصہ دفع کردے گا۔ ۱۲ ح

اور حضرت شیخ نے شرح اسمار الحسنیٰ میں پہلے اس اسم کے المعطی لکھا ہے اور بعد شرح و معانی کے خاصیت معطی کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کرے اور یا معطی السائلین بہت پڑھے کبھی کسی سوال کا محتاج نہ ہو ۱۲ ح

اَلضَّارُّ: ۔ جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۰۱ ہیں۔ جس کو ایک حال اور مقام میسر ہو اُس کو چاہیئے کہ اس کو جمعہ کی راتوں میں سو بار پڑھے حق تعالیٰ اُس کو اس مرتبے پر قائم رکھے گا اور مرتبہ اہل قرب کا عطا ہوگا ۱۲ ح

اَلنَّافِعُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۰۱ ہیں۔ جو کوئی کشتی میں بیٹھے ہر روز اس کو پڑھا کرے کوئی آفت اس کو نہ پہنچے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں اکتالیس بار پڑھے تمام کام اُس کے حسب دلخواہ ہوں ۱۲ ح۔

اَلنُّوْرُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۵۶ ہیں۔ جو شخص جمعہ کی رات کو سات

بار سورۂ نور اور ایک ہزار ایکبار یہ اسم پڑھے اُس کے دل میں نور پیدا ہو۔ اور جو صبح کو ملازمت کیا کرے دل اس کا روشن ہو۔

اَلْھَادِیُ : جمالی ہے عدد اُس کے (۲۰) ہیں۔ جو کوئی ہاتھ اٹھائے اور آسمان کی طرف منہ کرکے اور یہ اسم بہت پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیرے مرتبہ اہل معرفت کا پائے۔ ۱۲ ح۔

اَلْبَدِیْعُ : جلالی ہے عدد اس کے ۸۶ ہیں۔ جس کو کوئی غم یا مہم پیش آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت میں ہزار بار یا بدیع السمٰوٰت والارض پڑھے وہ مہم سرانجام پائے اور اگر باوضو مونہہ قبلہ کی طرف کرکے اتنا پڑھے کہ سو جائے جو کچھ چاہے خواب میں دیکھے ۱۲ ح۔

اَلْبَاقِیُ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۳ ہیں۔ جو کوئی جمعہ کی شب کو پڑھے تمام عمل اس کے قبول ہوں اور کسی سے رنج اس کو نہ پہنچے۔

اَلْوَارِثُ : جمالی ہے عدد اس کے ۷۰۷ ہیں جو کوئی اس کو آفتاب نکلنے کے وقت سو بار پڑھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے۔ ۱۲ ح

جو کوئی اس کو بہت پڑھے تمام کام اس کے سرانجام پائیں۔ ۱۲ ع

اَلرَّشِیْدُ : جمالی ہے عدد اس کے ۵۱۴ ہیں۔ جو کوئی تدبیر اپنے کام کی نہ جانے درمیان نماز شام اور سونے کے ہزار بار پڑھے جو کچھ کہ صواب ہو اس پر ظاہر ہو اور اگر مداومت کرے مہمات اس کی بے سعی انجام پائیں ۱۲ ح

اَلصَّبُوْرُ ۔ جلالی ہے عدد اس کے ۲۹۶ ہیں۔ جس کو رنج یا مشقت یا درد یا مصیبت پیش آئے ۳۳ بار اس کو پڑھے اطمینان پاوے اور اگر آدھی رات یا دوپہر کو مداومت کرے واسطے زبان بندی اور خوشنودی دشمنوں اور رضائے سلطان اور قبولیت دلوں کے خاصیت تمام رکھتا ہے ۱۲ ح ع۔

تمام ہوئے خواص اسماء الحسنیٰ کے

برائے دفع خطرۂ سعد و نحس و نحوست و سیارہ اگر زاہد کو کوئی خطرہ نیک و بد یعنی سعد و نحس کا پیش آوے تو اس کو چاہیئے کہ اُس خطرے کو دل میں جگہ نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ سمجھے اور ستارہ کی نحوست کے دفعیہ کے لئے اور خطرات کے دور ہونے کے واسطے طلوع و غروب کے وقت نو بار یہ دعا پڑھا کرے خدا چاہے نحوست بند ہو جائے گی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَاھَادِیُ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ نُحُوْسَۃِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُّھْرَۃِ وَالرَّاْسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

برائے استحکام زہد در باطن و تسخیر ارواح جس وقت کہ یہ ورد مرتب ہو تو چاہیئے یہ دعا بھی پڑھے تاکہ زہد اس کے باطن میں مستحکم ہو اور تسخیر ارواح کے لئے سات بار پڑھے تاکہ وہ اس پر مدد کریں دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ خُذْ مِنِّیْ وَتَقَبَّلْ وَافْتَحْ عَلَیَّ اَبْوَابَ کُلِّ خَیْرٍ کَمَا فَتَحْتَ عَلٰی اَنْبِیَآءِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

دُوسرا جوہر تمام ہوا

خاتمہ

الٰہی تیرا ہزار ہزار شکر ہے کہ تیرے فضل و کرم سے ان دو جوہروں کا ترجمہ بخیر و خوبی تمام ہوا اور حسب مراد چھپا الٰہی تو اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کے طفیل سے مقبول خلایق کر اور آگے کو ان تین جوہروں کے ترجمہ کی توفیق عطا فرما اور خاتمہ بالخیر کر آمین یارب العالمین۔

۳۰ ماہ صفر المظفر ۱۳۱۵ھ روز یکشنبہ۔
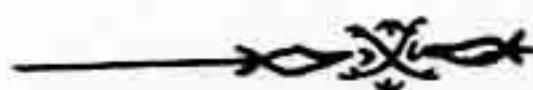
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و صلوٰۃ کے بعد احقر الانام محمد بیگ ابن حاجی مرزا رحیم بیگ نقشبندی مجددی غفر اللہ ذنوبہما و ستر عیوبہما صاحبان باصفا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ ترجمہ جوہر اوّل و دوم کے بعد مجھ کو چند موانع ایسے پیش آئے کہ جس کے سبب سے تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کر سکا۔ اور ایک مدت تک ان سے نجات نہ ملی اور یہاں شائقین کے متواتر تقاضوں نے مجبور کر ڈالا۔ اب میں حق تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس کے فضل و کرم سے اکثر موانع دور ہوئے۔ اور نیز اس کی ذات پاک سے امید ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک کے طفیل سے کلیۃً نجات بخشے۔ اور جملہ مقاصد اور حاجات روا فرمائے اگرچہ فرصت بالکل نہ تھی اور طبیعت کو اعتدال نہ تھا۔ مگر توکلاً علی اللہ اس کا ترجمہ شروع کر دیا اور جو لکھ کر تیار ہوتا گیا چھپتا گیا۔

۔اگرچہ اس جوہر کے بعض بعض مقامات از حد دقیق تھے جنکا سمجھنا بجائے خود دشواریوں سے خالی نہ تھا۔ مگر بحمد اللہ بہمت پیران کا ملکا بہت خوبی سے وہ عقدے حل کئے گئے۔ اور ہر مقام کی تشریح عمدہ طور سے میسر ہوئی۔ اور ہر ایک لاحل مقام کو اس کے قواعد کلیہ سے منضبط کر دیا گیا شائقین مطالعہ سے معلوم کریں گے۔ اور نیز اس کے آخر میں بطور ضمیمہ چند دعوات اور اعمال عجیب و غریب جو اکثر بزرگان دین سے منقول اور نافع خلائق ہیں شامل کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور سب مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

۲۵ شوال المکرم ۱۳۱۱ سنہ ہجری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تیسرا جوہر دعوت اعمال میں اور یہ ایک مقدمہ اور چند فصلوں پر منقسم ہے

مقدمہ

جاننا چاہیئے کہ جب طالب مراتب ابرار اور اخیار کو طے کر چکے تو اس کو چاہیئے کہ دعوت اسمائے الٰہی میں مشغول ہو تاکہ اسرار الٰہی اور حقائق اشیاء اس پر منکشف ہوں اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہوں۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ جب اسماء عظام کی دعوت شروع کرے تو پہلے اس فن کو کسی مرشد کامل سے سیکھے اور مرشد کامل وہ ہے جو[1] اسمائے الٰہی کے ہر مراتب سے واقف ہو اور ان کے موکلات اور ماہیات اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ اور حقائق اشیاء اس کے دل پر روشن ہوں۔ اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ اور سوائے محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا مبتلا نہ ہو ورنہ ایسے شخص کو غماض دعوت کہتے ہیں جس میں یہ صفات مسطورہ بالا پائی جائیں اس کو مرشد کامل تصور کرنا چاہیے۔ بعض مشائخ جو بلا عمل اپنے مریدوں اور طالبوں کو ارشاد کر دیتے ہیں اور اجازت دید یتے ہیں اسی وجہ سے اس میں تاثیر کم ہوتی ہے اور ناکامیابی بھی ظہور میں آجاتی ہے یہ درویش بیخوبیش بھی ایک مدت تک ہر ولایت میں پھرتا رہا اور اس اثناء میں بہت سے مشائخوں سے ملتا رہا۔ لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پائی کہ دل کو اطمینان ہوتا آخر کئی سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور[2] حاجی حضور کی خدمت بابرکت میں پہنچا اور چند مدت ملازمت

---

[1] یعنی چہل اسماء ۱۲ مترجم عفی عنہ [2] آپ کا نام حاجی حمید ہے۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب اخبار الاخیار میں ان کا حال مختصر طور پر لکھا ہے اور آپ کا حضرت محمد غوث گوالیاری مصنف کتاب ہذا کا احوال اور حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچنا اور خطاب غوث سے شرف پانے کا بھی ذکر لکھا ہے ۱۲ مترجم۔

میں رہا البتہ ان کو اس فن میں کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے حضور نے اطلاع پائی تو بہت سی شفقت فرمائی اور محرم راز کیا اور تمام دعوات کلی و جزئی سے آگاہ کیا اس کے بعد یہ فقیر کئی سال تک ایک خلوت میں مشغول بدعوت رہا اور اسی اثناء میں یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا۔ اور ایسا کچھ دیکھا کہ ہیئت اس کی احاطہ، تقریر و تحریر سے باہر ہے آخرالامر بعنایت ازل الازل و بہدایت حبیب لایزال و بامداد پیران کامگار و مرشدان نامدار وہ مغیبات سب عمل میں آئے اور یہ عہد ہوا کہ قیامت تک اس فقیر کے سلسلہ میں رجعت نہ ہو گی اور طریق دعوت اور شرائط اسماء[1] بھی معلوم کرے اور جب دعوت دے تو شرائط اسماء[2] اور شرائط عمل[3] کا ضرور لحاظ رکھے بلکہ واجب و لازم جانے اس کے بعد اس راہ میں قدم رکھے اور چونکہ آگے اعداد سے کام پڑے گا اس لئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہیئے لہذا ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

حروف ابجد اور ان کے اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰

ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

واضح ہو کہ یہ چار حرف خ ط س ش یہاں پر خارج ہیں۔ کیونکہ ان میں سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہیں بچتا۔ پس عامل[4] کو چاہیئے کہ اپنے اسم کی خاصیت

---

[1] چنانچہ نصاب زکوٰۃ عشر قفل دور بذل ختم تکرار وغیرہ ۱۲۔ [2] جس وقت شرائط اسماء شروع کرے تو نصاب کے بعد یَا وَکِیْلُ ۶۶ بار پڑھے اور زکوٰۃ کے بعد یَا مُجِیْبُ ۵۵ بار۔ اور عشر کے بعد یَا وَلِیُّ ۴۶ بار اور قفل کے بعد یَا فَتَّاحُ ۴۸۹ بار اور دور کے بعد یَا مُعْطِیُ ۱۲۹ بار اور بذل کے بعد یَا وَهَّابُ ۱۴ بار۔ اور ختم کے بعد یَا هَادِیُ ۲۰ بار پڑھے ثمرات بے نہایت ظہور میں آئیں گی ۱۲۔ منہ رح فائدہ اور ورد تمام ہونے کے بعد ایک بار چہل اسماء کو بھی پڑھے بقیہ اگر بہ نیت خالصاً للہ ہو تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہے تو جنوب کو منہ کر کے پڑھے۔ اور مزید عشق کے لئے جانب شمال اور بہ نیت تجرید و تفرید بجانب فوق ۱۲ منہ رح [3] اکل حلال و صدق مقال وغیرہ ۱۲۔ [4] عامل کو چاہیئے کہ دعوت کے شروع میں موکلات دوازدہ بروج کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار ضرور پڑھے اور مدد طلب کرے۔ اور طرف کا خیال ضرور رکھے جیسا کہ پیچھے فائدہ میں بیان ہو چکا ہے ۱۲ منہ رح بعض نسخ میں موکلوں

بقیہ اگلے صفحہ

بقیہ: گو اس میں ایک بہت بڑا اسرار ہے جس کے عمل سے ہر کسی کو خوف نہیں ہے البتہ ورد کو مع موکلات پڑھے بقیہ

اور اسم اعظم سے غافل نہ ہو اور شمار ابجد کو دوازدہ بروج کے موافق کر کے اس طرح پر عامل ہو کہ تمام مقطعات اسم اعظم موافق حکم جمل جمع کرے اور اس کو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے (پہلے برج سے شمار کر کے اس برج کو معلوم کرے) وہی برج ان اسمائے کا ہوگا اور جو اس برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی۔

اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر سطور پر نہ کریگا تو جن دعوات میں کہ استخراج ہر دو اسم یا فقط اسمائے الٰہی مشروط ہے وہ دعوات پوری نہ ہوں گی اور تاثیر کم ہوگی۔

خواص اسمائے بروج مع موکلات نقشہ ذیل سے معلوم کرو

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل اسرائیل اسد سرائیل قوس سعائیل	ثور عورائیل سنبلہ سکیلئیل جدی سمائیل	جوزا سرائیل میزان سرکئیل دلو ممکیائیل	سرطان تھتائیل عقرب مرمائیل حوت نیتائیل

جب خاصیت اسم نقشہ بروج سے دریافت کرے تو پھر کواکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب کس برج میں ہے۔ اور اُس میں کیا تاثیر رکھتا ہے۔ سعد و نحس دیکھ کر عمل کرے۔

(بقیہ حاشیہ، کے نام یہ لکھے ہیں)، سواخیل سطائیل سہائیل سہکیل صمکیائیل قہقہائیل صوصائیل نفتائیل عزرائیل سکھیل سمکائیل ۱۲ منہ رحمہ۔ لہ مثلاً ابجد طرح ذوانندہ گانہ اگر ایک عدد باقی رہے تو حمل اور دو عدد ہیں تو ثور اور تین رہیں تو جوزا۔ و قس علیٰ ہذا ۱۲ مترجم عفی عنہ۔ لہ یہ بات تو آگے چل کر نقشہ سے معلوم ہوگی جسکو مترجم نے اگلے ورق پر لکھا ہے۔ کہ ہر ایک ستارہ یعنی کوکب ایک ایک دن سے متعلق ہے۔ اور ان کے کیا نام ہیں۔ اور کیا خواص رکھتے ہیں جس سے سعد و نحس کا حال بھی معلوم ہوتا ہے۔ یہاں صرف ہر ایک شب و روز کی خاصیت

بقیہ اگلے صفحہ پر

اور[1] بارہ برجوں کی تقسیم ساتوں سیاروں پر اس طور پر ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو دو خانے ہیں مگر شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے. جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جدی، دلو	قوس، حوت	حمل، عقرب	اسد	ثور، میزان	جوزا، سنبلہ	سرطان

فائدہ نقشہ ذیل کو ملاحظہ کرے کہ کوکب کس برج میں کتنی مدت رہتا ہے جو اسم جس برج و کوکب کے موافق ہو اس مدت تک اس اسم کی دعوت دے (نقشہ سیر الکواکب)

خواص	اسمائے کوکب	دور تمام	سیر کواکب در ہر برج	رجعت
سعد بذات و نحس بنظر	شمس	یک سال	یک ماہ	-
بانفہ روز اوّل سعد باقی نحس	قمر	بست و ہفت روز	یک پاؤ کم دو روز	-
نحس اکبر	زحل	شش سال	دو نیم سال	چہار و نیم ماہ
سعد اکبر	مشتری	سیزدہ سال	یک سال و یک ماہ	چہار ماہ
نحس اصغر	مریخ	یک سال و شش ماہ	چہل و نیم روز	ہفتاد روز
سعد اصغر	زہرہ	دو سال و دو ماہ و دو روز	بست و سہ روز	چہل و نیم روز
بین بین	عطارد	شش ماہ و بست و چہار روز	ہفتہ روز	بست و یک روز

یک شش سال

پس[2] اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت حاصل ہو تو اس کو لازم ہے کہ

بقیہ حاشیہ: جو باہمدیگر موافقت رکھتی ہے لکھی جاتی ہے۔ مثلاً روز یک شنبہ اور شب پنجشنبہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا و نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز۔ روز دوشنبہ اور شب جمعہ کی ایک خاصیت ہے۔ اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا و نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخر روز۔ روز سہ شنبہ اور شب اوّل ہفتہ کی ایک خاصیت ہے۔ اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا نماز پیشیں درمیان دو نماز نماز عصر آخر روز روز چہار شنبہ اور شب یک شنبہ کی ایک خاصیت ہے بطریق مذکورہ روز پنجشنبہ اور شب دوشنبہ کی بھی بطریق مذکور ایک ہی خاصیت ہے ۱۲۔

[1] اس وجہ سے کہ نیرین یعنی شمس قمر دونوں بادشاہ ہیں۔ اور باقی سیارے ان کے تابع ہیں۔ [2] مندرجہ عامل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہئے کہ دعوت کے بعد ساتوں سیاروں کے موکلوں کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھے اور ان سے مدد طلب کرے اور اپنے حجرہ کو سات پر تقسیم کرے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے بقیہ اگلے صفحہ پر

پہلے کوکب اپنے نام اور اسمائے کے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اٹھائیس حروف سات سیاروں پر منقسم ہیں اور ہر سیارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے۔ جس کی صورت نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

ابجد	موافق	زحل	اب ج د
ھوزح	موافق	مشتری	ھ و ز ح
طیکل	موافق	مریخ	ط ی ک ل
منسع	موافق	شمس	م ن س ع
فصقر	موافق	زھرہ	ف ص ق ر
شتثخ	موافق	عطارد	ش ت ث خ
ذضظغ	موافق	قمر	ذ ض ظ غ

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ بتفصیل ذیل اس طور پر ہیں۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زھرہ	عطارد	قمر
عود ولوبان	عود و مشک	عود و ملاگیر	عود و دار چینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

مترجم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمۃ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیئے تاکہ سالک ان سب باتوں کو اپنے ذہن میں جمالے اور فوائد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھ کو یہاں پر ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جس

بقیہ حاشیہ۔ اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے۔ مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچویں زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتویں قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکال کر سجادہ بزنگ کوکب تیار کر کے اسی اقلیم میں بچھائے اور دعوت شروع کرے اگر اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ میں پڑھے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ میں اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطارد میں کہ وحید بن ہی پڑھے اور اگر تسخیر کے لیے پڑھا جائے تو اقلیم شمس یا قمر میں بیٹھ کر پڑھے اور سجادہ کو شرق مغرب کی جانب طول دے اور جانب جنوب سے اسکی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے۔ بزرگوں کے نام یہ ہیں:۔ اثر قائیل بجرادیعیائیل کلیستا اشثون اسکی تقوئیل ۱۲ منہ رح۔ (نسخوں میں بجائے مشک کے شکر ہے)۔

کے دیکھنے سے ہر شخص حروف کواکب اورالوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت آسان طور سے یکجائی معلوم کر سکے اور شیخ علیہ الرحمۃ کے مطالب کا خلاصہ بھی ذکر جو حاشیہ پر بطور منہیہ کے لکھے ہوئے ہیں، اس نقشہ میں آجائے۔ لہذا درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

نقشہ جامع آسامی ایام کواکب و خواص و الوان و بخور وغیرہ

الوان کواکب	بخورات	ذات				خواص	آسامی کواکب	ایام کواکب
		خاکی	آبی	بادی	آتشی			
سیاہ	عود و لوبان	د	ج	ب	ا	نحس ظالم اکبر	زحل	شنبہ
صندلی	عود و شکر	ح	ز	و	ہ	سعد اکبر	مشتری	پنجشنبہ
سرخ	عود و ملاگیر	ل	ک	ی	ط	نحس ظالم	مریخ	سہ شنبہ
زرد	عود و دارچینی	ع	س	ن	م	سعد اکبر	شمس	یک شنبہ
سفید	عود و صندل سفید	ر	ق	ص	ف	سعد اصغر	زہرہ	جمعہ
نیز وزہ گون	عود و صندل سرخ	خ	ث	ت	ش	سعد اصغر	عطارد	چہار شنبہ
سبز	عود و کافور	غ	ظ	ض	ذ	سعد اصغر	قمر	دوشنبہ

جب کہ سالک اس اسم کو اس کوکب کے موافق کر چکا اور اس کے سب مراتب مسطورہ بالا سے واقف ہو چکا تو اس کو چاہیئے کہ اسی کوکب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے (اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کوکب اس برج میں ہو جب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کر دے) بعض دعوت چند روز بعد بعض چند ماہ بعض چند سال تک دیجاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہو گی تو جو کچھ تحت تصرف اس اسم و کوکب کے ہو گا وہ تمام عامل کے تحت و تصرف میں

ے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسی کی دعوت دے گا اور شرائط (بقیہ اگلے صفحہ پر)

آجائے گا۔

شرائط متعلق خواندنی اسم اس جگہ پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہر فصل میں حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا۔ پس جب یہ شرائط مذکورہ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کرے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم ہیں اس سے بھی اس کو مکمل کرے۔ جیسا کہ نصابؒ زکوٰۃ۔ عشر قفل۔ دور بدور۔ بذل۔ ختم بتکرار توہم۔ ہر اسم کو انھیں شرائط کے ساتھ پڑھے احیاناً اگر کوئی امر نامشروع واقع ہو جائے تو اس سے جلد تائب ہو تاکہ اس اسم کا تصرف بحال رہے اور اگر ایک دو شرائط ان میں سے ترک ہوں گے تو ضرور ہے کہ عمل از سر نو شروع کیا جائے ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت میں لکھی جائے گی۔ اور سب سے زیادہ ضروری یہ بات بھی ہے کہ ایام دعوت میں تعیین روز اس وقت کا از حد پابند ہو اور وقت

(بقیہ حاشیہ) دعوت کبیر یا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کرے گا تو اور اسماء اور آیات قرانی اور عزیمتیں اور ہندی افسوں وغیرہ کہ جن کا ہر حرف اس اسم کے ہر حرف کے موافق و مطابق ہوگا۔ وہ بھی صاحب دعوت کے تحت و تصرف میں آجائیں گے ان کی شرائط دینی نہ پڑیں گی۔ صرف ان کی دعوت سے کاربراری ہو جاوے گی ۱۲ شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ۔

[1] جاننا چاہیئے کہ جب مرشد حکم الٰہی کے موافق مرید کو خزانہ اسرار ازلی میں سے نقد اجازت عطا فرماتا ہے تو اس کی مداومت کی وجہ سے وجود طالب میں اسرار الٰہی متمکن ہو جاتے ہیں اور صاحب نصاب ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم سے قواعد معہودہ کے موافق اسم معہود کو پڑھتا ہے۔ تو بالفعل اس کا حاکم ہو جاتا ہے۔ مگر ہمیشہ کے لیے اس پر مطمئن نہیں رہ سکتا۔ پس بقائے تصرف کے لئے اس پر زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے۔ جب زکوٰۃ سے فارغ ہو تو اس کے شکرانہ میں بہ نیت عشر پڑھے تاکہ ہمیشہ کے لیے تصرف قائم ہو اس کے بعد قفل کی نیت سے پڑھے تاکہ اجازت کے دروازے طالب پر کھل جائیں کیونکہ یہ باری تعالیٰ کے خزانہائے ثواب و تاثیرات کی کنجی ہے پھر بہ نیت دور بدور بہ ملاحظہ صفات جلالی پڑھے تاکہ صفات کے ساتھ متصف اور صاحب تصرف کامل ہو اس وقت میں چاہیئے کہ تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل اور ترحم و سخاوت اختیار کرے اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے جس کو اصطلاح عاملین میں بذل کہتے ہیں اس کے بعد بہ نیت ختم (پڑھے) جس کے معنی مہر لگانے کے ہیں تاکہ بعد بجا آوری شرائط تمام تاثیرات اور فوائد عامل کے لیے محفوظ و مصئون ہوں۔

اور عامل اظہار اسرار سے باز رہے اور یقیناً نیوٹا اس کے مراتب ترقی پذیر ہوتے ہیں۔

کو ہاتھ سے نہ جانے دے اور اسمیں ایک اسرار ہے جس کو مشائخین کاملین یوں ظاہر فرماتے ہیں کہ جبوقت سالک دعوت شروع کرتا ہے تمامی مسخرات ہرروز بلا ناغہ وقت معین پر حاضر ہوتے ہیں اور صاحب دعوت، کے ہزار بار پڑھنے تک دائم الحال بمعتاد خود حاضر رہتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ جب وقت معینہ میں فرق آیا تو آنے جانے میں ان کو تکلیف ہوئی اور وہ اس کے عادی نہیں اس وجہ سے دعوت ناتمام رہتی ہے۔ اور وہ قبول نہیں کرتے۔ اس میں ذرا سا بھی شبہہ نہ سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرور تشویش پہنچتی ہے۔

جب دعوت مرتب ہو تو روزہ موافق دوازدہ بروج یا موافق سبع سیارہ * یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دے کر عدد باقی ماندہ کو حسب قاعدہ احاد یا عشرات یا مآت یا الوف ہمیشہ بوقت معین پڑھا کرے۔

شرائط عمل | اور عمل کی یہ شرطیں ہیں اکل[1] حلال[2]۔ صدق مقال۔ کم کھانا۔ کم بولنا کم سونا۔ نیت[3] درست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا۔ مرشد کو ماننا۔ حق کی طرف[4] دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا)، روزہ[5] بلا انفصال[6] رکھنا۔ خلقت[7] سے تنہائی اختیار کرنا۔ گوشہ گزین[8] ہونا۔ کپڑا[9]۔ جگہ[10]۔ بدن[11] پاک رکھنا۔ مرشد سے اجازت[12] لینا۔ انشراح[13] خاطر رکھنا۔ نفس پر شدت[14] اور تنبیہ کرنا۔ بے طلب[15] جانوروں کا رہا کرانا حجرہ تنگ[16] و تاریک مصفا رکھنا۔ بات کرنا کہانا کھانا پینا۔ اسکے لئے ایک[17] خادم مقرر کرنا۔ گوشت کی بو[18] سے آنکھ ناک کو بچانا۔ دل کو حسد[19] و کبر سے صاف رکھنا۔ ترک کرنا حیوانات جلالی جمالی مکروہات محرمات احرامی کا حسب تفصیل ذیل ہے۔[20]

---

[1] عامل کو چاہیئے کہ تمام کھانے کی چیزیں اور ضروری اشیاء سب وجہ حلال سے پیدا کرے۔ اور کسب کرکے انکو حاصل کرے اور نہایت ضرورت کو کسی سے قرض حسنہ اور جو روغن کنجد وغیرہ استعمال کرے تو اسمیں بھی احتیاط کرے اور کرم خوردہ کو نکال کر ڈالے اور روغن کش کو خوب صاف کرے اور چمڑے کے برتن میں نہ رکھے اور کھانا اپلے وغیرہ اقسام گوبر سے نہ پکوائے بلکہ لکڑیوں کا استعمال کرے اور گھن کھائی ہوئی لکڑی سے پکائے۔ ۱۲ منہ [6] حضرت شیخ الاولیا پیر دستگیر فرماتے ہیں اگر درمیان صوم بلا انفصال یوم عید واقع ہو تو چاہیئے کہ اس روز روزہ نہ رکھے کیونکہ اس دن روزہ رکھنا منع ہے لیکن اور سب شرائط کو مری رکھے وہ رکا حیل ہاتھ سے نہ دے۔ منہ شرعا کی کوئی اصل نہیں

محمد حسین عفی عنہ ۱۲

* یا موافق عناصر اربعہ و طبائع یا جمل اسم نکال کر بارہ بارہ *

جلالی - مثل گوشت - ماہی - بیضہ - شہد - مشک - چونہ صدف - استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شئے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو یا جماع وغیرہ -

جمالی - دودھ دھی - سرکہ - نمک علی[ا] (یعنی سانبھر وغیرہ) خرما وغیرہ اور قبلہ او وغیرہ (یعنی بوس وکنار مساس جو مبادی جماع ہیں) -

مکروہات - لہسن پیاز - گندنا - حلتیت (ہینگ) وغیرہ -

محرمات احرامی - بناؤ سنگھار کرنا - لباس فاخرہ پہننا - فصد یا حجامت سے خون نکلوانا - سلا ہوا کپڑا پہننا اگر ایک بھی شرط ان میں سے فوت ہو گی اور شرائط مذکورہ بالا کے موافق عمل نہ کرے گا تو بے شک خطر عظیم واقع ہو گا - بلکہ جان کے لالے پڑ جائیں گے اس امر میں سب درویشوں کا اتفاق ہے - مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہے کہ "اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت میں فوت ہو گی تو جان لے کہ خیر نہیں کوئی عمل بغیر اجازت مرشد ذکر ے بلکہ اس کے بے حضور بھی نہ کرے - اور تسخیرات کے لیے تو سبھی شرائط کے ترک میں جان کا خطرہ تو نہیں ہے لیکن اجابت دعوت میں تاخیر ضرور ہو گی مگر شرائط باطل نہ ہوں گی" انتہی - ایسی حالت میں داعی کو لازم ہے کہ اس کے دفعیہ کے لئے عمل رد رجعت میں مشغول ہو اور اپنے مرشد کی طرف توجہ کرے اگر اپنے میں حالت نہ ہو تو دوسرے کو اس کے دفعیہ کے لیے مقرر کرے اور اگر نعوذ باللہ درمیان دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اس سے سخت عاجز ہو تو محض تصور ہی کر لیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھ کر سنایا کرے صحت کے بعد اس کو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اسم جمالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑھے اگر مشترک اسم ہو تو مضائقہ نہیں مگر اس کے لئے بھی شرائط جمالی و جلالی دونوں کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اس کا

[ا] نمک لاہوری کا استعمال رکھے ۱۲ - منہ پسو مچھر کھٹمل جوں وغیرہ مارنا بال کتروانا یہ سب محرمات احرامی میں داخل ہیں ۱۲ -

یہ طریق ہے کہ وہی اسم جلالی پڑے مگر بجائے سر کلمہ اسم جلالی۔ اسم جمالی قراءت کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آپڑے تو اس کے برعکس کرے لیکن ان دونوں حالتوں میں اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے۔ اسم جلالی کو روز سہ شنبہ اور مشترک کو روز چہار شنبہ اور جمالی کو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت میں اوّل روز شروع کیا ہے اسی ساعت میں ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے شمس میں عمل شروع کیا ہے تو اور روز بھی اسی ساعت میں شروع کرے

ف حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو مطلب جمالی میں ایام نزول ماہ (کہ یہ اسکے لیے سخت مخالف ہیں) واقع ہوں تو چاہیئے کہ اپنے مطلب کے موانعات کے دفعیہ کے لیے نیت کر کے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے اور مدعا جلد بر آتا ہے لیکن تعیین قراءۃ میں فرق نہ ڈالے اور یہ قید دعوت میں ہے نہ شرائط میں اگر اثنائے شرائط میں ایک روز پانچ ہزار بار اور دوسرے روز چھ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہیں ہاں دعوت سریع الاجابت اور دعوت حاجت میں قراءۃ عدد معینہ سے ہرگز تجاوز نہ کرے کہ اس میں خوف ہے۔ ف حضرت مسیح الاولیاء قدس سرہ وادصل علینا فتوحہ فرماتے ہیں کہ اگر قراءۃ دعوت روزمرہ کی تعداد اس قدر ہو کہ روز کے روز تمام نہ کر سکے تو اس کی سہل ترکیب یہ ہے کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اوّل شب ہر روز قراءۃ روزمرہ میں داخل کرے اور ورد معینہ کو اس آٹھ پہر میں پورا کرے دعوت سے پہلے تین روزے رکھے اگر اسم جلالی ہو تو دوشنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یک شنبہ سے روزہ رکھے جب چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کر کے گوشہ میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہیں آرام کرے پچھلی رات کو اٹھے وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضوء ادا کرے اس کے بعد دوگانہ بہ نیت کشف الارواح پڑھے جس کی نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ کَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے ملکیہ پڑھے

(اکدا وہ دایۃ) اور عین اس دعا کی مشغولی میں اپنے باطن پر توجہ کرے اللہ کی عنایت سے ارواح منودار ہونگی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ یا کلمہ شہادت اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ یا کلمہ تمجید پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ پھر خدا تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے اس کے بعد ارواح مطہرات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیائے عظام و عشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام و شہدائے نامدار و مشائخ کبار کو ایک ایک دوگانہ علیحدہ علیحدہ اور پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیباب کو اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ پھر اذا زلزلت الارض دو بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ فاتحہ پانچ بار مخصوص بہ ثواب ارواح پیران سہروردیہ اور دوگانہ بارواح قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت غوث الثقلین سید شاہ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے اور فاتحہ پڑھ کر بتوجہ تمام متوجہ ہو کر مدد طلب کرے۔ پھر ایک دوگانہ مخصوص بارواح حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حضور ادا کرے بعدہٗ فاتحہ پڑھے

[1] غسل پاک سے یہ مراد ہے کہ بے جنابت ہو یعنی ناپاک نہ ہو، اگر جنبی ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک کر جو بہ نیت دعوت ہے کرے غسل پاک کے بعد سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر دفعہ سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے سر پر ڈالے تاکہ حصار دعوت اور مانع رجعت ہو اور شرائط یا دعوت کیلئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل میں لائے۔ غسل کے بعد کسی سے بات چیت نہ کرے کم سے کم ہزار بار جبتک نہ پڑھ لے اور ہر شرط کے شروع میں نصاب سے لیکر ختم تک ان سات شرطوں میں غسل اور دوگانہ لازم کرے۔ اگر غسل کے بعد کا وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ ٹوٹا ہو تو اسی وضو سے کئی شرطیں ادا ہو سکتی ہیں۔ پھر غسل اور وضو اور دوگانہ کی ضرورت نہیں۔ مگر ایک شرط کی قرأۃ کو جب تک پورا نہ کر لے دوسری شرط کی قرأۃ شروع نہ کرے ۱۲۔

اور ننانوے ۹۹ بار یا ظہور الحق کہے اور مدد طلب کرے۔ مترجم کہتا ہے کہ ایک نسخے کے حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہے کہ ایک دوگانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین، حضرت شیخ محمد غوث رح اور ایک دوگانہ بروح سلطان المحققین حضرت شیخ عیسے عند اللہ اور ایک دوگانہ بروح قطب الموحدین حضرت شیخ برہان الدین محمد راز الٰہی ادا کرے، لیکن اتنا نہ ہو سکے تو حضرت شیخ مؤلف کتاب کی روح کو تو ضرور ہی دوگانہ و فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے اس سے یہ مراد نہیں کہ دوگانہ ہائے مسطورہ بالا کو ترک کر دے"۔ پھر ایک دوگانہ بہ نیت سلامتی مرشد ادا کرے اگر مرشد بہ حق زندہ ہو ورنہ اُن کی روح پاک کو ثواب پہنچائے۔ پھر ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ اللہ ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل کیساتھ جناب الٰہی میں متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے۔ اور پھر سجدہ میں جائے اور عرض حاجات کرے۔ پھر ننانوے ۹۹ بار اسم اور ستر بار درود پڑھے۔ پھر دعوت اسم شروع کرے جس مقدار سے پڑھنا شروع کیا ہے اتمام دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اٹھتے بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلٰی اَقْفَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِغَیْرِیَدٍ بِحَقِّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ تَفَنَّیْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد اتمام شرائط و اختتام دعوت کچھ نان اور شیرینی فقراء کو تقسیم کرے اور ان سے دعا کی استمداد کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو جانور جو بے طلب خریدے گئے ہوں رہا کرے یہ شرائط دعوت ہیں جو لکھی گئیں آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل میں مجمل یا مفصل لکھی جائیں گی (چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اس واسطے ان کو پندرہ فصلوں پر منقسم کیا ہے جن کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے وہو ہذا۔)

پہلی فصل۔ حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل ہر حرف اور ان ناموں کے بیان میں۔
دوسری فصل۔ مقطعات کی دعوت کے بیان میں۔
تیسری فصل۔ دعوت حرفی کے بیان میں۔
چوتھی فصل۔ دعوت لفظی کے بیان میں۔
پانچویں فصل۔ دعوت کلیات وجزئیات کے بیان میں۔
چھٹی فصل۔ دعوت سیفِ الآدم کے بیان میں۔
ساتویں فصل۔ دعوت صراط مستقیم کے بیان میں۔
آٹھویں فصل۔ دعوت حقی کے بیان میں۔
نویں فصل۔ دعوت ادریسیہ کے بیان میں۔
دسویں فصل۔ دعوت مجموعہ اور خمسیۃ کے بیان میں۔
گیارھویں فصل۔ دعوت کبیرہ کے بیان میں۔
بارھویں فصل۔ دعوت صغیرہ کے بیان میں۔
تیرھویں فصل۔ دعوت دعائے سیفی دعزرائیلی ودعائے کبیرہ ودشمنج وقرشیہ وعظائمؒ واسماء الحسنٰے واسمائے جبروتی کے بیان میں۔
چودھویں فصل۔ ردِ دعوت اور سحر کے بیان میں۔
پندرھویں فصل۔ اربعین اور اس کے طریقوں کے بیان میں۔

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل ہر حرف اور ان کے ناموں کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ حروف تہجی کی دعوت عاملان کامگار اور مقربان نامدار نے بربیل حاجت اس سند کے ساتھ مقرر فرمائی ہے کہ اول نیت کو ملاحظہ کرے اور اس ملک کی زبان میں عامل کی نیت کا سرحرف[1] معلوم کرے اور اس کی ترکیب یہ ہے

[1] اس کا حاشیہ اگلے صفحہ پر

کہ پہلے چار ضلع قائم کرے اور ہر ضلع میں سات سات خانے بنائے اور ہر خانے میں ایک ایک حرف لکھے تو سات چوک اٹھائیس خانوں میں اٹھائیس حرف لکھے گئے یہ چار ضلعے چار خصلتوں سے ممتاز ہیں اور دوازدہ بروج انھیں چار خصائل سے نسبت رکھتے ہیں اور وہ خصائل یہ ہیں:۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی (پوری کیفیت نقشۂ ذیل سے معلوم کرو جیسا کہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیوں سے منتخب کر کے لکھا ہے۔ اور وہ یہ ہے:۔

اسمائے کواکب	خصائل				ہفت صفات الٰہی	تعلقات حروف با عضو
	مرفوع آتشی	منصوب بادی	مجرور آبی	مجزوم خاکی		
زحل	ا	ب	ج	د	حیات	سر
مشتری	ہ	و	ز	ح	علم	دست راست
مریخ	ط	ی	ک	ل	قدرت	دست چپ
شمس	م	ن	س	ع	بصر	پشت
زہرہ	ف	ص	ق	ر	سمع	شکم
عطارد	ش	ت	ث	خ	کلام	ران راست
قمر	ذ	ض	ظ	غ	ارادت	ران چپ
اسمائے بروج	حمل۔ اسد قوس	جوزا۔ میزان دلو	سرطان۔ عقرب حوت	سنبلہ۔ ثور جدی		

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع میں ہے وہی حرف لے اور اس کے برج کے موافق دعوت دے۔ اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کامگار نے مقرر فرمائے ہیں اوّل[1] مرکز دوم بنیان[2]

حواشیہ صفحہ نمبر) [1] یعنی نیت میں بزبان عربی لفظ محبت کا لیا تو سر حرف اس کا میم ہوا۔ اور عجمی زبان میں لفظ دوستی آیا تو سر حرف اس کا دال ہوا۔ وقس علیٰ ہذا۔ ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

سوئم مدار جب ان میں سے پہلے درجہ کی دعوت دے اور اس میں تاخیر واقع ہو تو اسی طرح تینوں درجے طے کرے انشاء اللہ تعالیٰ تیسری بار ضرور کامیاب ہوگا۔

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہے اور مدار اس کا ظہور اور کل حرفوں کا مرکز الف اور الف تمام حرفوں کا قطب ہے۔ اور قطب ہے اسمائے الٰہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطب کے برابر ہیں جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہو جاتا ہے اور کل حروف تہجی بنیان ہیں اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور افعالی کے۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مرکز اب طریق دعوت باعتبار مرکز حروف معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ اسمائے حروف بسیط کو مؤکل مرکب اور بسیط کے ساتھ ملا کر دعوت دے۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ہو تو ان حرفوں سے اسماء حسنیٰ نکالے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہ ہوں تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہوں اس کو لے جیسا کہ الف اور کافی کے عدد (یعنی اعداد ۱۲) برابر ہیں۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مدار اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ اعداد حرف[1] ملفوظی الف اور بے کا ملاحظہ کرے۔ جب

---

[1] مثلاً اگر سر حرف نیت کا الف آیا تو اعداد ملفوظی الف کے ایکسو گیارہ ہوئے۔ جب اٹھائیس طرح کٹے تو ستائیس باقی رہے اب نقشہ مسطورۃ الصدر میں حرف گننے شروع کیے کہ ستائیسواں حرف کونسا ہے۔ معلوم ہوا کہ ظ ہے پس یہی حرف الف کا مدار ٹھہرا۔ پس اسمائے الٰہی میں ایسا نام دیکھنا چاہیئے کہ جس کا سر حرف ظ ہو معلوم ہوا کہ یَا ظَاهِرُ ہے اب مؤکل استخراج کیا تو ذ ق ص تی مخرج ہوا۔ جس کو دقصائیل پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان چار حرفوں کے عدد اور ظ کے عدد برابر ہیں۔ پھر ان کے آگے آئیل منضم کر دیا گیا۔ (یہ قاعدہ آگے چل کر نقشہ استخراج مؤکلات سے ظاہر ہوگا۔) اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یَا ظَاهِرُ بِحَقِّ یَا ذُقْصَائِیْلُ اسی طریق سے ہر اسم کے مؤکل نکل آتے ہیں۔ ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اس کو سر سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے۔ جب اس عدد کے موافق اس حرف پر پہنچے پس اس حرف کو اس حرف کا مدار سمجھے۔

اگر اٹھائیس[1] سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اسی کو اس کا مدار قرار دے۔ اور ارقام حروف غیر تلفظ سے (جیسا کہ ادب) مؤکل استخراج کرے اور کلمہ ائیل اس کے آخر میں بموجب حروف اس کے اعراب کے (جیسا کہ آگے قاعدہ بیان ہوگا) آخر میں منضم کرے اور سر اسم کے موافق ہی اسم الٰہی حاصل کرے پھر وہ اسم موکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد موکل اور اسم کے شمار کر کے دعوت شروع کر دے۔ اور ہر درجہ میں اسی طرح عدد موکل اور اسم کا لحاظ رکھے۔ اگر کامیابی میں تاخیر ہو تو تینوں[2] درجوں کو ایک جگہ جمع کر کے تین چلوں تک پیوستہ پڑھے اور ہر چلہ کے درمیان میں فاصلہ نہ کرے۔ اور وقت کو نگاہ رکھے۔ البتہ بفرمان الٰہی قبولیت ہوگی۔

اب یہاں پر طریق دریافت کرنے مؤکلات حروف تہجی اور ان کے اعراب کا بیان کیا جاتا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے اور مرکب دو حرف کو اوّل حرف متحرک ہوتا ہے۔ اور دوسرا ساکن اور آخر میں کلمہ آئیل کہ جو ایک اسمائے الٰہی سے ہے شامل کیا جاتا ہے اور ہمزہ ائیل اسم کے آخر میں بکسر ہمزہ آتا ہے اگر الف کے بعد یا تین حرف کے بعد واقع ہوتا ہے تو ثابت رہتا ہے ورنہ محذوف ہو جاتا ہے۔ طریق مؤکلات ترکیبی یہ ہے۔

---

[1] جن حرفوں کے اعداد اٹھائیس سے کم ہیں وہ سات ہیں ب ح ز ط د و ہ یے کہ ان میں ہر طرح ممکن نہیں ہے پس ایسے حرفوں میں سے جو حرف آئے اس کے اعداد شمار کرے اور بقاعدہ جمل جس جگہ عدد تمام ہو وہی حرف لے ۱۲

[2] شیخ علیہ الرحمۃ حاشیہ پر فرماتے ہیں کہ اگر ان چلوں میں مقصود حاصل نہ ہو تو پھر چوتھے چلے میں ان تینوں درجوں کو جمع کر کے پڑھے ۱۲۔

(الفؔ) یہ پہلا حرف ہے بارھویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف مفرد ہے۔ زیر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو اِسْرَافِیْلُ مُوکل حرف مذکور کا ہوا۔

(بؔ) پانچواں حرف دوسرے حرف سے مرکب ہے زیر کے ساتھ اور دسواں حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو جبْرَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(تؔ) اٹھارہواں حرف گیارہویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں زبر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہے آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو عَزْرَائِیْلُ مُوکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ثؔ) چوبیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے زبر کے ساتھ مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے شمول کلمۂ ائیل سے مِیکَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا

(جؔ) بائیسواں حرف تئیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے

طریق عمل خواندنی اسمائے موکلات حروف تہجی

ا۱ ب۲ ت۳ ث۴ ج۵ ح۶ خ۷ د۸ ذ۹ ر۱۰ ز۱۱ س۱۲ ش۱۳ ص۱۴ ض۱۵ ط۱۶ ظ۱۷ ع۱۸ غ۱۹ ف۲۰ ق۲۱ ک۲۲ ل۲۳ م۲۴ ن۲۵ و۲۶ ہ۲۷ ی۲۸۔

۱؎ (الف طریق مرکز) یا اِسرافیل یا آئیل بحق الف یا الف (طریق بنیان) یا اسرافیل یا آئیل بحق یا اللہ یا احد یا کافی (طریق مدار) یا ذقصائیل بحق یا ظاہر جب تینوں شامل کرکے پڑھے تو اس طرح پڑھے یا اسرافیل یا آئیل یا ذقصائیل بحق الف یا الف بحق یا اللہ یا احد یا کافی بحق یا ظاہر ۱۲۔

۲؎ (ب) یا جبرائیل یا بائیل بحق بے یا بے۔ یا جبرائیل یا بائیل بحق یا باعث یا بدیع یا باقی۔ یا کہائیل بحق یا لطیف۔

۳؎ (ت) یا عزرائیل یا تائیل بحق تے یا تے۔ یا عزرائیل یا تائیل بحق یا تواب۔ یا سکہائیل بحق یا صمد ۱۲۔

۴؎ (ث) یا میکائیل یا ثائیل بحق ثے یا ثے۔ یا میکائیل یا ثائیل بحق یا ثقہ۔ یا حیائیل بحق یا وارث ۱۲۔

۵؎ (ج) یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم۔ یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل۔ یا قرنائیل بحق ذی الفضل العظیم ۱۲۔

۶؎ (ح) یا تنکفیل یا حائیل بحق حے یا حے۔ تنکفیل یا حائیل بحق یا حی یا حکم یا حکیم یا حمید۔ حنائیل بحق یا صبور ۱۲۔

حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل کُلُکَائِیْل موکل حرف مذکور ہوا۔

(خ) تیسرا حرف پچیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف بالفتح اور بیسواں حرف بالکسر مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل تَنکَفِیئلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(خ) چوبیسواں حرف ستائیسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل مُہْکَائِیل مؤکل حرف مذکور ہوا۔

(د) آٹھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور اسی حرکت کے ساتھ آٹھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بشمول کلمۂ ائیل دُہدَائِیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ذ) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور دسواں حرف اسی حرکت سے پہلے کے ساتھ مرکب اور سولھواں حرف بالکسر مفرد بشمول کلمۂ ائیل اَھْرَاطِیلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ر) پہلا حرف مفرد بالفتح اور چوبیسواں بھی اسی حرکت کے ساتھ مفرد اور چھبیسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب اور بائیسواں حرف مفرد بالکسر بشمول کلمۂ ائیل اَمْوَاکِیلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ز) چوتھا حرف دسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ بشمول کلمۂ ائیل شَشْرَفَائِیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(س) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور بائیسواں حرف مفرد ہے۔ بشمول کلمۂ ائیل ھَمْوَاکِیلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(خ) یا مہکائیل یا خائیل بحق خے یا خے۔ یا مہکائیل یا خائیل بحق یا خالق یا خلاق یا خبیر۔ یا خرقیائیل بحق یا تام ۱۲۔

(د) یا دردائیل یا دائیل بحق دال یا دال۔ یا دردائیل یا دائیل بحق یا دیان یا دوام یا دائم۔ یا ہبیائیل بحق یا زاکی ۱۲۔

(ذ) یا ابراطیل یا ذائیل بحق ذال یا ذال۔ یا ابراطیل یا ذائیل بحق یا ذالجلال والاکرام۔ یا بائیل بحق یا جامع ۱۲۔

(ر) یا امواکیل یا رائیل بحق رے یا رے۔ یا امواکیل یا رائیل بحق یا رحمٰن یا رحیم یا رفیع۔ یا ہبائیل بحق یا نافع ۱۲

(ز) یا شرفائیل یا زائیل بحق زے یا زے۔ یا شرفائیل یا زائیل بحق یا زاکی۔ یا میائیل بحق یا فاصل ۱۲۔

(س) یا ہمواکیل یا سائیل بحق سین یا سین یا ہمواکیل یا سائیل بحق یا سلام یا سبوح یا سبحان۔ یا دوبائیل بحق یا حمید ۱۲۔

ح کا حاشیہ پچھلے صفحہ پر پڑھئے۔

(ش ۲۸) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل ھَمْرَائِیْل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ص ۹۰) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور پانچواں حرف بالفتح مفرد ہے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ بشمول کلمہ ائیل اَھْجَمَائِیْل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ض ۸۰۰) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل عُطْکَائِیْل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ط ۹) پہلا حرف بارھویں حرف سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارھواں حرف مفرد بالکسر با کلمہ ائیل اِسْمَاعِیْل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ظ ۹۰۰) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے با کلمہ ائیل اُذْنَائِیْل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ع ۷۰) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل لُوْمَائِیْل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(غ ۱۰۰۰) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور ساتواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمہ ائیل لُوْخَائِیْل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ش ۲۸) یا ہمرائیل یا شائیل بحق شین یا شین۔ یا ہمرائیل یا شائیل بحق شکور یا شافی یا شہید۔ یا حشبائیل بحق یا نبیل ۱۲

(ص ۹۰) یا اہجمائیل یا صائیل بحق صاد یا صاد۔ اہجمائیل یا صائیل بحق یا صانع۔ یا یائیل بحق یا کریم ۱۲۔

(ض ۸۰۰) یا عطکائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد۔ یا عطکائیل یا ضائیل بحق یا ضاد۔ یا ۔ائیل بحق یا شاہد ۱۲۔

(ط ۹) یا اسماعیل یا طائیل بحق طے یا طے۔ یا اسمائیل یا طائیل بحق یا طاہر۔ یا سبیائیل بحق یا قیوم ۱۲۔

(ظ ۹۰۰) یا لوزائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے۔ یا لوزائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر۔ یا طایائیل بحق یا نور ۱۲۔

(ع ۷۰) یا لومائیل یا عائیل بحق عین یا عین۔ یا لومائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علام یا عظیم۔ یا عبائیل بحق یا صادق ۱۲۔

(غ ۱۰۰۰) یا لوخائیل یا غائیل بحق غین یا غین۔ یا لوخائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی یا مرشائیل بحق یا خیر الغافرین ۱۲۔

(ف ۱۲) بارھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسواں حرف بالکسر مفرد با کلمۂ ائیل سَرْحَمَاکِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ق ۱۲) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور دسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمۂ ائیل عِطْرَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ک ۱۲) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمۂ ائیل حَمْرُدَئَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ل ۱۲) سولھواں حرف پہلے حرف سے اور پھر سولھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمۂ ائیل طَاطَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(م ۱۲) دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم اور اٹھائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل رُدْیَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ن ۱۲) چھٹا حرف چھبیسویں حرف سے اور تئیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے با کلمۂ ائیل حَوْلَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(و ۱۲) دسواں حرف بیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب با کلمۂ ائیل رَفْتَمَائِیْلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ف ۱۲) یا سرحاکیل یا فائیل بحق فے یلفے۔ یا سرحاکیل یا فائیل بحق یا فتاح یا فرد یا فاطر۔ یا صیائیل بحق یا واحد ۱۲۔

(ق ۱۲) یا عطرائیل یا قائیل بحق قاف یا قاف۔ یا عطرائیل یا قائیل بحق یا قہار یا قدوس یا قابض۔ یا لجائیل بحق یا متین ۱۲۔

(ک ۱۲) یا حرودائیل یا کائیل بحق کاف یا کاف۔ یا حرودائیل یا کائیل بحق یا کافی یا کفیل یا کبیر۔ یا سبحائیل بحق یا فتاح ۱۲

(ل ۱۲) یا طاطائیل یا لائیل بحق لام یا لام۔ یا طاطائیل یا لائیل بحق یا لطیف یا نمائیل بحق یا ستار ۱۲۔

(م ۱۲) یا ردیائیل یا مائیل بحق میم یا میم۔ یا ردیائیل یا مائیل بحق یا مومن یا مہیمن یا معز یا مذل یا معطی۔ یا دردیائیل بحق یا واسع ۱۲

(ن ۱۲) یا حولائیل یا نائیل بحق نون یا نون۔ یا حولائیل۔ یا نائیل بحق یا ناصر یا نافع یا نقی۔ یا سکیائیل بحق یا تام ۱۲۔ یا نکیائیل

(و ۱۲) یا رفتمائیل یا وائیل بحق واؤ یا واؤ۔ یا رفتمائیل یا وائیل بحق یا واحد یا وارث یا وکیل۔ یا کتمائیل بحق یا مانع ۱۲۔ یا نکیائیل

(ھ؎) آٹھواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ائیل دُذیٰ یَابیلُ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(یؔ) دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے مرکب بالکسر اور سولہواں حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح باکلمۂ ائیل سَرَاکیطائیلَ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

الیضاً جبکہ حرف مذکورہ کے موکلات کی ترکیب اور اس کے اعراب وغیرہ سے واقفیت ہوچکی تو اب دوسری حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہیئے کہ اصل ان حرفوں کی عالم احدیت میں کیا ہے اور عالم اعیان اور عالم ملکوت میں کیا صورت رکھتے ہیں اور عالم ملک میں کیا قرار پائی ہوئی ہے۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ احدیت میں شیون اور اعیان ثابتہ میں صور اسمائے الٰہی اور ملکوت میں وجود ملک اور ملک میں صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفوں کی صورت دیکھنے میں آتی ہے۔ یہ ماہیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمۂ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے موکل ہو جاتا ہے۔ اور جب اسم کیساتھ ملاکر پڑھا جاتا ہے باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہے۔ طریق یہ ہے یاآئیل یابائیل یاتائیل یاثائیل یاجائیل یاحائیل یاخائیل یادائیل یاذائیل یارائیل یازائیل یاسائیل یا شائیل یاصائیل یاضائیل یاطائیل یاظائیل یاعائیل یاغائیل یافائیل یاقائیل یاکائیل یالائیل یامائیل یانائیل یاوائیل یاہائیل یا یائیل۔

طریق استخراج موکلات اسمائے الٰہی جو کچھ ترتیب وترکیب وضع مفردات موکلات تھی سو لکھی گئی۔ اب طریق استخراج موکلات اسمائے الٰہی معلوم کرنا چاہیئے اسمائے الٰہی سے جس اسم کی روحانیت پیدا کرنے کا ارادہ ہو تو چاہیئے کہ پہلے آخر کے حرف کو

(ھ؎) یادرہ یائیل یاہائیل بھی ہے یا ہے۔ یادودرہ ئیل یاہائیل بھی یاہادی یا مجیائیل بھی یا سامع ۱۲۔

(یؔ) یاسراکیطائیل یا یائیل بھی ہے یا ہے۔ یاسراکیطائیل یا یائیل یا بدوح۔ یافیصائیل بھی یارزاق ۱۲ منہ رحم۔

(حاشیہ ۱۲ اگلے صفحے پڑھیے)

اوّل کلمہ سے جدا کرے باقی حرفوں کے عدد نکالے اور ان اعداد کے موافق اور حرفوں کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اسی مجموعہ کے اوّل میں لگا دے اور آخر کلمہ میں ایل شامل کرے اس اسم کی روحانیت جس کو مؤکل، کہتے ہیں نکل آئیگی چنانچہ سُبْحَانَكَ کا مؤکل کَلْمَائِیْلُ اور اِلٰہَ کا مؤکل ھَکْطَبَائِیْلُ ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الٰہی کے مؤکل نکالے اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہے کہ پہلے مؤکل ترکیب حروف اور دوسرے مؤکل حرف جو د اور تیسرے مؤکل اسم الٰہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہے اسم کے ساتھ ملا کر اس طور پر دعوت دے یَا ھَمُوَائِیْلُ یَا سَائِیْلُ یَا کَلْمَائِیْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ دعوت کے شروع میں ان مؤکلوں کو اسم مذکور کے ساتھ ملا کر ننانوے ۹۹ بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت تمام ہو ستر دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد مؤثر ہو گا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے۔

دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ عاملانِ کامگار اور متصرفانِ نامدار نے اس دعوت کے اسم کی ردّ رجعت کے لئے تعین فرمایا ہے اور اس کی صورت یوں ہے کہ جتنے حروف قرآن میں آتے ہیں ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اس کے بعد جو باقی رہے اس کو اوّل برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اس اسم کے موافق ہو گا۔ اور جو تاثیر اس برج کی ہو گی وہی اس اسم کی ہو گی۔ مثلاً اگر ایک رہے تو حمل اور دو رہیں تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کرلے اور اسم اعظم کی موافقت

---

[1] سُبْحَانَكَ۔ س ب ح ا ن ک حرف آخر کاف جدا کیا پانچ باقی رہے ان کے ۱۲۱ عدد ہوئے پس اب ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیئے جس کے عدد ۱۲۱ ہوں ہم نے مثلاً لمصا تلاش کیا اسکے ۱۲۱ عدد ہوئے حرف آخر مستخرجہ اس کے اوّل میں لگایا تو کلمصا ہوا۔ آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو کلمصائیل ہوا ۱۲۔

کوکب کے ساتھ اور اس کے بخور وغیرہ کا طریقہ مقدمہ سے (جیسا کہ اوپر شرح وبسط کے ساتھ لکھا جا چکا ہے معلوم کرلے اور دائرہ کھینچے اور اس کا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کی پٹی لے اور سُبحانک سے غیاثی تک اسم لکھے اور اپنے حجرہ میں اس کا دائرہ بنا دے اور اس کے دونوں سروں کو سوئی سے ملا دے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس میں اس سے اپنے حجرہ میں دائرہ کھینچے اور اس دائرہ کا رنگ مثل اس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہے۔ (اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا صندلی مریخ کا سُرخ شمس کا زرد زہرہ کا سپید عطارد کا فیروزہ گون قمر کا سبز) پھر اس دائرہ کے اندر اس برج کی صورت بنائے۔ اور اس پر مصلیٰ بچھا کر اُس کوکب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے۔

ایضاً ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ ارقام اسم اعظم اور بُرج اور کوکب اور اپنے اسم کی جمع کرکے مؤکل مرکب کے ساتھ ملا کر سر دائرہ پر تمام کرے۔ اگر طالب اسرار دعوت کا خواستگار ہے تو اس کو لازم ہے کہ اوّل عمل دعوۃ مقطعات شروع کرے تاکہ رجعت اسم نہ ہو اس کے بعد جس دعوت یا شرائط میں چاہے مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام میں یہی زیادہ مشکل ہے پھر جس کو چاہے اجازت دے خدا چاہے اس کو بھی رجعت نہ ہوگی۔ بہت سے طالب، ناواقفیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان دیتے ہیں اور منزل مقصود کو نہیں پہنچتے۔

اور طریق دوگا اوپر مذکور ہو چکا ہے اس کے موافق عمل کرے۔ **دعوت اسم اوّل** یا مؤکل یَا هَمُوَاکِیْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ عدد اس کے بحساب ابجد دو ہزار پانسو پینسٹھ ہوتے ہیں پس بحکم قاعدۂ طرح یہ اسم آتشی ہے۔ اور طالع اس اسم کا برج قوس میں ہے جس وقت دعوت شروع کرے اوّل ایک دائرہ برنگ کوکب کھینچے اور اس پر ہیئت اس برج کی بنا کر مصلّیٰ بچھا دے اور روز شمس یا اس کی ساعت میں مصلّیٰ پر بیٹھ کر دعوت شروع کرے

اور عود اور دارچینی کا بخور کرے اور بشمار اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب جمل سب کو جمع کر کے ہمراہ مؤکل اس مصلّے پر بیٹھ کر اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے۔

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان میں

آگاہ ہو کہ ماہیت حروف ابتدا سے انتہا تک حرفاً بعد حرفٍ مفصل بیان کی جاتی ہے۔ اور وہ اس طور پر ہے کہ یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہٗ کے ہیں ہر حرف کا ایک مؤکل روحانی ہے۔ جو اس اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جس وقت اسمائے حروف بساط مذکور کی دعوت ادا کی موکلات حروف دریافت ہوئے اور روحانیت ان کی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیاں ہوئی ان سے اسمائے بست و ہشتگانہ الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسمائے الٰہی سے اٹھائیس منازل قمر (جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں) ظاہر ہوئیں پس جس طرح اٹھائیس حروف اسمائے الٰہی کلی ہیں اسی طرح منازل قمر اسمائے کونی کلی ہیں اس عالم میں جو کچھ تاثیر ہے وہ ان اسمائے کونی کلی سے ہے۔ عالم ظاہر ملک اور باطن ملکوت ہے ملک و ملکوت بایکدیگر رنگ آمیزی کر رہے ہیں۔ بلا دعوت حروف ماہیت معلوم نہیں ہو سکتی اور جو کوئی یہ دعوت پوری کرے عنداللہ و عندالناس اور جمیع موجودات کے نزدیک درجہ قبولیت کا پاوے۔ اگر کوئی سوال کرے کہ تخصیص اس دعوت کی کیا ہے اور دعوات کا بھی یہی حکم ہے جواب فی الواقع ایسا ہی ہے لیکن اور دعوتوں میں نیت ہر ایک کام کی معتبر ہے اور اس میں فقط توجہ حرف کی ہے اور حرف میں تفصیل مراتب ہے اور ہر ایک شئے میں تجلیات اسم (جو عالم میں نمودار ہیں) ظاہر ہیں جس وقت سالک اس دعوت سے مشرف ہوتا ہے اللہ جل شانہٗ کی عنایت سے شرف مراتب حروف کا پاتا ہے۔

سند شرائط حروف مکتوبی و مدغم غیر جامد جو کہ اسم میں ہوں جمع کرے فرض کر د

کہ مثلاً بیس حرف ہوں پس ہر حرف کو سو مرتبہ پڑھے۔ نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ
اس کا دو ہزار ہوا اور اس کا نصف اضافہ کرکے پڑھے زکوۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا
تین ہزار ہوا اور اس نصف کا نصف زیادہ کرکے پڑھے عشر مرتب ہوا کہ مجموعہ اس کا
تین ہزار پانچ سو ہوا اور نصفِ نصفُ النّصف زیادہ کرکے پڑھے تو قفل مرتب ہوا
کہ جس کی تعداد دو سو پچاس ہوئی۔ اور عشر و قفل کی تعداد کو دو چندان کیا نو سات
ہزار پانچ سو ہوئے یہ دو ر مرتب ہوا۔ بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی
کی نیت سے بارہ سو مرتبہ پڑھے کہ اس دعوت میں قرائت بذل و ختم تمام اسمائے
عظام میں اسی قدر ہے۔ یہ شرائط ہیں جو بیان کی گئی۔

طریق دعوت۔ معلوم کرنا چاہیئے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اس کے
تمام حروف شمار کرے اور بقاعدہ حضرت موصل الطالب الی المطالب امیر المومنین
علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہر حرف کے تین حرف وضع کرلے اور ہر حرف کے ہزار
لے اور ہر حرف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد و رقم دونوں کو جمع کرکے
پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبہ سورہ فاتحہ سے اسم کو ضم
کرکے پڑھے اور آخر دعوت میں بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورہ مذکور ضم کرے بعنایت
الٰہی سریعِ الاجابت ہوگا۔ **دعوت اسم اوّل** سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ
کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَ رَازِقَهٗ وَ رَاحِمَهٗ (ترجمہ: پاکی ہے تجھ کو نہیں معبود سوا تیرے اے پروردگار ہر چیز
کے اور وارث اس کے اور رازق اس کے اور رحم کرنے والے اس پر ۱۲)۔ **نصاب** چار ہزار پانسو
زکوۃ چھ ہزار سات سو بار **عشر** سات ہزار سات سو چھتیر بار **قفل** پانسو تریسٹھ

اگر کوئی شخص سبحانک سے کل شیء تک دعوت دے تو بجا لائے سند شرائط حق تعالیٰ اسکو کشف قلب عطا فرمائے اور اواح ...
اور فتوح غیب سے پردہ لاریب بروز ظہور میں آئے اور امداد ارواح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کل پیغمبروں لوگ دور و نزدیک
اس کو نصیب ہو اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اس کے خیال ہی سے ظاہر ہو اور فیض وحدانیت اور حقیقت فردانیت اس
پر عالم کے دلوں میں مکشوف ہو اور اسکا اثر خود اسکے چہرے سے عیاں ہو اور ہمیشہ بادشاہ اور امیر سب اسکے مطیع فرمان ہوں اور
خلق اسکی مرید و معتقد ہو۔ عامل کو چاہیے کہ واقف ہو کر دعوت دے ورنہ فائدہ مرتب نہ ہوگا۔ بلکہ ضرر پہنچے گا ۱۲ منہ

بار دور مدور سولہ ہزار سات سو چھہتر بار بذل سات ہزار بار ختم ایک ہزار بار حسب قاعدہ مذکور اس اسم میں ایک سو پینتیس حرف ہوتے ہیں پس قراءت حروف اور جمل دونوں کو جمع کرکے اوّل و آخر فاتحہ کے ساتھ جیسا اور مذکور ہو چکا ہے پڑھنا شروع کرے۔ اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے عمل کرے۔

واضح ہو کہ اس فصل میں بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہیں۔ اور بعض مخالف اور وہ سماع سے تعلق رکھتی ہیں ان کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے جو بیان کیا جائے وہ مکاشفہ سے پائے گئے ہیں اس کے متعلق نکات اور فوائد لقلم خفی علیحدہ لکھے گئے ہیں اس کو دیکھ کر عمل کرے۔

(۲) سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ الْاٰلِهَةُ الرَّفِيْعُ جَلَالُهُ يَا اِلٰهُ

(ترجمہ) پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودوں کے کہ بلند ہے بزرگی اس کی اے معبود ۱۲۔

(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ

(ترجمہ) اے اللہ اپنے سب کاموں میں تعریف کئے گئے اے اللہ ۱۲۔

(۴) يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ

(ترجمہ) اے بخشش کرنیوالے ہر چیز کے اور وارث اس کے اور رحم کرنے والے اس پر ۱۲۔

ف اگر رفیع بفتح عین اور جلالہ بضم لام پڑھے جیسا کہ شرح صغیر میں مذکور ہے اس کا ثمرہ عامل کو خود معلوم ہو جائے گا اور اگر رفیع بضم عین اور جلالہ بفتح لام پڑھے معرفت کا دروازہ اس پر کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی۔ اور اگر برائے قہر بفتح عین و کسر لام و ہائے جلالہ پڑھے جس کیلئے پڑھے وہ ہلاک و خراب ہوگا۔ اور جس طرف کہ دشمن ہو اس کو پشت دے کر دعوت دے بہت جلد عاجز ہوگی اور اصلی اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے اور بہ نیت مزید عشق منہ شمال کی طرف کرے اور بہ نیت* خالصاً للہ قبلہ کیطرف منہ کرے تا باعث اجابت ہو ۱۲ منہ رح۔ ف۲ اگر فعالہ بکسر فا و پڑھے گا تمام دشمن ظاہری باطنی مر کے مقہور ہوں گے۔ اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے گا ذلیل ہوگا اگر فعالہ بفتح فا پڑھے گا تمام افعال حسنہ اسکو حاصل ہونگے۔ چنانچہ جسکیلئے دعا کرے گا بلند ہوگا اور اپنے اور مسلمانوں کی ترقی درجات کیلئے دعا کریگا ترقی مدارج ہوگی اور دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی ۱۲ منہ رح۔ ف۳ اگر رحمٰنَ بفتح نون و کُلِّ بکسر لام پڑھے تمام درخت اس سے کلام کریں۔ اگر رحمٰنُ بضم و کُلَّ بفتح لام پڑھے خدا تعالیٰ کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اس کے سرانجام پائیں ۱۲ منہ رح۔

---

* تجرید و تفرید مشرق کی طرف اور بہ نیت ✤

(۵) یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ

(ترجمہ) اے بخشش کرنے والے اے زندہ جبکہ نہیں کوئی زندہ بیچ ہمیشگی بادشاہت اسکی کے اور باقی رہنے اسکے کے اے زندہ ۱۲ منہ

(۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ یَا قَیُّوْمُ

ترجمہ اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں چھپی رہتی کوئی چیز اس کے علم سے اور نہ وہ تھکاتی ہے اسکو اے تدبیر کرنیوالے عالم کے ۱۲ منہ

(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ

(ترجمہ) اے یگانہ زندہ رہنے والے اول ہر چیز کے اور آخر اس کے نہیں مثل اسکی کوئی اے یگانہ ۱۲ رح۔

(۸) یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا دَآئِمُ

ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں فنا اور نہیں زوال اسکی بادشاہت کو اور اس کے باقی رہنے کو اے ہمیشہ رہنے والے ۱۲۔

(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ

(ترجمہ) اے بے نیاز بے مثل پس نہیں کوئی چیز مثل اس کی اے بے احتیاج۔

ف۱ اگر حی بکسر یا پڑھے عمر خضر نصیب ہو اور تمام ارواح کا معائنہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہو جائے اور اگر حین بفتح نون پڑھے جس مریض کے مرض کو دیکھے گا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سے وہ مرض جاتا رہے گا اور جس کسی کو تعویذ دے گا مؤثر ہوگا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اگر فلا یفوت بفتح تا پڑھے تمامی علم ادیان ظاہری جو کتابوں میں لکھا ہے حاصل ہوگا۔ اور جو پیش کے ساتھ پڑھیگا علم فوق کل ذی علم علیم نصیب ہوگا۔ اور وجود کی ماہیت اس پر مکشوف ہوگی ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اگر اول بفتح لام و آخر بکسر خا پڑھے علم مبدأ و معاد صاحب عمل کو نصیب ہوگا اور کچھ اس پر مخفی نہ رہے گا اور اگر اول بضم لام و آخر بفتح خا پڑھے تمام خلق اسکی معتقد ہو اور سب اس کی اطاعت کریں اور جس فاسق فاجر پر اس عامل کی نظر پڑے تمام فسق و فجور اس کا دور ہوا اور وہ شخص تائب ہو ۱۲ منہ رح

ف۴ اگر فناء بکسر ہمزہ و تنوین پڑھے تمام عالم ظاہری و باطنی اسکو فنا دکھلائی دے اگر فناء بفتح ہمزہ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور دونوں مرتبوں میں سالک اپنے کو پا رہے ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر کمثلہ بکسر لام و سکون ہا پڑھے تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو۔ اور کمثلہ بضم لام و ہا پڑھے متجلی بذات ہو اور تمام عالم کو اپنی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کمثلہ بکسر لام و بکسر ہا پڑھے تعرف تمام اسمائے صفات کا اس کو حاصل ہو۔ ۱۲ منہ

(۱۰) یَا بَارُّ فَلَا شَیْءٌ کُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانٌ لِوَصْفِهٖ یَا بَارُّ

ترجمہ اے احسان کرنیوالے پس نہیں کوئی شی ہمسر اس کے کہ قریب ہو اس سے اور نہیں ہو سکتی تعریف اسکی اے احسان کرنے والے ۱۲

(۱۱) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ یَا کَبِیْرُ

(ترجمہ) اے بزرگ تو وہ ذات ہے کہ نہیں پہنچتیں عقلیں واسطے وصف بزرگی اس کی کے اے بڑے۔ ۱۲

(۱۲) یَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ یَا بَارِئُ

(ترجمہ) اے درست کرنے والے جانوں کے بے مثل خالی غیر اپنے سے اے نئے ظاہر کرنے والے ۱۲۔

(۱۳) یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ یَا زَاکِیُ

ترجمہ) اے پاک کرنے والے پاک ہر آفت سے ساتھ پاکی اپنی کے اے پاک کرنے والے ۱۲ منہ رح۔

ف۱ اگر یا بارّ بفتح راء اور لوصفہ بکسر ہا پڑھے دل اس کا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا منہ دیکھے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے۔ اور اگر یا بارّ بفتح راء اور لوصفہ بسکون ہا پڑھے جس شہر یا قریہ یا جس جگہ صاحب عمل اس طور پر دعوت دے وہ جگہ تمام خراب اور ویران ہو جائے اور تمام پھل اور نباتات خشک ہو جاویں ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اگر یا کبیر بضم را اور تہتدی تے کے ساتھ پڑھے تمام اکابر اس جگہ کے عامل کی طرف رجوع ہوں اور معتقد ہو کر فرمانبردار ہوں اور کبھی سرکشی نہ کریں اور جو سرکشی کرے تو ذلیل اور گمراہ ہو۔ اور اگر کبیر بفتح راء و تہتدی بیاء یعنی یہتدی پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب نذحرفا قل الفاپڑھ کر پھونکے اس مقام پر ایک غار پیدا ہوگا عامل اس کے اندر جا بیٹھے جس جگہ جانے کی نیت کرے گا اس راہ سے چلا جاوے گا۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اگر یا بارئ ہمزہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم اس کی حمایت میں آئے اور جو سرکشی کرے وہ بے ہدایت ہو۔ اور اگر یا بارئ یے کے ساتھ پڑھے جس مریض پر نظر ڈالے یا دم کرے خدا چاہے تندرست ہو جائے۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۴ اگر یا زاکی الطاہر بغیر یے کے پڑھے سات قلندر کہ جو اس عالم میں ہیں حاضر ہوں اور اس عامل کے فرمانبردار ہوں اور اگر یا زاکی الطاہر بفتح یا پڑھے عالم ارواح اس صاحب عمل کے روبرو حاضر ہوں اور اپنا حال صاحب عمل سے عرض کریں اور صاحب دعوت جس مہم کے لیے ان سے مدد چاہے مدد کریں ۱۲ منہ رح۔

(۱۴) یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعِ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیْ ۔

ترجمہ اے کفایت کرنے والے کشادہ کرنے والے واسطے اسکے کہ پیدا کیے گئے وہ واسطے عطاؤں فضل اپنے سے اے کفایت کرنے والے ۱۲۔

(۱۵) یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یَا نَقِیُّ ۔

ترجمہ: اے پاک ہر ظلم سے نہ وہ راضی ہے اس سے اور نہ شامل اسکو کام اے پاک ۱۲ منہ رحم۔

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ ۔

ترجمہ: اے رحم کرنے والے تو وہ ہے کہ سما لیا ہے تو نے ہر شے کو رحمت اور علم سے اے رحم کرنے والے ۱۲ منہ رحم۔

ف۱ اگر موسّع بفتح سین پڑھے خدا تعالیٰ اس کو رزق عطا فرمائے اور دل غنی کرے اور کسی مخلوق کا اسکو محتاج نہ بناوے اور اگر موسِع بکسر سین پڑھے کوئی سانپ اور بچھو اور کوئی درندہ اس کو مضرت نہ پہنچائے۔ اور سب اس کے حکم کے تابع ہوں اور اس کے نام پینے اور سوگند دینے سے دوسرے پر سے اثر اس گزندہ یا درندہ کا جاتا ہے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اگر یا نقیًا مشدد اور فعالہ بفتح فا واو ضم لام پڑھے تمام چیزوں میں متصرف ہو۔ اور جس کسی کو صاحب عمل اجازت دے دے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی اور ہر ایک نام کی حقیقت صورت بنکر اس کو دکھلائی دے اور اگر یا نقیًا بغیر تشدید اور فِعَالہ بکسر فا و فتح لام پڑھے اور سنز ملازمین کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو۔ اور بعد گزرنے اکیس ہفتوں کے عالم ہیبا کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے۔ جیسے سرائے ظاہری۔ مگر اس سرائے باطن میں ارواح پیغبران اور صدیقان اور شہداء اور صالحین ہیں جن کی زیارت سے عامل مشرف ہوگا۔ اور اس کے فضل و کرم سے جس کو چاہے گا سو دکھلا سکے گا ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اگر حنّانُ بضم نون اور وَسِعتَ بسکون تاء اور رَحْمَۃً اور عِلْماً بقاعدہ یرملون رسے اور واؤ کو مشدد پڑھے تمام موکلات آتشی و بادی اس کے مسخر ہوں گے اور ہر کام میں اس کے معین و مددگار ہو جائیں گے۔ اگر حنّانَ بفتح نون اور وسعتُ بفتح تا اور رحمۃٌ بہ تنوین تا پڑھے تو قوم قیل و ماقیل جن کا مسکن زمین ششم پر ہے حاضر ہوں اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اس سے آگاہ کریں اور صاحب عمل کو وہ جگہ دکھلاویں۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح۔

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ

ترجمہ) اے عطا کرنیوالے صاحب احسان کے کہ پہنچا ہوا ہے تمام مخلوق کو احسان اس کا اے نعمت دینے والے ۱۲۔

(۱۸) یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یَا دَیَّانُ

اے حاکم بندوں کے ہر ایک کھڑا ہوتا ہے تواضع کرتا بسبب خوف اس کے کے اور رغبت اسکی کے اے حکم کرنے والے۔

۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ

ترجمہ) اے پیدا کرنے والے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب کو اسی طرف پھر جانا اسکا ہے اے پیدا کرنیوالے ۱۲

(۲۰) یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ یَا رَحِیْمُ

ترجمہ اے رحم کرنے والے ہر فریاد کرنے والے اور مغموم کے فریاد رس مددگار اس کا اور پناہ اسکی اے رحم کرنے والے ۱۲۔

(۲۱) یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ کُنْهِ جَلَالِ مُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ یَا تَامُّ

ترجمہ) اے کامل پس نہیں بیان کر سکتیں زبانیں تمام حقیقت بزرگی اس کی کو اے کامل ۱۲۔

ف۱ اگر مَنُّہٗ بضم نون پڑھے اور خالصاً للہ دعوت دے تو ایک شخص عالم کیمیا غیب سے ظاہر ہو اور اس کی نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم غیب سے ظاہر ہو اس کو علم سکھلائے وہ عامل اگر پتھر پر نظر ڈالے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اگر کُلٌّ یقوم بقاعدہ پر ملون اور لرھبتہ اور رغبتہ بکسرہاء پڑھے تمام ممالک کی چیزوں کا متصرف ہو اور کل ماہیت تحت و فوق کی اس پر منکشف ہو اگر کُلُّ بضم لام اور لرھبۃٌ۔ رغبۃٌ بفتح تائے بتنوین پڑھے حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کا معجزہ اسے نصیب ہو اور اپنے زمانہ کا ہادی اور امام ہو ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اگر خالقُ بضم قاف اور کُلٌّ بہ تشدید لام با تنوین اور معادُہٗ بضم دال پڑھے مبدء انسان اس پر مکشوف ہو اور اگر یا خالقَ بفتح قاف اور کُلُّ بضم بلا تنوین اور معادَہٗ بفتح دال پڑھے تمام درختوں کی ماہیت سے آگاہ ہو اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ اگر چاہے۔ تو بلا تخم بھی درخت قائم ہو جائے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴ اگر یا رحیمَ بفتح میم اور غیاثہٗ بفتح ثا اور معاذہٗ بفتح ذال پڑھے اس کے دل میں ایسا عشق پیدا ہو کر ہر شے میں حق کا مشاہدہ کرے۔ اور اگر رحیمُ بضم میم اور غیاثہٗ۔ بضم ثا اور معاذُہٗ بضم ذال پڑھے صاحب دعوت موحد ہو جائے وہ وقت وجد کے اور کچھ نظر نہ آوے ۱۲ منہ رح

ف۵ اگر یا تامُّ بضم میم اور السنُ بضم نون پڑھے مالک ملک ہو اور سلاطین اور موکل اس کے فرمانبردار ہوں اگر تامَّ بفتح میم اور السنَ بفتح نون پڑھے تصرف ظاہری و باطنی اس کو نصیب ہو اور صاحب عطا ہو ۱۲ منہ رح۔

(۲۲) یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یَا مُبْدِعُ

ترجمہ) اے نو پیدا کرنیوالے نو پیدا کرنے والا ہے۔ نہیں چاہی تو نے پیدا کرنے میں خلقت کے مدد اپنی مخلوقات سے اے پیدا کرنیوالے ۱۲

(۲۳) یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ یَا عَلَّامُ

ترجمہ) اے خوب جاننے والے چھپی ہوئی چیزوں کے پس نہیں چھپی رہی کوئی نگہبانی اسکی سے اے خوب جاننے والے۔ ۱۲۔

(۲۴) یَا حَلِیْمُ ذِی الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا حَلِیْمُ۔

(ترجمہ اے بردبار صاحب علم پس نہیں برابر اس کے کوئی مخلوق اس کی سے اے بردبار ۱۲۔

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ یَا مُعِیْدُ

ترجمہ) اے دوبارہ پیدا کرنے والے جسکو نا پید کیا ہے اس نے جب نکلیں گے گروہ گروہ خلقت کے واسطے پکار اس کی کے خوف اس کے سے اے دوبارہ پیدا کرنے والے ۱۲۔

(۲۶) یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا حَمِیْدُ

ترجمہ) اے تعریف کئے گئے کاموں کے صاحب احسان کے تمام مخلوق اپنی پر ساتھ مہربانی اپنی کے اے تعریف کئے گئے ۱۲

ف۱ اگر بدائع بکسر عین ولم تبغ بکسر غین اور من خلقہ بکسر ہا، ہفتہ اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہفتہ بحکم منزحرفا قل الفاشدات اور تکرارات کے ساتھ دعوت دے تو قطب عالم ہو اور جو مراتب قطب کے معاینہ کرے اگر بدائع بفتح عین اور من خلقہ بسکون ہا پڑھے تو تمام ابدال اور اوتاد اور عامل اس کے مسخر ہوں ۱۲ منہ

ف۲ اگر علام بضم میم اور غیوب بضم غین پڑھے تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر مکشوف ہو اور عامل اپنی نظر سے معاینہ کرے ۱۲ منہ رح

ف۳) اگر ذی الاناتِ بغیر ذال کے پڑھے اس قدر اس کا دل منور ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہژدہ ہزار عالم کا عکس اسکے دل پر پڑے اور اس کو دکھلائی دے اور جانوروں کی بولیاں سمجھنے لگے۔ اگر ذو الانات دال مہملہ کے ساتھ پڑھے کوئی افسوں اور جادو اس پر نہ چلے اگر کوئی کسی پر جادو کرے تو مسحور عامل کی نظر اور اس کے دم کرنے سے فوراً اچھا ہو جائے۔ اور جادو اتر جائے ۱۲

ف۴ اگر یا معید بضم دال پڑھے خطرہ حق اس کے دل میں غالب ہو اگر معید کی دال زبر کے ساتھ دیانت کی توفیق اسکو حاصل ہو اور حرام لقمہ سے بچتا رہے اور سوائے لقمہ حلال کے اس کے حلق میں نہ جائے ۱۲۔

ف۵ اگر فعال بفتح فا اور ذا المن بکسر نون پڑھے دنیا اور مال ومنال اور جاہ وحشمت صاحب عمل کو حاصل ہو۔ اور اس کثرت سے ہو کہ شمار نہ ہو سکے۔ اگر ایک روز ورد ترک ہو گا تصرف اس کا جاتا رہے گا۔ ... تمام تصرف

باقی اگلے صفحہ پر

(۲۷) يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ يَا عَزِيْزُ -

ترجمہ) اے صاحب عزت قوت والے غالب اوپر امر اپنے کے پس نہیں کوئی کہ برابر ہو اس کے اے عزت والے - ۱۲ -

(۲۸) يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ

ترجمہ) اے غالب سخت پکڑنے والے تو وہ ہے کہ نہیں طاقت بدلا لینے سکنے کی اے غالب ۱۲ ؛

(۲۹) يَا قَرِيْبُ الْمُتَعَالِيْ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ يَا قَرِيْبُ

ترجمہ) اے قریب بلند شان بلند ہے ہر شے سے بلندی مرتبہ اس کے کی اے قریب - ۱۲ -

---

(بقیہ حاشیہ کیلئے بہتر یہ بات ہے کہ چاندی کی انگشتری پر اسکو کندہ کرائے اور ہر وقت پہنے رہے انگشتری مذکور کا حکم رکھے گی - اگر فعال بکسر فاء پڑھے استقدر فقر میں مبتلا ہو کہ کوئی اس کو نہ پوچھے اور محتاج ہو جاوے - اور جو کوئی اس شخص کی دعوت کرے تو اسم کی رجعت اس پر عود کرے وہ مفلس اور محتاج ہو جاوے ۱۲ منہ رح - (حاشیہ صفحہ ہذا)

ف اگر علی جمیع امرہ بکسر ہاء پڑھے ہر چیز پر قادر ہو اور سب اس کے ثنا گو اور فرمانبردار ہوں اور اسکی ہیبت و عظمت خلائق کے دلوں پر اثر کرے جسکی وہ عزت کرے سب عزت کریں اور جسکو وہ نکالدے سب اس سے نفرت کریں اور اگر واو بسکون ہاء پڑھے علائق دنیوی سے مجرد ہو اور کوئی علاقہ دنیا سے اس کو نہ ہو ۱۲ منہ رح - **ف۲** اگر قاہر کا الف ہے کے متصل پڑھیگا جسکو چاہیگا زیر و زبر کرے گا اگر ایک جمعہ دو پرانی قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سر ننگا کرکے اور کپڑا بے سیا پہنکر سات ہزار بار روز پڑھیگا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کی صورت زرد تصور کرے گا دشمن بیمار ہوگا - اور سرخ تصور کرے گا ہلاک ہوگا اگر الف کو قاف کے ساتھ متصل کرکے پڑھے گا کار ہائے دینی و دنیوی انجام پائیں گے جسکو عنایت سے دیکھے گا وہ بھی نوازا جائیگا اور منظور نظر ہوگا ۱۲ منہ رح **ف۳** اگر قریب بضم با و متعالی بسکون یاء و کل بکسر لام پڑھے فرشتے انسان کی صورت میں ظاہر ہوں اور عامل کی روح کو آسمان پر لے جائیں اور جبرائیل علیہ السلام تسلیم کریں اور اس کو مقام معراج پر پہنچائیں تا کہ قاب قوسین او ادنےٰ کے درجے پر پہنچے - وہاں پہنچتے ہی عامل بے ہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار ہو اور کل ماہیت اس عالم کی بیان کرے - صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر کسی کو اپنی خلوت میں نہ آنے دے اگر قریب بفتح با اور متعالی بضم یا شدہ اور کلُّ بفتح لام پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور بحکم خذ حرفا قل الفا بحرف مکرر دعوت دے تو عامل کو تاثیر ذکر قرابت حاصل ہو اور یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پاؤں اور اعضاء تن سے جدا ہوں اور پھر یکجا ہوں - اس ذکر کے لیے ایک حجرہ علیحدہ تنگ و تاریک ہونا چاہیئے - کہ کوئی اس کی آواز نہ سنے اور نہ وہ کسی کی آواز سنے ۱۲ منہ رح -

(۳۰) یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ

ترجمہ اے ذلت دینے والے ہر متکبر سرکش کے ساتھ قہر کے، غالب ہے غلبہ اسکا اے ذلت دینے والے ۔ ۱۲ منہ

(۳۱) یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ

ترجمہ اے نور ہر شے کے اور ہدایت اس کی تو وہ ہے کہ دور ہو گئیں تاریکیاں ساتھ روشنی اس کی کے اے نور ۱۲ منہ

(۳۲) یَا عَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یَا عَالِیُ

ترجمہ اے بلند بلند مرتبہ ہر شے پر ہے بلند مرتبہ اس کے کی اے بلند ۱۲ ۔

(۳۳) یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ یَا قُدُّوْسُ

ترجمہ اے پاکیزہ پاک ہر شے سے پس نہیں کوئی شے کہ برابر ہو اس سے تمام مخلوق اسکی سے اے پاکیزہ ۱۲ ۔

(۳۴) یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَآئِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِئُ

ترجمہ اے شروعات سے پیدا کرنے والے تمام مخلوق کے اور دوبارہ پیدا کرنے والے انکو پیچھے نا پید ہونے انکے کے ساتھ قدرت اپنی کے اے شروعات سے پیدا کرنے والے ۔ ۱۲ ۔

ف اگر یا مذلُّ بضم لام و کل بفتح لام دشمن کی ہلاکی کے لئے پڑھے ہلاک ہو اور اگر یا مذلَّ کُلِّ دونوں بفتح لام اور عزیزِہٖ بکسر زا پڑھے تمام امرا اور بادشاہ و فقرا اور ارکان دولت اور مملکت اور تمام مخلوقات اسکی مطیع و فرمانبردار ہو۔ اور اگر جبارٍ عنیدٍ اور عزیزٍ بکسر دال پڑھے اور سلطانہ بکسر نون دو بار پڑھے تمام اعداء اس کے ہلاک ہوں اور کوئی ان کی نسل سے باقی نہ رہے۔ اور اگر کوئی اپنی رتبہ تو ذلیل اور خراب اور خستہ حال رہے اس وقت میں جو تصور کریگا وہی ہوگا۔ اگر سلطانہ بضم نون دو بار پڑھے سلطان جابر و قاہر اس کی نظر پڑتے مہربان ہوں اور کوئی تکلیف اسکو نہ پہنچا سکیں با اسم کل ... ۱۲ منہ رح ف۲ اگر نوری بضم ... پڑھے تمام روحانیان اس کے مسخر ہوں اور اسکو اپنے مقام پر لیجائیں اور سیر کرائیں اور ہر مہم اور مشکل میں اسکے معین و مددگار ہوں۔ اگر ظلمات تے کے بکسر پڑھے ہفت افلاک کی ماہیت اس پر ظہور کرے اور [illegible] نصیب ہو کہ تمام نشان افلاک پر ... اور [illegible] اسکو معلوم ہوں۔ اگر بجائے فلق خلق پڑھے تمام خلقت اس کی معتقد و مسخر و فرمانبردار ہو ۱۲ منہ رح ف۳ اگر عالی بفتح یا اور شامخ بفتح خا دو پڑھے تمام سیارے اس کے مسخر ہوں اور سب سیاروں کی ماہیت سے آگاہ ہو۔ اگر یا عالیُ بضم یا اور شامخُ بضم خا و پڑھے بارہ برجوں کی صورت اس پر ظاہر ہو اس کے تحت تصرف میں آئیں ۱۲ منہ رح ف۴ اگر بجائے طاہر باذال معجمہ پڑھے تمام خلق اسکی مشفق و مہربان ہو اگر ... باوال مہملہ پڑھے صاحب عمل ہمیشہ دیندار رہے اور ذوق و شوق الٰہی اسکو زیادہ ہو اور سوائے حق کے اسکے دل میں کوئی خیال نہ گزرے بعض معاش کم ہو اور عقل معاد نصیب ہو ۱۲ منہ رح ۔ ف۵ اگر یا مبدی البرایا الف وصل کرکے پڑھے اور اس مریض پر دم کرے جو قریب بمرگ ہو خدا چاہے تو وہ مریض تندرست ہو جائے اور اگر البرایا بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑھے ایسا صاحب تصرف ہو کہ مردہ پر دم کرے تو زندہ ہو جائے اور صاحب تقلیم قسم ... ۱۲ منہ رح

(۳۵) یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْئٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ

ترجمہ: اے بزرگ متکبر ہر شے سے پس عدل حکم اس کا ہے اور سچا ہے وعدہ اس کا اے بزرگ ۱۲

(۳۶) یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ کُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ

ترجمہ: اے تعریف کئے گئے پس نہیں پہنچے وہم اسکی تمام حقیقت تعریف اور بزرگی کو اے تعریف کئے گئے

(۳۷) یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْئٍ عَدْلُہٗ یَا کَرِیْمُ

ترجمہ: اے بزرگ بخشش کے اے صاحب انصاف کے تو وہ ہے کہ بھر دیا ہر شئے کو اپنے عدل سے اے بزرگ ۱۲ منہ

(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا عَظِیْمُ

ترجمہ: اے عظمت والے صاحب تعریف بزرگ اور عزت اور بزرگی اور بڑائی پس نہیں ذلیل ہوتے عزیز اسکے اے بزرگ ۱۲

ف ۱ اگر یا جلیل بضم لام اور صدق بغیر الف لام اور وعدہ با ذال معجمہ پڑھے جو کچھ ساتوں زمینوں کے طبقے کے نیچے ہے سب صاحب دعوت پر مکشوف ہو۔ اگر یا جلیل بفتح لام اور الصدق با الف و لام اور وعدہ با دال مہملہ اکتالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے خلائق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو پہلی ترکیب سے پڑھے خلق میں آشکارا ہوگا ۱۲ منہ رح۔

ف ۲ اگر یا محمود بضم دال اور فلا تبلغ بضم غین پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک اس کی ثنا و ستائش کریں اور اگر یا محمود بفتح دال اور تبلغ بفتح غین اور کلّ بضم لام پڑھے بجاں احوال مصطفوی موصوف ہو اور تصرف نبوی صلعم اسکو حاصل ہو اور العلماء ورثۃ الانبیاء کے درجہ پر فائز ہو ۱۲ منہ رح۔

ف ۳ اگر یا کریم بضم میم اور یا عدل بضم لام اور ملأ با ہمزہ پڑھے مقام اولیاء و انبیاء ظاہرًا و باطنًا اسکو نصیب ہو۔ اگر کریم بفتح میم پڑھے اپنی اور دوسروں کی کیفیت موت و حیات سے آگاہی پائے ۱۲ منہ رح۔

ف ۴ اگر یا عظیم بضم میم اور فاخر بفتح اور لا یذال بہ تنوین لام پڑھے قولًا و فعلًا تمام خلق میں اس کو سرداری ملے اور امام العالمین اور عماد الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلائق کے لئے حجت متین ہو اگر یا عظیم بفتح میم اور ہمزہ ثنا کو الفاخر کے ساتھ وصل کرے اور فلا یذِلُّ بغیر تنوین کے پڑھے حق تعالیٰ یہ رتبہ نصیب کرے کہ اس مقام پر کوئی ایسا کافر ہو جو اسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہ ہو اگر مسلمانوں کے لشکر کے مقابلہ میں کافر زیادہ ہوں تو ان کی ہزیمت کے لئے دعوت دے وہ سب کافر بہت ذلیل اور خوار ہوں گے اور ایسے ہی اس باغی کے لئے جس نے اپنے بادشاہ سے بغاوت کی ہو اسی طور پر اس اسم کی دعوت دے۔ خدا چاہے اثر ہو ۱۲ منہ رح۔

(۳۹) يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا قَرِيْبُ

(ترجمہ) اے نزدیک ہونے والے قبول کرنیوالے نزدیک ہونیوالے ہر شے سے نزدیکی اسکی اے نزدیک ہونے والے ۱۲۔

(۴۰) يَا عَجِيْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ بِكُلِّ آلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ يَا عَجِيْبُ

ترجمہ، اے عجیب پیدا کرنیوالے پس نہیں بیان کرسکتیں زبانیں اسکی تمام نعمتوں اور انعاموں اور تعریف کو اے عجیب ۱۲۔

(۴۱) يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّيَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ ۔

ترجمہ، اے میرے فریاد کے پہنچنے والے ہر تکلیف کے وقت اور قبول کرنیوالے میری ہر دعا کے وقت اور میرے مونس ہر وحشت کے وقت اور میری پناہ ہر سختی کے وقت اور میری امید جب نہ رہے وسیلہ میرا اے میری فریاد کے پہنچنے والے ۱۲

چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان میں

اگر عامل چاہے کہ تمام جن وانس اور ارواح اس کے تحت وتصرف میں آئیں اور فرمانبردار ہوں اور اس کے حکم سے سرکشی نہ کریں تو اس کو چاہیئے کہ طریق آداب اور سند دوگانہ (جیسا اوپر بیان ہو چکا ہے) بشرائط تمام ادا کرے اس کے بعد تسخیرات کا عمل شروع کرے شرائط یہ ہیں بہ نیت نصاب مجموعۂ اسمائے عظام سُبْحَانَكَ

ف۱ اگر یا قریبُ بضم با پڑھے پیغمبروں کی جماعت میں پہنچے اور تمام مشکلیں حل ہوں ۔ اگر یا قریبَ بفتح با پڑھے سات تن اوتاد قلندر صاحب عمل کے مصاحب ہوں اور حکمت وعمل سے اسکو آگاہ کریں ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ اگر صنائع بایا اور ثنا بغیر نعمائہ پڑھے تمام خلقت بغیر ... کے ... دیکھ نہیں قرار نہ آئے ۔ اگر صنائع بایا اور ثنا شد نعمائہ وو نوں پڑھے آفتاب ومہتاب اور عطارد یہ تینوں صاحب دعوت کے فرمانبردار ومطیع ہو جاویں ۱۲ منہ رح

ف۳ اگر یا غیاثی بفتح یا اور کل بفتح لام پڑھے حق تعالی تمام رنج وغم سے اسکو فارغ کرے اور اس کا دل نعمتہائے بے شمار سے شاداں رہے اگر یا غیاث بغیر یا پڑھے حق تعالی اس کی تمام حاجتوں کو روا کرے ۔ اگر حینَ بفتح نون اور تنقطعَ بفتح عین اور حیلتی بفتح یا پڑھے حق تعالی اسکو رزق حسنہ عطا فرمائے اور خزانۂ غیب اور عالم ... سے ... ظاہری باطنی اس پر رزق کے دروازے اس پر کشادہ ہوں ۱۲ منہ رح ۔

سے غیاثی تک اکتالیس ہزار بار اور اسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر اور اس کا نصف بہ نیت قفل اور بہ نیت دور مد دہ برابر نصاب یا نصاب سے دو چند یا تمام شرائط سے دو چند پڑھے بذل ور ختم سات ہزار موافق دعوت حرفی۔ شرائط کے بعد تین خلوتیں ایک گوشہ میں اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اس کے کان میں کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہنچے۔ اگر ایسی جگہ شہر میں میسر نہ ہو تو پہاڑ یا جنگل میں تلاش کرے۔ مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہاں دوسری خلوت نہ کرے اگر میسر نہ ہو تو ہر بار اسی کا رنگ تبدیل کرتا رہے۔

پہلی خلوت کا طریق | اس خلوت میں حجرہ کی تہ گیرو یا شنجرف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اسی کی تہ دے پھر اس پر سرخ مصلّا بچھا کر بیٹھے۔ اور ہر روز تیس ہزار ساٹھ بار بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے میں ایک ہی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے میں جنوں اور ان کے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا اور اسکے روبرو حاضر ہونگے اور عذر کریں گے اور عہد واثق کریں گے۔ مگر صاحب دعوت کو چاہیئے کہ پڑھنے میں مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے۔ آخرالامر جب وہ بہت عاجز ہوں ان سے مہرہ طلب کرے اور قرأۃ کو معین کرائے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بارے میں عہد واثق کرلے جو ٹھیر جائے اس پر عمل کرے عامل کو چاہیئے کہ یہ راز کسی پر منکشف نہ ہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ تصرف نہ رہے گا۔

دوسری خلوت کا طریق | اس خلوت میں حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھیرے۔ اگر زردی نہ ہو سیاہی کی تہ دے اور اس تہ پر اسی رنگ کا مصلا خواہ زرد ہو خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات خلوتیں اختیار کرے اور قرأت موافق خلوت اوّل پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے میں ایک نئی بات کا ظہور ہوگا آخری ہفتے میں کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اس کا مطیع نہ ہوگا۔ جب اس مرتبے پر پہنچے تو عجب و پندار سے اپنے تئیں بچائے اور مغرور نہ ہو جائے تاکہ اس پھل کا مزہ پائے اور دنیا داروں کی صحبت سے بچتا رہے دگر نہ ضرر کا خوف ہے۔

تیسری خلوت کا طریق اس خلوت میں اپنے حجرہ کی زرد رنگ پر سبز رنگ کی تہ دے اور سبز ہی مصلا بچھا کر بیٹھے اور قرأت مذکور بموجب خلوت اوّل پڑھنا شروع کرے پڑھتے وقت عامل پر عجیب و غریب معاملے ظاہر ہونگے سالک کو چاہیئے کہ استقلال کے ساتھ اپنا ورد پڑھتا رہے اور اپنی خاطر میں اصلاً وہم کو دخل نہ دے جیسا اس خلوت میں عجائب و غرائب کا ظہور بکثرت ہے ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا چاہیئے اس خلوت میں سالک جس کام کی طرف خیال کرے گا وہی ہو گا۔ کوئی مشکل مشکل نہ رہے گی سب عقدے بامداد ارواح حل ہوں گے سات ہفتے تک خلوت میں رہے، ہر ہفتے میں نیا ظہور ہو گا۔ چنانچہ ایک ہفتے میں زمین سے آسمان تک ایک فرش پیدا ہو گا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہو گی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس فرش کی راہ سے آسمان پر لے جاوے گی اور پہلے آسمان کی سیر کرائیں گے۔ جتنی روحیں وہاں ہونگی وہ سب اس سے ملاقات کریں گی اسی طرح سب آسمانوں کی سیر کرے گا جب ساتویں آسمان پر پہنچے گا تمام انبیاء اور اولیا کی روحوں کا معاینہ کرے گا وہ اس سے دریافت کریں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے اگر سالک یہ کہے گا لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللہ تو اس کلمے کے سننے سے تمام ارواح خوش ہوں گی اور اس کی تحسین کریں گی اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ کریں گی، اور اس کو مقبول کرائیں گی بعد حصول قبولیت اس کو لوح محفوظ کے قریب لے جائینگی اور اس کی زیارت سے مشرف کرائینگی۔ عامل کو چاہیئے کہ کسی کو اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور یہ مرتبہ نہ رہے گا۔ بزرگوں نے کہا ہے لَا تُفْشُوْا اَسْرَارَ الرُّبُوْبِیَّۃِ

پانچویں فصل کلیات و جزئیات کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ دعوت بہترین دعوت سے ہے اور بہت سے فائدوں پر مشتمل ہے اور استخراج شرائط اس دعوت کا کتابت و قراءۃ حروف اسم پر ہے اگر بشرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بے شمار اور تجلیات بے تکرار معاینہ کرے اور

تھوڑی مدت میں علم لدُنی حاصل ہو اور جس کسی کو کسی عمل میں مشکل آپڑے فوراً اس کی زبان سے حل ہو سند استخراج شرائط دعوت اس طور پر ہے کہ جو حرف لکھنے اور پڑھنے میں آتے ہیں مکرر اور غیر مکرر اور مدغم سب کو شمار کرے لیکن لفظ شئے میں اختلاف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہمزہ بھی لے اور حرف ندا اگر کہیں آئے تو اس کو ترک کر دے اگر درمیان میں آئے تو اختیار ہے خواہ لے یا نہ لے غرضکہ تمام حروف اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علم جفر میں لکھا ہے جمع کرے اور طریق دوگانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہو چکا ہے عمل میں لائے اور شرائط دعوت اس طور پر ہیں کہ بتعداد حرف مکرر و غیر مکرر بہ نیت نصاب مقدار غیر مکرر بہ نیت زکوٰۃ تمام اسم کے حروف کی مقدار بہ نیت عشر اسم کے پہلے کلمے کے حروف کی مقدار بہ نیت قفل اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت بذل مقدار نقاط بہ نیت ختم پس بشمار ہر حرف و حرکت اور تشدید و سکون اور نقطہ کے ہزار بار پڑھے۔ مگر قفل میں سو سو بار۔ اس کے بعد بہ نیت دعوت حرف اصلی و وصلی بحکم خذ حرفاً قل الفاً ہر حرف کے پیچھے ہزار بار پڑھے عنایت الٰہی سے سریع الاجابت ہو۔ پہلے اسم کی دعوت کا طریق مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ عامل بخوبی سمجھ لے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ نصاب چالیس ہزار زکوٰۃ ستر ہزار عشر دو ہزار پانسو چھپن قفل چھ سو بار دور ملاس مجموعہ اسمائے عظام اکتالیس بار بذل اکتالیس ہزار بار ختم انیس ہزار۔ اس اسم میں ایک سو بیس حروف اصلی و وصلی ہیں پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکال کر اسی میں شامل کرے اور دعوت دے اور باقی اور اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے۔

چھٹی فصل سفیر الآدم کی دعوت کے بیان میں

یہ دعوت سب دعوتوں سے عجیب و غریب اور بے مثل اور بے نظیر ہے طالبان واثق کے دریافت کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے کہ عامل اس کار میں بیکار نہ ہو اور معلوم

کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ پرکار پر کس طرح نمودار ہے **واضح** ہو کہ چہل اسم نہ افلاک پر منقسم ہیں ہر فلک پانچ ناموں سے نامزد ہے۔ مگر کرسی دو ناموں سے اور عرش تین ناموں سے اور ہر ہفت فلک کے لیے سات سات اقلیم مقرر ہیں اقلیم سے مراد مرتبہ یعنے ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہیں۔ مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم کے لیے ایک رئیس مقرر ہے۔ پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت سے مطلع ہوتا ہے۔ مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہ ہوگا اگر واقف ہوگا تو بشریت سے باہر ہو جائیگا۔ کیونکہ اور دعوتیں تسخیر اشیاء کیلئے ہیں اور یہ دعوت خاص مکاشفات عالم علوی اور ما فیہا کیلئے لہذا ہر فلک کی ماہیت[ا] ہر اسم کے تحت حاشیہ میں درج ہوگی۔

واضح ہو کہ جیسے اور دعوتوں کی شرائط اسم کی تقسیم پر ہیں ویسے ہی اس کی شرائط تقسیم میں عالم عرش سے مرکز خاک تک ہی دائی جب دعوت سفیر الآدم کی شروع کرے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اس کے بعد دعوت دے **سند شرائط** یہ ہے نصاب بارہ ہزار موافق دوازدہ بروج نماکوۃ اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل قمر عشو سات ہزار موافق ہفت کواکب قفل چار ہزار موافق عناصر اربعہ دو ہلادر تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ وطبائع اربعہ بذل تین ہزار موافق موالید ثلاثہ ختم ایک ہزار موافق مرکز یہ تو شرائط کا بیان تھا۔ اب **طریق وضع دعوت** معلوم کرنا چاہیئے اور وہ اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مدغم اور اسم جامد کے تمام حروف ملتوبی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے۔ (مرتب وسہ حرفی حروف ہیں جنکا ذکر ہر حرف سہ حرفی ہو اور غیر مرتب وہ حرف ہیں جو دو حروف سے مرکب ہوں) پہلے اصلی حروف قائم کرے ان میں سے حروف مرتب وصلی استخراج کرے (حروف وصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزائے تحلیلی ہیں جو نو ہو جاتے ہیں اور ان کو علیحدہ لکھا جائے اس کے بعد ان سہ حرفی حروف ہیں جنکا بعض جزو دو حرفی ہے اس طریق سے عمل کرے کہ اس کی جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کرکے علیحدہ

[ا] مترجم نے ہر اسم کی ماہیت کو نشان دے کر نیچے لکھا ہے جیسا کہ ناظرین ملاحظہ کریں گے۔ ۱۲

لکھتا جائے۔ غرضکہ اسیطرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکیں نکالے جب دو حرف رہجائیں کہ جن کے اجزاء کسی طرح سہ حرفی نہ ہوسکیں ان کو دو حرفی میں داخل کرے دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفوں سے مرکب ہیں دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو تین تین حرفوں سے مرکب ہیں تین میں ضرب دے کر نو کرے پھر تمام حروف کو ضبط کر کے بحساب ابجد تعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کواکب فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایکہزار ایکسو بیس ہیں ہر کوکب کے مقابل ہزار عدد لے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوئے ان کو اعداد حروف اصلی و وصلی پر منقسم کر کے جو حاصل تقسیم ہو بمدت تعداد حرف اصلی وصلی ہر روز دعوت دے اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابل قسمت نہ ہو اس کو اتمام دعوت کے دن بڑھالے یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا بیان لکھا جاتا ہے۔

طریق دعوت اسم اوّل۔ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ اس اسم میں بحکم قاعدہ نہ بطن چار سو چودہ حروف ہیں اور بحساب ابجد انکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایکسو بیس ہے پس

ف۔ اقلیم اوّل فلک اوّل اگر عامل فلک اوّل کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے اس کے رئیس اور چار سرکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے ادسالی رفعل بصرة کلیا اسمعون بحق سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الخ اثنائے دعوت میں بے انتہا شکر نمودار ہوگا اور پھر گم ہو جائے گا۔ جب اس طرح چند دن گزریں گے تو ایک شخص تخت زر پر سوار چار خادموں کے ساتھ علماء کے لباس میں ظاہر ہوگا۔ اور السلام علیک کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ ایک ساعت کے بعد وہ خود ہی کہے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے داعی جواب دے کہ میں خالصاً لِلّٰہ تیری اقلیم کا عجیب و غریب تماشا دیکھنا چاہتا ہوں۔ وہ رئیس یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھائے گا۔ اس کے چاروں خادم تخت کے چاروں کونے پکڑ کر اڑیں گے۔ اور اپنی اقلیم میں لے جائیں گے۔ اس اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی عامل پر خوب طرح ظاہر ہو جائیگی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جداگانہ ہوگا۔ پس جس تخت کو دیکھے گا پہچان لے گا۔ کہ یہ تخت فلاں اقلیم کا ہے ۱۲ منہ رح

ایک دفعہ تو بمدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز بموجب ارقام دس ہزار چھ سو ستاون بار پڑھے اور دوسری بار عدد کو اکب گیارہ لاکھ بیس ہزار کو ایک سو بیس پر منقسم کرکے جس کی تعداد نو ہزار تین سو تینتیس ہوئی۔ ایک سو بیس روز تک پڑھے۔
اور چالیس عدد جو تقسیم سے باقی رہے اس کو آخر دن میں بڑھا لے۔ خدا تعالیٰ کی عنایت سے دعوت موثر ہو باقی اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے
مترجم کہتا ہے کہ جیسا اس دعوت میں اشکال واقع ہوا ایسا کسی میں نہیں ہوا شیخ علیہ الرحمتہ نے اس کے طریق وضع دعوت کو ایسے مجمل الفاظ میں لکھا ہے کہ ترجمہ کرنا تو درکنار اس کا سمجھنا ہی بجائے خود دشوار یوں سے خالی نہیں اگرچہ ذہنی امور کا اظہار کرنا اور قلم بند کرنا سوائے امداد غیبی کے سخت دشوار ہے مگر الحمدللہ کہ خدا تعالےٰ نے میری مدد کی اور یہ عقدہ حل ہوا۔ واضح ہو کہ طریق وضع دعوت سے لے کر آخر مثال تک ترجمہ کرنے میں شیخ کی عبارت کی پابندی نہیں کی گئی بلکہ ان کے مفہوم کو جو مثل نقطہ موہوم کے معہود ذہنی تھا معرض ظہور میں لایا گیا اور کوئی نکتہ اور دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ ہر ایک بیان کو مفصل طور پر لکھ دیا اور آسانی کے لیے نقشہ استخراج حروف بھی لکھ دیا گیا تاکہ سالک بخوبی سمجھ لے۔ اور مترجم کو دعائے خیر سے یاد کرے۔
حروف ثلاثی (۲۷) س ان ک ل ال ال ان ال ش ل ش و ا و ا ق و ا م
حروف ثنائی (۲۰) ا ب ح ک ت ی ر ب ی ر ث ک ر ن ک ر ح ہ
دفعہ اوّل حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۰) ن ل ل ن ل د و د د یہ حروف سہ حرفی مرتب ہیں جو نو ہو جاتے ہیں۔ اور بحالت وصل (۹۰) مثلاً نون ہے کہ تین حرفوں سے مرکب اس کا ہر حرف سہ حرفی ہے تو تین کو تین میں ضرب دیا تو نو ہوئے۔
دفعہ دوم۔ حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۷) س ل ال ل ل ل ل ا ش ل ل ال م اور بحالت وصل (۱۵۳)۔
دفعہ سوم۔ حروف مرتب مستخرجہ بحالتِ اصل (۶) س ل ل ش ل م۔
اور بحالت وصل (۵۴)

دفعہ چہارم - حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س ش م ابان کا کوئی جز سہ حرفی نہیں ہوتا لہذا ان کو حروف ثنائی میں شامل کیا گیا۔ جیسے ثنائی کے دُو دُو حرف لئے جائیں گے ویسے ہی ان کے دُو دُو حرف لیے جائینگے۔

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل ------ (۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل ---------- (۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل ---------- (۷۷)

میزان کل ←————→ (۴۱۴۰)

(۲) یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ

(۳) یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ

(۴) یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْئٍ وَّرَاحِمَہٗ

ف۱ - اقلیم دوم فلک اوّل اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو ضرور ہے کہ پہلے اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے یافکر ھوئن - مُرسِی - مُرتا - اَنوح بحق یا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ اثنائے دعوت میں رئیس تخت پر سوار مع اپنے چار خادمونکے حاضر ہو اور مطلب دریافت کرے داعی اس کی اقلیم کے سیر کی آرزو کرے - رئیس معاً عامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور ہر ایک چیز کا معاینہ کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

ف۲ اقلیم سوم فلک اوّل اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اسکے رئیس اور چار موکلوں کی اس طور پر دعوت دے - مَارُدبِ - اَفشائیر - قَبُوْرِ - بُھُرِقِ - اَذْنوثِ بحق یا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے چار موکلوں کے تخت پر سوار حاضر ہوگا - اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم میں لے جاکر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے گا - ۱۲ منہ رح

ف۳ - اقلیم چہارم فلک اوّل اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے - نُوَابِ - تبھنُوزِ

(فیفُوزِ) بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

(۵) یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ

(۶) یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ

(۷) یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ

(بقیہ حاشیہ) گُوکُی۔ خَیْبُو۔ سَنُوم بحق یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ ۱۱/۔ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور مع چار خادم بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۱۔ اقلیم پنجم فلک اوّل | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کی اس طرح دعوت دے شَمْشَمْیُعَا۔ سَنُوم۔ اَیْنُنَاہ۔ اَرْسَیَالِ۔ اَرْبَیَاثْ بحق یَا حَیُّ حِیْنَ ۱۱/۔ اثنائے دعوت میں رئیس مع خدام حاضر ہو کر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا کر داعی کو متصرف کرادے۔ ۱۲ منہ رح۔ (ن یَشْمَمْ (ن اَسْیُوم ن تَبْنَیَاثْ)

ف۲۔ اقلیم اوّل فلک دوم | اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَیْنِفَرُ نَوَار۔ عِنْدَ یَا کِپ۔ اَرْنِیَالِ۔ بُوشْبَالِ بحق یَا قَیُّوْمُ ۱۱/ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہوا اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کرے عامل کو بلاخوف وخطر تیزی سے جواب دے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہوں پس رئیس نرم ہوگا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کر کے لے جائیگا (داعی اس سانپ کو دیکھ کر کسی طرح کا خوف وخطر دل میں نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جان کا خوف ہے اس سانپ کی مقدار ربع دنیا کے برابر ہوگی۔ اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جداگانہ ہوگی) اور سیر کرا کے متصرف کرادے گا۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ منہ رح

ف۳ اقلیم دوم فلک دوم | اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تحت و تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس طریق پر دعوت دے بُوْمُثَالِ۔ نَکُوْنِیَالِ۔ رَهْیَالِ۔ اَدْمِیَالِ۔ کَرْدِسَیَالِ بحق یَا وَاحِدُ ۱۱/ اثنائے دعوت میں رئیس مع خدام بطریق مذکور حاضر ہو کر عامل کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ

(۸) یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ

(۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ

(۱۰) یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفْوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ

(۱۱) یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ

ف ا اقلیم سوم فلک دوم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا اور اس کو اپنے تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور خدام کے اس طرح دعوت دے ۔ بَیْتَنُوْلِیْ ۔ اَشْغَبِیْ نُخْرُیَالِ ۔ اَمِیْکَالِ ۔ اَتَرْخُوْا بِحَقِّ یَا دَائِمُ الخ اثنائے دعوت میں بطریق مذکور رئیس حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح ۔

ف۲ ۔ اقلیم چہارم فلک دوم | اگر داعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اَذْرِیَالِ ۔ رَهُوْنِ ۔ اَیْنُوْنِیْ ۔ اطَالِ لِیْنِ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بارودش مسطور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح ۔

ف۳ ۔ اقلیم پنجم فلک دوم | اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے ۔ اَکْبَائِلِ ۔ هَنْبَائِلِ ۔ نَمُوْنِیْ ۔ اَذْرَثِ ۔ اَثْغِیْ بِحَقِّ یَا بَارُّ الخ رئیس اثنائے دعوت میں بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جا کر سیر کرائے اور متصرف کرا دے ۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ۔ اگر داعی تیسرے فلک کی اوّل اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی دعوت دے سَیْخَائِلِ ۔ اَلْیَائِلِ ۔ مَوْشِیَائِلِ ۔ اَرْدِیَائِلِ ۔ اَبْرِیَائِلِ بِحَقِّ یَا کَبِیْرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس شیر پر سوار مع اپنے چار موکلوں کے داعی کے روبرو حاضر ہو کر سلام علیک کرے اور شیر سے اتر کر مسبح کے روبرو بیٹھے اور بہت سہمناک الفاظ سے گفتگو کرے ۔ عامل بالکل نہ ڈرے اور بلا خوف اسم پڑھتا رہے ۔ جب رئیس اس کو قوی اور نڈر دیکھے گا عرض کرے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے ۔ عامل جواب دے کہ میں فلک سوم کی سیر کرنا چاہتا ہوں رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہمراہ

(۱۲) یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ
(۱۳) یَا ذَاکِیَ الطَّاهِرَ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِہٖ
(۱۴) یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ
(۱۵) یَا نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ

بقیہ حاشیہ، شیر پر سوار کرا کے اپنی اقلیم میں لے جائے اور تماشا دکھا کر متصرف کرا دے۔ اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جداگانہ صورت پر ہوگا ۱۲ منہ رح۔

ف ۱ اقلیم دوم فلک سوم | اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکورہ مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فزکوشِ۔ بوکوینِ۔ نموذھنوشِ۔ ازموارشِ۔ طیطفوشِ بحق یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بطریق مسطور حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق پر لے جا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرا دے ۱۲۔

ف ۲۔ اقلیم سوم فلک سوم | اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اس کو لازم ہے کہ اوّل اسکے رئیس کی مع چار مؤکلوں کے اس سند سے دعوت دے عوریالِ۔ فنوالِ۔ نکموذیالِ۔ ھمصیالِ۔ صدنیالِ۔ بحق یَا ذَاکِیَ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بطریق معہود حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جا کر وہاں کے عجائبات دکھائے اور متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

ف ۳۔ اقلیم چہارم فلک سوم | اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق پر دعوت دے یا طمیالِ۔ کطرحیالِ قومیالِ۔ انمیالِ۔ عغیالِ بحق یَا کَافِیَ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے حاضر ہو کر داعی کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور سیر کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح۔

ف ۴۔ اقلیم اوّل فلک چہارم | اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اوّل مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند سے دعوت دے سفریالِ۔ نخیالِ۔ سیالِ۔ نسصالِ۔ نحلیالِ بحق یَا نَقِیًّا الخ اثنائے دعوت میں رئیس حاضر ہو اور اپنی اقلیم کی سیر کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح

نسخہ متوالِ۔ وکنزلِ نسخہ نکموالِ۔ ھمنمیالِ نسخہ ۳ یا تیمیالِ۔

(۱۶) یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا ہ

(۱۷) یَامَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْعَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ

(۱۸) یَادَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَّقُوْمُ خَاضِعًا لِّرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ

ف۱ اقلیم اوّل فلک چہارم | اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے ظَھُوْیَائِیْلُ تُوْھُوْیَائِیْلُ۔ ارتیائِیْلُ۔ شَمُوْرِیَائِیْلُ۔ اَجُوْدُ۔ بحق یَاحَنَّانُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس طاؤس پر سوار مع اپنے چار مؤکلوں کے حاضر ہو کر مسبح کو دیکھ کر ہنسے اور کہے کہ تجھکو کیا ہوا ہے اے شخص جو تو نے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا۔ مسبح کو چاہیئے کہ اپنے کام میں مشغول رہے اور اس کی طرف ذرا التفات نہ کرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عاجزی سے پیش آئیگا اور کہے گا کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے ضرور ہم سے بیان کر داعی فلک چہارم کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے اور مجھ سے عہد کر اور حق تعالیٰ سے میرے لیے آمرزش کی دعا کر داعی قبول کرے پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لیجا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرا دے۔ واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جداگانہ رنگ پہ ہوگا۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اقلیم دوم فلک چہارم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب دستور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق سے دعوت دے یَاجُبْیَائِیْلُ۔ اَیْدَائِیْلُ رُمْیَائِیْلُ۔ ھَجْیَائِیْلُ۔ اَیْمِیَائِیْلُ بحق یَامَنَّانُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس حاضر ہو اور مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اقلیم سوم فلک چہارم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق سے دعوت دے یَادِمْیَائِیْلُ۔ یَارْکَبْیَائِیْلُ اَبْکَائِیْلُ۔ یَنْبَدَائِیْلُ۔ دِمْیَائِیْلُ بحق یَادَیَّانُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور اسی طریق کے ساتھ حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح۔

(۱۹) یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ
(۲۰) یَارَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَاذُهٗ
(۲۱) یَاتَامًّا فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِهٖ وَمُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ
(۲۲) یَامُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ

ف۱ اقلیم چہارم فلک چہارم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہیے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طرح دعوت دے۔ یَاغَزْکِرَائِیْلُ هُیَنْیَائِیْلُ۔ تَصْفِیَائِیْلُ۔ یُشْعِیَائِیْلُ۔ اَرْفِیَائِیْلُ بِحَقِّ یَاخَالِقُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اقلیم پنجم فلک چہارم | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہیے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طرح دعوت دے۔ اَمْخَوَائِیْلُ۔ مَرَادَهٗ۔ فَیَقِیْرُ دُوْنًا۔ کَغُوْشُ بِحَقِّ یَارَحِیْمُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس لبسند مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اسی طرح اپنی اقلیم میں لیجاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اقلیم اوّل فلک پنجم | اگر عامل فلک پنجم کی اقلیم اوّل کی ماہیت دریافت کرنی چاہیے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَمْیَائِیْلُ بَنْفِیَائِیْلُ۔ فَرْدُکُوْسُ بَهْذَائِیْلُ۔ دَخُوْلُ بِحَقِّ یَاتَامُّ الخ اثنائے دعوت میں رئیس طوطے پر سوار مع اپنے چار خدام کے حاضر ہو اور مسبح کو دیکھ کر سرنگوں ہوکر سواری سے اتر کر مسبح کے روبرو آبیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہوکر مودبانہ گزارش کرے کہ اے عارفِ خدا تو کیا چاہتا ہے مسبح کہے کہ میں فلک پنجم کی سیر کرنی چاہتا ہوں وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے طوطے پر سوار کرکے اپنی اقلیم میں لے جاوے اور وہاں کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۴ اقلیم دوم فلک پنجم | اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہیے تو پہلے بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چھ موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے یَاعَفُوْشُ۔ قَیْمُوْنُ۔ کَلْبَائِیْلُ۔ بَشْبَائِیْلُ۔ سُیَائِیْلُ۔ طُوْطَائِیْلُ۔ یَفْضِیَائِیْلُ بِحَقِّ یَامُبْدِعُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(۲۳) یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ

(۲۴) یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِہٖ

(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ

(۲۶) یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ

(بقیہ حاشیہ) بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۱ اقلیم سوم فلک پنجم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ یَادُفِیَالٍ۔ فَسْقِیَالٍ۔ صَحْجُوْیَالٍ کُلْکُلْیَالٍ۔ فَخْرِیَالٍ۔ بِحَقِّ یَا عَلَّامُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر اپنی اقلیم میں لے جاکر عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۲ اقلیم چہارم فلک پنجم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق کے ساتھ دعوت دے عَنْقِیَالٍ۔ کُلْیَالٍ مقبولٍ۔ اتقیالٍ۔ فَرُوسِیَالٍ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور وہاں کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۳ اقلیم پنجم فلک پنجم | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے فَرُدُشِیَالٍ۔ اَزْدِشِیَالٍ۔ بَزُوْیَالٍ تَوْسَاقُوسِیَالٍ بِحَقِّ یَا مُعِیْدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہوکر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور وہاں کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ

ف۴ اقلیم اول فلک ششم | اگر داعی فلک ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے بَقْرُیَالٍ مَلْخُوثٍ۔ سَکْسَافٍ۔ آخزُیَالٍ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس تخت زجاج پر سوار بہمراہی خدام حاضر ہوکر مسبح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اے فرزند آدم کیا مقصود رکھتا ہے۔ مسبح بیان کرے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْئَ یُعَادِلُہٗ
(۲۸) یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ
(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْئٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ
(۳۰) یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ

(بقیہ حاشیہ) چاہتا ہوں۔ رئیس مقصود مسبح دریافت کرکے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھائے اور اپنی اقلیم میں لے جادے اور وہاں کے عجائبات دکھاکر متصرف کرادے اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا۔ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

ف۱ اقلیم دوم فلک ششم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یَنْھُوْنَ۔ قَنُوْدِن۔ رَاقِبَال سَمُعْیَال۔ سَکْیَال بحق یَا عَزِیْزُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲۔

ف۲ اقلیم سوم فلک ششم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَلْتَیَال۔ فَخْرَیَال۔ رَمْھَیَال نُوْرِقْیَال۔ تَیْطُوْ بحق یَا قَاھِرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ ر ح

ف۳ اقلیم چہارم فلک ششم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یَارْیَال۔ اَحْدِیَال۔ بَحْرِیَال۔ فَیْتَقُوْنَ اَبْرِیَال بحق یَا قَرِیْبُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے۔ اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ ر ح۔

ف۴ اقلیم پنجم فلک ششم | اگر پانچویں اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اُفْرِیَال۔ سُنْیَال۔ اِعْتُمْیَال۔ حُرْدِیْں صُوْدِیْں بحق یَا مُذِلَّ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے۔ اور عجائبات دکھاکر متصرف کرادے ۱۲ منہ ر ح۔

(۳۱) یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتُ بِنُوْرِهٖ
(۳۲) یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ
(۳۳) یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ

ف۱ اقلیم اوّل فلک ہفتم | اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہیئے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَبْرُقِیَ بُوْقِیَالِ ۔ بُبْرِنْیَالِ ۔ ارنیالِ ۔ عُوْدَیَالِ بِحَقِّ یَا نُوْرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس تخت یاقوت پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بے شمار لشکر کے حاضر ہو (اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے نرالا ہوگا) اور مسبح کے خلوتخانہ میں آکر اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ کی ضربیں لگائے اور اس سے ایسا شور ہو کہ نمونہ قیامت بنجائے۔ مسبح کو چاہیئے کہ کسی طرح کا خوف و خطر اپنے دلمیں نہ لائے اور اپنے کام میں مشغول رہے وہ دن تو اس طرح گزریگا۔ دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہے گا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسبح بیان کرے کہ میں فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیاء دیکھنا چاہتا ہوں رئیس یہ سنتے ہی داعی کا ہاتھ پکڑ کر تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲

ف۲ ۔ اقلیم دوم فلک ہفتم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے بُوْخِیَالِ ۔ دُغْیَالِ ۔ دُقَدْسَیَالِ دَمُوْخِیَالِ فَرُدَالِ بِحَقِّ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ

ف۳ اقلیم سوم فلک ہفتم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے مُرْشِیَالِ مُنْکِیَالِ شَرْفِیَالِ ۔ هُوْنِ ۔ هُوْدٍ بِحَقِّ یَا قُدُّوْسُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے چار خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رحمہ ۔

ـــــــــ
۱ عودیال ۲ فنرسیال ۳ منوطیال ۔

(۳۴) یَا مُبْدِیَٔ الْبَرَایَا وَ مُعِیْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا

(۳۵) یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ

(۳۶) یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَائِهٖ وَ مَجْدِهٖ

ف۱ اقلیم چہارم فلک ہفتم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے خرذیائیل ۔ کلکشیائیل ۔ بزسونیائیل قطیغبائیل ۔ جلبائیل ۔ بحق یا مُبْدِیَٔ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۲ اقلیم پنجم فلک ہفتم | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے صلبیائیل ۔ دقفیائیل ۔ شہکیائیل قدحیائیل ۔ نغرائیل ۔ بحق یا جَلِیْلُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خادموں کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ ۔

ف۳ اقلیم اول عرش معلےٰ | اگر عرش معلیٰ کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے دنیوائیل ۔ بزہوئیل ۔ ارشیائیل ۔ ممیائیل ۔ عغریائیل بحق یا مَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس طرح طرح کے لشکروں کے ساتھ حاضر ہو اور سلام کرے مسبح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایک ساعت کے بعد رئیس مذکور مسبح سے کہے کہ اے موحد خدا تیرا کیا مقصد ہے تو نے اس قدر جفاکشی اختیار کی ۔ مسبح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے رئیس کہے کہ حالاں عرش تین ہیں جب تک وہ تینوں حاضر نہ ہونگے عرش کی پوری کیفیت و ماہیت معلوم نہ ہوگی منجملہ ان تین کے ایک میں ہوں جو میرے متعلق ہے میں دکھا سکتا ہوں ۔ مسبح کہے کہ بہتر ہے جو آپ کے متعلق ہے آپ دکھایئے رئیس مذکور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور ایک دوسرے کا وجود دونوں میں سے کسی کو نہ دکھائی دے مگر جب عرش کے پاس پہنچیں تو مسبح کے آگے سلام کر کے کھڑا ہو اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا میں نے دکھا دیا اب یہاں سے دوسرے کے متعلق ہے ۔ ۱۲ منہ رح

(۳۷) یَا کَرِیْمُ الْعَفُوُّ ذُوالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ

(۳۸) یَا عَظِیْمُ ذَاالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ

(۳۹) یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ

ف ۱۔ اقلیم دوم عرش معلے اگر داعی عرش کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اُرکیائیل دَرکیائیل۔ سلمیائیل اہرخیائیل البعث بحق یا کریم الخ اثنائے دعوت میں رئیس یا اس قسم کے محافظ زرد کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادیں ۱۲ منہ رح۔

ف ۲ اقلیم سوم عرش معلے اگر عرش کی تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اُکدداب کمارب۔ ابخجم۔ برحال۔ تیال بحق یا عظیم الخ اثنائے دعوت میں رئیس یا اس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادیں ۱۲ منہ رح۔

ف ۳۔ اقلیم اوّل کرسی اگر داعی کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اُھدُدپ۔ سُقفودج نلُوذب۔ یا حسون سقیائیل بحق یا قریب المجیب الخ اثنائے دعوت میں رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہو اور مسبح سے کہے کہ اے سالک خدا تو کیا چاہتا ہے۔ سالک بیان کرے کہ میں کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہوں اس کے جواب میں وہ رئیس کہے کہ اس کے دو محافظ ہیں ایک بلباس سفید جو میں ہوں اور دوسرا بلباس سرخ مجھ کو اپنی اقلیم کی سیر کرانے کا حکم ہوا ہے۔ مسبح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کرائیں وہ رئیس معًا مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور اپنی اقلیم میں لے جائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے۔ ۱۲ منہ رح۔

ذاکدداب۔ سے کمارب۔ سے بیشقفیان۔

(۴۰) یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِہٖ وَثَنَائِہٖ
(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَ رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۔

ف اقلیم دوم کرسی | اگر داعی کرسی کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے یَا تَبْتَنَائِیْلُ ۔ اَھُرْطَیَائِیْلُ دُوْدُتَیَائِیْلُ ۔ اَمَاشَیَائِیْلُ ۔ ھَشَیَائِیْلُ بِحَقِّ یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ ۱/۲ اثنائے دعوت میں رئیس بلباس سرخ حاضر ہو کر مسیح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھلائے مسیح وہاں کے فرشتوں کو یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ کی دعوت میں مشغول دیکھے ۱۲ منہ رح

ف۲ جب مسیح اپنی جگہ پر آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سند شرائط کے ساتھ چھ مہینے تک اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعوتوں کا اثر قائم رہے ورنہ جاتا رہے گا ۔ اور یہ بھی واضح رہے کہ ان اقلیموں کے بہت سے اسرار نہیں لکھے گئے ہیں ۔ سالک حصول مرتبہ سے معلوم کر لے گا ۔ ۱۲ منہ رح ۔

ساتویں فصل صراط المستقیم کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ تمام دعوتیں تو عجائبات گوناگون دکھلاتی ہیں اور یہ دعوت سالک پر وحدت وجود اور وجود موجود کو بتمامہ منکشف کرتی ہے اور ہر اسم کی اثنائے دعوت میں ہژدہ ہزار عالم کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلال اور اسمائے جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہے اور وہ واحدانیت کا علم بیان کرتے ہیں اور محو ہو جاتے ہیں ۔ پھر ایک لمحے کے بعد مربی کوئی جن کو اسمائے الٰہی سے تعبیر کرتے ہیں سالک کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں سالک ان صورتوں کے دیکھنے سے اپنے آپ کو ایسا بھول جاتا ہے کہ تعجب کرتا ہے کہ میں کون ہوں اور کیا ہوں اور کیا ہو گا ۔ جب ہوش میں آتا ہے تو اپنے آپ کو تخلقوا باخلاق اللہ کا مصداق پاتا ہے ۔

پھر اپنے[1] آپ کو اسمائے الٰہی کونی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہے اور یہ وہ حال ہے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا۔

اب یہ جاننا چاہیئے کہ ہر حرف کئی نقطہ کا ہوتا ہے اس واسطے اسی کے جاننے پر دعوت موقوف ہے۔

الف[2]	ب ت ث	ج ح خ	د ذ	ر ز	س ش	ص ض	ط ظ
۷ نقطہ	۹ نقطہ	۵ نقطہ	۲ نقطہ	۳ نقطہ	۲	۴	۱۱

ع غ	ف ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۵	۴	۱۵	۱۰	۴	۹	۱۲	۵	۹

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اس قدر نقاط رکھتا ہے تو اب دوسری بات معلوم کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور ان میں سے حرف مکرر کو طرح کر کے باقی کے نقاط معلوم کر کے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطہ ٭ موہوم جو ہر فرد کا حکم رکھتا ہے۔ اور حرف مرکب مثل بدن کے ہے اور رقم حرف (یعنی ہیئت حرف) مثل روح کے ہے جیسا کہ بغیر جوہر فرد کے حرف مرکب نہیں ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہے۔ ہاں روح اور جسم دونوں کے ملنے سے بند کونی و الٰہی محکم ہو جاتے ہیں۔ اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہیئے واضح ہو کہ ہر دعوت میں نو نو شرائط ہیں۔ مگر اس دعوت میں نصاب تکرار۔ نوھم[3] تین ہی ہیں۔ چاہیئے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیہ کلام ربانی اور اس کے بعد پانچوں اسم۔ اور آخر میں یاغیاثی ملا کر اس طور پر پڑھے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا

[1] یعنی تمام مراتب الٰہی میں اپنے کو پاتا ہے۔ اور غیر کو اصلا درمیان میں نہیں دیکھتا ہے۔ ۱۲ کشف الاسرار۔

[2] واضح ہو کہ یہ قسم خط کوفی پر مبنی ہے۔ کیونکہ یہ خط تمام خطوں کی اصل ہے ۱۲۔ کشف الاسرار۔

٭ موہوم شمار میں زیادہ کرے کیونکہ نقطہ ٭

حَیٌّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ تین سو اکسٹھ بار پڑھے۔ پانچ اسم کی نصاب مرتب ہوئی بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی۔ لیکن صحیح یہی ہے کہ چہل اسماء کو بہ ترتیب مذکور پڑھے گا نصاب مرتب ہو جائے گی۔

سند استخراج دعوت | سند دعوۃ ہر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پر دس ہزار اور وصل پر ہزار اور موافق رقم حروف۔ اصل وصل ان چاروں کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کر کے خلوت میں پڑھے تمام اسرار وحدانیت اللہ تعالیٰ کی عنایت سے صاحب دعوت پر مکشوف ہوں گے۔

دعوۃ اسم اوّل سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ اس اسم میں سترہ حروف غیر مکرر ہیں۔ بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب سترہ حروف اصل ایک لاکھ سترہ ہزار اور بحساب چھبیس[1] حروف وصل چھبیس ہزار اور بحساب ارقام حروف اصل و وصل دو ہزار تین سو پینسٹھ جملہ اعداد مذکور تین لاکھ بیالیس ہزار تین سو پینسٹھ ہوئے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا تو ہر روز کا ورد آٹھ ہزار پانسو انچاس ہوا۔ پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے اُن کو آخر روز میں بڑھانا چاہیئے تاکہ تعداد پوری ہو جائے باقی اسماء کا طریق اسی پر قیاس کر لیوے۔

آٹھویں فصل دعوۃ حقی کے بیان میں

جو غواص کہ دریائے توحید کی پیراکی چاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی اور بحر قدم سے گوہر نفیس بے قیمت اور لآلی بے نقص سے اپنا دامن پر کر کے باہر آنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ خزانۂ دعوت حقی جو عین واصل الی الحق ہے حاصل کرے خالصاً

---

[1] واضح ہو کہ جو حروف غیر مکرر استخراج کئے ہیں ان کے حروف وصلی چھبیس سے بہت زیادہ ہوتے ہیں، معلوم نہیں کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے چھبیس کس قاعدہ سے نکالے ۱۲ مترجم عفی عنہ

مخلصاً اللہ تعالیٰ سبحانہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقت الیقین کا اس پر مکشوف ہو۔ سالک کو چاہیئے کہ سوائے توجہ حق کے دوسری طرف خیال نہ دوڑائے ورنہ اسم کی رجعت اس پر رجعت کرئی۔ واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطن ہیں ویسے ہی اس دعوت کے بھی بطن ہیں جس کو سعادت اصلی نصیب ہے اسی کو یہ دعوت نصیب ہوتی ہے اور کمال حق جیسا کہ حق ہے ظاہر ہوتا ہے للدّعوۃ ظہر وبطن ولکل حرف یکون ثمانیہ وعشرون ولکل بطن۔ مشاہدۃ الحق یرفع حجابہ من مرتبۃ الی مرتبۃ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا ہو الحق۔

اور دعوات نوطرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت کے لیے ہیں اور یہ دعوت خاص حق کے پہچاننے کے لیے ہے جیسا کہ حق ہے ظاہر ہو اور اس دعوت میں دو دعوتیں اور ہیں ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ ہر ایک کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا۔

طریق شرائط ہر سہ دعوت - عروجِ ماہ روز پنجشنبہ۔ بترتیب مذکورۂ سابق غسل و دوگانہ ادا کرے اس کے بعد ایک[3] جگہ پر بہ نیت نصاب چار ہزار چار سو چوالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ روز جمعہ بہ ترتیب مذکورہ شروع کرے۔ اور سات دن ہزار بار ایک[4] مکان میں پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان میں اور بہ نیت قفل بروز شنبہ ایک مکان میں اوّل درود شریف اور فاتحہ اور آخر میں اخلاص اور درمیان میں اسم اعظم ننانوے بار پڑھے اور بہ نیت دورِ تمام شرائط مذکورہ کے اعداد کو دو چند کر کے پڑھے اور بہ نیت بذل سات ہزار بار اور بہ نیت ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے۔

---

[1] یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی سے ہے ہر حرف حروف تہجی کے لیے اٹھائیس بطن میں مشاہدہ حق ہے کہ اٹھاتا ہے پردے کو مرتبے سے دوسرے مرتبے کی طرف اور نیز خلقت سے طرف حق کی بس نہیں ہے خلق مگر وہی حق ہے ۱۲ [2] یعنی کمال ذاتی اور کمال اسماء علی وجہ التحقیق معلوم کرے ۱۲ [3] یعنی ایک جلسہ میں پڑھے ۱۲ [4] یعنی ہر روز وظیفہ کو ایک ہی جگہ پڑھے۔ ۱۲۔

سند دعوۃ حقی۔ اسم میں جتنے حروف ہوں ان سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر ان کے عدد نکال کر ۹۹ دنادے روز تک ہو کل سماعی کے ساتھ ملا کر پڑھے۔

فائدہ مترجم عفی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنے لغت میں جاننے کے ہیں اور اصطلاحی معنے حضور عند المدرک یعنی ایک شئے کا ذہن میں آجانا اور یہ تین قسم پر منقسم ہے۔ اوّل علم الیقین کہ وجود شئے بطریق تواتر معلوم ہو۔ دوم عین الیقین کہ باوجود متواتر معلوم ہونیکے بچشم خود دیکھے اور معلوم کرے سوم حق الیقین کہ باوجود معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اوپر نمایاں ہوں مثال جیسے آگ کا سوزان ہونا مثلاً کوئی شخص کہے کہ آگ کا کام جلا دینا ہے تو یقین کیا جائے گا۔ کہ بے شک آگ جلانیوالی ہے اس کا نام علم الیقین ہے۔ اگر کوئی چیز آگ میں جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اس کو عین الیقین کہیں گے کیونکہ فقط اس شخص کے قول ہی پر عمل نہیں ہوا بلکہ اپنی آنکھ سے بھی دیکھا یہ درجہ اوّل سے بڑھ کر ہے۔ اور اگر خود آگ میں گرے اور اس کے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اس کو حق الیقین کہیں گے۔ یہ درجہ سب درجوں سے افضل ہے اور اس میں کسی طرح کے شک وشبہہ کو اصلاً دخل نہیں اور دوسری مثال یہ بھی ہے کہ جب کسی شئے کو آگ میں ڈالا جائے اور آگ کے آثار اس پر مترتب ہوں اور وہ شئے مثل آگ کے سرخ اور شعلہ خیز ہو تو حق الیقین ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ معاینہ مع ظہور آثار ہے اور اصطلاح متصوفین میں حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین میں بصفت احدیت مشاہدہ کرنے کو کہتے ہیں۔ اور اس جگہ یہ مراد ہے کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اسی کا سر ہے ایک درجہ علم کا اور بھی ہے جس کو حقیقۃ الیقین کہتے ہیں وہ اس وقت متحقق ہوتا ہے جب سالک حقیقت حق کا مقام عین میں بصفات احدیت مشاہدہ کرتے کرتے خودی سے نکل جائے۔ اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے۔ ۱۲

⟵⟶

ہر آیتی کشیدن بست وہشت بطن حروف تہجی مع الارقام

حرف	بطون	کل مجموعہ
الف	الف لام فی الف میم بے لام فی بی میم بی	۸۸۴
بی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۲۷۲
تی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۶۷۰
ثی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۵۷۰
جیم	بی میم بی لی میم بی بی بی میم بی بی	۲۴۳
حی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۲۷۸
خی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۸۷۰
دال	الف لام لام فی الف میم الف میم بی	۸۰۰
ذال	الف لام لام فی الف میم الف میم بی	۱۴۹۶
ری	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۴۷۰
زی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۲۷۷
سین	بی نون بی واو نون بی الف داو واو نون	۵۹۲
شین	بی نون بی واو نون بی الف واو واو نون	۸۳۲
صاد	الف دال لام فی الف لام الف میم بی	۸۰۵
ضاد	الف دال لام فی الف لام الف میم بی	۱۵۱۵
طی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۲۷۹
ظی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۱۱۷۰
عین	بی نون بی واو نون بی الف داو نون و	۶۵۱
غین	بی نون بی واو نون بی الف واو نون و	۱۵۸۱
فی	بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی	۳۵۰
قاف	الف فی لام فی بی الف میم بی بی لام	۸۷۵

کاف	الف نی لام فی یی الف میم یی یی لام	۷۹۵
لام	الف میم لام فی یی میم الف میم یی یی	۷۸۴
میم	یی میم یی یی میم یی یی یی میم یی یی	۵۲۰
نون	واو نون الف واو واو نون لام فی الی	۶۶۰
واو	الف واو لام فی الف واو الف میم یی	۴۴۳
ھی	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۷۵
یی	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۸۰

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہیں جن کے اعداد بھی لکھے گئے ہیں تمام اسمائے عظام کے اس سند پر عدد نکال کر عمل کرے چنانچہ ارقام اسم اوّل باعتبار بست وہشت بطون ستائیس ہزار چار سو چونتیس ہیں پس ننانویں ۹۹ روز تک متواتر مع موکل سماعی اس سند کے ساتھ پڑھے یَا هُنُوَاكِيْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جما دیا اور اس کے اعداد لکھ کر اس کا مجموعہ بھی بتایا۔ مگر کوئی قاعدہ بطوں نکالنے کا شیخ علیہ الرحمۃ نے نہیں لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہے اور فی زماننا ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہیں۔ لہذا ضرور ہوا کہ اسکے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جائے تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور بآسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال لے۔

قاعدہ بطون حرف معلوم کرنے کا

واضح ہو کہ عاملوں نے اٹھائیس حرفوں کے لئے جدا جدا ہندسے سوائے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہیں وہ یہ ہے کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہیں اس طرح اوّل جلی قلم یا سرخی سے لکھتے ہیں۔ اور اس کے نیچے اس کا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہیں پھر اس اسم میں سے اوّل حرف کو چھوڑ کر باقی

کا اسم لکھتے ہیں اور اس کے نیچے بھی جمل کے رو سے عدد لکھتے ہیں اسی طرح اس
دوسرے اسم میں سے بھی حرف اوّل کو چھوڑتے جاتے ہیں اور باقی کے اسم اور اعداد
جمل کو لکھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عدد جو اسمِ جلی کے مقابل حاشیہ پر لکھا ہوا ہے
پورا ہو جائے اور حرف اٹھائیس ہو جائیں اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے
زیادہ نہیں جو حرف کہ ان کا نام دو حرفی ہے تعداد مذکور ان میں تیرہ ہے اور وہ بارہ
حرف ہیں ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ ی اور جن حروف کے اسماء سہ حرفی ہیں
ان میں سے چار حرفوں دال ذال صاد ضاد میں نو درجے تک عمل مذکور کرتے ہیں
اور دو حرفوں یعنی ج اور م میں گیارہ درجے تک اور دس حرفوں میں یعنی الف س
ش ع غ ق کاف ل ن و میں دس درجہ تک باب زیادہ سمجھ میں آنے کے واسطے
ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہیں مثال اوّل ا اس کا نام الف ہے اور عدد اس کے
۷۸۴۔ اس طرح پر۔

الف لام فی الف میم یی لام فی یی میم یی (۷۸۴) کل مجموعہ

اسم اوّل تین حرفوں کا ہے ا ل ف اس میں سے الف کو چھوڑ کر دو باقی
کے اسماء نشان اوّل اور نشانِ دوم کے نیچے لکھے ہیں مع اعداد جمل ان کے نیچے۔
نشان اوّل کے نیچے کا اسم بھی سہ حرفی ہے ل ا م اس میں سے ل کو چھوڑ
کر دو حرف باقی ا م اسماء نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھے ہیں۔
نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے ف ی اس میں سے ف کو چھوڑ کر
باقی کا اسم نشانِ پنجم کے نیچے لکھا ہے۔
نشان سوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے یعنی ا ل ف اس میں سے ا کو چھوڑ کر
دو باقی کے اسماء نشان چھ اور سات کے نیچے لکھے ہیں۔
نشان چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اسمیں سے م کو چھوڑ کر
باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ اور نو کے نیچے لکھے ہیں۔
نشان پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اس میں سے اوّل کو چھوڑ کر

دوم کا اسم نشان دس کے نیچے لکھا ہے۔ اور تعداد جمل ان نشانات کے نیچے کے اسمائی مع لفظ الف کے ۷۸۴ ہے۔

دوسری مثال ب جس کا بطون ۲۷۲ ہے۔ اسی طرح پر۔

بی یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ یٰ (۲۷۲) کل

اسم بے نشان دو حرفی ب ی ہے اس میں سے ب کو چھوڑ کر ی کا اسم نشان، اوّل کے نیچے لکھا نشان ایک کے نیچے کا اسم بھی دو حرفی ی ی ہے اس میں سے اوّل کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان دوم کے نیچے لکھا نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے اوّل کو چھوڑ کر دوسری کا اسم نشانِ سوم کے نیچے لکھا۔ اسی طرح کئے گئے یہاں تک کہ تیرہ مرتبہ ہو گئے جن کے اعداد جملی کا مجموعہ ۲۷۲ ہو گیا جو ب کا بطون ہے۔

تیسری مثال ج اس کا بطون ۴۸۳ ہے۔

جیم یی میم یا یی میم یی یی یی میم یی یی (۴۸۳) کل

اسم ج نشان سہ حرفی ہے ج ی م۔ ج کو چھوڑ کر باقی کے اسماءِ نشانِ اوّل اور دوم کے نیچے لکھے ہیں نشان اوّل کے نیچے کا اسم دو حرفی، ی ی اس میں سے اوّل کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان تین کے نیچے ہے نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اس میں سے م کو چھوڑ کر دو باقی کے اسماء نشانِ چہارم اور پنجم کے نیچے لکھے ہیں نشانِ سوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اس میں سے اوّل کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان چھ کے نیچے لکھا ہے اسی طرح نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے۔ اس میں سے اوّل کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان سات کے نیچے لکھا ہے نشان پنجم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ی م ہے اس میں سے م کو چھوڑ کر دو باقی کا اسم نشان ہشتم اور نہم کے نیچے لکھا نشان ششم کے نیچے کا اسم دو حرفی ی ی ہے اوّل کو چھوڑ کر دوسرے کا اسم نشان دہم کے نیچے ہے۔

نشان ہفتم کے نیچے کا اسم مثل مذکورہ بالا ہے اس کے حرف دوم کا نشان

گیارہ کے نیچے ہے یہاں تک گیارہ مراتب ہوئے جنکی تعداد جمل ۸۴۲ ہے۔
چوتھی مثال د دال الف لام لام الف میم الف میم یی (۸۰۰) کل

جو بطون دال کا ہے۔ اسم دال نشان سہ حرفی ہے دال اس میں سے د کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان ایک اور دو کے نیچے لکھا۔

نشان ایک کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے ا ل ف اس میں سے ا کو چھوڑ کر ل ف باقی کا اسم نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھا نشان دوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے ل ا م اس میں سے ل چھوڑ کر باقی کے اسماء کو نشان پنجم اور ششم کے نیچے لکھا ہے نشانِ سوم کے نیچے کا اسم بعینہٖ مثل سابق ہے اس کے دو حرفوں کے اسم نشان سات اور آٹھ کے نیچے ہیں۔

نشانِ چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ف ی ہے اس میں سے ف کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشان نہم کے نیچے ہے۔ یہاں تک کہ مجموعۂ جملی ان مراتب کا مع اعداد اسم دال بے نشان کے ۸۰۰ ہو گیا۔ ان مثالوں میں سے اوّل میں دس مراتب اور دوسری میں تیرہ اور تیسری میں گیارہ اور چوتھی میں نو ہیں بارہ مراتب کا کوئی حرف نہیں اور حرف نون اور عین اور غین میں کچھ تصرف اور بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً ع کو اس طرح لکھیں گے۔

عین ی نون یی واو نون یی الف واو نون ی (۶۵۱) کل

اس میں چار نشانوں تک تو بموجب قاعدۂ گزشتہ ٹھیک ہے جس کی انتہا نشانِ ہشتم پہنچتی ہے۔ اگر نشانِ پنجم کے نیچے کے اسم کو جو سہ حرفی ن و ن ہے بطور سابق لکھیں تو واؤ نون ہونا چاہیئے لیکن تعداد اصل بطون ۲۸ حرف سے دو حرف اور اعداد میں ۶۵۱ سے سات اعداد بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے نون کو لکھ دیا کہ تعداد حروف پوری ہو جاوے اور یہی حال غین میں ہے۔

اور حرف ن میں تصرف اس طرح ہے کہ اس کی صورت یوں مندرج ہے۔

نون واو نون الف واو واو واو نون لام فی الف (۶۶۰) کل

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہے اور چوتھے نشان کے نیچے کے اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کریں تو الف واؤ ہونا چاہیئے۔ مگر چونکہ عدد بطون اس حرف کے ۶۶۰ ہیں اور مجموعہ اعداد نشان ہشتم تک ۶۲۹ ہے تو صرف ۳۱ عدد کی کسر ہے۔ اس لئے اسم الف کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کئے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب میں ہے کہ آخر کو بجائے اسم دو حرفی اسم لی ہر کے صرف اسم ی، لکھتے ہیں۔

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حروف کے شیخ علیہ الرحمتہ نے طریق استخراج موکلات روحانی اسمائ لکھا ہے مگر وہ اس قدر دقیق اور مبہم ہے کہ فہم اس کے تمام ادراک سے قاصر ہے اور جو اصطلاحات اس میں درج ہیں شاید شیخ کے زمانہ میں ان کے جاننے والے بکثرت ہوں گے۔ اس لئے ان اصطلاحوں کی تصریح اور تشریح کی ضرورت شیخ کو نہ ہوئی۔ مگر اس زمانہ میں وہ اصطلاحات محتاج توضیح و تلویح ہیں۔ کیونکہ فی زماننا ماہرین اس فن کے مفقود ہیں نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات میں پائی جاتی ہے جو تکسیر وغیرہ کے جزو کل اعمال اور قواعد اور اصطلاحات کی تعریف پر حاوی ہو جس سے مدد لے کر اس مرحلے کو طے کیا جاوے مجبوری کے باعث معذوری ہے۔ ہاں عاجز (مترجم) نے اس فن کی بعض کتابیں جہاں جہاں سنی ہیں وہاں سے طلب کی ہیں۔ اگر وصول ہو گئیں اور مقصد ان سے حاصل ہوا تو چونکہ اس کی تکمیل تک ایک وقت درکار ہے۔ اور موجب حرج کار، کتاب کے ضمیمہ میں اس قاعدہ کو بھی شامل کر دیگا۔ ورنہ مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ، لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ، پر عمل کرے جن جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہو گا کر دیا جاوے گا۔ چنانچہ اس بحث (یعنی استخراج موکلات روحانی) کو بالفعل ملتوی رکھ کر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔

نویں فصل دعوۃ اویسیہ کے بیان میں

اگر عامل اسمائے عظام[1] یا اسمائے حسنٰے وغیرہ کی دعوۃ دینی چاہے تو اس کو چاہیے کہ اسم کے اعداد نکال کر بارہ پر طرح کر کے جو باقی رہے اس کو اسی برج سے شمار کرے وہی برج اس اسم کے موافق ہوگا اور اُس برج کی جو خاصیت ہوگی خواہ آتشی خواہ بادی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہوگی ایسے ہی صاحب دعوت بھی اپنے نام کے اعداد مع اعداد اسم صاحب حاجت نکال کر بارہ پر طرح دے اگر دونوں کے برج موافق ہوں یا خاصیت میں موافق ہوں اس عدد کو لے اور اسی کے موافق پڑھے اور اگر اسم خاصیت بادی میں ہو اور خود آبی یا خاکی میں تو باعث ہلاکت ہے اس وقت اس کو لازم ہے کہ اپنے اسم کی تعداد باقی ماندہ کو دوچند کر کے پڑھے۔ اور اگر کوئی بحاجت غیر یا بہ نیت کشف قلوب یا اس قبیل سے دعوت دینی چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اسی بُرج کی ساعت میں جس میں خاصیت اسم اعظم واقع ہوئی ہے شروع کرے اور بعد طرح دوازدہ گانہ جو کچھ اسم اعظم اور نام صاحب دعوت سے باقی رہا ہو اس کے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہیں تو بارہ روز بارہ ہزار اگر گیارہ روز ہر روز گیارہ ہزار بار پڑھے وقس علی ہذا اور جس برج سے اسم شروع کیا ہے اسی بُرج میں تمام کرے اور اس اوّل و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے اور اپنی جاہ و عظمت کی ترقی کا خواہاں ہو اور مرید و معتقد بہت سے ہوں اور تمام خلق ثنا گو ہو تو اس کو چاہیئے کہ اسم اعظم کو اپنے اسم کے برج سے شروع کرے جیسا کہ سند اسم اعظم میں مذکور ہے اگر کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہوگی یا تفاوت واقع ہوگا تو رجعت ہوگی۔ اس دعوۃ میں یہی شرائط ہیں اور شرائط کی محتاج نہیں۔

---

[1] جیسا کہ شیخ علیہ الرحمۃ آگے بیان فرماتے ہیں ۱۲ مترجم

دسویں فصل دعوۃ مجموعہ خمسیہ کے بیان میں

اس دعوت میں سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہیں ہے (جیسا کہ پچھلی دعوتوں میں نصاب زکوٰۃ عشر قفل وغیرہ تھی) کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے دوستوں کے لئے اس دعوۃ کو سریع الاجابت مقرر فرمایا ہے۔ جو طالب صادق دعوت مجموعہ ادا کرے تو اس کو چاہیئے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے۔ یا حجرہ یا کنارۂ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس میں دعوت دے اگر ان میں سے کوئی جگہ میسر نہ ہو تو کسی خالی گھر میں آدھی رات کو حضوری دل کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد مقہوری کے لئے دو بار مہمات کے لئے تین بار اور خلاصی محبوس کے لیے چھ بار اور غائب کے آنے کے لیے سات بار اور رہزنوں کے دفعیہ کے لیے آٹھ بار اور خلائق کے دلوں میں محبت ہونے کے لیے نو بار پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہونگی۔

ایضاً۔ ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازدہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق خمسہ متحیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرف اسمائے عظیم زیادہ ہو۔ اور اسم کی رجعت اس پر عائد نہ ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہیں رکھتا تو اس کو لازم ہے کہ اکتالیس روز تک مجموعہ اسمائے عظیم کو بوقت شب بلاناغہ پڑھا کرے خدا چاہے تصرف ظاہری و باطنی اس کو نصیب ہو۔ لیکن سند دعوت خمسیہ ضرور معلوم کرے۔ اگر صاحب حاجت کو بروز شنبہ کوئی حاجت پیش آئے تو اس کے حصول کے لیے سُبُّوحٌ سے یَا حَیُّ تک پانسو بار پڑھے۔

اگر یک شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا قَیُّوْمُ سے یَا بَارُّ تک پانسو بار پڑھے اگر دو شنبہ کو کوئی مہم درپیش آوے تو یَا کَبِیْرُ سے یَا نَقِیًّا تک پانسو بار پڑھے۔

اسی طرح سہ شنبہ کو یَا حَنَّانُ سے یَا رَحِیْمُ تک پانسو بار پڑھے خدا چاہے اس کا مقصود حاصل ہو۔

اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا تَامُّ سے یَا مُعِیْنُ تک پانسو بار پڑھے۔

اگر پنجشنبہ کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یَا حَمِیْدُ سے یَا مُبْدِئُ تک پانسو بار پڑھے۔
اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا نُوْرُ سے یَا جَلِیْلُ تک پانسو بار پڑھے۔
اور جس شب کو کوئی مہم پیش آوے تو یَا مَحْمُوْدُ سے یَا غِیَاثِیْ تک پانسو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم سرانجام پائے گی۔ اور حاجتیں روا ہونگی۔

مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر اس کی سنداس طور پر لکھی ہے کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے اور بعض مشائخ یوں فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ عشرہ اخیرہ ماہ شعبان سے لیکر آخر روز ماہ رمضان تک مع الشرائط والخلوۃ ہر روز ایک اسم ایک ہزار ایک بار پڑھے اگر اس مدت میں دو ایک اسم باقی رہ جائیں تو ان کو آخر روز میں پورا کرلے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد تین یا سات یا نو یا بارہ یا چالیس روز تک بعد دکبیر اپنی حاجات کے لئے صبح صادق اور کاذب کے درمیان مع اعتصام واختتام پڑھے بے شک حاجتیں روا ہوں گی۔ **اعتصام یہ ہے۔**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ الخ

اختتام اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ اِيْمَانًا وَّاَمَانًا مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّيْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِالسُّوْءِ وَاَنْ تُصَرِّفَ قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰى خَيْرِ مَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّيْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **دعاء استجابۃ** يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ فَوَّضْتُ وَتَوَكَّلْتُ

اُمُوْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

گیارھویں فصل دعوۃ کبیرہ کے بیان میں

جو غواص کہ دریائے دعوت سے گوہر بے بہا نکالنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہو کر اس دریا میں آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا دامن پر کر کے باہر لائے ۔ اکثر مشائخ دعوۃ کبیرہ کا عمل کرتے ہیں اور اپنی مراد کو بھی پہنچتے ہیں لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے کیونکہ اذا فات الشرط فات المشروط قول اکابر ہے اس کتاب میں جو کچھ اعمال نقل کئے گئے ہیں بعض تو بزرگان زمانہ سے منقول ہیں اور سنے گئے ہیں اور بعض اپنے مجاہدات و ریاضات کے مشاہدہ سے اور بعض الہام ربانی اور فیوض یزدانی سے غرضکہ یہ اعمال سب بالہام ربانی لکھے گئے ہیں اس دعوۃ کی تاثیر حضرت سلطان الموحدین سے منقول ہے ۔ اور انہوں نے شیخ علی شیرازیؒ سے اور انہوں نے اپنے پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام اتمام کو پہنچا وے اور وقت سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اس کے تصرف دینا چاہے تو اس کو اجازت دے دے بے شک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہو جائے گا ۔ اسی طرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہے گا ۔

واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اس کی شرائط مختصر بیان کی ہیں ۔ لیکن مختصر میں فائدہ بھی مختصر ہے ۔ اور کثرت میں فائدہ بھی بکثرت ہے ۔ جب کہ قاری بعد اتمام شرائط جنکا بیان آگے آئے گا حامل اور متصرف ہو تو چاہیئے کہ اسمائے عظام کے اسرار سے واقف ہو امام فخر رازی اپنی کتاب سرّ مکتوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہم السلام کے لئے **مجموعہ چہل اسماء** سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا ۔ جو وہ پڑھا کرتے تھے ۔ اسی وجہ سے ان کو چہل اسماء کہتے ہیں جبکہ

ہمارے سردار محمد صلی علیہ وسلم خاتم النبیین کا ظہور ہوا تو انکے لئے اللہ اسم ذات ہوا جو پچھلوں کے لئے اسماء ذاتی تھے۔ وہ آپ کے لئے اسمائے صفاتی ہوئے فقط اب یہ بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جوان ناموں کا ترجمہ عربی زبان میں ہے۔ اور اب انھیں کو چہل اسماء کہتے ہیں اور وہی پڑھے جاتے ہیں۔ آیندہ تفصیل کے ساتھ ہر ایک اسم کے تحت میں بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریق شرائط مثلاً اگر اسم میں بیئنی حرف ہوں تو ہر حرف پر ہزار لے۔ اور اس مجموعہ الوف کو بیس میں ضرب دے تو نصاب مرتب ہو اور اس کے نصف سے زکوٰۃ اور اس کے نصف سے عشر اور قفل دس ہزار دو مرحل دس برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار اس کے بعد بہ نیت دعوت بیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار پڑھے۔ اور جس قدر اس اسم کی دعوت کے شرائط ہیں قفل۔ بذل ختم کی تعداد لکھی ہے اسی قدر اور اسمائے عظام میں ہے۔ کیونکہ بزرگوں سے اسی طرح سنا گیا ہے دعوت اسم اوّل یا ھو اٹیل یا ھو اکیل بحق شتخیثا تفسیرہ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ اس اسم میں چھیالیس حرف ہیں بقاعدۂ مذکور تعداد اس کی اکیس لاکھ سولہ ہزار بہ نیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بہ نیت زکوٰۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بہ نیت عشر دس ہزار بہ نیت قفل دو مرحل دس برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اس کے بعد بہ نیت دعوت چھیالیس روز تک چھیالیس ہزار بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے۔

فائدہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے۔ تو ان کے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے جب آپ دنیا میں آئے تو بہت حیران و پریشان پھرتے رہے اور ایک مدت گریہ و زاری کرتے رہے جس وقت حق تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم کیا۔ اور نظر رحمت سے دیکھا تو آپ نے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھ کر اس اسم کو قوت باطنیہ سے

دریافت فرمایا۔ اور پڑھنا شروع کیا اس کی برکت سے آپ کی نظر عالم بالا پر پہنچی اور اپنے مقام کو معاینہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا تاسف دل سے یکایک برطرف ہوا۔ اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپ نے اس کو زیادہ پڑھنا شروع کیا۔ جب اجابت کامل ہوئی مؤکل حاضر ہوئے ہیں اور انہوں نے آپ کو سب آداب سکھائے۔ پس جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے اور اس کی بدولت آپ اپنی مراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام میں کوئی مشکل واقع ہوتی آپ ان موکلوں سے دریافت کر لیتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی پرورش فرمائی ہے

موکلات اسماء اربعین جو ہر پیغمبر پر ظاہر ہوئے ہیں۔ ہر اسم کے تحت میں لکھے جائیں گے۔ اس اسم کے چار مؤکل یہ ہیں یارھطیال واذدارعد وذرحن اگر عامل اجابت میں توقف دیکھے تو یہ اسم مع اس اسم کے اور موکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ہو اس کی سند اس طور پر ہے یَارِھْطِیَالُ دَاذَرْ دَعْوٍ کُوذَرخٍ بحق شتخبثا ۱۲

شرح سرّ مکتوم امام فخر الدین رازی۔

(۲) یَا اِسْرَافِیْلُ بحق شَمُوطِیثَا تفسیرہ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کا ظہور دنیا میں ہوا اور ہوشیار ہوئے ایک دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے یکایک کیا دیکھتے ہیں کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہے۔ جب آپ نے بامداد الٰہی فیض باطنی سے اس ذکر کو دریافت کیا۔ اور اچھی طرح معلوم کر لیا۔ تو خود بھی اس ذکر میں مشغول ہوئے اور پڑھنا شروع کیا۔ وہ ذکر یہی اسم تھا جس کا ورد آپ نے کیا ایک روز چار فرشتے بصورت انسان آپ کے پاس آئے اور بیٹھے رہے آپ کو ذکر کی مشغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون آکر بیٹھا۔ ایک ساعت کے بعد خود ہی ان موکلوں نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہیں۔ حسب ارشاد الٰہی اس اسم کی برکت سے آپ کے مسخر ہوئے۔ جس معجزہ کی تکمیل کے لیے آپ اس اسم اعظم کو پڑھیں گے ہم فوراً اس کی تکمیل کریں گے۔ یا جس

یا جس کام کے لئے آپ ارشاد فرمائیں گے بجا لائیں گے۔ نام ان مؤکلوں کے یہ ہیں حنطش تغیر یال خردیال۔

(۳) یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ مَعْزُوْسَیٰ تفسیرہ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اس کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے باذن الٰہی اس اسم کو پڑھا موکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزات نبوت کمال کو پہنچائے فقط ان کے نام اس اس تفصیل سے ہیں تمنسیائیل عغزیائیل حجزقیائیل عقہیائیل۔

(۴) یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ طَمْطَفْتُوْنَ تفسیرہ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَہٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب مؤکل اس کے بصورت انسان آپ کے پاس حاضر ہوئے اور طرح طرح کے آداب ظاہری و باطنی اور معرفت نبوت سے آگاہ کرتے اور آپکی محافظت کرتے لیکن آپ نے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہیں جب اس اسم کی قرأت کمال درجہ کو پہنچی انہوں نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے تابع ہیں انسان نہیں ہیں فرشتے ہیں آپ جس کام یا جس معجزہ کے انصرام کے لئے اس کو پڑھیئے گا فوراً اس کام کو انجام دیں گے۔ ان کے نام اس تفصیل سے ہیں۔

اُرْقِ مَنْیُفْتُوْیَائِیْلُ ھَوْمِیَائِیْلُ ددق صفیقائیل موسیائیل

۵ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ خَشْبَنُوْخَ تفسیرہ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کو باذن الٰہی اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو آپ اسکی دعوت میں مشغول ہوئے۔ بعد تکمیل تین موکل حاضر ہوئے آپ کو آب حیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام کیا فقط اور یہ مؤکل محافظ آب حیات کے ہیں جن کے نام یہ ہیں تبتشیائیل ذکریائیل کشفف جو کوئی اس اسم کی دعوت دے گا زمرۂ اولیاء اللہ لا یموتون میں داخل ہوگا۔ اور برگزیدہ درگاہ الٰہی ہوگا۔

(۶) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ مَتُوْقَبْ تفسیرہ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو

باذن الٰہی پڑھنا شروع کیا چار مؤکل حاضر ہوئے اور آپ کے مسخر ہو کر معجزات نبوت کے استعمال میں مصروف ہوئے فقط ان مؤکلوں کے نام اس تفصیل سے ہیں۔ اٰمبیق تخمریو نتشیاں ۔ بیتخمریہ

(۷) یا ذ نما ئیلُ بحق حجطوکؤ تفسیرہ یَا اَحدُ الباقِیُ اَوّلَ کُلِّ شَیٍٔ وَ اٰخِرُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو پڑھا باذن الٰہی مؤکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزہ نبوت کو بجالائے۔ فقط مؤکلوں کے نام یہ ہیں قتیاپ مزدمیاپ ۔

(۸) یا دردائیلُ بحق ضیحبن تفسیرہٗ یَا دَائِمُ بلا فنا ولا زوال الملکہ وبقائہ اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے حسب ارشاد الٰہی پڑھا ئیں موکل حاضر ہوئے انہوں نے احوال باطنی سے آپ مطلع کیا اور معجزۂ نبوت کی تکمیل کی فقط نام ان مؤکلوں کے اس تفصیل سے ہیں بزدیاپ سلشیاں صخریاپ

(۹) یا اجمائیلُ بحق کغلعف ارغشن تفسیرہٗ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلا شَیٌٔ کَمِثْلِہٖ اس اسم کی دعوت ادریا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب باذن الٰہی آپ نے اس اسرار کو دریافت فرمایا مدہوش ہو گئے کئی مہینے کے بعد ہوش میں آئے تو آپ نے دیکھا کہ چار موکل بصورت آدم میرے پاس موجود ہیں اور میری محافظت و پرورش کرتے ہیں انہوں نے پوچھا کہ اے ادریا تم نے کیا دیکھا تھا جو مدہوش ہو گئے تھے کہ میں نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہیں کر سکتا پھر انہوں نے کہا کہ یہ سب اس اسم مبارک کا طفیل ہے جو تم پڑھا کرتے ہو۔ ہم اس کے مؤکل ہیں پوری ماہیت تم نے نہیں دیکھی ورنہ خود از خود رفتہ ہو جاتے ۔اب ہم تمہارے مسخر ہیں اور ہر کام کے لئے موجود ہیں۔ وہ موکل آپ کے پاس رہتے اور حالت باطنی سے مطلع کرتے رہتے اور جو معجزہ ان سے طلب کرتا اس کا انصرام کرتے ۔فقط نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ حفوریاپ شغیاپ جنیشیاپ خیشیاپ

(۱۰) یَاجَبْرُوْیَیْلُ بِحَقِّ کَهْکَیُ وَمُسْبِطُمٌ تفسیر یَا بَارِیُ فَلَا شَیْئٌ کُفُوَهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِهٖ اس اسم کی دعوت ارمیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے مگر تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر بھی اس کو پڑھتے تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو موکل حاضر ہوتے تھے اور بامر الٰہی مسخر ہوکر معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے فقط نام ان کے یہ ہیں فَنسیَابِ تَلْعِیْنِ یَنْقِیْنِ۔

(۱۱) یَاحَرُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَامُسْتَطِیْعُ تفسیرہ یَاکَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام نے منسوب ہے۔ جب آپ نے باذن الٰہی اس اسم کی دعوت دی موکل حاضر ہوکر مسخر ہوئے انہوں نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہنچایا ان کے نام اس تفصیل سے ہیں تَزْیَابِ مُشْکَزْیَابِ قَذْیَابِ مُسْتَذْیَابِ

(۱۲) یَاجَبْرُوْیَیْلُ بِحَقِّ الْخَشْقَفُ تفسیرہ یَابَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ اس اسم کی دعوت یافث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کی دعوت دی موکل حاضر ہوکر مسخر ہوئے اور معجزۂ نبوت کو بجالائے ان کے نام یہ ہیں اَلْجِیَابُ اَضْحِیَابُ۔

(۱۳) یَاصُوْفَائِیْلُ بِحَقِّ مَیْطَرُوْنَ جُ تفسیرہ یَازَاکِی الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ اس اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے کیونکہ جب انہوں نے اس کو پڑھا اور دعوت دی موکل حاضر ہوکر مسخر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا۔ اظہار معجزات میں مدد دی فقط نام ان کے یہ ہیں هَزْمِیَابِ سَنْدِیَابِ۔

(۱۴) یَاحَرْدَنَائِیْلُ بِحَقِّ سَبْکَرِیْنَا تفسیرہ یَاکَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت موسٰے علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اسکو باذن الٰہی پڑھا۔ اور دعوۃ دی موکل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپ کو سکھائے اور معجزات کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں تَرْشِیَابِ مُوْصِیَابِ بَحْیَابِ عَنْیَابِ

(۱۵) یَاحَوْدَئِیْلُ بِحَقِّ دَنْیُوْنِیُ تفسیرہ یَانَعِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ

بِعَالُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کو پڑھا اور دعوت دی ایک مؤکل حاضر ہو کر آپ کا مسخر ہوا۔ اور معجزہ نبوت کی تکمیل میں مصروف ہوا۔ نام مؤکل کا یہ ہے مَنْغُوْاِلْ۔

(۱۶) یَا شَلْغَیْلُ بِحَقِّ دَنِیْ تَفْسِیْرُہٗ یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا

اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السّلام سے منسوب ہے۔ آپ نے باذن الٰہی اس کو پڑھا اور دعوت دی پانچ موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ اور تمام جنیان آتشی و بادی جوان موکلوں کے زیر فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوئے نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ شَایَاِلْ شُغْیَالْ نَفْصَیَالْ تَرْیَالْ۔

(۱۷) یَادُ دْیَایِیْلُ بِحَقِّ ضَیْنُوْنُ تَفْسِیْرُہٗ یَامَنَّانُ ذَاالْاِحْسَانِ قَدْعَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ

اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے جب کہ آپ کوہستان میں رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں مردہ کو زندہ کرتا ہوں اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہے کہا اے پروردگار اگرچہ مجھ کو یقین ہے مگر اطمینان قلب چاہتا ہوں مجھ کو دکھلا کہ کیونکر مردہ زندہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں آپ کے عرض کرنے کا ذکر ہے رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی یعنے اے رب دکھا مجھ کو کیونکر جلادے گا تو مردے قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ فرمایا کیا تو نے یقین نہیں کیا قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ کہا کیوں نہیں۔ لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا وَّاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ فرمایا تو پکڑ چار جانور اڑتے پھر ان کو ہلا اپنے ساتھ پھر ڈال ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا۔ پھر ان کو پکار کہ آویں تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔ پس اے طالب معلوم کر کہ یہ اسی اسم کی برکت تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معاینہ کی آپ نے اس کو بہت پڑھا ہے۔ اس لئے دو مؤکل آپکے پاس حاضر رہتے اور معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے جنکے نام یہ ہیں۔ سَمْعَیَالْ شُغْفَیَالْ

(۱۸) یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ خَمُوْنَاعُ تفسیرہٗ یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَھْبَتِہٖ وَ رَغْبَتِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت ہود پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ نام ان مؤکلوں کے یہ ہیں اِذْھِیَائِیْلُ ھَمْغِیَائِیْلُ

(۱۹) یَا مَھْکَائِیْلُ بِحَقِّ فَطْلَیْلَۃُ دَبُرْھَانُ اَغِثْنِیْ تفسیرہٗ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو پڑھا اثنائے دعوت میں دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر احوال باطنی سے آپ کو آگاہ کیا۔ اور معجزات نبوت کی استکمال کی یہی اسم عربی زبان میں حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اس کی برکت سے ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفت ذات و صفات کی سیڑھی کو عیاں کیا اس اسم کے موکل یہ ہیں تَقْشِیَائِیْلُ عَزْیَائِیْلُ ھُوْھَائِیْلُ۔

(۲۰) یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ عَمَاکِیْ تفسیرہٗ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَ یَا غِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ اس اسم کی دعوت حسام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز تمام عاشقان الٰہی سے بھی ہے اس کے مؤکل اسی ہزار ہیں چالیس ہزار بجانب عشق ہیں کہ عاشق کو زلفِ معشوق کی طرف کھینچتے ہیں اور چالیس ہزار باطنی سرگرمی میں مشغول رہتے جب کہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت میں سب مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر احوال ظاہری و باطنی سے آگاہ کیا۔ ان مؤکلوں کے نام بسبب طوالت کے نہیں لکھے گئے۔ من جملہ ان کے چند نام لکھے جاتے ہیں فَضِیَائِیْلُ جَرْمَائِیْلُ

(۲۱) یَا عَزْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَزْ اَغِثْنِیْ تفسیرہٗ یَا تَامَّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَ عِزِّہٖ اسی اسم کی دعوۃ حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور سکندر علیہ السلام نے بھی دعوۃ دی ہے اسی اسم کی برکت سے دو مؤکل مسخر تھے جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ پائمال ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیر المومنین خلیفہ دوم عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

عنہ کا بھی اسی اسم کی برکت سے تھا کیونکہ انہوں نے اس کو عربی زبان میں پڑھا تھا۔ فقط موکلوں کے نام یہ ہیں جلیوش قراطوش

(۲۲) یَارُدْیَائِیْلُ بِحَقِّ بَطْطَهُوْنَائِیْ تفسیرہٗ یَامُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت ہارون اور خضر اور دیگر پیغمبران مرسل علیہم السلام سے منسوب ہے جب ان میں سے کوئی دعوت اس اسم کی دیتا تھا تین موکل حاضر ہو کر مسخر ہوتے اور معجزہ نبوت کی تکمیل کرتے نام ان موکلوں کے اس تفصیل سے ہیں حشوش عنائیل عشلوش

(۲۳) یَالُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ مَلْخَیُوْخُ تفسیرہٗ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے بامر الٰہی اس کی دعوۃ دا ثنا دعوت میں موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کو قوی کیا۔ جو کوئی بشرائط تمام دعوۃ دے گا اسی کے مسخر ہونگے اور اس کی کرامت کو ظاہر کریں گے۔ موکلوں کے نام اس تفصیل سے ہیں تمیائیل منوفیائیل عقدیائیل۔

(۲۴) یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَیَّ تفسیرہٗ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ اس اسم کی دعوۃ حضرت الیاس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کی دعوت دی اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزۂ نبوت کو بجالائے۔ نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ ابرارزم بجدیائیل۔

(۲۵) یَارُدْیَائِیْلُ بِحَقِّ نَفُوْ تفسیرہٗ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ اس کی دعوت حضرت زکریا علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے نام ان موکلوں کے یہ ہیں ابوابوسینم یدتیائیل سمیائیل سنمیائیل۔

(۲۶) یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حِجْهَاتُ تفسیرہٗ یَا حَمِیْدَ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور نیز واصلان

حق سے بھی ہے جب کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اس اسم کی دعوت دی موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دے گا اسی طرح اسکے مُتبع ہوں گے جو کچھ کہے گا کریں گے۔ نام ان کے اس تفصیل سے ہیں۔ جَبْرَئِیْلٍ وَاَلْعَزْ نُوْنْ

(۲۷) یَا نُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ رَسْنُوْسُ تفسیرہٗ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْئَ یُعَادِلُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اثنائے دعوت میں آپ کے پاس تین موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کی تکمیل میں مصروف ہوئے نام ان کے اس تفصیل سے ہیں۔ اَذْرَیَالٍ اَتْسَامَال بَزْآمَالٍ نَخِیَالٍ نَیُوْیَالٍ۔

(۲۸) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ طَمْطَمِیْنُوْسُ تفسیرہٗ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت تساح وموح پیغمبر علیہما السلام سے منسوب ہے ہنگام دعوت میں دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے نام ان کے اس تفصیل سے ہیں بَزْوَجَالٍ یُوْخَیَالٍ

(۲۹) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ عَطِیُوْاثٍ تفسیرہٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْئٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت میں پانچ مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا انصرام کیا جن کے نام یہ ہیں صَوْرَیَالٍ دُنْیَالٍ نُبَایَالٍ اَذْرَیُمْفَتْرَوْنَ اَدِرْ رَنْسَا اَنُوْنَ

(۳۰) یَا اَرْدَیَائِیْلُ بِحَقِّ مَدْمُوْتِیْ تفسیرہٗ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب جب کہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت میں تین سو ملک اور ساٹھ ہزار مؤکل حاضر ہوئے اور جمال مبارک سے مشرف ہو کر مسخر ہوئے اور معجزۂ نبوت کو بجالائے منجملہ ان مؤکلات کے یہ دو نام لکھے جاتے ہیں سَاتِیْنَ سَخْفِیُوْن اگر کوئی شخص دعوت دینی چاہے تو ان دونوں مؤکلوں کے نام کو بھی شامل کرے۔ کیونکہ ان کی تسخیر اس کے

سارے لشکر کی تسخیر ہے۔

(۲۱) یَا حُوْلَآئِیْلُ بِحَقِّ دَاہٖ تفسیرہ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ اس اسم کی دعوۃ شمعیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوۃ میں تین موکل حاضر ہوئے اور مع اپنے لشکر کے مسخر ہوئے اور جو معجزات نبوت تھے اس کی تکمیل کی واضح ہو کہ روحانیاں اس ذکر میں مشغول ہیں ان کی تسبیح یہی ہے۔ اور ہر نور کے پردے میں بصورت نورانی کے محافظ ہیں بعض سالک جب اس مقام پر پہنچتے ہیں اُن موکلوں کی تجلی کو نور سمجھ جاتے ہیں۔ اور پھر آگے نہیں بڑھتے۔ یہی باعث ان کے عدم ترقی منازل کا ہو جاتا ہے کیونکہ وہ ایسے حسین اور نورانی ہیں کہ تمام نور میں مستغرق ہیں۔ جو سالک یہاں پہنچتا ہے ان کو دیکھ کر فریفتہ ہو جاتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک بھی موکل اپنی تجلی اس عالم کے لوگوں کو دکھلائے تمام خلق نور الٰہی سمجھ کی پرستش کرنے لگے اور سب گمراہ ہو جائیں۔ جب صاحب دعوت اس مقام پر پہنچے اس کو چاہیئے کہ اپنے تئیں نگاہ رکھے کیونکہ ہر نور سے ایک نور پیدا ہو گا جس سے یہ متعجب ہو گا اور ہر نور سے ایک نئی تجلی ظہور میں آوے گی۔ کبھی معاینہ۔ کبھی مشاہدہ۔ کبھی محویت کبھی علم کبھی حضوری ایک تجلی سے حاصل ہو گی۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔

اَسْتَا تَخِیْلُ وَتَنُوْیُوْ دھوھں دم مرھدوم۔

(۲۲) یَا نُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ مَمْنُوْنَ تفسیرہ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ اس اسم کی دعوت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی دعوت دی ہے جب آپ نے پڑھا اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت اور کرامات ولایت کی تکمیل میں مصروف ہوئے ان کے نام یہ ہیں یُجْدَاجْ بُجْتَدَہٖجْ بُجْتُدَرَجْ تَخْتَنْدَہٖجْ

(۲۳) یَا عَطْوَائِیْلُ بِحَقِّ طَاعُوْنَ تفسیرہ یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے

اور قدوسیوں کی تسبیح ہے جب آپ نے باذن الٰہی اس کو پڑھا دو موکل آپ کے مسخر ہوئے انہوں نے معجزۂ نبوت کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں :- اُجْرِیْتُ • اُطْوِیْطَلُ • بَمَدِیَّتُ • بَطُوِیَتَیْلُ

(۳۴) یَارُدْیَائِیلُ بِحَقِّ طَفَغْعَانُ تَفْسِیرُہٗ یَامُبْدِئَ الْبَدَایَا وَمُعِیْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت اسمٰعیل پیغمبر علیہ السلام نے بامر الٰہی دعوت دی دو موکل روحی کہ محافظ روح ہیں حاضر ہوئے اور مع اپنی جماعت کے مسخر ہوئے اور معجزۂ نبوت کو بجالائے اور عین القضاہ ہمدانی کو مقام قم باذنی پر پہنچایا۔ جو کوئی اس اسم کا متصرف ہوگا اس مقام پر پہنچے گا۔ ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔
سَرِیْعُوْنُ اَسْرَاضَا

(۳۵) یَاکَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ مُنْتَظِرُ تَفْسِیرُہٗ یَاجَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور بھی پیغمبروں سے منسوب ہے)۔ آپ نے جب دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور جو معجزہ نبوت خاص و عام نے چاہا اس کا انصرام کیا۔ موکل یہ ہیں حَلْمَادُوْثُ بَحِیْفُوْثُ۔ خَلْمَدُوْثُ بَحِیْفُوْنُ

(۳۶) یَارُدْیَائِیلُ بِحَقِّ اَزَلُ تَفْسِیرُہٗ یَامَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ اس اسم کی دعوۃ ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ نیز اور پیغمبروں سے بھی منسوب ہے۔ آپ کے پاس اثنائے دعوت میں تین موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ سَنْجُوْبِیَغْ ذِیْبُ دُشْکَارِبْ۔

(۳۷) یَاحَرُوْنَائِیْلُ بِحَقِّ عَضَاجُوْ تَفْسِیرُہٗ یَاکَرِیْمُ الْعَفْوُ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت مصطفےٰ اور رانوائیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر جو کچھ احکام دینی و دنیوی ظاہر و باطنی تھے کل مطلع کیا اور معجزۂ پیغمبری کا انصرام کیا۔ نام ان کے یہ ہیں۔ مَیْشُوْنُ مَیْشِیْلَیْنُ۔

ہے سے منسوب ہے اور عین القضاۃ ہمدانی نے بھی اس کی دعوت دی ہے۔ بلکہ پیغمبر اسمٰعیل علیہ السلام ...

(۳۸) یَانُومَائِیْلُ بِحَقِّ سُوْرَاجِیْ تفسیرہ یَا عَظِیْمُ ذُوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ ذِی الْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ اس اسم کی دعوت حضرت مہتر ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب۔ جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر احوال ظاہری و باطنی سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہنچے معزور نہ ہو اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ تَنْغِیْثَا تَغْزِیْزُ۔

(۳۹) یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ سُوْنَاجِیْ مُشْفِیْلَغْ تفسیر یَا تَوَّابُ الْمُجِیْبُ الْمُدَّ اِنِّیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْئٍ تَذْبَہٗ اس اسم کی دعوۃ ہابیل اور حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کو حضرت مہتر جبریل علیہ السلام نے سکھلا اور کہا اے آدم اس اسم کو یاد کر اور اس کی دعوۃ اپنے لئے لازم کر کہ اس کی برکت سے حجاب ظلوماً جہولاً دور ہو آدم علیہ السلام نے ہابیل کو فرمایا کہ اس کی دعوت میں مشغول ہو ہفت تن تیرے پاس آئیں گے لیکن ان سے کلام نہ کرنا ورنہ تجھ کو اس عالم سے لیجائیں گے ہاں اس کے دور ئیس تَمُہُوْنَ تَمَسْکُہُوْنَ ہیں جب وہ حاضر ہوں ان سے عہد و پیمان کر کہ تیرے ہر کار میں مددگار ہوں اور عالم باطنی سے آگاہ کریں۔ اور وہ ہفت تن موکل ہفت اعضا ہیں۔

(۴۰) یَانُومَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْرٍ تفسیرہ یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِہٖ وَثَنَائِہٖ نَعْمَائِہٖ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو غار حرا میں پڑھا چار موکل بصورت چار یار حاضر ہوئے اور بیعت کی بعد اس کے انہوں نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا کہ ہم چاروں اس اسم کے مؤکل ہیں ہم نے اپنی صورتوں کو آپکے اصحاب کی صورتوں پر دکھلایا ہے تاکہ آپکے دوستوں میں شمار ہوں اور آپ ہم کو دوست رکھیں اس بات کے سنتے ہی آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھ کو مطلع کرو پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپ کے مونس اور مسخر ہوئے ان موکلوں

کے نام یہ ہیں۔ مَسْبِیْغَارَثْ اَشْوَا اَشْیَرُنَا بَنَاوَتْ مُدْعِیْلُ
(۴۱) یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ دَخْنَشْ کَلْیَخْ تفسیر یَاغِیَاثِی عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِی عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَا رَجَائِی حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِی اسم دخنش کلیخ بعد تفحص کے ہاتھ آئے ہیں ورنہ کسی نسخہ میں عامل یاغیاثی کا پایا نہیں گیا۔ سب پیغمبروں نے اس سے پہلے اسموں کو پایا ہے ان سب کے پڑھنے سے جو کچھ فائدہ ظاہر ہوگا صاحب عمل پر خود روشن ہو جائے گا بیان کی حاجت نہیں۔

بارھویں فصل دعوتِ صغیرہ کے بیان میں

یہ ایک ایسی دعوت ہے کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت میں ذکر کی جائیگی پس طالبِ صادق کو لازم ہے کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھ کر عمل کرے اور جو صاحب عمل کہ سند شرائط کبیرہ یا صغیرہ یا کلیات ادا کر چکا ہے وہ ان اسمآ کا متصرف ہے جس کام کے لئے چاہے پڑھے اور جو سند شرائط سے بے بہرہ ہے وہ ان اسماء کا عامل نہیں ہو سکتا۔

سند شرائط دعوت صغیرہ یہ ہے کہ اگر اسم میں اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہوں تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے اور پھر اُس مجموعہ الوف کو اٹھارہ ہزار میں ضرب دے پس وہ حاصل ضرب بہ نیت نصاب اور اس کا نصف بہ نیت زکواۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر اور تین سو ساٹھ بار بہ نیت قفل اور دو سو بار بہ نیت دور اور مد دس برابر نصاب اور بذل سات ہزار اور ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے اس کے بعد بہ نیت سریع الاجابۃ ہر روز اٹھارہ ہزار بار پڑھے واضح ہو کہ اس دعوۃ میں بھی قفل۔ دور۔ مدور۔ بذل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہے جیسا کہ لکھا گیا۔

سند دعوۃ اسم اوّل۔ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ اس اسم میں سترہ حرف غیر مکرر رہیں پس موافق قاعدۂ مذکورہ تعداد اس

کی دولاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب اور اسکا نصف ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو
بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہتر ہزار دو سو پچاس بہ نیت عشر اور قفل تین
سو ساٹھ بار اور دور مدور برابر نصاب اور بذل سات ہزار ختم ایکہزار دو سو بار
بہ نیت سریع الاجابت سترہ ہزار بار ہر روز سترہ دن تک علی ہذا القیاس آخر اسماء
تک اسی طرح عمل کرے دیہ سند شرائط اور طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا۔ اب
فہرست خواص اسماء عظام لکھی جاتی ہے تاکہ طالب معاً معلوم کرے۔ کہ ہر ایک
اسم اسقدر خواص رکھتا ہے۔ جس کام کے لئے ضرورت ہو دیکھ کر عمل کرنا شروع
کرے۔

فہرست خاصیات اسمائے عظام

خاصیت اسم اوّل بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت و علو
مرتبہ و حاجت دینی و دنیوی و کمال معرفت ذات و جہانداری و عظمتِ دوام
و نصیب یافتن از حاجت۔

خاصیت اسم دوم بجہت برآمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین
و روشنی دل و دفع سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین۔

خاصیت اسم سوم بجہت برآمدن جملہ حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت
ماہتاب و کواکب و دوست داشتنِ خلائق۔

خاصیت اسم چہارم بجہت برآمدن حاجات و محبت با محبوب و تکلم بادشاہ
و دفع بدخوئی و فریفتہ ساختن کسے را بر خود۔

خاصیت اسم پنجم بجہت برآمدنِ حاجات و زندہ شدن دلِ مردہ و صحتِ امراض
ظاہری۔

خاصیت اسم ششم بجہت حصول اثبات دل بحضوری حق و کشائش فہم
و یافتن کالائے گم شدہ۔

خاصیت اسم ہفتم بجہت دفع مکر باطل و درد و خوف و تشویش دشمن

وغیرہ وتسخیر خلائق و بادشاہ وحصول ذوق وشوق ۔

خاصیت اسمِ ہشتم بجہت حصول استحکام عمل ظاہر و باطنی وحکومت بر سلاطین وتمتع از دعوۃ کسے را بکار دینی و دنیاوی ۔

خاصیت اسم نہم بجہت بر آمدن حاجات و دفع خصائل بد ومحبت میاں مرد و زن ۔

خاصیت اسم دہم بجہت بر آمدن حاجات وعقد اللسان دوستان و دشمنان وکشف ارواح و رہنمونی کردنِ خلق را باسلام ومعرفتِ حق ۔

خاصیت اسم یازدہم بجہت بر آمدن امور دینی و دنیوی و امداد بادشاہ و وزیر بجہت تخلل ملک و وزارت وخلاص شدن از قرض وتسخیر از بادشاہ ونفس امارہ ۔

خاصیت اسم دوازدہم بجہت بر آمدن حاجات و دفع مضرتِ سحر ونظر و برص وجذام و ہر بیماری و ایمنی از کید شیطان وجن وانس ۔

خاصیت اسم سیزدہم بجہت بر آمدن امور دینی وتسخیر جن وشیاطین و حاضراتِ ایشاں ۔

خاصیت اسم چہاردہم بجہت فراخی رزق وکشائش امرِ صعب وحصولِ رزق حسنہ ۔

خاصیت اسم پانزدہم بجہت ہلاکت دشمن وخلاص از دستِ ظالم و حبس ومعرفت ودانستن حقائق اشیاء ۔

خاصیت اسم شانزدہم برائے خلاصی چشم وزبان وہوش بستہ ۔

خاصیت اسم ہفتدہم بجہت ادائے قرض وترقی عمل وشغل خود ۔

خاصیت اسم ہشدہم بجہت دفع بلا ورنج و باطل کردن سفر غیر و عزم سفرِ خود و بر آمدن جمیع حاجات و دفع برص و بواسیر و فرنگ وآمرزش میت و بازیافتن امانتِ خود ۔

خاصیت اسم نوازدہم بجہت حاضر شدن غائب ۔

خاصیت اسم بستم بجہت حصول محبت حق وطالب کردن کسے را بر خود۔
خاصیت اسم بست ویکم بجہت عقد اللسان وتسخیر ارواح عالم علوی و سفلی وہزیمت لشکر بیگانہ۔

خاصیت اسم بست ودوم بجہت حصول علم لدنّی وحکمت از غیب و دفع از مخلوق وہزیمت لشکر بیگانہ۔
خاصیت اسم بست وسوم بجہت حصول دولت اولین وآخرین ووصول حق۔
خاصیت اسم بست وچہارم بجہت تسخیر خلائق وعاشق شدن معشوق ودفع رجعت اسم۔

خاصیت اسم بست وپنجم بجہت دفع پریشانی احوال ظاہری وآمدن غائب
خاصیت اسم بست وششم بجہت قبولیت دلہا وعلو مرتبہ ظاہری وباطنی ودفع رجعت اسم۔
خاصیت اسم بست وہفتم بجہت حصول غنا وبرآمدن حاجات دارین وکشف عالم جبروت ولاہوت وتسخیر قمر۔
خاصیت اسم بست وہشتم بجہت دفع اعداء ظاہری وباطنی وزلزلہ وبرق وباران زیانکار وپیدا شدن عظمت وبرکت شدن در غلہ ومیوہ وہزیمت لشکر بیگانہ ورفع جنگ وعقد الرجولیت ویافتن کالائے خود از ظالم ومعزول کردہ از معرفت۔
خاصیت اسم بست ونہم بجہت علو درجات دارین وقرب حق۔
خاصیت اسم سی ام بجہت مقہوری اعدائے ظاہری وباطنی ورفتن پیش بادشاہ جابر وتسخیر عطارد وموصوف شدن بصفات حق واجابت دعاء۔
خاصیت اسم سی ویکم بجہت معرفت توحید ولطف حق در امور وتسخیر زہرہ
خاصیت اسم سی ودوم بجہت مرید مرتبہ وتسخیر مشتری
خاصیت اسم سی وسوم بجہت حصول ملک سلیمان وتصرّف آسمان وزمین وطہارت ظاہری وباطنی وانقطاع ماسوی اللہ ورفع درد سر۔

خاصیت اسم سی و چہارم بجہت موصوف شدن بجمیع صفات و زندہ شدن مردہ و شفائے مریض و خلاصی یافتن از دستِ ظالم۔

خاصیت اسم سی و پنجم بجہت حصول مقاصدِ کونین و دفع اعداء و حصول مرتبہ اجسادنا ارواحنا وارواحنا اجسادنا۔

خاصیت اسم سی و ششم بجہت برآمدن جمیع حاجات دارِ دنیا و مراتب دارین و حصول مقاصد کونین و قطع اعداء و اوصاف ذمائم و قبولیت عالم و موصوف شدن بصفات حق و تسخیر زحل۔

خاصیت اسم سی و ہفتم بجہت آمرزشِ گناہاں و خلاصی از ظالم۔

خاصیت اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات و حصولِ مال و جاہ و فضل دارین و تسخیر مریخ۔

خاصیت اسم سی و نہم بجہت حصول مرتبۂ ربوبیت و در اطاعت آوردن حاسدان و معاندان و بدخواہاں و ظالمان۔

خاصیت اسم چہلم بجہت حصول مراد و عقد اللسان بدگویاں و ظہور عجائب و غرائب و علم و حکمۃ۔

خاصیت اسم چہل و یکم بجہت تخلیص از ظالم و جنس و عجز و انکشاف ہژدہ ہزار عالم و حصول علم خیر و شر قبل از وقوع۔

خاصیات اسمائے عظام

اسم اوّل برائے انجاح حاجات سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یہ اسم اول جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات کے برآنے کے لئے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اس کا روز یک شنبہ ساعت شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے۔ اگر خدانخواستہ پہلے چلّہ میں مقصد پورا نہ ہو تو تین چلّے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اس کے پورے ہونگے

اور حاجات روا ہونگی۔

ایضاً برائے مہربانی سلطان اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور ستره بار اس اسم کو پڑھ کر اس کی طرف دم .... کرے بادشاہ کے دل میں اس کی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئے اگر چہ وہ اس سے رنجیدہ ہو۔ ایسے ہی جس بزرگ کے روبرو پڑھے گا۔ عنایت اور مہربانی سے پیش آئے گا۔ اگر اس کی کثرت کرے دل اس کا روشن ہو اور راز پنہانی اس کے دل پر منکشوف ہوں۔

ایضاً برائے حاجات دینی و دنیوی اگر کسی کو حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ یک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بے شک حاجت اس کی روا ہوا۔

ایضاً۔ برائے حصول مطلوب اگر مطلوب سرکشی کرے اور اس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیئے کہ چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور عود جلائے اور اس اسم کو ایک سو اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو (کسی ترکیب سے) کھلا دے فی الفور مطلوب اس کے پاس پہنچے اور اس کا مطیع ہو۔ طالب کو چاہیئے کہ اُس کے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسی طرح کا شک دل میں نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے۔

ایضاً برائے مانعان میراث اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک جماعت اس کے ارث نہ دینے پر متعدی ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور ان میں تاخیر واقع ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اس کو۔ دعوت ربّانی کہتے ہیں۔ اس دعوت کی مدت اصل میں ایک چلہ کی ہے اگر اس میں کار برآری نہ ہو تو اکیس روز اور پڑھے تاکہ مقصود حاصل ہو۔ لیکن صاحبِ دعوت کو لازم ہے کہ راہِ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے اور واجب سمجھے اور محرمات سے بچے اور سفہا اور غمازوں اور دروغگویوں اور حاسدوں اور فاسقوں

اور مکاروں سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارات دعوت کو نامحرموں اور عورتوں اور بچوں اور کنیز کوں پر ظاہر نہ ہونے دے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سویرے پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہجائے تو یَا رَبُّ یَا رَبُّ پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور کو پڑھنا شروع کرے۔ اور غذا کم کھائے۔ اور طبیعت کو صاف رکھے۔

ایضاً برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ اگر چاہے کہ بادشاہانِ زمانہ میرے مطیع اور فرمانبردار ہوں تو چاہیئے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اس پر یہ اسم کھدوائے اور ادائے شرائط کے بعد انتیس روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب بادشاہ کے سامنے جائے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نہ کرے کہ سلطان سمجھ جائے اور ادب[1] دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا اور بغیر اس سے ملے چین نہ پا سکے گا۔ صاحب دعوت کو چاہیے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اس کو بازیچۂ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیاء کے معجزات سے ہے اس کے علاوہ تمام اولیاء کو کرامات خاصیت اسمائے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہیں۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تاکہ اشیائے غائبہ کا معاینہ کرے اور سعادت اور دولت ہائے ازلی و ابدی حاصل ہوں اور تمام مقاصد دینی و دنیوی بر آئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ عمر دراز ہو۔

اسم دوم[2] يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهُ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی

---

[1] اور اس دعوت کے آداب یہ ہیں کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور جو فوائد کہ اس سے حاصل ہوں ان پر مغرور نہ ہو جائے۔ اور ہمیشہ تقوی (یعنے باطنی پاکیزگی جیسے دروغگوئی زیادہ گوئی و فضول گوئی اور حرام خوری و حرام کاری و کبایر و عقائد فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا) و طہارت (یعنے ظاہری پاکیزگی جیسے جسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچانا) سے رہے تاکہ کسی سخت بلا میں کہ فوت بعد العوذ ہے مبتلا نہ ہو۔ کشف الاسرار۔

[2] نصاب۔ ایک ہزار اسی بار۔ زکوٰۃ چار ہزار پانسو بار۔ عشر بیس ہزار دو سو پچاس بار۔ بذل سات ہزار بار۔ ختم ایک ہزار دو سو بار۔ اس کے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار ۹ روز تک پڑھے۔ اصلاح ہو کر دیکھیا آگیا

یہ ہے جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ چلہ کے درمیان ہی میں تمام خلق اس کی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو۔

ایضاً برائے حصول غنا اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو تو اس کو چاہیئے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تونگر ہو اور اس میں ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اس کو دیکھے دوست رکھے اور اس کی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایاں ہوں عامل کو یہ چاہیئے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد پہنچے۔

ایضاً حصول عزت وجاہ اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ و اشراف اور اعیان زمان اس کے مطیع اور فرمان بردار ہوں اور اس کے حکم سے تجاوز نہ کریں اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئیں تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اس کے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اس کو طلب جاہ و رفعت و حشمت و کثرتِ اموال و اسباب ہے تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ بر آئے یا ترقی درجات و مقاماتِ عالمِ حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اس کو عطا ہو۔ اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور سر جملہ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہو گا سب حاصل ہو گا۔

ایضاً برائے حصول عظمت و اجلال اگر کوئی چاہے کہ عظمت و اجلال سے رہے اور کبھی تغیر و تبدل نہ ہو تو چاہیئے کہ ہفت جوشؔ سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت

(بقیہ حاشیہ) اس دعوۃ صغیر میں قفل۔ دور مدور موافق تعداد بذل اور ختم کے ہے ۱۲ منہ رحمہ۔

ؔ چاہیئے کہ ہفت جوش اتوار کے روز ساعت شمس میں لے اور جبکہ قمر شرف میں ہو یعنے ثور میں اور مشتری جوزا میں ہو ان سب کو ملائے اور ایک صورت میں کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت مشتری میں حروف کندہ کرائے اور واضح ہو کہ یہ ہفت جوش ہفت اعضا ہیں جو بمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہیں کہ جن سے جہاں روشن ہے جو

باقی اگلے صفحہ پر دیکھو

مشتری میں یہ اسم اس پر کندہ کرائے اور پنجشنبہ کو پہنے اور استنجے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہمیشہ پاک رہا کرے۔

ایضاً برائے حصول سعادت و اعطائے حصہ از کسب خود بہ احدے | اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسی کو حصہ دینا چاہے اور سعید بنانا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اس انگشتری کو مصطگی پر مہر کرے۔ اور اس شخص کو دے تاکہ وہ منہ میں رکھ کر چبا دے اور اس کا پانی پیئے صاحب نصیب ہو اور رنج و غم اس سے دور ہوں اس شخص کو بھی لازم ہے کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے تاکہ صاحب دعوت کی سعادت میں شامل ہو اور صاحب دعوت ہمیشہ اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسیہ اس سے موانست پیدا کریں اور دوست ہوں اور تمام امور میں اس کے معاون و مددگار ہوں اور درجات عالیہ پر پہنچائیں اور تمام جہان کی سیر کرائیں۔ عامل کو چاہیئے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز کرے اور ہر ایک شغل میں متوجہ نہ ہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اور اوقات میں فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے۔ اور مطلق اسرار کو ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اور غلطی میں نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہوگا تو دعوت مقرون اجابت نہ ہوگی واللہ اعلم بالصواب۔

اسم سوم۔ برائے حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت تہائے کواکب | يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُودُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ یہ اسم جمالی اور مستجمع جمیع صفات ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب

(بقیہ حاشیہ) صاحب عمل با اعتقاد تمام اس کو پہنے گا سب اس کے مسخر ہوں گے لیکن احتیاط زیادہ کرے تاکہ تاثیر میں فرق نہ آئے اور جس کو یہ انگشتری دے گا۔ اسی کو یہ تصرف حاصل ہوگا۔ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ حاشیہ صفحہ ہذا

لہ نصاب ایک لاکھ بیس ہزار زکوۃ ساٹھ ہزار عشر تیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

کے لیے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ پھر جمعہ کے دن طہارتِ کامل کر کے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع میں نماز کو جائے اور بعد فراغ نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے تاکہ اس کا قلب تمام بیماریوں سے صحت پائے اور راہ یقین میں حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو۔ اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا چلے یا بجلی کو نزرے یا زمین شق ہو جو چاہے ہوگا۔ اعتقاد درست کر کے حق تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے نگاہ رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور غیبت اور عداوت وغیرہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیا کی آلائش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہ ہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائیگی اور ہلاک ہوگا۔ نعوذ باللہ منہا۔ چاہیئے کہ اعتقاد درست کر کے مداومت کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اپنے مقصود کو پہنچے۔

ایضاً برائے حصول مقبولیت در خلائق اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کریں اور دوست رکھیں تو اس طرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور مستحق دعوت کو مؤکلات عالمِ غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہے اور سر کی اجابت دعوت کا محرم سعیدِ دارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا۔ اور صاحب دعوت وہ نہیں ہے کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرارِ عجائب وغرائب و خواصِ اسماء اس کے قلب پر منقش ہوں۔ اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کرے گا اس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں مگر اجابت کا ذکر نا محرم سے ہرگز نہ کرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہو گیا۔ میں نے اس کام کے لئے دعا کی تھی تاکہ غماز دعوت نہ ہو بہت آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں۔ چونکہ رہبر صدق اور مرشد کامل نہ رکھتے تھے آخر الامر اس میدان میں سر ٹکرا ٹکرا کر مر گئے اور کامیاب نہ ہوئے۔ صاحب دعوت خالصاً مخلصاً راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہنچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہر چند کہ عجائبات و غرائبات کا معاینہ کرے مگر ان کی

طرف سے اصلاً ملتفت نہ ہو۔ اور حضرت سلطان الانبیأ و برہان الاصفیأ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جن کی شان پاک میں قرآن مجید فرقان حمید مازاغ البصر وما طغےٰ فرما رہا ہے اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے۔ تاکہ مقصد ہاتھ سے نہ جائے۔

اسم چہارم یَارَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَارَحْمٰنُ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات بر آری اور محبت کے لیے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دو سو بار پڑھے

ایضاً للمحبۃ برائے حب | گیہوں یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اس میں ڈال دے جب نیم جوش ہو جائیں اُن دانوں کو نکال کر یا تو کسی بڑے حوض میں یا بہتے پانی میں ڈال آئے خدا چاہے دونوں میں محبت جانی ہوگی

ایضاً برائے دفع بدخوئی | اگر کوئی بدخو اور مردم آزار اور متکبر اور معجب ہو اور چاہے کہ اس کی تمام خصلتیں جاتی رہیں تو اس اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی ضرور لکھے اور جہاں وہ رہتا ہو پاک جگہ میں یا دیوار میں جو قبلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اس طور پر نہ کرے گا اور پاک جگہ نہ ہوگی تو ہلاک ہو گا جب تمام شرائط اور آداب بجالائے گا اس کی تمام خصلتیں اچھی ہو جائیں گی۔ اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہو گا۔ اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کریگا

ایضاً برائے تسخیر اشیاء | اگر کوئی اسم مذکور کی ۳۹ روز دعوت دے اور رات دن تیرہ ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دعوت تمام ہو تمام اشیائے عالم زبانِ حال سے اس کے ساتھ کلام کریں۔ اور اسرار ظاہر کریں۔ اور اس میں اس کے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ حالت ہویدا ہو کہ اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظر مہر سے دیکھے تو نہال ہو اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے زندہ ہو۔ کوڑھی مفلوج وغیرہ اس

لے نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار زکوٰۃ بہتر ہزار عشر چھتیس ہزار عشر چھتیس ہزار قفل چھتیس ہزار بار دورہ دو برابر نصاب ۱۲ منہ

کی نظر سے شفا پائیں اور تمام تصرفات مسیحائی اس کو حاصل ہو جائیں۔

ایضاً برائے مطیع کردن مردم | اگر کوئی پاک و صاف ہو کر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور جس کو چاہتا ہے اپنے کنار میں لے اور اپنا ہاتھ اس کی کمر پر ملے فریفتہ ہوگا۔ اور کسی کی طرف مائل نہ ہوگا۔

ایضاً برائے رام کردن دل آرام | اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز پانسو دفعہ یہ اسم پڑھے چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جا کر غسل کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت محبۃ للمحب ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب محب بن جائے اور محبت کو استقامت حاصل ہو۔

اسم پنجم يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ[1] یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات برآنے اور مردہ دِل زندہ ہونے اور حصولِ صحت امراض کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے۔ اور فتح امور دینی و دنیوی کے واسطے بھی اسی طرح دعوت دے۔

ایضاً برائے شفائے امراض صعب و دیگر فوائد۔ | اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطبأ اس کے معالجہ سے عاجز آ گئے ہوں تو چاہیئے کہ اسم مذکور کاسۂ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پیئے فی الحال شفا پائے اور سب رنج و الم دور ہوں اور اگر تندرست پیئے تو کبھی بیمار نہ ہو اور اگر صدق دل سے پڑھے تو ہرگز تنگدست نہ ہو اور خدا کے فضل سے اس کی عمر دراز ہو۔ اور اگر چاہے کہ رموز معنی چشمۂ آب حیات دریافت ہو اور مثل خضر علیہ السلام کے حیات جاودانی چاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے متبدل ہو اور مقام بجا اصلی

---

[1] نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار۔ عشر انچاس ہزار قفل تین سو پینسٹھ بار۔ دور عدد برابر نصاب آئینہ

سے اصل اصول پر پہنچے اور طبقات اعجب العجائب کا معاینہ کرے تو چاہیئے کہ اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوت احیائی کہتے ہیں اور اس دعوت کے دینے والوں نے اس اسم کو چھتر روز تک سات سات ہزار بھی پڑھا ہے۔

اسم ششم یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ یَا قَیُّوْمُ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ثباتِ دل اور حضوری حق کے لیے ہر روز و شب اکتالیس دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہیں ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے۔

ایضًا برائے بازیابی اشیاء گم شدہ | اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور صاحب دعوت کو اسکی خبر نہ ہو تو چاہیئے کہ جس مہینے میں آفتاب برج حمل میں ہو ہفتہ کی رات کو ایک سو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں روز گم ہوئی تھی یا اس کا چور خود آکر کہدے گا کہ میں نے تیری چیز فلاں جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے۔ سب اس کو معلوم ہو جائے۔ اور جس گھر میں یہ اسم ہوگا کبھی چور نہ آئے گا۔ اور اگر آئے گا۔ تو ہاتھ پاؤں اس کے بندھ جائیں گے۔ اور کسی چیز کا نقصان نہ ہوگا۔

برائے بازیافتن مال مسروقہ | نئے تانبے کے طباق پر جس کو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہنچا ہو تین دائرے فولادی پرکار سے اس پر کھینچے اور ہر دائرے میں یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہیئے کہ لکھتے وقت عود جلائے اور خوشبو ملے اور با طہارت ہو پھر ایک ہزار ننانوے بار اسم پڑھ کر اس طباق پر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اٹھ کر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے جا پہنچے گا اور اگر دفن ہوگا تو اس جگہ پر ٹھہر جائے گا۔ چاہے وہاں سے کھود کر نکال لے۔

ایضًا ——— اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کند ذہن اور بھلکڑ ہو تو

ﻪ نصاب ایک لاکھ انہتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تیس سو ساٹھ دور ملد بذل نعمات

اس کو چاہیئے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سنت و فرض کے درمیان میں ستائیس مرتبے پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اس کا دل ایسے انوار سے منور ہو جائے گا کہ جو شے ایک دفعہ دیکھے گا یا سنے گا یاد رہے گی۔ اور جو عبارت یا بات سن لے گا کبھی نہ بھولے گا اور اور آدمیوں کو تعلیم اور اس کی برکت انفاس سے دعوت اسمائے عظام میں بہرہ حاصل ہوگا۔ اور معنی معرفت اس پر ایسے منکشف ہونگے کہ کوئی نہ جانتا ہوگا د افزایش انوار سے بصیرت مومن کی زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں وارد ہے اتقوا من فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ۔ مترجم)

اسم معظم برائے حفظ از بلیات | یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرُہٗ خاصیت اسکی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہوں اور کوئی طریق ان کے دفعہ کا معلوم نہ ہو یا مجنونیت ظاہر ہو۔ اور نیند وغیر بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مواظبت کرے تا کہ جلد خلاصی پائے اگر کسی کو دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھ کر پچیس بار اسم مذکور پڑھے اسی طرح چند روز کرے دشمن مقہور اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن میں رہے اور کوئی حاسد اس پر غالب نہ ہو۔ جو کوئی اس سند کا عامل ہے اس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کرتا اور موذیات اور جمیع بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

ایضاً برائے حفظ و غلبہ بر مخلوقات | اگر کسی کو کوئی ڈر یا خوف یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہو یا بادشاہ اس سے رنجیدہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ بعد نماز ظہر اور ورد معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان اور سب رنج اور تشویشوں سے امین ہو۔ اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اس پر ظفر نہ پائے صاحب عمل سب پر غالب رہے، اور جو کوئی اس سند پر عامل ہوگا کوئی منتر جادو اس پر کارگر

---

[1] نصاب ایک لاکھ انہتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانسو۔ عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مل دس برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ۔

نہ ہوگا اور تمام ہَوام موذیات اور جانوران گزندہ ہندہ مثل سانپ بچھو کتے زنبور شیر گرگ اور سب بلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اس کو نہ ستائے۔

ایضاً برائے صفائی باطن وحصول معارف | اگر کوئی اس سند سے اس کا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات ومظہر کائنات میں نہایت درجہ کا ذوق وشوق پیدا ہو اور تمام لذات شہوانی ونفسانی وشیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہیے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانسو نوے اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے جب دعوت دے چکے کسی کو خبر نہ کرے صاحب دعوت جمیع مخلوقات میں اپنی صفات کو دیکھے اور شرف وراثت انبیا اولیا سے مشرف ہو کہ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ کہا ہے اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ مَارَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا رَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ اس کا شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء بطفیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مبداء ومعاد کہ لا سوی اللہ فی الدارین معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہنچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ عدم زادگان کو اسکی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اس کے طفیل سے پہنچ جائیں اور حقیقت عالم مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ اس پر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضمائر سے وقوف پائے

ایضاً برائے اعتقاد خلائق | جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اس کا معتقد اور تابعدار ہو چاہیے کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے۔

اسم ہشتم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چوالیس بار پڑھے اور سجدہ میں جا کر حق تعالی سے عرض کرے اور اس آمرزگار سے مغفرت

لہ نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ زکوٰۃ دو ہزار۔ عشر چھتیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح۔

چاہے قبولیت نصیب ہو ہاں سجدے میں غیر کا خطرہ دل میں نہ آنے دے۔

ایضاً بجہت حصول طریق مستقیم | اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی میں کوئی مخل نہ ہو اور صراطِ مستقیم حاصل ہو تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے سب کاموں میں معین ہو اور شیطان اس کے کسی کام میں مخل نہ ہو۔

ایضاً بجہت امن سلطنت از اختلال | اگر کوئی بادشاہ یا امیر یا اور کوئی حاکم چاہے کہ میری یہی حالت رہے اور تبدیل نہ ہو تو چاہیئے کہ زرِ خالص کی انگوٹھی بنوا کر اس پر یہ نقش باوضو کندہ کرائے اور خود بھی باوضو رہے جب تک انگوٹھی ہاتھ میں میں رہے گی تمام زلل اور خلل سے مامون ہو اور کوئی دشمن اس پر فتحیاب نہ ہو اور دولت اس کے خاندان سے باہر نہ جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو۔

ایضاً برائے دفع سستی | اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہ ہو اور جادۂ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہیئے کہ چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز و شب خالی مکان میں بارہ ہزار دفعہ پڑھے اس کو دعوت دائمی کہتے ہیں۔

ایضاً برائے اصلاح حال بادشاہ | اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اس کی اصلاح حال کے لئے للہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و صلاح بادشاہ باعث صلاح عالم ہے۔

اسم نہم يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْئٌ كَمِثْلِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات برآری کے لیے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔

ایضاً برائے دفع فسق و فجور | اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق و فجور زنا۔ لواطت۔ حرام خوری کی طرف مائل ہو تو چاہیئے کہ اسم مذکور کی اس طرح دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز ہزار دفعہ ساعت مشتری میں پڑھے

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	مدوملدی
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب ۱۲

اور ترک زیوا ارت جمالی و جلالی کرے خدا چاہے اس کا طبیعت نیکی کیطرف مائل ہو اور تمام نامشروعات سے محفوظ ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو۔

ایضاً[1] اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو صاحب عمل اس اسم کو کاسئہ زجاجی یا چینی پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلائے طرفین میں اتحاد ہو اگر پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر ان دونوں شخصوں کو پلائے جن میں ناموافقت اور مخاصمت ہو یا ان میں سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے خدا چاہے دونوں میں صلح و اتحاد ہو

ایضاً اگر صاحب دعوۃ آداب شریعت اور حقوق صلوٰۃ مفروضہ اور سنت اور نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے مؤدب ہو اور ظاہر و باطن اس کا فضولات اور بلا یعنی سے بری ہو اور اس کا نفس امارہ لذات اور شہوات کا متمنی نہ ہو اس وقت دعوت کا مستحق ہو اس کو چاہیئے کہ ستائیس روز تک ہر رات دن نو ہزار بار پڑھے۔ اور جو صاحب دعوۃ کہ منہاج تلاوۃ اور رواج قرأۃ اسمائے مذکورہ سے جیسا کہ سابق میں مشرح درج کیا گیا ہے مشغول ہوا ہو اور تلذذ عالم روحانی اور رموز آیات قرآنی سے بہرہ مند ہوا ہو اس کے تمام افعال و اعمال برائے حق ہوں اور مراتب و درجات اس کے عقول و انہام سے باہر ہوں اور جمیع مخلوقات اور مکونات کو مثل نور معاینہ کرے اور اپنے کو مثل بدر تاباں مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اس کی پیشانی سے بموجب آیہ سِیمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ لامع اور لایح ہو اور اندھیری رات میں جس طرف کو نکلے در و دیوار اس کے نور کے پرتوے سے منور ہوں اور صاحب انفاس نفیسہ ہو کہ کوئی اس کا ہمسر نہ ہو اور وارث علم انبیا ہو اور صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات در اغلب ساعت مردمان غیر محرم سے خلوت و عزلت اختیار کرے اور جب بندگان خدا سے ملے جو رحمت کہ اس کو حق کی جانب سے عطا ہوئی ہے ان پر ایثار کرے یعنی بہت شفقت اور مہربانی اور اخلاقِ محمدی سے پیش آئے اور کمال رافت مبذول فرمائے اور التعظیم لامر اللہ والشفقۃ علیٰ خلق اللہ اور روئے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اس کی برکت

---

[1] برائے موافقت زن و شوہر

واخلاص سے اس کا منہ دیکھے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے روا ہو اور صاحب دعوت مستجاب الدّعوات ہو جس صاحب غرض و مرض کے لئے دعا کرے مستجاب ہو اور جو شخص کہ کسی بلا یا رنج میں مبتلا ہو یا کوئی شخص قید میں گرفتار ہو اور اس کی طرف توجہ کرے خدا چاہے اس کی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہو اور محبوس رہائی پائے۔

اسم دہم یَا بَارُّ فَلَا شَیْءٌ کُفُوًا لَّهٗ فِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ لِوُصْفِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اس کی روا ہو

ایضاً بجہت عقد اللسان ودفع دشمنان	اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدوں اور دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو تو اس کو چاہیئے کہ ایک تختی سیسہ

کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اس پر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوت ایک ہزار ایک بار یہی اسم پڑھ کر اس پر دم کرے اور تازی مچھلی لا کر پیٹ چاک کر کے تختی اس کی اندر رکھے اور نمناک زمین مین دفن کر دے اور اپنے دشمنوں۔ اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ کر رکھ دے تمام بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ کوئی اس کی بدی نہیں کرے گا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اس کے مطیع اور منقاد ہونگے

ایضاً بجہت انجاح حاجت وانکشاف عالم ارواح	اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اس پر مکشوف ہو اور جو حاجت

چاہے روا ہو۔ مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

ایضاً بجہت تسخیر خلائق وحصول کمالات دینی و دنیوی	اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم متابعت اور عبادت الٰہی میں مصروف ہوں اور

صدق و تقویٰ اختیار کریں اور عالم قدس کی تربیت پائیں اور انوار صمدانیت اور

۱ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور صدور
دو لاکھ چھبیس ہزار	ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو	چھپن ہزار دو سو پچاس	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

فیض وحدانیت کا ان میں اثر کرے تو اس کو چاہیئے کہ یہ اسم اکہتر روز تک چار ہزار پانسو بار پڑھے اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہ ہوں اور عمل میں فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام عالم اس کی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان ہو جائیں اور صاحب صلاحیت وتقویٰ اور راسخ العلوم ہوں اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہنچیں اور ظاہر وباطن ان کا یکساں ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہوں سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس اسرار سے واقف نہ ہو اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام خلائق پر ظاہر ہوں اور اہل عالم صاحب صفا ووفا آداب وطہارت ہوں اور شرک وشکوک حق تعالیٰ ان کے دل سے دور کرے۔

اسم یازدہم بجہت قضائے حاجت | يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو قضائے حاجات دینی ودنیوی کے لئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اس کے پورے ہوں۔

ایضاً بجہت استقلال مراتب سلطنت ووزارت وغیرہ | اگر کسی بادشاہ کی ولایت میں یا کسی کے حشمت میں یا کسی وزیر کی وزارت میں خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اس پر تصرف کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ میں صدق دل سے متوجہ ہو حقتعالیٰ بادشاہ کے معاندوں کو مقہور کرے اور وزیر کو صدر وزارت پر قائم رکھے اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے جس سے سب اس کے مطیع ہوں اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت ہوں اور تمام خلائق اس کی مطیع ومنقاد ہو مگر شرط یہی ہے کہ اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقداروں کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم وواجب سمجھے اور عدل کرتا رہے حق تعالیٰ فرماتا ہے فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ - وَاعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى احکام الٰہی پر

مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت جمع کرے۔

ایضاً بجہت ادائے قرض: اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کا ورد کرے اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اس طرح ایک عرصہ تک مواظبت کرے تو خدا کے فضل سے مدیون قرض سے سبکدوش ہو اور خزانہ غیب سے اس کی امداد ہو اور تونگر ہو اس کو چاہیئے کہ نامحرم سے اس اسرار کو ہرگز نہ کہے۔ اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل میں مقام سلطنت پر پہنچے اور تمام جن و انس نظر بد سے محفوظ رہے اور اس قدر جلالت و شوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن میں نہ آئے۔ اس دعوت کا نام دعوت کبریائی اس وجہ سے ہے کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرت کبریا تک پہنچتا ہے اور ارواح کا معاینہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعات شب کو ان کا صاحب بھی ہوتا ہے اور دن کو بھی ان سے ملاقی ہوتا ہے جو کوئی اس کا دشمن ہو اس کو ہلاک کرتے ہیں اس میں سر عظیم ہے کہ چشم خلائق سے مخفی ہے مختصر ان اسرار سے بیان کیا جاتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ چالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے۔ تا مراتب کبریائی پر پہنچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کرکے پڑھے کہ نصف قراۃ فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دو پاس شب تک اور پڑھنے میں سعی کرے کہ نصف اول دوپہر تک تمام ہو جائے اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروج ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے۔ تاکہ سریع الاجابت ہو اور یہ بھی ضرور ہے کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوت ہو تاکہ مرتبہ وصول کو پہنچے اور حکم خدائے تعالیٰ سے تمام خلائق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشاہیر مملکت اور تمام علماء اور صلحاء اور سادات اور قضاۃ صاحب دعوۃ کے خلوتخانہ میں آئیں اور حاضر ہوں اور ان کے دلوں میں اس کی طرف سے اعزاز و حشمت و وقار متمکن ہو اور حق تعالیٰ اس پر اسرار عالم معنوی مکشوف

فرمائے اور اس کے نفس امارہ کو مطمئنہ کرے پس ایسی حالت میں صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اجتماع خلائق سے[1] معزور نہ ہوتا کہ اپنے عمل سے باز نہ رہے۔

اسم دوازدہم برائے حاجات | یَا بَارِیَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی قضائے حاجات اور مہمات کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا ہوں اور مہمات سرانجام پائیں

ایضاً برائے دفع سحر وامراض صعب | برائے دفع سحر و نظر و برص وجذام و بیماری اس اسم کو ہفت جوش کی انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ میں پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریاں دور ہوں چاہیئے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔

ایضاً | اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مودب ہو حق تعالیٰ اس کو تمام مکاید شیطانی اور فریب جنات وانسانی سے محفوظ رکھے۔ اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرأت روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل میں اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معاینہ کرے اور حقیقت سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام میں مندرج ہیں جب صاحب دعوت اس کو پڑھتا ہے تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور ارضیہ وجسمانیہ یعنی نورانی وظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت میں ہیں، اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور صاحب دعوت نور ولایت سے ان کا مشاہدہ اور معاینہ کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله تعالیٰ اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات

[1] یعنی خلائق کے جمع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت ومجاہدے سے باز رہے اور اپنے عجب و پندار میں رہے اور تمام فیوضات اور فتوحات کو ہاتھ سے دے بیٹھے اور کسی سخت بلا میں گرفتار ہو۔ کشف الانوار۔

جسمانی کے انوار سے منور ہو اور اقتباس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو اور اسرار عالم امر اس پر منکشف ہوں اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اس کے ایک اشارہ میں خلائق کے مقاصد پورے ہوں اور علوم اوّلین و آخرین میراث مصطفوی سے بہرہ مند ہو۔

اسم سیزدہم[1] یَا نَامِی الظَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا نَامِیْ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآنے اور جن و شیاطین کی تسخیر اور ان کے حاضر ہونے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیئے کہ ایک چلہ تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو زحل کی اوّل ساعت میں یا بارھویں تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے۔ خدا چاہے کامیاب ہو۔

ایضاً برائے تسخیر روحانیات اگر کوئی چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامۂ پاک پہنے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز پہلے سے تارک حیوانات جلالی و جمالی ہو تاکہ قلب میں صفائی آئے اور عالم ارواح کی انس کا باعث ہو اور عجائب کے معاینہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جس وقت عامل کی تعداد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہوں جامہ ان کا سبز اور کلاہ ترکی سر پر ہو منہ ان کا مثل ماہتاب درخشاں ہو اور ان کے انوار کا عکس در و دیوار پر نمایاں ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھیں اور کچھ کہنا چاہیں مگر صاحب کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جب کہ وہ نہایت مصر ہوں اور یہ کہیں کہ اے آفریدہ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہے بیان کر اور اپنے مقصود کا اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے کہ خدا تعالےٰ نے آپ کو بزرگی بخشی ہے۔ وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپ نے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت

---

[1]

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور، ملدد
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب۔ ۱۲ منہ

میں حاضر ہوئے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک و بد سے مجھ پر واقع ہو اس وقت آپ میری معاونت فرمائیں اور خاص معاملہ دوست و دشمن میں قوت اور امداد آپ کی طرف سے ظہور میں آئے اور میرے ساتھ خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کریں صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہو اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمایئے وہ عذر کریں گے پھر عرض کرے کہ میرا مقصود آپ کی نشانی سے بہت بڑا یہ ہے تاکہ دوبارہ مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے۔ جب دعوت کا نام سنیں گے فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا مثل بیضۂ مرغ مخطط بخطوطِ سبز عنایت کریں گے عامل کو لازم ہے کہ اس کی تعظیم کرے اور سر اور آنکھوں پر رکھے اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں وہ سب اس کو تعلیم کریں اور اس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دیں اور یہ نصیحت فرمائیں کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ میں نہ لیجانا اور زنِ حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتوں کو قبول کرے۔ اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے اس قدر تکلیف اٹھائی اور یہاں تک تشریف لائے۔ اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں۔ پس صاحب دعوت جب ان کو بلانا چاہے سات بار یہ اسم مبارک پڑھ کر مُہرہ پر دم کرے اور بخور کرے فوراً حاضر ہوں اور حاجت روا کریں اور اس دعوت میں بہت سے اسرار ہیں حتی المقدور نامحرم پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دے۔

ایضاً دعوت شمس | اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لئے اس اسم کی دعوت دے تو اس کو لازم ہے کہ اوّل اپنے دل کو مال و منال اور جاہ و حشمت دنیوی کے فکر سے پاک کرے پھر اس کی دعوت دینے کا قصد کرے اور ایک سو پچاس روز تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت میں کوئی ثمرہ اس کا پائے اور اکثر

اوقات اور اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی میں پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اس دعوت کو دعوت آفتاب اور تسخیر شمس کہتے ہیں اس کی دعوت میں اپنے وظیفہ کا پورا خیال رکھے اور اوّل و آخر میں یَا شَمْسُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ باآواز بلند پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ پڑھتا رہے بعد انقضائے مدت معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورت جمیل و بشکل ملیح عامل کے روبرو آئے کہ جس کے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت اس کے دل میں نہ آئے آفتاب عامل کے ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اس کا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیریں زبانی سے اس کو قبول کرے اور عامل اس کی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے دیکھے آفتاب فوراً اس کو اپنی بغل میں لے اور کہے کہ میں نے قبول کیا جس وقت تو بلائے گا آؤں گا۔ اور جو تیری مہم ہوگی اس کا سرانجام کرونگا اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ جب تو اسم پڑھے گا فوراً تیرے پاس آؤں گا پس جب عامل اس لطف و عنایت کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کرے اور بہت تواضع کرے اور کلمات معذرت کہہ کر رخصت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ میں مشغول ہو اسی وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع لائیں اور باآواز بلند پکاریں کہ اُٹھ اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہے ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار ہیں اور تمام خلائق تیری بادشاہت پر متفق ہے عامل کو لازم ہے کہ ان لوگوں کے سخن پر ہرگز التفات نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے۔ کیونکہ سردست بادشاہی قبول کرنے میں نقصان اور خلل زیادہ ہے۔ ہاں یہ ترکیب کرے کہ ایک چلّہ تک کسی دوسرے شخص کو اس پر نصب کرے بعد اس کے جب دوسری بار خلق اس کی طرف رجوع کرے اس وقت قبول کرے۔ اور تخت پر بیٹھ جائے خدا چاہے ایک مدت دراز تک بادشاہی سے تمتع اٹھائے اور توفیق خیر اس کی رفیق ہو یہاں تک کہ سب امور میں رضائے

حق سبحانہ تعالیٰ کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور شوکت وسعادت دیر تک برقرار رہے تو اس کو لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی کا عامل ہو کر ذخیرہ زاد دارین تصوّر کرے تاکہ سب لوگ اس کی صحبت اور اتباع سے صلاحیت حاصل کریں کیونکہ اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ صحیح ہے جب بادشاہ صلاحیت وتقوے اور اتباع خدا ورسول پر ثابت قدم ہو تو پھر اس کی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہوں اور اس کی پرہیزگاری صراط مستقیم پر استقامت بخشے۔

اسم چہاردہم برائے توسیع رزق | یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی یہ اسم بہ نیت توسیع رزق بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق میں ترقی ہو۔

ایضاً برائے حصول مقصد مراد | اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اس کو چاہیئے کہ یہ اسم پوست آہو پر مشک وزعفران سے لکھ کر اور اس کے آستانہ کے بالاخانہ پر چھپا دے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والضحٰے تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جا کر پچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب الدّعوات سے اپنی حاجت چاہے خدا چاہے مقرون باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے حاصل ہو اور مراد دلی بر آئے اور حق تعالیٰ اس کو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا پائے اور جس طرف اس کا دل مائل ہو مرضی حق تعالیٰ سے کامیاب ہو۔

ایضاً برائے رزق حسنہ | جو کوئی چاہے کہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت ونعمت ہو اس کو چاہیئے کہ طالع سعد میں (یعنی اس وقت کہ قمر برج دلو میں ہو) اس اسم کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اس پر لپیٹے پھر کوزہ میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا پانی اس میں سے پیا کرے اور تھوڑا سا خانہ مطلوب کی طرف بھی ڈالے خدا تعالیٰ سب مرادیں اس کی پوری کرے۔

ایضاً دعوت عطائی برائے حصول مرادات ومدارج اخروی وحصول دیدار الٰہی اگر کوئی شخص لاچار ہو اور کچھ نہ آتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کے عامل کی طرف توجہ کرے تاکہ اس کی برکت انفاس سے مقصد پورا ہو کیونکہ صاحب دعوت جو کچھ خدا ورسول سے چاہتا ہے فوراً ملتا ہے اور جسکی طرف اشارہ کرتا ہے ہرگز اس کی اطاعت سے سر نہیں پھیرتا۔ اس دعوت کا نام عطائی ہے جو کوئی ایک سال تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے اوّل دعوت میں حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی عنایت وعطا سے اس پر مغفرت ورحمت اور آخرت میں انواع نعمت سے مشرف ہو چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر یَنْقَلِبُ اِلیٰ اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا سے مشرف ہو اور عذاب قبر اور حشر اور پلصراط سے خلاصی پائے اور اس کی شفاعت سے بہت سے گنہگار بخشے جائیں اور اولیاء اور انبیاء صلوات اللہ علیہم اجمعین اس پر نظرِ رحمت ڈالیں اور اس کی عزت کریں اور ان نعمتوں کے علاوہ سب سے بڑھ کر لقائے حق ہے کہ جنت میں دیدار سے مشرف ہو اور وہ ایک ایسی جنت ہے کہ لا فیہا حورٌ ولا قصورٌ ولکن تجلی ربنا ضاحکًا اور فی مقعدِ صدق عند ملیکِ ملکٍ مقتدر اسی جنت کی شان ہے حق تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب طالبین مخلصین کو نصیب فرمائے آمین آمین آمین یارب العالمین۔

اسم [۱۵] یا نُزرد ہم یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس کی بہت ہے عاملان کامگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس اسم کی دعوت دیجائے وہ جگہ تاراج اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اس کا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاملان دیندار سوائے کوہستان یا جنگل بیابان یا کنارۂ آب کے اور کسی جگہ پر اس کی دعوت دینے کا قصد نہیں کرتے جب ایسی جگہ پاتے ہیں خلوت گزیں ہو کر دعوت میں مشغول ہوتے ہیں اور بجائے ہر حرف ہزار بار بمدت حروف اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب سے خراب اور ویران ہو گئی ہو تو عامل کو لازم ہے کہ اس اسم کو ان اعمال سے

پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی کُلِّ بفتح لام اور فعالہ بفتح فاء ۔

ایضاً برائے ہلاکی اعداء حضرت سلطان الموحدین شیخ علی شیرازی سے نقل کرتے ہیں کہ ہلاکی اعدا کے لئے منگل کے روز سورج نکلتے وقت کہ ساعت مریخ ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی میں بعد فاتحہ الم ترکیف چھبیس بار اور دوسری میں تبت یدا پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے ۔ اور سر ننگا کرلے اس کے بعد اسم شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبے پڑھے ۔ بیشک اعداء ہلاک ہوں

ایضاً اگر صاحب دعوت تمام تصورات باطل سے مبرا ہو اور صفت ملکیہ سے متصف ہو اور کم کھانا کم سونا کم بولنا اختیار کئے ہوئے ہو اور کل معلومات اس کے عین اعیان میں ہو اور اس اسم کا باسند شرائط عامل ہو اور مکاشفات و معاملات باطنی سے آگاہ ہو اس وقت اس کو لازم ہے کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے اور بے حساب خلوتیں اس اسم کی دعوت کے لئے کرے اور اس کا عامل ہو کیونکہ اس کا نام تسبیح اعظم ہے تاکہ اس کی برکت سے جمال قدس اور جلالِ سبوحی سالک کے منزل دل میں جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہے کہ خلائق دنیاوی سے اپنے دل کو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار الٰہی اس پر مکشوف ہوں جو کسی سالک پر نہ ہوئے ہوں اور عین اثنائے دعوت میں جمال مبارک ارواح انبیاء علیہم السلام سے مشرف ہو اور ان کے پرتو جمال سے منور ہو جس وقت ان کو دیکھے فوراً کھڑے ہو کر سلام کرے اور جب وہ نماز میں مشغول ہوں تو آپ بھی ان کا اتباع کرے اور مسبح اسم ہو ۔ نماز کے بعد صاحب دعوت کی طرف رخ فرمائیں اور دریافت کریں کہ اے مسبح تیرا کیا مطلب ہے عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہیں آپ کو خود معلوم ہے بس اس کے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دل میں نہ لائے اپنے حال پر مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیاء دریافت کرے کہ تیرا کیا مقصد ہے ۔ مسبح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدار الٰہی اور حقائق اشیا

سے آگاہی حاصل کرنا ہے امام انبیاؑ فرمادے کہ ہم تکلموا الناس علےٰ قدر عقولھم پر مامور ہیں اگر تیرے سر میں یہی سودا ہے تو کھڑا ہو اور ہمارے ہمراہ ہو۔ دل قوی رکھ اور اسم اعظم کو ترک نہ کر تاکہ تجھ کو بتدریج نو خانقاہ سے عبور کرادیں اور عجائب وغرائب معاینہ کرائیں مسبح ان کی اطاعت کا مطیع ہو جب **پہلی خانقاہ** میں پہنچیں ایک پیر واحد العین کو دیکھیں کہ اس کے روبرو اصطرلاب رکھا ہوا ہے عامل خاموش علیحدہ ایک طرف کو بیٹھ جائے جماعت ارواح انبیاءؑ بعد سلام اس سے کلام کریں۔ اور اس مسبح کے احوال واعمال وقبولیت دریافت کریں وہ جواب دے کہ میں نے علم غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت عزت ہے۔ یہ سخن سن کر الحمد للہ کہیں اور **دوسری خانقاہ** میں پہنچیں وہاں بھی ایک مرد صوفی طبیعت کو دیکھیں کہ اس کے آگے ایک دفتر رکھا ہوا ہے۔ جماعت ارواح انبیاؑ بعد سلام عامل کا احوال دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے اپنی کتاب میں دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرتِ عزّت ہے وہاں سے رخصت ہو کر **تیسری خانقاہ** میں آئیں دیکھیں کہ ایک جمیل صورت ہے اس کے آگے اسباب مزامیر اور اسباب طرب رکھا ہوا ہے۔ بعد سلام کے اس سے بھی دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے اسباب ساز سے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **چوتھی خانقاہ** میں آئیں وہاں عجیب وغریب معاملہ دیکھنے میں آئے اور مظہر کل موجودات کا معاینہ ہو اور صاحب دعوۃ عین نور ہو۔ اور یہ نشان اس منزل کا ہے وہاں ایک ایسے نورانی شخص کو دیکھیں کہ وہ تمام صفاتِ حمیدہ سے متصف ہو اور اس کے پاس بہت سی تیغ رکھی ہوں اور چند طیور خوش آواز اس کے گرد پھرتے ہوں۔ یہ جماعتِ انبیاؑ بعد سلام اس سے مکالمت کریں اور مسبح کا احوال دریافت کریں اس کے جواب میں وہ کہے کہ میں نے خلقت آدمؑ سے پہلے دریافت کیا تھا کہ یہ مسبح مقبول حضرت ہے۔ پھر وہاں سے رخصت ہو کر **پانچویں خانقاہ** میں آئیں اور معاینہ کریں کہ ایک شخص سرخ

رنگ با مہابت ننگی شمشیر ہاتھ میں لئے بیٹھا ہوا ہے۔ ارواح انبیاء بعد سلام مسیح کا حال دریافت کریں وہ کہے کہ میں ہزار سال پہلے سے جانتا ہوں کہ یہ شخص مقبول حضرت الٰہی ہے پھر **چھٹی خانقاہ** میں پہنچیں وہاں بھی ایک پیر نورانی کو دیکھیں کہ آثار سعادت اور خوشخوئی اس کی پیشانی سے عیاں ہوں بلباس علماً اور فقہاء بیٹھا ہوا پائیں اور ایک پانی کا چشمہ اس کے روبرو بہتا ہوا دیکھیں۔ ارواح انبیاء بعد سلام اس سے مکالمت کریں اور مسیح کا حال دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے لوح محفوظ پر لکھا دیکھا ہے کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **ساتویں خانقاہ** میں آئیں وہاں ایک پیر مردہ سیاہ رنگ با مہابت و وصلابت و غیور بیٹھا ہوا معاینہ کریں اور اشیاء مختلفہ اس کے روبرو رکھی ہوئی ہوں۔ جماعت ارواح بعد سلام مسیح کے احوال کی بابت گفتگو کریں وہ جواب دے کہ میں کئی ہزار سال بیشتر سے جانتا ہوں کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر **آٹھویں خانقاہ** میں آئیں اور عجائب و غرائب کا معاینہ کریں اور ایک جماعت مختلف الاحوال کو دیکھیں کہ بعضے ان میں سے برکوع بعض بسجود اور بعض بقیام۔ ایک گروہ بحالت تشہد۔ ایک قوم مشغول بہ تسبیح۔ ایک جماعت مصروف بذکر حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ اور بعض بذکر عیسیٰ روح اللہ اور بعض بذکر موسیٰ کلیم اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام و بعض بذکر آیۃ قرآن شریف اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اور بعض بجماعت اور بعض منفرد ذکر الٰہی میں مشغول ہیں اور ان کے گرد قندیلیں روشن ہیں اور ارواح اولین و آخرین ذوق و شوق کے ساتھ رقص کر رہی ہیں۔ چنانچہ بعض کو مسیح پہچانے اور بعض کو نہ پہچانے۔ جب یہ جماعت ارواح انبیاء علیہم السلام وہاں پہنچے تو سلام علیک کرے۔ ایسی ہی ایک آواز اور ظاہر ہوا اور سب لگے سب نماز میں مشغول ہوں۔ مسیح اپنے حال پر مراقب ہو کر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے اور عالم روحانی کا تماشا معاینہ کرے ناگاہ مہتر انبیاء علیہم السلام اٹھے اور ندا کرے کہ یا عباد اللہ

المخلصین العارفین الصالحین اسمعو اسمعو اسمعو جب تین بار یہ کہا جائے سب کے سب خاموش ہو جائیں اور وہ غلغلہ تسبیح و تہلیل کم ہو جائے۔ اور جماعت ارواح انبیاء بھی خاموش ہو کر سنیں بہتر انبیاء علیہم السلام خطبہ پڑھے اور باری تعالیٰ کی حمد بیان کرے پھر اثنائے خطبہ میں بیان کرنے لگے کہ اس مسبح کے حق میں کیا کہتے ہو وہ مقربان حضرت عزت اس کے جواب میں یہی کہیں کہ یہ شخص مقبول حضرت حق تعالیٰ ہے جب یہ بشارت سن لیں تو اس منزل سے گزر کر نویں خانقاہ میں آئیں وہاں ایک پیر عالم وزیرک کو بیٹھا ہوا پائیں۔ ارواح انبیاء سلام علیک کہیں وہ اس کا جواب دے پھر ارواح انبیاء مسائل کتب اولین و آخرین پر بحث کریں مسبح معاینہ کرے کہ اس پیر کا ہر بن مو کلام کر رہا ہے پھر اس مسبح کے حق میں کلام کریں وہ پیر فرمائے کہ میں نے لوح محفوظ میں کئی ہزار سال ہوئے دیکھا ہے کہ یہ شخص بہ سبب برکت دعوت اسم مقبول حضرت سبحانہ و تعالیٰ ہے دنیا کے کاموں میں کشادگی ہو اور عالم ناسوت و ملکوت و جبروت ولاہوت سے آگاہ ہو اور اس سے آگے لامکان ہے کہ فیض بے نشان عالم لامکان سے اس مکان میں آتا ہے میں اس کو وہاں پہنچا سکتا ہوں جماعت ارواح انبیا بارک اللہ فرمائے بعد ازاں وہ پیر اور جماعت انبیاء باتفاق عالم غیب کی طرف رخ کریں اور مناجات کے لئے ہاتھ اٹھائیں کہ اے خالق کل مخلوقات و اے صانع کل مصنوعات پاک کنندہ دل مومناں از مغشوشات ایں مسبح را قبول کن ناگاہ عالم وحدانیت سے ایک صدا آئے کہ اے بہتر عالمیان و بہتر آدمیان بدان و آگاہ باش آں روز کہ ایں صاحب دعوۃ مسبحی می کرد ہماں وقت قبول حضرت خود گردانیدیم۔ و معلوم کنید کہ ہر قدرت و فعل کہ ملائکہ دارند بہتر جبرائیل را دادیم و قبولیت و قدرت کہ مجموع انبیاء دارند بحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، بخشیدیم بہ سبب ایں دعوت کہ بمحبت ملکوتی وہ است ثواب درجہ جبرئیل و محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام صاحب دعوت را عطا کردیم و صراط المستقیم بروے نمودیم ہر فرزند آدم کہ ایں اسم را بسیار خواند درجات اولیاء

وانبیاء در نامزد او ثبت شود) اس کے بعد ایک آواز تین بار با عظمت سنائی دے کہ اِرْجِعُوْا اِرْجِعُوْا اِرْجِعُوْا جماعت ارواح انبیاء بہمراہی پیر اس مقام سے واپس آئیں اور خانقاہوں سے گزرتے ہوئے مسیح کے حجرے میں داخل ہوں اور صاحب دعوت کو پہنچا کر اس کو کنار میں لے کر اور اس کے ہاتھوں کو بوسہ دے کر سلام علیک کر کے رخصت ہوں۔ صاحب دعوت ان کے فراق میں گریہ وزاری شروع کرے اور بہت بیقرار ہو۔

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر ہزار برس سیر کرے تو یہ عجائب و غرائب ہرگز اس کے دیکھنے میں نہ آئیں جو اس مسیح نے ایک ساعت میں دیکھے۔ جو کوئی اس مرتبہ کو پہنچا اس نے سب کچھ دریافت کیا۔ کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانیں ہیں جو بغیر اس کے سمجھ نہیں سکتا۔ چنانچہ ناسوتیان ملکوتی زبان سے واقف نہیں اور ملکوتیاں جبروتی زبان سے آگاہ نہیں اور جبروتیاں لاہوتی زبان سے ماہر نہیں اور لاہوتیاں حال اخفا کو نہیں پاتے جو لوگ کہ اپنے سے گزر گئے اور اسرار ربوبیت کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا انہوں نے ہر شئے کا مشاہدہ کیا اور وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ سے آگاہ ہوئے اور اس اسم کے فوائد شرح و بسط کے ساتھ شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدّین مقتول رحمۃ اللہ علیہ سے مطالعہ کرے وہاں سے دیکھ کر دعوت میں مشغول ہو۔ اگر کوئی شخص اپنی رحلت کے وقت اس اسم کا تصرف اپنے مرید یا اپنے فرزند کو عطا کرے تو وہی تصرف اس کو نصیب ہوگا اور صاحب دعوت کا کسب ضائع نہ ہوگا۔ اور کئی پشتوں تک یہ اثر قائم رہے گا۔ اس دعوت کو اپنے مرشد کامل عامل سے سیکھے اور سند دعوت دریافت کرے تاکہ جلد اثر ہو اور اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچے واللہ اعلم بالحق۔

ایضاً برائے خلاصی از پنجہ ظالم

اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار ہو یا کسی قید میں محصور ہو کہ اس سے مخلصی ممکن نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو خلاص کرے گا اور ہر بلا سے نجات

بخشنے کا۔ اس اسم کو تسبیح اعظم کہتے ہیں۔

اسم شانزدہم[1] یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کسی کے ہوش زبان آنکھ بستہ ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور بہت کوشش کے ساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر میں مشغول رہے۔ خدا چاہے جلد صحت پائے۔

ایضاً برائے تسخیر جنات | اگر کوئی شخص جنوں کی تسخیر کا طالب ہو تو اس کو چاہیئے کہ ایک سال تک خلوت اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھئے اب پردۂ غیب لاریب سے کیا ظہور میں آتا ہے خدا کی قدرت سے آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں اور ان کے ظاہر ہونے پر دل کو قوی رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرت اسم سے غافل نہ رہے وہ سات علامتیں یہ ہیں اوّل جب تین دن گزریں تمام عالم اس کو سبز دکھلائی دے چنانچہ در و دیوار جامہ تن بدن اپنا پرایا سب سبز معلوم ہوں۔ چاہیئے کہ خوف و ہراس اپنے دل میں ذرا نہ لائے دُوم آٹھویں روز دو تن صاحب دعوت کے پاس آئیں اور کہیں کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے۔ گھبرا ہو اور اپنے کاروبار دنیوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے صاحب دعوت کچھ جواب دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کر دے اور ہر گز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے سَوُم تیرھویں دن ایک مرغ سبز مانند ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اس کے چھوٹے چھوٹے جمع ہوں عامل اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا ہے اور ذرا خوف و خطر دل میں نہ لائے تھوڑی سی دیر کے بعد وہ مرغ سب چلے جائیں گے چہارم ستر ھویں

---

[1] نصاب	زکواۃ	عشر	قفل	دور مدل دی
دو لاکھ پچاس ہزار	ایک لاکھ پچیس ہزار	باسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوشن بشکل درویشاں عامل کے پاس آئے اور سلام علیک کرے۔ صاحب دعوت سوائے سلام کے اور اس سے کچھ بات چیت نہ کہے مگر تعظیم وتکریم اشارہ سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول ہو اور اصلاً اس کی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہوجائے گا۔ پنجم ستائیسویں روز تمام جن وانس اور دیو وپری کافر ومسلمان سب کے سب حاضر ہوں اور مراد ومقصود دریافت کریں لیکن کسی سے کچھ بات نہ کرے اور نہ ان کی بات کا جواب دے اتمام دعوت تک اپنے راز کو پنہاں رکھے۔ ششم اٹھائیسویں دن سے چلہ تک اپنے حجرہ میں اس شکل کا مندلہ مربع بنادے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغدان پر

۱۱۱۵

۱۱۱۵ ۱۱۱۵

۱۱۱۵

چراغ روشن کرے اور اس میں روغن زیت یا چنبیلی ڈالے اور سترہ بار آیۃ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پر پڑھ کر دم کرے اور روشن کردے بعد اس کے دعوت اسم میں مشغول ہو سات رات تک اسی طرح کرے یکایک چار مرد اس مندلہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اُٹھ اور اس مندلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کہ اگر مال چاہتا ہے مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے اگر علم کا خواستگار ہے علم سکھادیں گے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کریں گے۔ غرض کہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے اور کہیں گے کہ جو تو کہے گا ہم وہی کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیئے کہ ہرگز ان کے دم میں نہ آئے اور اصلاً کلام نہ کرے اور نہ اس مندلہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے ہفتم آخر روز چلہ کے ایک شور وشغب عظیم پیدا ہو اور دن سے ہی طرح طرح کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلفہ نظر آئیں گے رات تک یہی تماشا دیکھنے میں آئے گا کہ ناگاہ ان کے درمیان ایک سلطان با مہابت شیر پر سوار مع الخدام پر از طبق زر وجواہر برائے نثار مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت
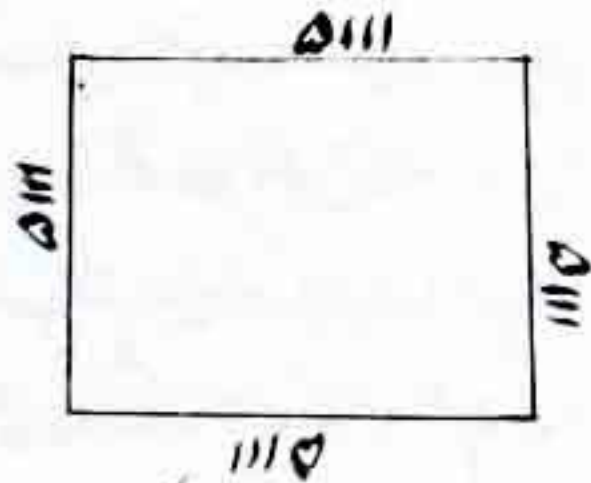
کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی ولے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا مطلب ہے صاحب دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خدائے خالق اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے لئے مدد و معاون کر تا کہ جسوقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور معاونت کریں اور نظر اتحاد اور مودت کو مجھ سے نہ پھیریں۔ المقصود وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرادے۔ اسناد اس اسم کی بہت ہیں مختصراً یہاں معرض تحریر میں آئیں۔

اسم ہفتدہ برائے استغنا یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ تَدْعُمَ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کا قرضہ ادا کر دے گا اور جو کوئی اس سے معاملہ کرے گا فائدہ اٹھائے گا اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد اطفال کثیر ہو گا۔

ایضاً برائے ملاقات رجال اللہ و فوائد جلیلہ اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لئے اس اسم کی نوٹے روز تک دعوت دے اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اس کے ایسا صاحب شوکت و عظمت نہ دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھلائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نہ رہے اور دنیا و آخرت کا تو انگر ہو جائے اور انواع علم کیمیا سے بھی اس کو تعلیم کرے کہ اگر خاک میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحب عمل کو لازم ہے کہ ایسے کاموں کی طرف ملتفت نہ ہو تا کہ شغل حق سے باز نہ رہجائے اور غبار

۱؎ نصاب	زکواۃ	عشر	قفل	دور، مد، دم
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

تردّدات اس کے آئینہ دل میں نہ جمیں۔

ایضاً برلئے راہ یابی | اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے مرتبے اس اسم کو پڑھے خدا چاہے راہ پائے۔

ایضاً برائے حصول سامان | اگر کوئی بے سروساں ہو تو اس کو چاہیئے کہ ہر روز ننانوے ۹۹ بار پڑھے خدا چاہے صاحب سامان ہو۔

اسم ہیجد ہم[۱۸] یَادَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اس کی یہ ہے کہ جو کوئی جامۂ خانہ کعبہ شریف پر مشک وزعفران سے یہ اسم لکھ کر میت کے سینے پر رکھ کر مردہ کو دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اس پر عذاب نہ ہو اگرچہ لائق جرم ہو۔

ایضاً برائے مرض صعب | اگر کوئی شخص برص میں مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ یہ اسم کاغذ خطائی پر مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے۔

ایضاً برائے فسخ عزم سفر | اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اس کا باہر جانا پسند نہ رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم پوستِ آہو پر مشک وزعفران سے لکھ کر اس کی دیوار میں جو جانب قبلہ ہو چھپاوے اور تیس دن تک یہی اسم برابر ہر روز ایک سو بیس مرتبے پڑھے خدا چاہے اس کا ارادہ عزم سفر سے فسخ ہو جائے گا۔

ایضاً برائے مال ومتاع در سفر | اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور اس اسم کا پوستِ آہو پر مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے اسباب میں رکھ لے حق تعالیٰ اس کا اور اس کے مال کا نگہبان ہوگا۔ اور اگر راستہ میں چور یا رہزنوں کی جماعت اس کے نقصان کا قصد کریں تو حق تعالیٰ ان کی آنکھوں کو اندھا اور کانوں کو بہرہ کر دے گا۔

ایضاً برائے سلامتی مال از سرقہ وخیانت | اگر کوئی چاہے کہ کسی کو اپنا مال ومتاع

لہ نصاب تیس وکم پچیس، [illegible] زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار [illegible] اکیاسی ہزار [illegible] [illegible]

امانتہً سپرد کرے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھ کر اپنے اسباب میں مخفی رکھ دے اور لکھتے وقت عود کا بخور کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اس کی امانت سلامت رہے اور کوئی اس کے مال کی خیانت پر قادر نہ ہو۔

ایضاً برائے حصول مقاصد | جو مومن کہ ستر روز تک برابر پانچہزار بار اس اسم کو پڑھے گا تمام مقصد دلی اس کے پورے ہونگے اور مقبول ارواح واشباح واجسام) ہوگا اور حسد اور کینہ اور کپٹ سے اس کا دل صاف ہوگا۔

اسم نوزدہم برائے باز آمدن غائب | یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَاذُہٗ یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اس کا کچھ پتا نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیے کہ یہ اسم پانچہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے اور سلام کرے بعدہ سجدہ میں جائے اور ... بار اس درود شریف کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اس کے بعد اسم مسطور مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولیٰ ہے پھر اس تعویذ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے حق تعالیٰ کے حکم سے غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ سختی یا راحت گزرتی ہوگی بیان کرے گا۔ اگر زندہ ہے بہت جلد واپس آئے گا۔ اور بغیر گھر آئے اس کو چین اور آرام اور قرار نہ ہوگا۔

اسم بستم یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یہ اسم جمالی ہے۔

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور ملا دی
لاکھ چوبیس ہزار	ایک لاکھ باسٹھ ہزار	اکیاسی ہزار	تین سو ساٹھ	بمابر نصاب

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور ملا دی
لاکھ نواسی ہزار	ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو	بہتر ہزار دو سو پچاس بار	تین سو ساٹھ بار	بمابر نصاب

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دوشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے حق کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو۔

ایضاً برائے حب | اگر کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت میں عامل تارک حیوانات جمالی و جلالی کا ہو اور روزہ دار رہے تو بہت ہی خوب ہے اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے خدا چاہے اس کا مطلوب مضطرب ہو کر اس کے پاس آئے اگر وہ قید آہنی میں بھی مقید ہوگا تب بھی اس کے پاس پہنچے گا۔ اور جو شخص پانی پر دم کر کے اس کو پیئے گا با ایمان مرے گا۔ اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائے گا۔

ایضاً برائے دفع جنون | اگر اس اسم کو دار چینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھسکر کسی مجنون یا سودائی کو پلائے خدا چاہے شفا پائے۔

ایضا برائے مخلصی از مشکلات | اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح ایک سو پانچ مرتبے پڑھے خلق اس کی مطیع ہو اور تمام بلاؤں اور سختیوں اور مشکلوں سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اس کو نصیب ہو اگر خاص کسی کے مطیع ہونے کی نیت سے پڑھے وہ شخص اس کا مطیع ہو۔

ایضاً برائے تسخیر ارواح و دیگر فوائد جلیلہ | اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق و جمیع خلائق آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے خدا چاہے کامیاب ہو۔

ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے۔ تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اس کی طرف متوجہ ہوں اور اس کے مدد ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھے گا اور اوّل و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھے گا۔ اگر قید میں ہوگا رہائی

پائے گا قرضدار ہو گا سبکدوش ہو گا مریض ہو گا شفا پائے گا۔ فقیر توانگر ہو گا ننگا لباس پائے گا۔ بھوکا سیراب ہو گا۔ گمراہ ہدایت پائے گا ذلیل عزیز ہو گا مسحور شفا پائے گا۔ اگر دریا یا جنگل میں ہو گا۔ غرق اور ہلاکی سے نجات پائے گا۔ اگر مسافر ہو گا اور اپنے وطن سے دور و دراز پڑا ہوا ہو گا۔ اپنے گھر آئے گا اور اہل و عیال سے ملے گا۔ اگر کسی کے باطن میں تفرقہ پڑا ہوا ہو۔ اور جمعیت خاطر چاہے تو اس کو نصیب ہو گی اور لذات حضوری سے مسرور ہو گا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے اپنے مقصود کو پہنچے گا اور اگر بے زوج ہے بیوی پائے گا اور عدو دوست ہونگے اور لاولد اولاد پائے گا اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب حلم ہو گا۔ حاسد محسود ہو گا متکبر صاحب تواضع ہو گا اور بخیل و ممسک صاحب جود و سخا ہو گا اور حقیر صاحب عزت ہو گا اور حریص قانع اور مظلوم منصور ہو گا اور جو سوء عاقبت سے خائف ہو گا اس کے سبب سے اس کی عاقبت بخیر ہو گی۔ چاہیئے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اس کے بہت سے خواص ہیں پڑھتے وقت اس کی تاثیریں اور عجائب و غرائب اسرار عامل کے مشاہدہ میں آئینگے۔ جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جس نے اس کی مواظبت کی سعادت ابدی پائی۔ وان اراد ان یکون عزیزاً کریماً رحیمانی الاٰجلۃ والعاجلۃ فیلتزم ھذا الاسم الاعظم المذکور۔

اسم بست و یکم برائے مشاہدہ عجائب و غریب عالم	یَا نَامُ فَلَا تَصِفُ الۡاَلۡسُنُ کُنۡهُ جَلَالِهٖ وَمُلۡکِهٖ وَعِزِّهٖ یہ اسم جمالی ہے

خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص عجائب و غرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار چھپیس بار اسم کو پڑھے عالم ظاہر و باطن اس پر مکشوف ہو اور بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اس کو دوست رکھیں اگر بادشاہ کے روبرو جائے درجہ وزارت پائے اور روز افزوں اس کا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی

۱۔ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مدور
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو اٹھ بار	برابر نصاب

جائے اگر یہ شخص اس وظیفہ کو ترک کر دے گا ترقی نہ ہو گی لیکن جس درجہ پر ہو گا وہیں رہے گا۔

ایضاً برائے تفرقہ اعداء | اگر کوئی چاہے کہ بیگانہ لشکر کو متفرق کر دے تو اس عامل کے پاس اس کے بادشاہ کے گھوڑے کی پائے خاک لائے اور عامل اس پر سات ہزار بار یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اپنے لشکر میں کھڑا ہو کر دیکھے کہ اس لشکر کا بادشاہ کہاں ہے اور قلب اس لشکر کا کس طرف ہے پس وہ خاک اس طرف کو پھینکدے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تم کو متفرق اور پراگندہ کر دیا۔ اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اس کے لشکر تک وہ آواز پہنچ جائے پھر اسم پڑھنا شروع کر دے خدا چاہے ان کو ہزیمت ہو گی اور ان کو فتح اور نصرت ہو گی۔

ایضاً برائے تسخیر عالم علوی و سفلی | اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے ارواح عالم علوی اور سفلی اس کے مسخر ہوں اور ہر کار میں اس کے ممد و معاون اور اس کے عدل و احسان کا آوازہ جہاں میں مشہور ہو خدائے تعالیٰ کے فضل و احسان اور بزرگی سے۔

اسم بست و دوم برائے طلب علم و حکمت | يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو اس کو چاہیئے کہ چالیس روز تک ننانوے بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہ ہائے علم و حکمت اس کے دل سے جاری کر دے گا۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص للہ اربعین صباحًا ظهرت له ينابيع الحكمة من قلبه على لسانه اور کوئی حجاب اس پر نہ ہو گا اور حل مشکلات اور افتتاح ابواب اس پر آسان ہو گا۔

ایضاً برائے ادراک مغیبات | اگر کوئی شخص نوے روز تک چار ہزار چار سو چوالیس

لہ نصاب	سہ زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مثل دم
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو سولہ بار	برابر نصاب

بار بہ نیت ادراک مغیبات علم لدنی پڑھے حق سبحانہ وتعالیٰ اس کو عطا فرمائے گا اور عالم غیب وشہادت اس پر مکشوف کریگا۔

ایضاً برائے حصول غنا | اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسی کا محتاج نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہو جائے گا۔ اور کسی کی اسکو پروا نہ رہیگی۔

اسم بست وسوم[1] برائے حصول سعادت | یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ حِفْظِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھے سعادت اُولیٰ واخری اُس کو حاصل ہو اور حق تعالیٰ اس کو ایسا علم عطا فرماوے کہ کوئی بات اس پر چھپی نہ رہے اور محرم حریم قدس کا ہو۔

اسم بست وچہارم[2] برائے اطاعت خلائق | یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْئٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزند آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اس کو دوست رکھیں اور اس کے مطیع ہوں۔

ایضاً برائے آشفتہ کردن محبوب | اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ کوئی شئے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اس معشوق کو عاشق کردے گا یعنے وہ خود اس کے عشق میں مبتلا ہو جائے گا اور اس کو دوست رکھے گا اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہاں تک نہیں پہنچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اس کو لکھے اور کسی بلند جگہ پر ہوا میں آویزاں کرے تاکہ اس کو جنبش ہو اور اس کی تاثیر سے اس معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو قال علیہ السلام قلب المؤمن اصابع الرحمٰن

[1] نصاب دو لاکھ پچیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو عشر چھپن ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب ۱۲۔ [2] نصاب دو لاکھ دس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب ۱۲۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے بیچ میں پس اس کو اختیار ہے جس طرف چاہے پھیر دے۔ پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال ضرور کرے کیونکہ طیب چیز تمام اولیأ اور انبیأ کو محبوب ہوئی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمْ ثَلٰثَۃٌ اَلطِّیْبُ وَالنِّسَآءُ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ

ایضاً برائے غائب کے	اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ باز آئے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے خدا چاہے جلد آئے۔
برائے علم توحید و دعوت حلیمی	اس کو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے عالم صغیر و کبیر اس کی طرف رجوع کریں اور توحید کا علم اس کو سکھلائیں پھر یہاں تک

اس کا غلبہ ہو کہ بے اختیار سبحانی اور انا الحق کہہ اٹھے اگر مرد عابد ہزار سال عبادت کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہنچے جیسے کہ اس کی دعوت سے تھوڑی سی مدت میں مکمل ہو جاتا ہے اور اس کو دعوت حلیمی کہتے ہیں سالک کو چاہیئے کہ اس کے وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے اگر نعوذ باللہ ایک دن بھی قضا ہو گا اس کے کمالات میں خلل اور نقصان واقع ہو جائے گا۔

ایضاً برائے دفع رجعت اسم	اگر کوئی چاہے کہ اسم کی رجعت اس پر نہ ہو چاہیے کہ اسم مذکور کا اس شرائط سے عامل ہو اوّل تین روزے بہ نیت طے چہار شنبہ

اور پنجشنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت میں بیٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کر کے دوگانہ ادا کرے اور خوشبو لگائے اور دس بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط اسمائے اعظم جیسا کہ مقدمہ میں لکھی گئی ہیں عمل میں لائے۔ اس کے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار اسم مذکور پڑھے کوئی اسم اسمائے عظام سے اس پر رجعت نہ کرے اور یہ عمل خاص ارشاد اہل اللہ سے ہے ہر شخص اس سے واقف نہیں ہے وہی واقف ہیں جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہیں۔ اسماء عظام کی رجعت کی اسناد

دعوت مقطعات میں بھی لکھی گئی ہے وہاں دیکھنا چاہیئے

اسم بست و پنجم ۲۵ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور بے بہرہ حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتوں کا مارا ہوا ہو تو اس کو چاہیئے کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک بار بے ناغہ پڑھنا شروع کرے خدا چاہے بہت جلد تمام بلاؤں اور سختیوں سے نجات پائے گا شیخ فرماتے ہیں لہ

گنبد پوئیندہ کہ پائیندہ نیست　　جز بخلاف تو گرائیندہ نیست

تمام مرادیں و مقاصد اس کے پورے ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے سنے راضی ہو اور اس کے حکم کا مطیع ہو اور ایک روایت میں شرط دعوت معیدی یہ ہے کہ ایک لاکھ بار پڑھے۔ تا کہ اس کے دل میں سوائے حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ جمے اور دل اس کا آئینہ گیتی نما ہو اور موصوف بصفات حق ہو۔

دعوۃ معیدی | اگر کوئی شخص برائے قضا حاجات و کفایت مہمات و دفع اعدائے ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہے بموجب اعداء عدوک نفسک التی بین جنبیک تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادیں اس کی بر آئیں اور اعدا مقہور اور تمام عالم اس کا مسخر ہو اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اس کی ملازمت کرے سریع الاجابت ہو۔

اسم بست و ششم برائے عزو جاہ | یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یہ اسم جمالی اور جلالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مہتری اور قبولیت چاہے تو اس کو لازم ہے کہ

لہ نصاب تین لاکھ اکسٹھ ہزار۔ زکوۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشر نوے ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب۔ ؎ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب۔

اس اسم کو بہ نیت سند دعوت حمیدی اکیس روز تک دو لاکھ بار حساب کر کے پڑھے اور بعد دعوت وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اس پر مراجعت نہ کرے اور اس کے سبب سے تکلیف نہ اٹھائے اس واسطے لازم ہے کہ اس اسم کی ملازمت کرے۔ واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ علم و حکمت اور قدر و منزلت اس کے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہو اور مفلسی میں گرفتار ہو۔

ایضاً برائے حصول ظفر بر دشمن | اگر کوئی شخص بموجب اعداد حرف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے ممدوح اہل زمین و آسمان ہو۔

ایضاً | جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیۃ کے ساتھ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ. ملا کر پڑھے دشمن پر فتح پائے اور واسطے رد دعوت غیر بھی مؤثر ہے۔

اسم بست و ہفتم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو۔

ایضاً | اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کر کے کندہ کرائے اور سات تہ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے۔ کبھی معیوب نہ ہو اور حق سبحانہ و تعالیٰ اپنے خزانہ غیب لاریب سے اس کو غنی کر دے اور لوگ اس سے بہرہ ور ہوں اور حق تعالیٰ اس کو توفیق نیک عطا فرمائے۔

بیت توفیق اگر نہ رہ نماید این قفل بعقل کے کشاید

ایضاً | اگر کوئی شخص اس اسم کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار دو سو بار پڑھے تو انگر ہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو منہ رکھے۔

نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دور مد وہ
دو لاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

ایضاً اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات اس تمام دینی و دنیوی مرادیں برلائے اور انواع عجائب و غرائب عالم جبروت ولاہوت کہ تمام عالم سے برتر ہے حق تعالیٰ اس پر منکشف کرے ؎

باجبروتش کہ دو عالم کم است — اوّل ما آخر ما یک دم است

ایضاً برائے تسخیر قمر اگر کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہیئے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے اور منہ طرف قمر کے رکھے اور ہر بار کہا کرے یَا قَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ جس وقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت امرد عامل کے پاس آئے اور اس کو آغوش میں لے اور ہم کلام ہو اور مطلب دریافت کرے عامل کو چاہیئے کہ اس کے جواب میں کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و غرائب دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں اور تیری امداد چاہتا ہوں اور جو نقش ہے کہ پردۂ غیب میں ہے مجھ کو دکھلا قمر ان سب باتوں کو قبول کرے اور کہے اے مبح تو اپنے ذوق و شوق میں رہ میں تیرا یار ہوں جسوقت تو طلب کرے گا حاضر ہونگا۔ تجھ کو تمام بحر و بر اور عجائبات عالم کی سیر کراؤں گا واضح ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہے تو عالم گنج نقرہ کا متصرف ہو جاتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس میں سونے کا۔ عامل کو چاہیئے کہ اس روز نقرہ پر نظر نہ رکھے عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہوگا کہ جو دل میں خیال کرے گا فوراً اس کا ظہور معاینہ کرے گا۔ جیسا کہ فیلقوس اور ارسطاطالیس کے زمانہ میں واقعات ہوئے ہیں اور دعوت قمر سے حاصل ہوئے ہیں۔ یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ کی شرح میں مفصل لکھا ہوا ہے۔ جس کو دیکھنا منظور ہو دیکھے۔

اسم بست و ہشتم[۲۸] یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ

یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کے ظاہری اور باطنی اعداء سب دفع ہوں تو اس کو چاہیئے کہ سات روزے رکھے اور ہر روزہ پر انی

لہ نصاب	زکوٰۃ	عشر	قفل	دو دھل دی
دولاکھ چھپن ہزار	ایک لاکھ اٹھائیس ہزار	چونسٹھ ہزار	تین سو ساٹھ بار	برابر نصاب

دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سات ہزار بار پڑھے اس کے بعد ایک خالی مکان میں قبریں آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم اور ایک پر حوا لکھے اور اسی تعداد سے اسم مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہیں قبریں بنالے اور عمل کو بجالائے۔ حق تعالیٰ اس کے تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر اس کو ظفر دے گا۔ اثنائے دعوت میں عامل دشمن کی صورت کو سرخ مائل بہ سیاہی تصور کرے خدا کے حکم سے ساتویں روز دشمن اس کا ہلاک ہوگا اور اگر اس کو بیمار کرنا چاہے تو اثنائے دعوت میں اور کسی نقش کا تصوّر نہ کرے ہفتہ کے اندر دشمن اس کا بجوز ہوگا۔ لیکن یہ سب ترکیبیں ایسے دشمنوں کے لئے ہیں جن کے ہلاک کرنے کی تدبیر شرعًا جائز ہو۔ اگر ناحق دشمن تصوّر کرے اور غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اسی پر مراجعت کریگی اور اعداء اور عامل دونوں ہلاک ہونگے۔

ایضًا خواص دعوت قاہری یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے لیکن قہر کا غلبہ زیادہ ہے اور منقوش پیشانی حضرت مہتر عزرائیل ہے اور اس کی چھیاسٹھ اسنادیں ہیں۔ مگر دو امر کے لیے مخصوص ہیں ایک تیغ دوسرا تاج کبھی سر اڑاتا ہے اور کبھی تاج رکھتا ہے باقی اسنادیں خود عامل پر منکشف ہوں گی اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہے ہر روز نو ہزار بار پڑھے اس کو دعوت قاہری کہتے ہیں ورد کے تمام ہونے کے بعد جو خطرہ مسبح کے دل میں قہر یا لطف سے گزرے گا وہ ضرور اس کا ظہور دیکھے گا۔

ایضًا برائے عداوت اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کوے کے منہ میں رکھ کر سی دے اور زمین میں دفن کر دے جن دو آدمیوں دشمنی ڈالنا چاہتا ہے ضرور ہوگی اسم لکھنے کے بعد ان کے اور ان کی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہیں۔

ایضًا برائے ازالہ مردمی اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی کی مردمی باندھے کہ وہ کسی عورت پر قادر نہ ہو سکے یا خاص عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ بڑا سا قفل لائے اور اس پر ایک ہزار ایک بار یہ اسم پڑھے اور دم کر دے مگر ہر دفعہ پڑھ کر دم کرتا جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل فلاں ابن فلاں بر فلانہ بنت فلاں

اگر تمام جہاں کی عورتوں سے بند کرنا چاہے تو اس طرح کہے بستم محل مخصوص فلاں ابن فلاں بر مؤمنات جہاں اور اگر چاہے کہ قطعاً کسی چیز پر اس کو شہوت نہ ہو تو اس سند سے کہے کہ بستم ذاتِ فلاں بن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے۔ جب قراۃ مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کرے اور کاغذ پر اسم مذکور لکھ کر اس کا اور اس کی ماں کا نام درج کرے اور اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو اور کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لے گا تمام شہر بستہ ہو جائے اور حیوانات کے لئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائیں گے۔

ایضاً برائے بند کردن دشمنان از جنگ جب کہ لشکر بیگانہ ظاہر ہو اور جہاں میں نہایت شور و شغب پیدا ہو اور دونوں لشکر آمنے سامنے کھڑے ہوں اس وقت صاحب دعوت صف میں کھڑا ہو اور دونوں انگشت شہادت اپنے کانوں میں دے اور اکثر بار اسم مذکور پڑھے۔ اور لشکر بیگانہ کی طرف پھونکدے اور کہے کہ بستم دست و پائے وزبان لشکر و فیلان و اسپان خدائے تعالیٰ کے حکم اور اس اسم اعظم کی برکت سے سب کے سب بستہ ہو جائیں گے اور مغلوب ہو کر فرار ہو جائیں گے اور اگر لشکر کے درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالصاً للہ پڑھے گا اور حق کی طرف توجہ کرے گا آپس میں صلح ہو جائے گی۔

ایضاً برائے موقوفی جنگ جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھ کر دم کر دے لڑائی موقوف ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے خدا چاہے شئے گم شدہ حاصل ہو جائے گی۔

ایضاً برائے مقہوری اعداء اگر ہر نقطہ کے موافق سو سو بار پڑھے تو دشمن مختذل و معزول ہوں۔ اور دوست قوی ہوں۔

ایضاً برائے دفع زلزلہ و باران شدید وغیرہ واسطے دفع زلزلہ اور بارانِ زیانکار کے کہ غیر وقت برسے صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہو اور رحمت سے مبدل ہوں اور واسطے دفع امراض

مریض اور ماندگی مسافر در طریق سفر اندفع حمل بمدت معینہ بآسانی وخلاصی محبوس و رسیدن معزول بمرتبہ و قاصد بمقصد و دفع ناتوانی و حصول کا لائے گم شدہ پانچ پانچ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہونگے۔

ایضاً برائے عظمت | اگر کوئی شخص اسم مذکور خاتم نقرہ پر کندہ کرا کے اپنے دائیں ہاتھ یا بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے خدا چاہے تمام خواص اسم سے بہرہ مند ہو اور خلائق کی نظروں میں باشوکت و عظمت رہے۔

ایضاً برائے فرزند نرینہ | اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو چاہیئے کہ اسم مذکور پڑھا کرے خدا چاہے فرزند نرینہ پیدا ہو۔

ایضاً برائے فزونی ثمرات | اگر کوئی شخص کشتکاری یا درختوں کے نصب کرنے کے وقت اسم مذکور بحساب خذ حرفاً و قل مائۃ پڑھے خدا چاہے اس کھیتی کے غلہ میں اور درختوں کے میوے میں بہت برکت ہو۔

ایضاً برائے معزولی از منصب | اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اس کے عہدے سے معزول کرے تو اکتالیس عدد چھوارے کی گٹھلیاں لے اور ان پر ایک ایک ہزار بار پڑھے اور دم کر کے ہر بار کہے کہ میں نے فلاں شخص کو معزول کر دیا بعد اتمام عمل ان گٹھلیوں کو کسی خندق وغیرہ میں ڈال دے۔ وہ شخص اپنے عہدے سے معزول معزول ہو جائے گا۔

ایضاً برائے حب | اگر کسی کو اپنی دوستی میں بیقرار کرنا چاہے تو حریر سفید پر مشک و زعفران سے اس اسم کو لکھے اور اس شخص کی دیوار میں پنہاں کرے اور ہر روز پچیس بار پڑھ کر اس کی طرف دم کر دیا کرے خدا چاہے وہ شخص اس کے عشق میں مبتلا ہو گا۔

لہ صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ بعدد حروف اسم پڑھے۔ اور جامع ابوسعیدی میں لکھا ہے کہ اگر قرضدار ہے تو اس کو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو اور اگر حاملہ پڑھے اور اپنے پاس رکھے جلد حمل سے خلاصی پائے ۱۲ منہ۔

اسم بست ونہم یَا تَرۡتِیۡبُ الۡمُتَعَالِیۡ فَوۡقَ کُلِّ شَیۡءٍ عُلُوًّا رُتَبِغَاعِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین ودنیا کے لئے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے۔

ایضاً برائے استخلاص امانت از پنجہ ظالم اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اس کو نہ دیتا ہو اس کو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز قبروں کی زیارت کرے اس کے بعد صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا دوسری میں اذا زلزلت الارض تیسری میں والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو پچیس بار یہ اسم پڑھے یا مقلب القلوب اس کی برکت سے اس کے دل کو مہربان کردے گا۔ اور روہ امانت اس کی اس کو دے دیگا۔

ایضاً برائے حصول قرب الٰہی بیان دعوت قرنی اس اسم کے داعی کو بہت بڑا قرب حق حاصل ہوتا ہے اور اس اسم کی دعوت کو **دعوت قرنی** کہتے ہیں سات روز کی اس کی دعوت ہے ہر روز سات ہزار بار پڑھے اسرار غیب اس پر ظاہر ہوں چاہیئے کہ حاضر اپنے وقت کار ہے اور معاینہ کرے کہ پردہ غیب اور حق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے ناگاہ ایک شخص عامل کے روبرو آئے اور یہ اسم پڑھے اس وقت صاحب دعوت ساکت ہو جائے اور اس کو سنے جب وہ ننانویں مرتبے پڑھ چکے تو صاحب دعوت بھی اس کے ساتھ پڑھنا شروع کردے اور سوائے اسم کے دوسری طرف ملتفت نہ ہو اس کے بعد اس شخص سے صاحب دعوت کلام کرے اور کہے کہ اے آفریدہ خدا کہاں سے آیا ہے وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں فرشتہ ہوں اور ترتیب یافتہ جبرئیل علیہ السلام ہوں اور عرش کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرام گاہ ہے۔ تجھ کو چاہیئے کہ اس اسرار الٰہی کو نامحرم سے نگاہ رکھے اور ظاہر نہ ہونے دے۔ چونکہ تو صاحب دعوت ہے اور آداب

نہ نصاب ۲ لاکھ پچیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار عشر چھپن ہزار دس سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور دورہ برابر نصاب

شرائط سے مودب ہے اب مجھ کو لازم ہے کہ تیرے ہر امر میں امداد و معاونت کروں اور تیرا مقصد اور ارادہ ہو اس کو بجا لاؤں اور اللہ تعالیٰ کی عنایت سے تیری حاجات اور مرادات پوری کروں۔ اس کے جواب میں عامل کہے کہ اس دعوت سے میرا مقصد اور مطلوب یہ ہے کہ قرب واجب الوجود حاصل ہو۔ جب وہ فرشتہ بات سن لے تو یکایک نظر سے غائب ہو اور طرفۃ العین میں پھر وہ واپس آجائے اور جواب وسوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہے کہ جب تک آداب شریعت اور طریقۂ اتباع سنت سے مودب نہ ہو ہمارے سراپردۂ جمال وکمال میں باریاب نہیں ہو سکتا۔ صدق و یقین حاصل کر اور یہاں تک سعی کر کہ اگر سارا جہاں تجھ کو مل جائے تو گوشہ چشم سے نہ دیکھ اور ہماری طرف متوجہ ہو۔ صاحب دعوت ان تمام شرطوں کو بصدق دل قبول کرے اور وہاں لے جانے کی آرزو کرے آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلیٰ علیین میں لے جائے اور راستہ میں ہزاروں عجائب و غرائب نہانی کا معائنہ کرائے اس کے بعد ایسے مقام پر لے جائے جہاں صاحب دعوت کے مشام جان میں بوئے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہو اور شراب ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقٰھم ربھم شرابا طھورا اس سے اشارہ ہے بعدہٗ ذات میں نظر عین الیقین سے نورِ معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہے۔

مَا رَأَيْتُ شَيْئًا اِلَّا وَرَأَيْتُ اللّٰهَ فِيْهِ۔

ایضاً اگر کوئی شخص ہمیشہ اس اسم پر مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہو اور بلند مرتبہ پائے۔

ایضاً برائے احترام اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھا کرے۔ حق تعالیٰ اس کو جنت نصیب کرے۔

اسم سنی[۲] ام یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت

لہ نصاب دو لاکھ اسی ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو عشر بانوے ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دورہ مدور برابر نصاب۔

اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام اعداء اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائیں۔

ایضاً برائے رد اعداء | اگر یہی اسم پڑھ کر سلاطین جابر کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو۔

ایضاً برائے تسخیر عطارد | اگر کوئی چاہے۔ کہ عطارد کو اپنا مسخر کرے تو اس کو چاہیئے کہ ساٹھ روز تک اس کی دعوت دے۔ اور اس مدت میں چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنوں میں دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرہ میں کسی کو آنے دے۔ اور اس حجرہ کا سہ پایہ چوب انار یا بید انجیر یا کنارے ہو اور یہ اسم لکھ کر ان تینوں پایوں پر آویزاں کرے اور ان کے نیچے بخور جلائے اور سوائے ، ضرورت خاص کے اس حجرہ سے باہر نہ جائے۔ آخر خلوت میں ایک پیر مرد ، خوبصورت باصہابت کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے دائرے کے روبرو حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے۔ مسبح اس سے کچھ بات چیت نہ کرے۔ جب وہ پیر خود دریافت کرے۔ کہ اے صاحب دعوت اس دعوت سے تیرا کیا مطلب ہے اس وقت مسبح مجیب ہو کہ میری غرض آپ کی تسخیر ہے کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہو۔ اور سلاطین عالم مسخر ہوں اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو۔ عطارد اس کے جواب میں کہے کہ میں نے قبول کیا جس وقت جس جگہ تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا۔ اور اپنے خدمت گاروں کو تیرا ملازم خدمت کر دوں گا۔ اس کے بعد ایک مُہرہ بشکل بیضہ کہ اس پر سبز خط ہوں گے مسبح کو دے گا۔ پس یہ نشان عہد نامہ عطارد ہے۔ عامل جس وقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے روبرو رکھ لے خدا چاہے اسی وقت حاضر ہو گا۔

ایضاً برائے تزئین بصفات الٰہی | اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے میں تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی ہو۔ اور مستجاب الدعوات ہو اس کی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کر دے گا۔ اور عزیز کو ذلیل گدا کو

بادشاہ کر دے اور بادشاہ کو گدا۔

اسم سی[۱] و یکم یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ

برائے فتوحات و اصلاح حال یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ نورِ معرفت و توحید اس کے دل میں پیدا کرے اور جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اس کے تمام امور میں لطف اور عنایت فرمائے تو اس کو چاہیئے کہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اس سے اطلاع نہ ہو۔ اور جگر بند سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور اس پر پڑھے اور دم کرے اور کہے یا ربّ الارباب و یا مسبب[۱] الاسباب و یا مفتح الابواب و یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا دلیل الخیرات میری دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھ کو خلائق کی آنکھوں میں عزیز و محترم کر یا ارحم الراحمین جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم لکھے اور اس دل کے اندر رکھے اور اس مسجد کے آستانہ بالا پر جہاں پنجوقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور وہاں یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے اور اپنے دل میں کسی وسواس کو نہ آنے دے اور اس جگہ کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لے کر اکتالیس چھریاں اس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے بعد اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور روغن و زعفران میں بریاں کرے اور کھاتے اور نظر رکھے کہ اس وقت سے کیا ظاہر ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی قدرت اور عظمت سے اس ہفتہ میں اس کا احوال نیک ہو جائے گا اور فتوحات[۲] کا دروازہ کھل جائے گا اور صاحب سعادت ہوگا اور تمام کارہائے بستہ اس کے کھل جائیں گے۔

ایضاً برائے کشادن نصیب زنان اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو

---

۱ اس اسم کی اعداد و شرائط مثل اسم یا غزال کل جبار ہے۔ ۲ صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ گاہ سے نقل کرتے ہیں کہ سالک کو جب فتوحات ہونے لگے تو سائل کو رد نہ کرے حتی المقدور اس کے سوال کو پورا کرے ۱۲۔

وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہے بخت اس کا کشادہ ہوگا۔ اور شوہر اس کے موافق ملے گا۔ اور اس اسم کا پڑھنے والا مرزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا اور خلائق اس کے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہنچے گی بمنہ وکرمہ۔

ایضاً تسخیر زہرہ اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہیئے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے۔ اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص باصورت جمال وخوش طبیعت مسبح کے روبرو حاضر ہو اور اس کے ہاتھ میں ساز موسیقی سے چنگ یا بربط یا مثل اس کے موجود ہو آتے ہی مسبح کو سلام کرے صاحب دعوت اس کی صورت سے خوش ہو اور وہ اپنے ساز اور آواز سے مسبح کو مست کردے لیکن مسبح کو چاہیئے کہ مست نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے۔ پس وہ شخص صاحب دعوت سے کہے کہ اے جوئندہ راہ بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہے مسبح کہے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ ہر وقت میرا ممد ومعاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے کہ میں عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ تیرے کاموں پر نظر رکھوں گا۔ اور جس مصلحت کے لئے تو بلائے گا حاضر ہوں گا یہ کہہ کر ایک مہرہ اس کو عنایت کرے کہ بشکل بیضہ مخطط بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ جب مجھ کو بلانا ہو اس کو آگے رکھ کر اسم پڑھنا میں حاضر ہوں گا۔ یہ کہہ کر دو تو نظر سے غائب ہو مسبح اس مہرہ کو نہایت احتیاط سے اٹھا کر رکھ دے اور نامحرم کو ہرگز ہرگز نہ دکھلائے۔

اسم سی و دوم[۳۲] برائے غلبہ یَا عَالِيَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّهُ ارْتِفَاعُهُ یہ اسم مشترک ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو

---

[۱] جامع سعیدی میں لکھا ہے کہ اس دعوت میں طہارت نفس تزکیہ قلب تجلیہ روح صفائی باطن حسن اخلاق صدق لسانی شرط ہے اور جس روز ما فطار کرے وہ پاک ہو[۲]۔ [۲] نصاب۔ ایک لاکھ چھیانوے ہزار۔ زکوٰۃ اٹھانوے ہزار۔ عشر چالیس ہزار نقل تین سو ساٹھ۔ دور دورہ برابر نصاب

تو اس کو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روزے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرموں کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال کرے خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ اگر کوئی شخص کسی کا زیردست ہو اور وہ چاہے کہ میں زبردست ہو جاؤں تو اس کو چاہیئے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں روزے رکھے اور غسل پاک کرے اور پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خدا چاہے زبردست ہو جائیگا۔

ایضاً تسخیر مشتری اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اس کو چاہیئے کہ پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکور پڑھے اور وقت کا پابند رہے۔ جب قریب ختم ہو یکایک ایک پیر مرد خوش و خندان سبز لباس پہنے ہوئے مسبح کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرضکہ دو نو رنگ کے لباس سے ظاہر ہوگا۔ مسبح اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے مسبح اس کا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوت تجھ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے تمام جہان کے کام نیک ہونگے شقاوت سعادت سے مبدل ہو گی ہیں اس عالم میں کبھی نہیں آتا مگر جب کہ کوئی صاحب دعوت دعوت دیتا ہے اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں تو اپنا مقصود بیان کر مسبح جواب دے کہ میرا مقصود یہ ہے کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازلی و ابدی سے بہرہ مند کر مشتری کہے کہ میں خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں تیرا مطیع و مسخر ہوں میں نے تیری دعوت قبول کی اور عہد کیا کہ جسوقت تو بلائے گا حاضر ہوں گا اور تیری معاونت کروں گا۔ لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ باوضو اور باطہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غذا کم کھانا۔ جب یہ بات تمام ہوا تھے اور اخلاص سے صاحب دعوت کے سر پہ ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کے لئے

بلائے گا آؤ ننگا یہ کہہ کر مسبح کے آگے سے غائب ہوا اسیوقت سے صاحب دعوۃ کو علو درجات دکھلائی دینے لگیں چاہیئے کہ مشتری کی موعظت کو نگاہ رکھے تاکہ ہمیشہ مسعود رہے اس دعوت کا نام دعوت عالی ہے۔

اسم سی و سوم برائے عظمت و تسخیر جن و انس	یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ یہ اسم مشترک ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی

واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے۔ انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے اس کے مسخر اور مطیع ہوں بحکم آنکہ مَنْ لَہُ الْمَوْلٰی فَلَہُ الْکُلُّ اور مورث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو۔

ایضاً دفع درد سر	جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پئے یا پلاوے

درد سر بالکل دفع ہو اور نیز جس مرض کے لیئے عامل لکھ کر دے گا خدا چاہے صحت ہوگی۔

ایضاً برائے حصول مملکت سلیمانی	جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرفاً قفل الفاً دعوۃ دے گا اس کے تمام کام بر سر ترقی ہوں گے اور ملک سلیمان علیہ السلام

اس کے ہاتھ آئے گا۔ اور متصرف زمین و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اس کے زیر تسخیر ہوگی اور تمام عالم اس کی برکت سے منور ہوگا۔ مسبح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہ ہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور عمر دراز ہو اور آثار علوی جیسے برق اور باران و باد سب اس کے مسخر ہوں جسکو جس وقت چاہے ظاہر کرے۔ یہاں تک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب شب کو نمودار ہو جائے اور دن میں چھپ جائے عامل کو چاہیئے کہ باعتقاد تمام اس کی دعوت دے تو جلد مقرون باجابت ہو۔

اسم سی و چہارم [۱] یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس بار پڑھ کر دم کرے حق تعالیٰ اس کے

نصاب چار لاکھ ایک بار زکوٰۃ دو لاکھ۔ عشر ایک لاکھ قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب ۱۲۔

[۱] نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار۔ زکوٰۃ نواسی ہزار عشر اڑتالیس ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور۔ برابر نصاب

مرض کو صحت سے مبدل فرمائے۔

ایضاً دفع مرض صعب | برائے دفع مرض صعب کہ قریب المرگ ہو بہ نیت صحت وشفا سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا عنایت فرمائے گا۔

ایضاً احیا اموات | اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے مردہ زندہ ہو جائے اس میں کسی طرح کا شک نہ لائے اور نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان نہ کرے تاکہ تصرف غیبی اس کو نصیب ہو۔

ایضاً خلاصی مرد واجب القتل | اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہوا اور اس کو مارنے کے لئے مقتل میں ہوں۔ اور کوئی تدبیر اس کے خلاصی کی باقی نہ رہی ہو تو اس اسم کے عامل کو لازم ہے کہ اپنا خطرہ اس کے متعلق کرے اور اپنے دل کو علائق عالم علوی اور سفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو ستتر بار پڑھے اور کچھ شک وشبہ دل میں نہ لائے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھنا جائے اس طرف کو پھونکتا جائے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پائے گا۔ اگرچہ دشمن اس کے قوی اور غالب ہوں اور علماء وقضاۃ نے اس کے گردن مارنے کا فتویٰ دے دیا ہو عامل اس کام کو کسی طمع دنیوی سے نہ کرے۔ بلکہ خالصاً للہ پڑھے تاکہ مقرون باجابت ہو اس اسم کی دعوت کی مدت پچاسی روز ہیں ہر روز چھ ہزار بار پڑھے اور اپنے وظیفہ کو نگاہ رکھے تاکہ موصوف بجمیع صفات ہو اور اسرار المؤمن مرآۃ المؤمن اور مرتبہ لقا باللہ نصیب ہو اور اسرار حقیقت واجب الوجود اس پر عیاں ہوں۔ چاہیئے کہ اس اسم کی تلاوۃ میں ثابت قدم رہے اور عجائب وغرائب کے معائینہ سے دہشت نہ کھائے۔

اسم ۳۵ و پنجم يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چوالیس بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

ایضاً انجاح مقاصد | اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہان کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں۔

ایضاً بجہت اصلاح جسم | اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اس کے جسم کو بصفت روح کر دے۔ اور کسی جن و انس کی نظر اس پر نہ پڑھے اور یہ دلیل اس حال کی ہے کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے۔ بیت

مرغ الٰہی نہ قفس بر شدہ　　　قالبش از قلب سبکتر شدہ

مرتبہ اجساد نا ارواحنا ارواحنا اجسادنا اس کو نصیب ہو۔ اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو چاہیئے کہ دعوت کے بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خائنۃ الاعین وما تخفی الصدور ہے اگر طریق شریعت و طریقت سے تجاوز کرے گا درہائے دعوت و اجابت بستہ ہوں گے۔

اسم سی و ششم [۳۶] یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَذْهَامُ كُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا اور اوصاف ذمائم اس سے دور کرے گا۔

ایضاً بجہت قبول خلاق | جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہان میں مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احاطۂ تحریر و تقریر سے باہر ہے اسی پر اکتفاء کیا گیا بحکم آنکہ خیر الکلام ما قل و دل۔

ایضاً تسخیر زحل | اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پچیس [۲۵] روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ جب دعوت قریب ختم ہو زحل بصورت سیاہ و بہیئت مہیب و سہمناک حاضر ہو اس کے کئی ہاتھ

[۱] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور بار بذل آ

ہوں اور ہر ہاتھ میں اشیاءے مختلف الجنس ہوں مسبح کے دائرے کے نزدیک بیٹھے اور نہایت غضب اور ترشروئی سے مسبح کو دیکھے اور تندی سے کلام کرے۔ بلکہ مسبح کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے اور اس کی عزت و حرمت کو نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے۔ اور جو کچھ کہے سنتا رہے۔ جب یہ دریافت کرے کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے اس وقت مسبح بیان کرے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری ہو اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو زحل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے اور عہد کرے اور گل نرگس عطا کرے۔ مسبح اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس پر منکشف ہوں گے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے اور سِرّ موت و حیات عالم معلوم کرے گا۔ پس زحل اٹھ کر مسبح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو۔ جب عامل کو ضرورت اس کے بلانے کی ہو گل نرگس اپنے روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت محمودی ہے۔

اسم سی و ہفتم برائے نجات | یَا کَرِیْمُ الْعَفُوُّ وَالْعَدْلِ انت الَّذِی مَلَاءَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دریائے گناہ میں مستغرق ہو اس کو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے کہ سوائے اس کے کوئی سبب اس کی نجات کا نہیں ہے۔ طریق یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار روز اس اسم کو پڑھے ناگاہ ایک پیر نورانی عالم غیب سے نمودار ہو۔ اور اس کو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے سب گھر والوں کے گناہ معاف ہوئے جب یہ بشارت سنے سجدۂ شکر ادا کرے۔ اور

لہ نصاب بہ دو لاکھ نواسی ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار دو سو چاسی قفل تین سو ساٹھ دور مدد بار بذل ۲۰

حق تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے تاکہ جنت فردوس اس کا ماویٰ ہو اور عذاب سقر اور پلصراط اور احوال قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے۔

ایضاً اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے خدا چاہے امن پائے گا۔ اور اس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائے گا۔

ایضاً برائے راحت میت | اگر کوئی اس اسم کو میت کی ہتھیلی پر لکھ کر میّت کو دفن کرے تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ کر دے اور رحمت کے فرشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اس پر آسان کر دے۔

اسم سی و ہشتم یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَ الْعِزِّ وَ الْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ

یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔

ایضاً جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کی کثرت کرے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے تمام مرادیں اور حاجتیں اس کی روا ہوں گی اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی

ایضاً برائے فضل دارین | اگر کوئی شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے اس دعوت میں سِر عظیم ہے مبتدی کو خود معلوم ہو جائے گا۔

ایضاً برائے تسخیر مریخ | مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک برابر چار ہزار بار پڑھے آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت دہشت پیدا پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے ناگاہ ایک مرد با مہابت عظیم مثال گنبد سرخ تند خو خونخوار تیز چشم با سبلت و ریش دراز دونوں ہاتھوں میں

نصاب تین لاکھ چونتیس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر اکاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور بعد در برابر نصاب ۱۲

تلواریں لئے ہوئے خلوۃ میں آئے اور مسیح کو سلام کر کے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے زانو کے نیچے رکھے اور ہونٹھ ہلائے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہے۔ مسیح کو لازم ہے کہ ایسے وقت میں ہرگز نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے بلکہ پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر خدانخواستہ اس کے خوف سے ترک کر دیا یا بھول گیا تو بڑا غضب ہوگا۔ مریخ فوراً اس کو قتل کر دے گا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے اس کے بعد دریافت کرے کہ اے مسیح تیرا کیا مقصد ہے بیان کر عامل بیان کرے کہ میرا مقصود تیری تسخیر ہے میں چاہتا ہوں کہ میری موافقت کر اور جو سعادت اور فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر۔ مریخ قبول کرے اور کہے کہ میں تیرا ممد و معاون ہوں کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین پر بلالیا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا میں اُس کو اس تیغ سے ہلاک کروں گا۔ اور تجھ کو اقلیم پنجم کی ماہیت سے آگاہ کروں گا۔ تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا اور نہ کرنا ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور علویات کی نظریں تجھ سے پھر جائیں گی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اس کو عطا کرے۔ اور وہ عقیق جوہر آسمانی سے ہوگا۔ ماہیت اس کی سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ اگر کسی کو دکھلائیگا وہ انگوٹھی جاتی رہے گی اور تصرف ہفت اقلیم اٹھ جائے گا۔ جب یہ خاتم مسیح لے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے کہ اس خاتم کے نقش سے مجھ کو مطلع فرمائیے۔ وہ بتلائے نقش یہ ہے تمخیثا تمثیثا دیاسطی دسطمی یہ اسمائے عبرانی ہیں ان کو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ اجازت دے چکے یکایک نظر سے غائب ہو۔ جب اس کو بلانا منظور ہو انگشتری روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو۔

اسم سی و نہم ۳۹ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ یہ اسم جمالی ہے۔

۱ نصاب	۲ زکوٰۃ	عشر	قفل	دور ہل در
ایک لاکھ انہتر ہزار	چوراسی ہزار	بیالیس ہزار دو سو چاس	تین سو ساٹھ	برابر نصاب

خاصیت اس کی جو کچھ اسماء سابق میں بیان ہوئی سب اس میں موجود ہے حضرت شیخ کمال الدین کرمانی کہ گجرات میں رہتے تھے انہوں نے سب خاصیتیں اپنی شرح میں لکھی ہیں بعض ان خاصیتوں سے اپنے معاملہ میں انہوں نے معاینہ کی تھیں۔ اور بعض بیداری میں ان کو حاصل ہوئیں تھیں۔ غرضکہ بہت سے خواص بالتفصیل لکھے ہیں طالب اس شرح کو دیکھ کر عامل ہو۔ اگر طالب اس کے جمیع خصائص سے مخصوص ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک تین سو ساٹھ بار روز پڑھے۔

ایضاً واسطے اظہار سر ربوبیت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے۔

ایضاً برائے اطاعت فساق و فجار اگر کوئی شخص اپنے حاسدوں اور معاندوں اور بدخواہوں اور فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کرنا چاہے۔ اور وسواس خناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایک ہزار نوسو نو بار پڑھے اور عین کسوف و خسوف میں نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اعداء ظاہری اور باطنی پر ظفر یاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے۔

ایضاً تسخیر ملک عالم اگر کوئی چاہے کہ اس ملک کو جو اس عالم کا موکل ہے تسخیر کرے تو اس کو لازم ہے کہ اس اسم کی قراءۃ کو موافق حروف اصل خذ حرفاً قل الفاً شمار کرے اور ہر روز تا مدت حروف اصل و وصل پڑھے اثنائے عمل میں یکایک قبلہ کیطرف سے عجیب عجیب صورتیں دکھلائی دیں عامل سمجھ جائے کہ ملک آتا ہے غرض کہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور ان کے درمیان ایک پیر مرد ہو کہ وہ آتے ہی صبح کی اذان دے اور عامل کی طرف امامت کے اشارہ کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراءۃ میں مشغول ہو جائے اور اصلاً کسی کی طرف ملتفت نہ ہو۔ تمام حاضرین صف باندھ کر مسبح کے روبرو کھڑے رہیں اور بار بار کہیں کہ اے مقتدا تو ہم سے کس واسطے کلام نہیں کرتا۔ مسبح اشارہ سے جواب

دے کہ مجھ کو تم سے کچھ کام نہیں میں بات کہنا نہیں چاہتا یہانتک کہ شام ہو جاوے
اور وہ صف زدہ کھڑے رہیں پھر ایک سوار ملباس شاہانہ چتر بر سر با عساکر گوناگون
حاضر ہوا اور گھوڑے سے اتر کر مسیح کے اور برو مؤدب بیٹھ جائے اور تھوڑی دیر
کے بعد کلام کرے کہ اے برگزیدۂ خدائے عزوجل مجھ سے تو بیان کر کہ تیرا کیا مطلب
ہے اور مجھ کو کیوں سرگردان کر رکھا ہے عامل کچھ جواب نہ دے اور دعوت میں
مشغول رہے۔ یہاں تک کہ وہ عجز کرے اور عہد کرے پھر بیان کرے وہ ملک
کہے گا کہ میں تیرا فرمانبردار ہوں جس امر مشروع میں تیری حاجت ہوگی فوراً اس کا
سرانجام کروں گا اور تمام جن وانس کو تیرا مسخر کردوں گا اور جو سرتابی کرے گا اس
کو قید کردونگا۔ یہ اسم سات جوہر رکھتا ہے جو کوئی عمل میں لائے گا کامیاب ہو
گا۔ تفصیل اس کی یہ ہے:۔

جوہر اوّل دعوت اس کی ایک اربعین ہے ہر روز تیس ہزار بار پڑھے تمام
پیغمبروں کی ارواحیں تشریف لاویں گی ان سے علم لدنی حاصل ہوگا۔ یہ وہ
اسم ہے کہ حق تعالیٰ نے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں
اوّل اس اسم سے مشرف فرمایا ہے اس کے بعد انواع کرامات لاتعد ولاتحصٰی عطا
فرمائی ہیں اور جب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں
تو تمام پیغمبروں نے آپ کی اقتداء کی ہے کہ ذرار الانبیاء لیلۃ المعراج جمیعاً
اس قول کی تائید ہے۔ جب عامل نصف اربعین تک پہنچے ارواح پیغمبران مرسل
ظاہر ہونے لگیں صاحب دعوت بجمیع آداب وباحضوری تمام اسم مذکور پڑھتا
رہے اور جو نبی جس صفت سے موصوف ہے وہ ان سے حاصل کرتا رہے جیسا کہ
حضرت آدم صفی اللہ سے صفوت اور ارواح اللہ سے احیائے اموات اور موسیٰ
صلوات اللہ علیہ السلام سے کلام کہ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا ان کی شان میں وارد
ہے غرضکہ اپنے حسب استعداد ان سے اخذ نعمت میں کوتاہی نہ کرے۔ جب
دعوت قریب انصرام کے پہنچے سوائے حجاب عظمت کہ حجاب جلال الٰہی ہے

تمام حجاب اس کے دل سے مرتفع ہوں اور ارواح انبیاء علیہم السلام اس کو ایک نشان عطا فرمائیں کہ جب اس نشان کو اپنے روبرو رکھے اور کسی حاجت کے لئے بلانا چاہے فی الحال لشکر مبارک ان کا حاضر ہو اور اس وقت اس کا مقصد بفضل اللہ وکرمہ پورا کریں۔

جواھر دوم جب اسم مذکور بحکم شمار ابجد تا مدت حروف ہر روز پڑھے۔ سات موکل بادشاہان ارواح ملکوتی کے حاضر ہوں جن کے نام یہ ہیں۔ تلقائیل تلیقائیل آتلیقائیل تیاقیل قومائیل اقلتقائیل ہر ایک فیل سوار عامل کے روبرو حاضر ہوں اور بانواع سخن مختلف عامل سے کلام کریں مگر عامل کو لازم ہے کہ اصلاً ان کی طرف ملتفت نہ ہو اور دعوت میں مشغول رہے۔ جب وہ بالحاح پیش آئیں اور مطلب دریافت کرنے میں اصرار کریں اور سوگند کھائیں داور وہ سوگند یہ ہے۔ بحق طوطائیل دا سوافیل دھمرائیل دبحق توریت دانجیل دفرقان) اس وقت کہے مطلب اور مقصد سوائے تمہارے حضور کے اور کچھ نہیں ہے میں چاہتا ہوں کہ جس کام کے لئے تم کو بلاؤں تم موجود ہو جاؤ اور اس کا انصرام کرو وہ اس کو قبول کریں اور عامل کی نظر سے غائب ہو جائیں۔ جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً حاضر ہوں اور اس کی ضرورت کو پورا کریں **واضح** ہو کہ شیخ علیہ الرحمتہ لکھتے ہیں کہ باقی پانچ جوہر میسر نہیں ہوئے ورنہ وہ بھی لکھے جاتے۔

اسم چہلم یَا مُجِیْبُ الْفُنَا نعم فلا تنطق الدنس بکل ثناۂ دنعمائہ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت بموجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ نسخہ حرفا قل الفا تا مدت حروف دعوت دے اور بعد اتمام دعوت جس قدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے، مرادیں اس کی بر آئیں خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلائق اس کی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب وغرائب جو کسی اسم کی دعوت میں نہ دیکھے ہوں نہ سنے ہوں، منکشف ہوں اور چشمہائے

علم وحکمت اس کے دل میں پیدا ہوں حلال مشکلات ہو۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ مغیبات کا ظہور ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد چالیس دن تک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً برائے نعمتہائے گوناگون ؛ جو کوئی اس اسم کی قراۃ میں مشغول ہو کوئی شخص عوام و خواص، بادشاہ درویش اس کے حق میں کلمہ بد نہ کہے گا اور خلائق کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو جائے گی۔ اور جو اس مسیح کی زبان سے نکلے گا کام پسندیدہ موافق شریعت وطریقت ہوگا اور کبھی کلمہ نامشروع عمداً یا سہواً اس کے منہ سے نہ نکلے گا۔ ننانویں روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار شب کو۔ آخر شب دعوت میں اسرار عجائب اور تماشائے غرائب معاینہ کرے اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجت عالم ہو۔ اور ہر بات اس کی قرآن وحدیث سے ہو جس کے لئے دعا نیک یا بد کرے مستجاب ہو۔ اور تمام جہان میں مشہور ہو اور نعمتہائے گوناگون سے مالامال ہو اور فتوحات ہونے لگیں۔ عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے۔ دوسرے دن کے لئے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے گا۔

ایضاً برائے زندہ شدن جانوران اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور ننانوے بار یہ اسم پڑھا جائے۔ اور ہر مرتبہ اس پر دم کیا جائے فی الحال جنبش میں آئے اور اڑنے لگے۔ صاحب دعوت کو یہ کرامت نصیب ہو کہ اگر سو ہزار مختلف جانوروں کی شکلیں بنائے اور اس پر یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حق تعالیٰ ان میں جان ڈالدے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز رکھے جاہل لوگ گمراہ ہو جاویں گے اور اس کو جادوگر بتائیں گے۔

ایضاً جو صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے گا قبر میں اس کا بدن سالم رہے گا۔ اور مرتبہ اجسادنا ارواحنا ارواحنا اجسادنا حاصل ہوگا اور جب اس صفت سے موصوف ہوگا حیوۃ دارین پائے گا اور اسرار ان اولیاء اللہ لا یموتون اس پر

جلوہ گر ہو گا۔ جو کوئی مسبح کے خلاف کلام کرے گا ذلیل عالم ہو گا۔
اسم چہل و یکم[۴۱] یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۔ یہ اسم جلالی ہے۔
خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی کام میں عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو یا قید میں ہو تو اس کو چاہیئے کہ ہر روز ننانویں بار اس اسم کو پڑھے سب سے مخلصی پائے گا اور مقبول خلائق ہو گا اور دولت ابدی اور سرمدی سے مشرف ہو گا۔
ایضاً جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوت واحد بار تمام اسم دعوت دے حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی تمام بلاؤں سے نجات پائے۔
ایضاً اطلاع بر خیر و شر و دیگر مغیبات ۔ اگر کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوت دے اور ہر روز سات ہزار بار اور ہر شب پانچ ہزار بار پڑھے حقیقت ہژدہ ہزار عالم اس پر منکشف ہو اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باراں اور طوفان اور حرب و قتال سب پیشتر سے معلوم ہو جائیں اور اس کی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام برائیاں دور ہوں۔ جب عمر اس کی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہوں اور سلام کریں اور کہیں کہ اے آفریدۂ حضرت حق جو دن کہ اس خاکدان میں تیرے رہنے کے تھے تمام ہوئے اگر آرزوئے عالم باقی رکھتا ہے اور جمعیت یاران قدیم کی چاہتا ہے جو عالم ارواح میں تھے اگر قدم رنجہ فرمائے تو میں لے چلوں اگر یہاں رہنا قبول کرے تو تیرے نامۂ زندگی کو از سر نو مرتب کر دوں غرضکہ جو رضا نے مسبح ہو قابض ارواح اس کے مطابق عمل کرے۔
ایضاً جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قراءۃ کرے جمال جہاں آرائے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل ہو آسان ہو۔

تیرہویں فصل دعوت سیفی دعائے عزرائیلی دعائے کبیرہ دعائے بشمخ دعائے قرشیہ اور عزائم (کہ اسمائے عظام سے نکالی گئی ہیں) اسمائے حسنی اسمائے جبروتی کے بیان میں

دعائے سیفی واضح ہو کہ دعائے سیفی آیۃ من آیات اللہ ہے اور بہت سے عجائب وغرائب اسرار اس میں مستتر ہیں۔ اکثر اہل اللہ نے اس سے فیض فیاض حاصل کیا ہے اور بہرہ مند ہوئے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعاء سیف اللہ عین اللہ قدرۃ اللہ ید اللہ برہان اللہ صمصام اللہ جند سلیمانی سہم اللہ حرز البر حرز المرتضوی حرز اعظم حرز سیفی کے نام سے نامزد ہو گئی ہے۔

مقدمہ دعائے سیفی

جاننا چاہیئے کہ دعائے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط عامل۔ عاملان کامگار نے مقرر فرمائی ہیں۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل ذیل لکھا جاتا ہے۔

شرائط ترتیب دعا مناجات۔ ادعیہ متفرقہ۔ فاتحہ۔ ناد علی۔ یا غیاثی۔ ضابطہ اعتصام۔ وامر اعتصام۔ وصل صغیر۔ اشارات اصل۔ اشارات حاجت۔ حرز امیرین۔ دعاء اختتام۔ دعا اخیار۔ چہار قل۔ عدد قرآن۔ ایام تعین۔ شرائط عامل۔ طہارت۔ تصفیہ باطن۔ لزوم خلوت۔ کتمان سر حصول اجازت سلسلہ روایت۔ احتیاد غذا۔ ترک حیوانات جمالی وجلالی (اگر جمالی کا پرہیز نہ ہو سکے تو بھی درست ہے) نامحرم سے بچنا محرمات احرامی سے پرہیز کرنا۔ تعظیم دعوت استغراق۔ تعلیل علائق۔ حسن اعتقاد۔ عزم نیت۔ صدق مرشد بخور۔ استعمال عطر۔ مواظبت دعوت۔ اور نماز قضا نہ کرے۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔

تضرعِ بال۔ خرقِ عادات کے مشاہدے اور ارواحوں کی ملاقات کے وقت نڈر ہونا۔

شرائط دعاء نصاب۔ زکوٰۃ۔ عشر۔ قفل۔ دور مدور بذل۔ ختم۔ اجابۃ دعاء
اگر دعا باسم صغیر ہے بحکم کلیات و جزئیات شرائط حروف دے کر عمل کرے کیونکہ بغیر شرائط حروف مستجاب نہیں۔ اس سبب سے متصرفان کامگار نے اس کو مطیع کیا ہے اگر دعا کبیر ہے بحساب حروف تہجی شرائط بجالائے اور عامل ہو اور ہر حرف کے تین درجے مقرر کئے گئے ہیں۔ اوّل موافق خذ حرفاً قل الفاً دوم موافق مائۃ سوم موافق عشراً۔ ان تینوں میں جو ہو سکے اسکے موافق قراۃ اختیار کرے اور نیت شرائط کی زبان سے کہے۔ اس جگہ پر بحکم حروف تہجی بقواعد عشراً کہ تین سو حروف ہوتے ہیں پڑھے۔ پس یہ مجموعہ بہ نیت نصاب (۳۰۰) اور اس کا نصف (۱۵۰) بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف (۷۵) بہ نیت عشر اور اس کا نصف (۳۸) بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل ۳۰ بار بحکم حرکات تیس حرف مع ہمزہ والف ولام اور بہ نیت ختم بائیس مرتبے۔ بموجب نقاط اور بہ نیت اجابت دعوت حروف اصلی و وصلی اسم ذات بقاعدہ خذ حرفاً قل عشراً (۱۰۲۵) مرتبے پڑھے بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو۔ جب ان شرائط سے فارغ ہو تو اغراض کے لئے دعوت دے اور اس کے دو طریق ہیں۔ ایک بطریق پیران شطاریہ دوسرا بطریق شیخ ابوالفضل کرمانی ان سے بھی دو سند ہیں۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل لکھا جاتا ہے۔

---

[1] ترتیب شرائط تمام ن ۳۰۰۔ ز ۱۵۰۔ ع ۷۵۔ ق ۳۸۔ د ۳۰۰۔ ب ۳۰
خ ۲۲۔ اجابت دعوت ۱۰۲۵۔ ۱۲

[2] یعنے موافق حروف تہجی احتیاطاً مع ہمزہ ولام مکرر کہ تیس ہوتے ہیں۔ جب ان کو دس گنا گیا تو تین سو ہوئے ۱۲۔

طریق پیران مشرب شطار

مع ہفت ضابطہ و احکام و ادعیہ مختصرہ

ہفت ضابطہ کلی۔ ظاہر ہے کہ یہ ہفت ایام برائے سرانجام خاص و عام اور یہ سات دن سات ستاروں سے متعین ہیں جو حاجت جس دن کے ستارے میں واقع ہو اسی کے لحاظ سے بہ ترتیب مسطور عمل کرے مقرون باجابت ہو اگر تاخیر واقع ہو تو ہفتے میں اسی روز پھر پڑھے اور دس ہفتے تک اسی طرح عمل کرے تو گویا ستر یوم میں انصرام امر ہوگا قرأۃ یوم اور عشرہ کا ایک ہی حکم ہے شب کو بارہ مرتبہ موافق دوازدہ بروج اور دن کو اٹھائیس مرتبہ موافق منازل قمر۔ جب وہ دن آئے ورد کو بجالائے اور باقی ایام بے ناغہ تین بار باحکام دار کان اور رات کو ایک بار ضرور پڑھ لیا کرے اور یہ بھی معلوم رہے کہ اس ہفت ضابطے میں خواص خاص منقسم ہیں کہ جس کام کے لئے ضرورت ہو اسی کوکب کے دن میں قرأۃ کرے جیسا کہ بہ نیت قتل اعداء بروز زحل اور بہ نیت علم ظاہری و باطنی روز مشتری اور بہ نیت قتال و خونریزی روز مریخ اور بہ نیت عظمت و حشمت و جاہ روز شمس اور بہ نیت کاروبار دنیا و موافقت سلطان و آمیزش امراء و کارکناں اور مثل اس کے بروز زہرہ اور بہ نیت عشق و محبت و کار خیر و تجارت اور مثل اس کے بروز عطارد اور بہ نیت اصلاح و معاملہ و معالجہ و حسن معاملات اور دوستی اور بہ دشمن آشتی اور مثل اس کے بروز قمر۔

قرأۃ ہفت شبا روز چونسٹھ بار پڑھے۔ طریق ضابطہ دیکھ کہ کس طریق سے عمل کرے۔

طریق ضابطہ۔ جب سالک عمل کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ ہر ضابطہ میں نیت مسطور کو نگاہ رکھے اور پہلی شب کو نیت کرلے۔ آخر شب کو اٹھے اور غسل پاک کرے اور غسل کے بعد شکرانہ تحیت ادا کرے اور ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح

پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم و عشرہ مبشرہ بجالا نے اس کے بعد ایک ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پیران شطار و سہروردو چشت قادریہ وفردوسیہ اور تمام عرفا اور شہداء اور جمیع مومنین اجمالاً ادا کرے پھر تین بار یہ درود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صبح تک جاگتا رہے اور سنت اور فرض کے درمیان سات بار اس دعا کو پڑھے اِلٰھِیْ بِحَقِّ سُبْحٰنِ الرَّسُوْلِ وَبِحَقِّ کَرَمِكَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَتِیْ کُلَّھَا یَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنَ دعاء اجابت سات بار پڑھے مَا شَاءَ اللّٰهُ کَانَ تَوَجَّھْنَا اِلَی اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ نَاطِقًا بِاللّٰهِ اِسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھائے اور دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور فرض کو جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر اپنے خلوتخانہ میں آئے اور اپنے مورد متعاد کو بجالائے اس کے بعد اس دعوت کو اس سند سے شروع کرے۔ اوّل مناجات ادعیہ ناد علی یا غیاثی دعا کاشف الغم اعتصام فاتحہ حرز واختتام اخمار اور یہ سب دعائیں سات بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرے اوراد رکھتا ہو تو وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ہر ضابطہ میں پڑھے اور نماز اور دوسری دعائیں موافق ضابطہ کے بتائی جائیں گی ان کو بعد دعاء کاشف الغم اور دعاء ضابطہ کے پڑھے۔

مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہیں

یَا مَنْ اِذَا دَعَا الْعَبْدُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ مِّنْ غَیْرِ سَھْمٍ وَلَمْ یَجِدْ صَرِیْخًا یُّصْرِخُهٗ مِنْ وَّلِیٍّ حَمِیْمٍ وَّجَدَ یَا رَبِّ مِنْ مَّعُوْنَتِكَ صَرِیْخًا مُّغِیْثًا وَّوَلِیًّا یَّطْلُبُهٗ حَثِیْثًا یُّنْجِیْهِ مِنْ ضِیْقِ اَمْرِهٖ وَیُخْرِجُهٗ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایضاً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّۃَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ایضاً اشفا رضا صالوا صلا اَسْئَلُکَ لَمِنْ بَیْنِکُمْ وَالْمَحْزُوْنَ اَدْطَھُوْرُ ثُمَّ لَا نَا ظُرْھُنَّ ا ھوش درش طوطی طاس اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔

ایضاً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَا اُحْسِنُ شَیْئًا مِنَ التَّدْبِیْرِ وَیَسِّرْ لِیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ یَا دَلِیْلَ الْعَابِرِیْنَ دُلَّ حَیْرَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ وَیَسِّرْ لِیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ وَحِزْبِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایضاً نادِ علی حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

ایضاً یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

ایضاً اَللّٰھُمَّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ ھَمَّنَا وَاکْشِفْ غَمَّنَا وَاَھْلِکْ اَعْدَائَنَا

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَھَّابِ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَمِیْدُ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَرَبُّنَا الْمَعْبُوْدُ وَیَا وَدُوْدُ اَنْتَ الْمَوْدُوْدُ وَفَضْلُکَ الْمَعْھُوْدُ وَیَا بَرُّ اَنْتَ الْبَارُّ بِرُّکَ الْمَوْعُوْدُ وَخَیْرُکَ

الْمَشْهُوْدِ یَا حَیُّ کُنْتَ حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ وَتَکُوْنُ حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ یَا قَائِمُ اَنْتَ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَالْمُجَازِیْ بِمَا عَمِلَتْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا جَمِیْلُ اَنْتَ الْمُجَمِّلُ الْجَلِیْلُ فَلَا یَحِقُّ هٰذَا الْاِسْمُ اِلَّا لَکَ وَلَا یَلِیْقُ اِلَّا بِکَ اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْمُکَرَّمُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ وَخَیْرُکَ کَثِیْرٌ وَفَضْلُکَ کَبِیْرٌ یَا کَبِیْرُ الْمُتَکَبِّرُ لَکَ النَّعْمَاءُ وَالْکِبْرِیَاءُ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَلْخُشُوْعُ اِلَّا لَکَ وَالتَّوَکُّلُ اِلَّا عَلَیْکَ وَالْاِعْتِصَامُ اِلَّا بِکَ وَالتَّفْوِیْضُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ اَنْتَ الرَّبُّ وَکُلُّنَا لَکَ الْعَبْدُ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَلَا نَدْعُوْ لَکَ وَالِدًا وَلَا وَلَدًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ کُلٌّ یَرْجِعُ اِلَیْکَ وَلَا یَجْرِیْ الْفَنَاءُ وَلَا الزَّوَالُ عَلَیْکَ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ اَحْدَثْتَ کُلَّ شَیْءٍ سِوَاکَ کَمَا اَرَدْتَ وَبَرَأْتَ فَاَحْکَمْتَ وَصَوَّرْتَ وَخَلَقْتَ فَاَحْسَنْتَ وَسَوَّیْتَ فَعَدَّلْتَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَلَا شِبْهَ لَکَ وَلَا مِثْلَ لَکَ وَلَا نَظِیْرَ لَکَ یَا غَنِیُّ وَلَا وَزِیْرَ لَکَ وَلَا مُشِیْرَ لَکَ وَلَا مُعِیْنَ لَکَ وَلَا ظَهِیْرَ یَا مَاجِدُ یَا مَجِیْدُ لَکَ الْمَجْدُ کُلُّهٗ وَلَکَ الْخَلْقُ کُلُّهٗ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ وَاَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ یَا قُدُّوْسُ یَا سُبُّوْحُ اَنْتَ الْمُنَزَّهُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْمَعَائِبِ وَالْمَرَاتِبِ اَنْتَ الْمُعَظَّمُ فِی الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ یَا عَلِیُّ یَا مُتَعَالِیُّ لَکَ الْعَلَاءُ وَالثَّنَاءُ مِنْکَ وَاِلَیْکَ مُنْتَهَی الْاَمَلِ وَانْتِهَاءُ الْاُمُوْرِ وَالرَّجَاءِ۔

یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ لَا بِدَایَۃَ لَکَ وَلَا انْتِهَاءَ لَکَ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْرُ یَا مُقْتَدِرُ وَلَا قُدْرَۃَ اِلَّا لَکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا بِکَ یَا وَاجِدُ لَا وَجْدَ مِنْکَ وَلَا غِنَاءَ لِاَحَدٍ غَیْرِکَ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیْمُ تَسْمَعُ النَّجْوٰی وَتَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ نَظَرْتَ فَاَبْدَعْتَ وَصَنَعْتَ فَاَحْسَنْتَ وَخَلَقْتَ یَا مَالِکُ یَا مَلِیْکُ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقَدِیْمُ وَالسُّلْطَانُ الْعَظِیْمُ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا عَزِیْزُ یَا حَکِیْمُ تَحْکُمُ بِالْعَدْلِ وَتَقْضِیْ بِالْحَقِّ فَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاصِلِیْنَ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَائِمُ قَدْ قَهَرْتَ عِبَادَکَ بِالْفَنَاءِ یَا مُغِیْثُ یَا حَسِیْبُ یَا جَلِیْلُ یَا مُقْتَدِرُ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ یَا مُحِیْطُ یَا رَقِیْبُ یَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَدَدًا وَدَبَّرَ الْاُمُوْرَ کُلَّهَا بِحِکْمَتِکَ وَاَمْسَکْتَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ بِقُدْرَتِکَ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ تَرِثُ

الارض ومن علیها وانت خیر الوارثین وانت تبعث من فی القبور لتحاسبهم وانت
اسرع الحاسبین یا واسع الملک والعلم والرحمة لا یخرج من سلطانک شیء ولا یعجزک
شیء ورحمتک وسعت کل شیء یا حق یا مبین انت الملک الحق المبین وسلطانک الحق و
قولک الحق ووعدک الصدق ولا تخلف میعادک ولا تظلم عبادک یا ذا القوة المتین یا
غنی یا مغنی انت الغنی ونحن الفقراء وانت القوی ونحن الضعفاء لا قوی الا من قویته
ولا غنی الا من اغنیته یا خالق یا خلاق وانت احسن الخالقین وانت احکم الحاکمین
لا خالق للخلق غیرک ولا مدبر للخلق سواک یا ظاهر یا باطن یا ذا المعارج تعرج الیک
ارواحنا وقدرت اجالنا یا محصی احصیت انفاسنا واکسابنا وادرکت اسرارنا و
اعلاننا یا حافظ یا خافض یا رافع انت المقدم انت المؤخر تخفض من تشاء
تهوا وترفع من تشاء قدرا من رفعته ارتفع ومن وضعته اتضع ومن اکرمته لم یهن
یا رفیع الدرجات لک الاسماء الحسنی والامثال العلیا یا ذا العرش المجید یا مبدیٔ یا
معید یا رحمن یا رحیم ارحمنا یا مؤمن امنا یا مهیمن یا جبار جبرنا یا سلام سلمنا یا
غفار یا غفور اغفر لنا یا رزاق ارزقنا یا رؤف ارءف بنا یا عفو اعف عنا واعف عنا یا لطیف
الطف بنا یا حلیم احلم عنا یا حافظ یا حفیظ احفظنا یا عزیز یا معز اعزنا یا صبور صبرنا
یا نصیر انصرنا یا مغیث اغثنا یا کافی اکفنا یا واقی قنا یا والی یا متوالی یا مولی تولنا
یا حنان یا منان امنن علینا یا کریم اکرمنا ولا تکرم علینا یا تواب تب علینا یا ذا الفضل
تفضل علینا یا ذا الفضل تفضل علینا یا ذا الطول تطول علینا یا قابل التوب اقبل
توبتنا یا دائم النعماء علینا یا هادی اهدنا یا وهاب یا رشید هب لنا من لدنک
رحمة وهیئ لنا من امرنا رشدا یا نور نور قلوبنا یا وکیل لا تکلنا الی انفسنا یا جامع
اجمع علی الهدی امورنا یا نافع انفعنا بما علمتنا وبارک لنا فیما اعطیتنا یا من یضر
وینفع ویعطی ویمنع امنن علینا بالخیر والرضا والامن فی السراء وحفظنا من الضراء
وشماتة الاعداء انک سمیع النداء ومجیب الدعاء یا شکور انت المشکور اجعلنا من
الشاکرین یا صمد قد صمدناک حاجتنا فلا تردنا خائبین یا مجیب استجب دعاءنا یا

تَرۡبِیۡبُ تُرَبِ رَحۡمَتِكَ مِنَّا یَا مُقۡسِطُ اَنۡتَ الۡقَائِمُ فَوۡقَ الۡمُقۡسِطِیۡنَ وَالۡاٰمِرُ بِالۡقِسۡطِ فَوۡقَ الۡقِسۡطِ وَالۡمُنۡزِلُ کِتَابَكَ بِالۡقِسۡطِ فَوۡقَ الۡمُقۡسِطِیۡنَ وَاَصۡلِحِ الۡقَاسِطِیۡنَ وَنَجِّنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ یَا غَافِرُ اَنۡزِلۡ تَتَاعَدُلَ الۡوُدَّةِ وَجَنِّبۡنَا جَوۡرَ الطُّغَاةِ یَا بَاسِطُ اُبۡسُطۡ عَلَیۡنَا رَحۡمَتَكَ یَا غَنِیُّ اَغۡنِنَا مِنۡ خَلۡقِكَ یَا فَتَّاحُ اِفۡتَحۡ عَلَیۡنَا اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ یَا وَلِیُّ تَوَلَّنَا بِحِفۡظِكَ وَحِیَاتِكَ یَا شَهِیۡدُ اَشۡهِدۡ عَلَیۡنَا بِتَوۡحِیۡدِكَ وَعِبَادَتِكَ یَا مُحۡیِیُ یَا مُمِیۡتُ اَحۡیِنَا بِخَیۡرٍ وَاَمِتۡنَا بِخَیۡرٍ وَتَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ وَاَلۡحِقۡنَا بِالصّٰلِحِیۡنَ وَاغۡفِرۡ لَنَا یَوۡمَ الدِّیۡنِ اِنَّكَ خَیۡرُ الۡغَافِرِیۡنَ ہ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجۡ هَمِّیۡ وَاکۡشِفۡ غَمِّیۡ وَاَهۡلِكۡ عَدُوِّیۡ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ اَللّٰهُمَّ یَا خَفِیَّ الۡاَلۡطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ یَا حَیُّ حِیۡنَ لَا حَیَّ فِیۡ دَیۡمُوۡمَةِ مُلۡکِهٖ وَبَقَائِهٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا دَائِمًا حَامِدًا مُصَلِّیًا کَثِیۡرًا وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ۔

ایضاً فاتحہ ضابطہ شنبہ بہ نیت مذکور[1] چہار رکعت ایک سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا کے ساتھ پڑھے اَللّٰهُمَّ شَتِّتۡ شَمۡلَهُمۡ فَرِّقۡ جَمۡعَهُمۡ وَبَدِّلۡ اَحۡوَالَهُمۡ وَتَمِّمۡ اَعۡمَارَهُمۡ وَاشۡغَلۡهُمۡ بِاَبۡدَانِهِمۡ وَانۡکُسۡ اَعۡلَامَهُمۡ وَخُذۡهُمۡ اَخۡذَ عَزِیۡزٍ مُّقۡتَدِرٍ یَا عَزِیۡزُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اِنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۔

ایضاً اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الۡکَفَرَةَ اَهۡلَ الۡکِتَابِ الَّذِیۡنَ یُکَذِّبُوۡنَ رُسُلَكَ وَیَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِكَ وَیَدۡعُوۡنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ تَعَالَیۡتَ عَمَّا یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ عُلُوًّا کَبِیۡرًا اَللّٰهُمَّ الۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا کَبِیۡرًا وَبِیۡلًا وَضَاعِفۡ رِجۡزَكَ وَعَذَابَكَ عَلَیۡهِمۡ یَا اِلٰهَ الۡحَقِّ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ

ایضاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ جس وقت یہ وظیفہ مرتب ہو گوسفند سیاہ یا مرغ سیاہ بالائے کوہ یا کسی خالی مکان میں فرضی قبر آدم و حوا کے درمیان اس کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل میں خیال کرے کہ میں نے فلاں جابر کو قتل کیا اللہ تعالیٰ کی عنایت سے وہ دعا مقرون باجابت ہو۔

---

[1] نیت قتل اعداء ۱۲۔

ضابطۂ پنجشنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن چودہ بار اور باقی تینوں میں ایک ایک بار کم کرکے پڑھتا جائے سلام کے بعد دعاء مذکور اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالرِّیَاءِ وَنَوِّرْ لِسَانِیْ بِالذِّکْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ

ایضاً لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ اور مصلے سے اٹھے اور اپنے ہاتھ سے نان و شیرینی حیثیت کے موافق فقراء کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی امداد سے اپنی مراد کو پہنچے

ضابطہ سہ شنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد چار سو مرتبہ تبّت یدا پڑھے باقی تینوں رکعتوں میں سو سو بار کم پڑھے سلام کے بعد دعاء مذکور اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ اِکْشِفْ غَمَّ مَا اَمْسَیْتُ وَمَا اَصْبَحْتُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

ایضاً اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَاشْغَلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَانْکُسْ اَعْلَامَھُمْ وَخُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَقِمْ۔

ایضاً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اس کے بعد ایک تازہ کدو لائے اور دو پرانی قبروں کے درمیا جماعت معہودہ کو یاد کرکے اس کو چھری سے کاٹ ڈالے بفرمان الٰہی مقصد بر آئے۔

ضابطہ یکشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں اذا جاء نصر اللہ سو بار سلام کے بعد دعاء مذکور (یعنی عظمت حسنت بلیغ) اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔ مَا شَآءَ اللّٰہُ تَوَجُّھًا اِلَی اللّٰہِ قَبْلَ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ نَاطِقًا بِاللّٰہِ اِسْتِغَاثَۃً بِاللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ یَا لَطِیْفُ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ اور سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے۔

ضابطۂ جمعہ بہ نیت حاجت[1] چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ والضحیٰ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد مذکور اس کے متصل پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مُبْدِءُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ اس کے بعد تین سو ساٹھ بار یَا کَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیْ۔

ایضاً سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ چہار شنبہ بہ نیت حاجت[2] چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں الم نشرح پچاس بار اور بعد سلام کے دعاء مذکور پڑھے اور اس کے متصل یہ دعا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ یَا رَزَّاقُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ لِکُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِکُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ مُلْکِہٖ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ ھَمَّنَا وَاکْشِفْ غَمَّنَا وَاَھْلِکْ اَعْدَآءَنَا سات بار یہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اس کے بعد یہ پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ دوشنبہ بہ نیت حاجت[3] چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں والسماء والطارق ستر بار سلام کے بعد دعا مذکور پڑھے اور اس کے متصل یہ دعاء پڑھے۔

---

[1] کار و بار دنیا و پرداخت سلاطین و آمیزش امیران و کارروان وغیرہ ۱۲۔ [2] عشق و محبت و کار خیر تجارت وغیرہ ۱۲ [3] برائے اصلاح معاملہ و معالجہ و درستی و آشتی بدشمن اور اس کی مثل اور حاجتیں ۱۲۔

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور سو بار پڑھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ اس کے بعد جیسا کہ اوپر مذکور ہوا پڑھے اس کے بعد دعاء اختتام۔ جب اس ورد سے فارغ ہو دعاء سیفی پڑھے۔ اور چند جانور بے طلب خرید کر کے اپنے ہاتھ سے رہا کرے اور ہر ضابطہ میں اس ترتیب کو نگاہ رکھے

طریق اوّل از شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لیے علیحدہ علیحدہ قراۃ معین نہیں ہے وہاں سات بار مقرر کی گئی ہے۔

برائے حفظ از جمیع موزیات واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے انہوں نے تمیم ثقفی سے انہوں نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اپنے حضرت جبریل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر و جادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و کژدم و شیر و گرگ اور سوائے ان کے کوئی چیز اس پر قابو نہ پائے اور سب سے امن میں رہے عامل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو اور سب اس کے تابعدار ہوں۔

برائے عقد اللسان واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور زبند کے سات بار پڑھے۔

ایضاً برائے ثواب عبادت جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے علیٰ ہذا القیاس اور جس سال یہ دعا پڑھے اس کے گناہ نہ لکھے جائیں۔

ایضاً برائے عداوت جو کوئی دو شخصوں میں مفارقت چاہے اس کو چاہیے کہ ایک مٹھی خاک پرانی قبر سے لائے اور ایک بار اس حرز کو پڑھ کر اس مٹی پر دم

کر دے اور ان دونوں میں سے ایک آستانہ میں گڑھا کھود کر اس کو ڈال دے خدا چاہے جدائی ہوگی ۔

ایضاً برائے ہلاکی دشمن | اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اس کو چاہیئے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی میں رکھے اور اس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑے بعد اس کے کچے تاگے میں ان سب دانوں کو پروئے اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے ۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے اور جس قدر ہو سکے صدقہ دیوے دشمن ہلاک ہوگا ۔

ایضاً برائے اند یاد دولت | اگر کوئی اس کا عامل شہد یا شربت یا نبات پر اس کو پڑھ کر دم کر دے اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے روز بروز دولت زیادہ ہو اور کبھی ان کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو ۔

ایضاً برائے حفظ از سلاح واطاعت امراء وغیرہ | اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کامگار اور ہر صغار و کبار میرے مطیع ہوں تو اس کو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آب باران یا گلاب میں حل کر کے اس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیر نیزہ شمشیر اس پر کارگر نہ ہو ۔ اگر اس کو لکھ کر بھاگے ہوئے کا نام لکھے اور کسی درخت کے نیچے گاڑ دے بھاگا ہوا آجائے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجائے ۔

ایضاً برائے کار براری | اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اٹھے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار درود شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اس کے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو فرحت بخشے اور کارسازی

فرمائے ۔

ایضاً برائے رہائی محبوس | اگر کوئی شخص قید خانہ میں اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے ۔

ایضاً برائے گزیدن مار و کژدم | اگر کوئی شخص اس حرز کو پڑھ کر سانپ یا بچھو کے کاٹے پر ہاتھ پھیرے خدا چاہے اچھا ہوجائے ۔

ایضاً برائے رفتن پیش سلطان جابر | اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے اور کسی سے بات چیت نہ کرے جب سلطان کے روبرو جائے یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے ۔

ایضاً | اگر کسی کی چیز گم ہوگئی ہو اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا تو چاہیئے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد والشمس ایک بار اور دوسری میں والضحیٰ اور الم نشرح ایک ایکبار اس کے بعد یہ حرز پڑھے اور باوضو سوجائے مال اور چور کو خواب میں دیکھے اور معلوم کرلے ۔

ایضاً برائے حل مہمات | اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے اور باطہارت سو جائے خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے ۔

ایضاً برائے حفظ از سارق و آب و آتش | جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے چور اب آتش سب سے اس کا گھر امن میں رہے ۔

ایضاً | جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی میں جائے سپر کی حاجت نہ ہو اور دشمنوں کے دل میں اس کی ہیبت ہو ۔

ایضاً برائے کشادگی ذہن و حصول علم | جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے

ذہین ہو۔ اور حصول علم کے دروازے اس پر کشادہ ہو جائیں۔

یضا برائے تولد فرزند صالح | جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے ہمبستری ہو حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے۔

یضا برائے گریختہ | اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اس کے لیے یہ حرز لکھ کر ایک ڈبیہ میں رکھ کر دفن کرے اور منہ اس کا موم سے بند کر دے اور کسی پاک جگہ میں پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آ جائے۔

یضا برائے ہر جنادہ | ہر قسم کے گر جنادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شئے پر دم کر کے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

یضا برائے حصول مراد | اگر کسی کو مہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ غسل پاک کرے اور کپڑے بدلے اور خلوۃ میں عود وغیرہ کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اس زیر رکھے اور شفیع لائے یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بار خدایا اس کے طفیل اور برکت میری حاجت برلا۔ حق تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے۔

ضا برائے دوری اعدا | اگر کسی کا کوئی دشمن قوی اور اس کے سبب سے خوفناک ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سات پڑھے کیسا ہی قوی دشمن ہو زیر ہو جائے گا۔

ضا برائے ادائے قرض | اگر کوئی شخص قرضدار ہو گا اور اس کو پڑھے گا قرض سے سبک ہو گا۔

ضا برائے فراغ معاش | اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشت ... سے ہے تو چاہیئے کہ اس کو پانی پر دم کر کے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہو گی۔

برائے فتحیابی | اگر کوئی شخص مشک زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر ھے اور بادشاہ کے روبرو جائے نہایت اعزاز پائے۔ اور اگر کسی سے بحث کسی نے دعوے کیا ہو تو اس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو خدا چاہے فتح ہے۔

ایضاً برائے دفع نامردی | اگر عنین یعنی نامرد پہ چالیس روز تک برابر پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو جائے۔

ایضاً برائے فتح وظفر | اگر اس حرز کو سورۂ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پہ باندھے اور دشمن کے مقابلہ میں جائے، دشمن کو ہزیمت ہو اور اس کو فتح وظفر ہو۔

ایضاً برائے حصول شفا | جس بیمار کو طبیبوں نے جواب دے دیا ہو اور ان کے علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس کو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر پلائے خدا چاہے شفا ہو۔

ایضاً برائے دفع صرع | جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے اور مصروع کی گردن میں ڈالے خدا چاہے شفا ہو۔

ایضاً برائے حفظ مرکب | اگر اس حرز کو لکھ کر گھوڑے کی گردن میں باندھے اور گھوڑوں کے طویلہ میں چھوڑ دے کوئی ان میں سے نہ جائے گا اور نہ غائب ہوگا۔

ایضاً برائے دفع عقیم | اگر بانجھ عورت تین حیض تک اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جائے صاحب حمل ہو اور نیک بچہ جنے

ایضاً | جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اس کا مغلوب ہو۔

ایضاً برائے وسعت رزق | جو کوئی توسیع رزق کے لئے اس حرز کی ملازمت کرے خدا چاہے صاحب فراغت ہو۔

ایضاً | جو کوئی اس حرز کو اعتقاد درست پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پائے اور دنیا سے بامراد جائے۔

ایضاً برائے اجتماع حشرات الارض | جو کوئی اس حرز کو جنگل میں جاکر تین بار پڑھے اور پھر اپنے پر دم کر کے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اس میں بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس حرز کو پڑھتا رہے اور کہتا جائے کہ بحق ایں حرز ہمہ ماران حاضر آیند، خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

ایضاً برائے اجتماع طیور | اگر کوئی چاہے کہ پرندوں کو جمع کرے تو اس حرز کو

پوست گرگ پر لکھ کر بام خانہ پر ایک ڈورے میں باندھ دے اور کہے دکہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند، خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اس جگہ جمع ہوں گے۔

ایضاً برائے زبان بندی برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ منہ اس کا کھلا ہوا ہو۔ اور زبان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مقام اشارت پر پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا کر گرہ دے اور اس میں پھونکدے خدا چاہے زبان بستہ ہو۔

ایضاً برائے ملاقات خضرؑ جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے مہتر خضر علیہ السلام اس کے پاس آئیں۔

ایضاً برائے صلح دشمن اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو۔ چاہیئے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسماء اشارات کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور دشمن کو دکھلائے فوراً صلح کرے اور دوست ہو جائے۔

ایضاً قصہ مقہوری اعداء روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ مہتر زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہوں اور صاحب مال و منال ہوں اور ملک بہت رکھتا ہوں اور دشمن بہت ہیں کہ میری ہلاکت کا قصد رکھتے ہیں اور میں ان کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں۔ ایک دن میں اس تشویش میں سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المومنینؓ کے پاس جا اور اس حرز کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا ہے سیکھ۔ اس واسطے خدمت عالی میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے۔ تاکہ میں اس غم سے نجات پاؤں مجھ کو محروم نہ پھیریئے۔ حضرت امیر المومنینؓ نے اس کو سکھلا دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اس کو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اس کو اس دعاء کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری دل سے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو۔

ایضاً حصول مرتبہ ولایت جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو پیاسے اس حرز کو

پڑھے ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

ایضاً برائے ارام کردن دلارام | اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے اور افطار کے وقت مناس کے گھر کی طرف کرے۔ اور اس حرز کو پڑھے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے اِلٰهِیْ لَیِّنْ قُلُوْبَهُمْ وَارْزُقْنِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ خدا چاہے وہ عورت اس کی طرف رجوع کرے۔

ایضاً برائے سلامتی سفر | سفر سے سلامت آنے کے لیے جاتے وقت اس حرز کو پڑھے۔

ایضاً | برائے ہلاکی اعداء سات جمعہ کی راتوں سات سات بار پڑھے۔

ایضاً برائے امن از دزدان | تسخیر خلائق کے لئے تین روزے رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھے اور ہاتھ منہ پر پھیرے۔

ایضاً | چوروں سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے اور اپنی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف پھیر اوے۔

ایضاً برائے زہر خوردہ | زہر خوردہ کے لئے مشک وزعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے خدا چاہے شفا پائے۔

ایضاً | جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک وزعفران سے لکھ کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر باوضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے فرزند سعادت مند پیدا ہو۔

ایضاً | جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے گا ہمیشہ باآبرو رہے گا۔

ایضاً | اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جائے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اس کے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پر دم کرے پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے اور میدان جنگ میں جائے خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے اور دشمن کے دل میں اس کی

طرف سے ہیبت ہو۔ اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے۔

ایضاً اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ میں جا پھنسا ہو کہ وہاں دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے اس کے بعد اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے آب و طعام پہنچائے گا۔

ایضاً اگر کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اخلاص تین بار سلام کے بعد درود شریف اور ایکبار یہ حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے۔

ایضاً دیو پری کی تسخیر کے لئے سورج ڈوبتے وقت شہر کے باہر جائے اور غسل کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے اور آیۃ الکرسی اور چار قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورہ یا آیات قرآن شریف سے یاد ہوں پڑھے اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر بآواز بلند پڑھے اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور ورد میں مشغول رہے۔ اوّل ایسا کرے کہ اپنے گرد اگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے جو صورت ہولناک دکھلائی دے اس سے ہرگز نہ ڈرے اور نہ ان کی کسی بات کا جواب دے جب ان کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اس سے عہد لے۔

ایضاً جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اس کو چاہیئے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا جاء ستر بار پڑھے بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کرے و بیان یعنی سبحان اللہ والحمد للہ الخ اور وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ الخ ملاکر

سات بار پڑھے اور بیٹھ جائے اور سر ننگا کرکے اس حرز کو بالملاحظۂ قلب پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواتر اسیطرح پڑھے اگر خدانخواستہ اس مدت میں فتح نہ ہو تو تین چلے پورے کرے خدا تعالی کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو۔ اور جلد کھل جائے (یہ اسناد تھیں جو بیان کی گئیں)۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اوّل نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اس نیت میں برائی کا شائبہ بھی نہ ہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مرادوں کے خیال کرے دعوت اختیار کرے۔ فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سند ورد اور وردگا سنت ادائے فرض سکوت جیسا کچھ پہلے بیان ہو چکا ہے بجالائے اس کے بعد۔ مناجات دعاؤں کے ساتھ پڑھے اور ایک بار ناد علی پڑھے اور اثنائے قراءۃ میں اپنی مراد کو اپنے دل میں رکھے اس کے بعد چار رکعت صلوٰۃ قضائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد ننانوے بار یا غیاثی عند کل کربۃ ومجیبی عند کل دعوۃ ومعاذی عند کل شدۃ ر رجائی حین تنقطع حیلتی پڑھے اور سجدہ میں جائے اور بتضرع وزاری حاجت طلب کرے اس کے بعد دعاء عماد اعتصام چار قل دعاء طاہر۔ دعاء کاشف امر اعتصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب الدین مقتول دعاء سیفی۔ حرز امیرین۔ دعائے اختتام ہر ایک سات سات بار پڑھے اور واسطے محافظت الوابٍ چار بار اوّل پڑھ کر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کرکے بچوں کی طرف توجہ کرے۔ آنکھ کھول کر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے اور تین بار اٹھتے وقت اس ترتیب سے پڑھے اور متصل اس کے اضمار روزانہ مرہ پڑھے اور اشارات اصل اور اشارات حاجت عین قراۃ سیفی میں محل بہ محل ذکر کئے جاویں گے ہر حاجت کے لئے دعاء سیفی ننانویں بار یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے گا اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہوگی اس کے مطابق دیکھ کر عمل کرے اور تقدیم وتاخیر اور تجاوز وتفاوت ہرگز درمیان میں نہ لائے

حسب تحریر ترتیب نگاہ رکھے۔ اور ترتیب ادعیہ یہ ہے **دعاء عماد**۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

دعائے اعتصام:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا اَصْحَابَ السِّحْرِ الْوَسْوَاسِ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ الْخِضْرِ وَالْیَاسِ وَبِحَقِّ كَهْیٰعٓصٓ مهیج کھکھیج جرجرخ مرخوخ مهجو غ نهجو غ بحق ابجز زجر هیمو غ طفعاح ازز ابخاس وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَهْرَمَنِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْجُنُوْدِ وَالْاَتْبَاعِ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَبِحُرْمَةِ دَانْیَالَ وَبِحَقِّ ابجز ابجز واہ ش اہ ش بوزش بوزش وَبِحَقِّ اِهْیًا اَشْرَاهِیًا اَصْبَاؤُتَ وَبِحَقِّ عَظَمَتِكَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِحْفَظْنِیْ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْاٰفَةِ وَالْعَاهَةِ وَبِحُرْمَةِ اِدْرِیْسَ وَشِیْثٍ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ[٢] تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا بِدَایَةَ لَهٗ وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِقِرَاءَةِ الصُّحُفِ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا مَنْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ **دعائے اعتصام یہاں تک ہے**۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَادْرِكْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ اِلٰهِیْ كَفٰی عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰی كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَیَّ وَاَحْسِنْ اِلَیَّ وَكُنْ لِّیْ وَلَا تَكُنْ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاكْشِفْ غَمِّیْ وَوَسِّعْ رِزْقِیْ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْهَمِّ یَا كَاشِفَ الْغَمِّ اَقْضِ دَیْنِیْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ بِغَالِبِ قُدْرَتِكَ یَا اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِیِّ الْجَبَّارِ بِلَا مُعِیْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُوَصِّلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَتَدْفَعَ عَنِّیْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ **اس کے بعد چہار قل و دعائے طاہر**۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالرِّیَاءِ وَزَیِّنْ لِسَانِیْ بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ **اس کے بعد** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

---

[٢] موسیٰ و عیسیٰ و بحرمۃ داؤد و زکریا و بحرمۃ اسمٰعیل و بحرمۃ

مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اس کے بعد **دعائے کاشف** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَوَسِّعْ رِزْقِيْ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اِقْضِ دَيْنِيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد **اعتصام** حَصَّنْتُ نَفْسِيْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَرَفَعْتُ عَنِّي السُّوْءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد **وصل صغیر** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ وَالْمَحْسُوْسَاتِ يَا وَاهِبَ النُّفُوْسِ وَالْعُقُوْلِ وَمُخْتَرِعَ مَاهِيَّاتِ الْاَرْكَانِ وَالْاُصُوْلِ يَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ يَا فَائِضَ الْجُوْدِ يَا فَاعِلَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَيَا جَاعِلَ الْقُوَى الْاَشْبَاحِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُدَوِّرَ كُلِّ دَوَّارٍ اَنْتَ الْاَوَّلُ الَّذِيْ لَا اَوَّلَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ الَّذِيْ بَعْدَكَ الْمَلٰئِكَةُ عَاجِزُوْنَ عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِكَ وَالْاِنْسَانُ الْكَامِلُوْنَ قَاصِرُوْنَ عَنْ مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَائِقِ الدَّنِيَّةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَنَجِّنَا عَنِ الْعَوَائِقِ الرَّدِيَّةِ الظُّلْمَانِيَّةِ اَرْسِلْ اِلٰى اَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ اَنْوَارِكَ وَاَفِضْ عَلٰى نُفُوْسِنَا بَوَارِقَ اٰثَارِكَ الْعَقْلُ قَطْرَةٌ مِنْ قَطَرَاتِ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ وَالنَّفْسُ شُعْلَةٌ مِنْ شُعْلَاتِ نَارِ جَبَرُوْتِ ذَاتِكَ ذَاتٌ فَيَّاضَةٌ تَفِيْضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ رُوْحَانِيَّةٌ لَا مُتَمَكِّنَةٌ وَلَا مُتَحَيِّزَةٌ وَلَا مُنْفَصِلَةٌ وَلَا مُتَّصِلَةٌ مُعَرَّاةٌ عَنِ الْاَحْيَانِ وَالْاَيْنِ وَمُبَرَّاةٌ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَيْنِ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَلَا تُمَثِّلُهُ الْاَفْكَارُ لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَمِنْكَ الْمَنْعُ وَالْعَطَاءُ وَبِكَ الْجُوْدُ وَالْبَقَاءُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

دعاء سیفی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا حَلِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ

للحمد اهل على ما خصصتنى به من مواهب الرغائب واوصلت الى من فضائل
الصنائع واوليتنى به من احسانك وبوأتنى به من مظنة الصدق عندك وانلتنى
به من مننك الواصلة الى واحسنت به الى من اندفاع البلية عنى والتوفيق لى
والاجابة لدعائى حين اناديك داعيا واناجيك راغبا وادعوك مضارعا مصافيا
وحين ارجوك راجيا فاجدك والوذ بك فى المواطن كلها فكن لى جارا حاضرا
حفيا بارا وليا وفى الامور كلها ناظرا وعلى الاعداء كلهم ناصرا وللخطايا والذنوب كلها غافرا
وللعيوب كلها ساترا لم اعدم عونك وبرك وخيرك لى طرفة عين منذ انزلتنى
دار الاختبار والفكر والاعتبار ولتنظر الى ما اقدم اليك لدار القرار فانا عتيقك
يا مولاى من جميع المضار والمضال والمصائب والمعائب واللوازم والهموم واللوازم
والهموم التى قد ساورتنى فيها الغموم بمعاريض اصناف البلاء وضروب جهد القضاء
لا اذكر منك الا الجميل ولم ار منك الا التفضيل خيرك لى شامل وصنعك لى كامل
ولطفك لى كافل وفضلك على متواتر ونعمك عندى متصلة واياديك لدى
متظاهرة لم تخفر جوارى وصدقت رجائى وصاحبت اسفارى واكرمت احضارى
وحققت امالى وشفيت لى امراضى وعافيت منقلبى ومثواى ولم تشمت بى
اعدائى ورميت من رمانى وكفيتنى شر من عادانى فحمدى لك واصب وثنائى
عليك متواتر دائم من الدهر الى الدهر بالوان التسبيح خالصا لذكرك و
مرضيا لك بناصع التوحيد واخلاص التفريد وامحاض التمجيد بطول التعبد
والتعديد لم تعن فى قدرتك ولم تشارك فى الهيتك ولم تعلم لك مائية
وماهية فتكون للاشياء المختلفة مجانسا ولم تعاين اذ حبست الاشياء على العزائم
المختلفات ولا خرقت الاوهام حجب الغيوب اليك فاعتقد منك محدودا فى
عظمتك ولا يبلغك بعد الهمم ولا ينالك غوص الفطن ولا ينتهى اليك بصر
الناظرين فى مجد جبروتك ارتفعت عن صفة المخلوقين صفات قدرتك وعلا عن
ذكر الذاكرين كبرياء عظمتك فلا ينتقص ما اردت ان يتزود ولا يزداد ما

اَرَدْتَ اَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا اَحَدٌ شَهِدَكَ حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ وَلَا ضِدٌّ حَضَرَكَ
حِيْنَ بَرَأْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ
مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوْصَفُ كُنْهُ مَعْرِفَتِكَ وَصِفَتِكَ يَارَبِّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ اَزَلِيًّا
اَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِيْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ
وَلَمْ يَكُنْ لَهَا اِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِيْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ اَكَابِرُ ذَوِي التَّمْيِيْزِ وَتَحَيَّرَتْ فِيْ
جَبَرُوْتِكَ عَمِيْقَاتُ مَذَاهِبِ التَّفْكِيْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ
بِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ هُنَالِكَ
التَّدْبِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ اِلَيْهِ خَاسِئًا حَسِيْرًا
وَعَقْلُهُ مَبْهُوْتًا وَتَفَكُّرُهُ مُتَحَيِّرًا اَسِيْرًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا دَائِمًا مُتَوَالِيًا
مُتَوَاتِرًا مُتَضَاعِفًا مُتَّسِعًا مُتَّسِقًا مُسْتَوْثِقًا يَدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا
مَطْمُوْسٍ فِي الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى
فِي اللَّيْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ فِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ
وَالظَّهِيْرَةِ وَالْاَسْحَارِ وَفِيْ كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِيْقِكَ قَدْ
اَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَجَعَلْتَنِيْ مِنْكَ فِيْ وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ اَبْرَحْ مِنْكَ فِيْ سُبُوْغِ نَعْمَائِكَ
وَتَتَابُعِ اٰلَائِكَ مَحْرُوْسًا لَكَ فِي الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ مَحْفُوْظًا لَكَ فِي الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّيْ
وَلَمْ تُكَلِّفْنِيْ فَوْقَ طَاقَتِيْ وَلَمْ تَرْضَ عَنِّيْ اِلَّا طَاعَتِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيْبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفٰى عَنْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ
فِيْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ اِنَّمَا اَمْرُكَ اِذَا اَرَدْتَ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَحَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ وَمَجَّدَكَ
بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ وَهَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ
وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ حَتّٰى
يَكُوْنَ لَكَ مِنِّيْ وَحْدِيْ فِيْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّاَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ مِثْلُ حَمْدِ جَمِيْعِ

الحامدين وتوحيد اصناف الموحدين والمخلصين وتقديس اجناس العارفين
وثناء جميع المهللين والمصلين والمسبحين ومثل ما انت به رب عالم عارف
انت محمود ومحبوب ومحجوب من جميع خلقك كلهم من الحيوانات والبرايا وارغب
اليك في بركة ما انطقتني به من حمدك فما ايسر ما كلفتني به من حقك و
اعظم ما وعدتني به على شكرك ابتدأتني بالنعم فضلا وطولا وامرتني بالشكر حقا
وعدلا ووعدتني عليه اضعافا ومزيدا واعطيتني من رزقك اختيارا ومفاضا
وسألتني منه شكرا يسيرا صغيرا اذ نجيتني وعافيتني من جهد البلاء ولم تسلمني
لسوء قضائك وبلائك وجعلت ملبسي العافية واوليتني بالبسطة والرخاء
وسوغت لي ايسر القصد وضاعفت لي اشرف الفضل مع ما وعدتني به من المحبة
الشريفة وبشرتني به من الدرجة الرفيعة واصطفيتني باعظم النبيين دعوة
وارفعهم درجة وافضلهم لنا شفاعة واوضحهم حجة واقربهم منزلة محمد
صلى الله عليه وسلم وعلى جميع الانبياء والمرسلين اللهم اغفر لي ما لا يسعه الا
مغفرتك ولا يمحقه الا عفوك ولا يكفره الا تجاوزك وفضلك وهب لي في
يومي هذا وليلتي هذه وشهري هذا وسنتي هذه يقينا صادقا يهون علي مصائب
الدنيا والآخرة واحزانهما ويشوقني ويرغبني فيما عندك واكتب لي عندك
المغفرة وبلغني الكرامة من عندك واوزعني شكر ما انعمت به علي فانك انت
الله الذي لا اله الا انت الواحد الاحد المبدئ الرفيع البديع السميع العليم الذي
ليس لامرك مدفع ولا عن قضائك ممتنع واشهد انك انت الله الذي لا اله
الا انت ربي ورب كل شيء فاطر السموات والارض عالم الغيب والشهادة الكبير
المتعال اللهم اني اسألك الثبات في الامر والعزيمة على الرشد والشكر على نعمك
واعوذ بك من جور كل جائر وبغي كل باغ وحسد كل حاسد وحقد كل عاقد
وكيد كل كائد وغدر كل غادر ومكر كل ماكر وشماتة كل كاشح ومكر كل ماكر بك
اصول على الاعداء واياك ارجو ولاية الاحباء والقرناء فلك الحمد على ما

اَسْتَطِیْعُ اِحْصَاءَہٗ وَلَا تَعْدِیْدَہٗ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِکَ وَعَوَارِفِ رِزْقِکَ وَاَلْوَانِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ بِہٖ مِنْ اِرْفَادِکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ حَمْدُکَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ یَدُکَ وَلَا تُضَادُّ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا تُنَازَعُ فِیْ سُلْطَانِکَ وَمُلْکِکَ وَاَمْرِکَ وَتَمْلِکُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاءُ وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْکَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاھِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقُدُّوْسُ فِیْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَوَحَّدْتَ بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَتَغَشَّیْتَ بِالنُّوْرِ وَالضِّیَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَھَابَۃِ وَالْبَھَاءِ لَکَ الْمَنُّ الْقَدِیْمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِیْمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْکُ الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْفَیْضُ الشَّائِعُ وَالْقُدْرَۃُ الْکَامِلَۃُ وَالْحِکْمَۃُ الْعَالِیَۃُ وَالْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ وَالْعِزَّۃُ الشَّامِلَۃُ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ اَفْضَلُ بَنِیْ اٰدَمَ الَّذِیْنَ کَرَّمْتَھُمْ وَحَمَلْتَھُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتَھُمْ مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَفَضَّلْتَھُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقْتَھُمْ مِنْ اَھْلِھَا تَفْضِیْلًا وَخَلَقْتَنِیْ سَمِیْعًا بَصِیْرًا صَحِیْحًا سَوِیًّا سَالِمًا مُعَافًی وَلَمْ تَشْغَلْنِیْ بِنُقْصَانٍ فِیْ بَدَنِیْ وَلَمْ تَمْنَعْنِیْ کَرَامَتَکَ اِیَّایَ وَحُسْنَ صَنِیْعِکَ عِنْدِیْ وَفَضْلَ مَنَائِحِکَ لَدَیَّ وَنَعْمَائِکَ عَلَیَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَوْسَعْتَ عَلَیَّ فِی الدُّنْیَا رِزْقًا وَفَضَّلْتَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِنْ خَلْقِکَ تَفْضِیْلًا فَجَعَلْتَ لِیْ سَمْعًا یَسْمَعُ اٰیَاتِکَ وَعَقْلًا یَفْھَمُ اِیْمَانَکَ وَبَصَرًا یَرٰی قُدْرَتَکَ وَفُؤَادًا یَعْرِفُ عَظَمَتَکَ وَقَلْبًا یَعْتَقِدُ تَوْحِیْدَکَ فَاِنِّیْ بِفَضْلِکَ عَلٰی حَامِدٌ وَلَکَ نَفْسِیْ شَاکِرَۃٌ وَبِحَقِّکَ شَاھِدَۃٌ فَاِنَّکَ حَیٌّ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَحَیٌّ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ وَحَیٌّ بَعْدَ کُلِّ مَیِّتٍ وَحَیٌّ لَمْ تَرِثِ الْحَیٰوۃَ مِنْ حَیٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ خَیْرَکَ عَنِّیْ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُنْزِلْ لِیْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ دَقَائِقَ الْعِظَمِ وَلَمْ تُغَیِّرْ عَلَیَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِکَ اِلَّا عَفْوَکَ عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ وَالْاِسْتِجَابَۃَ لِدُعَائِیْ حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ بِتَوْحِیْدِکَ وَتَحْمِیْدِکَ وَتَمْجِیْدِکَ وَتَسْبِیْحِکَ وَتَھْلِیْلِکَ وَاِلَّا فِیْ تَقْدِیْرِکَ خَلْقِیْ حِیْنَ صَوَّرْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ وَاِلَّا فِیْ قِسْمَۃِ الْاَرْزَاقِ حِیْنَ قَدَّرْتَھَا لِیْ لَکَانَ فِیْ ذٰلِکَ مَا یَشْغَلُ شُکْرِیْ عَنْ جُھْدِیْ فَکَیْفَ اِذَا فَکَّرْتُ فِی النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِیْ اَتَقَلَّبُ فِیْھَا وَلَا اَبْلُغُ شُکْرَ شَیْءٍ مِنْھَا فَلَکَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا حَفِظَ

علمك وعدد ما وسعته رحمتك وعدد ما احاطت به قدرتك واضعاف ما
تستوجبه من جميع خلقك اللهم فتمم احسانك علي فيما بقي من عمري كما
احسنت الي فيما مضى منه اللهم اني اسئلك واتوسل اليك بتوحيدك وتمجيدك
وتحميدك وتهليلك وكبريائك وكمالك وتكبيرك وتعظيمك وتقديسك
ونورك ورأفتك ورحمتك وعلوك ووقارك ومنك وبهائك وجلالك و
سلطانك وقدرتك واحسانك وامتنانك ورحمتك ونبيك وعترته الطاهرين
ان تصلي على محمد وعلى آل محمد وعلى سائر اخوانه من الانبياء والمرسلين
وان لا تحرمني رفدك وجمالك وجلالك وفوائد كراماتك فانك لا يعتريك
لكثرة ما قد نشرت من العطايا عوائق البخل ولا ينقص جودك التقصير في شكر
نعمتك ولا تفني خزائنك مواهبك المتسعة ولا تؤثر في جودك العظيم منحك
الفائقة الجميلة الجليلة ولا تخاف ضيم املاق فتكدي ولا يلحقك خوف عدم
فينقص من جودك فيض فضلك اللهم ارزقني قلبا خاشعا خاضعا ضارعا وبدنا صابرا
ويقينا صادقا ولسانا ذاكرا وحامدا وعينا باكية ورزقا واسعا وعلما نافعا وولدا
صالحا وسنا طويلا وعملا صالحا مقبولا واسئلك رزقا حلالا طيبا ولا تؤمني
مكرك ولا تنسني ذكرك ولا تكشف عني سترك ولا تقنطني من رحمتك ولا
تبعدني عن كنفك وجوارك واعذني من سخطك وغضبك ولا تؤيسني من
رحمتك وروحك وكن لي امينا من كل روعة ووحشة واعصمني من كل هلكة
وزلزلة وغم وهم وبلاء ووباء وطعن وطاعون وحرق وغرق وحر وبرد و
جوع وعطش وقحط رغاوة وضيق ونجني من كل بلية وآفة وعاهة وغصة و
محنة وشدة في الدارين انك لا تخلف الميعاد اللهم ارفعني ولا تضعني وادفع
عني ولا تدفعني واعطني ولا تحرمني واكرمني ولا تهني وزدني ولا تنقصني و
ارحمني ولا تعذبني وانصرني ولا تخذلني واسترني ولا تفضحني وآثر ولا تؤثر
علي احدا في امر الدنيا والآخرة واحفظني ولا تضيعني فانك على كل شيء قدير

وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ وَّشَرَعْتُ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ فَتَمِّمْهُ
لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَاَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ
جَدِيْرٌ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ
الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَبِيْرًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
حَيٌّ لَّا تَمُوْتُ وَدَآئِمٌ لَّا تَفُوْتُ وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ وَسَمِيْعٌ لَّا تَشُكُّ وَبَصِيْرٌ لَّا
تُغَابُ وَشَاهِدٌ لَّا تَغِيْبُ وَلَا تَرْتَابُ وَاَبَدِيٌّ لَّا تَفْتَقِرُ وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَّا
تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ لَّا تُغْلَبُ وَقَرِيْبٌ لَّا تَبْعُدُ وَقَادِرٌ لَّا تَفْنٰى وَغَافِرٌ لَّا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ
لَّا تَطْعَمُ وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَمُجِيْبٌ لَّا تَسْاَمُ وَجَبَّارٌ لَّا تُكَلَّمُ وَحَلِيْمٌ لَّا تَسْاَمُ وَعَالِمٌ
لَّا تُعَلَّمُ وَنَاصِرٌ لَّا تُعَانُ وَقَوِيٌّ لَّا تَضْعُفُ وَعَظِيْمٌ لَّا تُوْصَفُ وَوَفِيٌّ لَّا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ لَّا
تَحِيْفُ وَغَنِيٌّ لَّا تَفْتَقِرُ وَكَبِيْرٌ لَّا تَعْدُدُ وَحَكَمٌ لَّا تَجُوْرُ وَمَنِيْعٌ لَّا تُقْهَرُ وَمَعْرُوْفٌ لَّا تُنْكَرُ
وَوَكِيْلٌ لَّا تَخْفِرُ وَغَالِبٌ لَّا تُغْلَبُ وَوِتْرٌ لَّا تَسْتَاْمِرُ وَفَرْدٌ لَّا تَسْتَشِيْرُ وَوَهَّابٌ لَّا
تَمَلُّ وَسَرِيْعٌ لَّا تَذْهَلُ وَحَلِيْمٌ لَّا تَعْجَلُ وَجَوَادٌ لَّا تَبْخَلُ وَحَافِظٌ لَّا تَغْفُلُ وَعَزِيْزٌ
لَّا تَذِلُّ وَقَائِمٌ لَّا تَنَامُ وَمُحْتَجِبٌ لَّا تُرٰى وَدَائِمٌ لَّا تَفْنٰى وَبَاقٍ لَّا تَبْلٰى وَوَاحِدٌ
لَّا تُشَبَّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَّا تُنَازَعُ يَا كَرِيْمُ الْجَوَادُ الْمُكْرِمُ يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُتَعَالِيْ يَا جَلِيْلُ
الْمُتَجَلِّلُ الْمُتَجَمِّلُ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَجَبِّرُ يَا طَاهِرُ الطُّهْرُ
الْمُتَطَهِّرُ يَا قَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا عَزِيْزُ الْمُعِزُّ الْمُتَعَزِّزُ يَا مَنْ يُّنَادٰى مِنْ كُلِّ فَجٍّ
عَمِيْقٍ مِّنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَاَقْعَارِ الْبِحَارِ وَاَوْكَارِ الطُّيُوْرِ بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ
وَحَوَآئِجَ اُخْرٰى يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَنْتَ اللهُ
الَّذِيْ لَا تُغَيِّرُكَ الْاَزْمِنَةُ وَلَا تُحِيْطُ بِكَ الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَصِفُكَ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَاْخُذُكَ
نَوْمٌ اِلَّا وَلَا سِنَةٌ وَّلَا يُشْبِهُكَ شَيْءٌ وَّكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وكل هالك الا وجهك الكريم سبوح ذكرك قدوس امرك واحد حقك نافذ
قضائك صل على محمد وعلى آل محمد تيسر لي من امري ما ارجو منك يا الله واصرف
عني ما اخاف حزونته سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت سبحانك اني
كنت من الظالمين سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت الحنان المنان
ذو الجلال والاكرام يا بديع السموات والارض اللهم اني اسئلك ولا اسأل
غيرك وارغب اليك ولا ارغب الى غيرك واسئلك امان الخائفين وجار
المستجيرين انت الفتاح الى الخيرات ومقيل العثرات وماحي السيئات كاتب
الحسنات رافع الدرجات مانع البليات واسئلك بافضل المسائل كلها و
اعظمها وانجحها التي لا تحد ولا ينبغي للعباد ان يسئلوك الا بها يا الله يا رحمن
يا رحيم واسئلك باسمائك الحسنى وبصفاتك العلى وبنعمتك التي لا تحصى وباكرم
اسمائك عليك واحبها اليك واشرفها عندك منزلة واقربها منك وسيلة
واجزلها منك ثوابا واسرعها منك اجابة وباسمائك المكنونة المخزونة الجليلة
الاجل العظيمة الاعظم الذي تحبه وترضاه عمن دعاك به وتستجيب له دعاءه
حقا عليك ان لا تحرم سائلك الاجابة وبكل اسم هو لك في التوراة و
الانجيل والزبور والفرقان وبكل اسم علمته احدا من خلقك وبكل اسم
دعاك به حملة عرشك وملائكتك واصفيائك وانبيائك من خلقك وبحق
السائلين عليك والراغبين اليك والمستغفرين منك والمتعوذين بك و
المتضرعين اليك وبحق كل عبد متضرع متعبد لك في بر او بحر او سهل او
جبل ادعوك دعاء من اشتدت فاقته وعظم جرمه واشرف على الهلكة نفسه
وضعفت قوته وقلت حيلته ومن لا يثق بشيء من علمه وعمله ولا تجد لفاقته
ابدا جابرا ولا لذنبه غافرا غيرك ولا مغيثا سواك هربت اليك متعرفا
معترفا غير مستنكف ولا مستكبر على عبادتك بائسا فقيرا مستجيرا واسئلك
بانك انت الله الذي لا اله الا انت الحنان المنان بديع السموات والارض

ه عنك يا الله ويسر لي من امري ما اخاف عسرته ولا تعسر عليّ ما اخاف ضيقه وسهل لي ما اخاف

ذوالجلال والاکرام عالم الغیب والشھادۃ الرحمٰن الرحیم الٰھی انت
الرب وانا العبد وانت الملک وانا المملوک وانت الحی وانا المیت وانت العزیز وانا
المسیئ وانت الغفور وانا المذنب وانت الکریم وانا الجانی وانت الرحیم وانا الخاطی
وانت القادر وانا المقدور وانت الباعث وانا المبعوث وانت الحی لا یموت وانا
عبدک سوف اموت وانت الخالق وانا المخلوق وانت القوی وانا الضعیف وانت
المعطی وانا السائل وانت الرزاق وانا المرزوق وانت الامن وانا الخائف وانت الحق
ممن شکوت الیہ واستغیث واستعنت بہ وسألتہ ودعوتہ واجوتہ لانک کم
من مذنب قد غفرت لہ وکم من مسیئ قد تجاوزت عنہ فاغفرلی ذنوبی وتجاوز
عنی برحمتک یا ارحم الراحمین **دعائے اختتام** اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ
الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سبحان اللہ
القادر القاھر القوی الجبار الحی القیوم بلا معین برحمتک استغیث یا ارحم
الراحمین لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ حقا حقا (**ثلث مرات**) اللھم تفضل علی
واحسن الی وکن لی امینا ولا تکن علی (**ثلث مرات**) اللھم انک انت ادعونی
استجب لکم فانک لا تخلف المیعاد (**ثلث مرات**) اللھم فرج ھمی واکشف
غمی واھلک عدوی یا ودود - **پس بخواند** اللھم یا لطیف اغثنا ادرکنا بحق لطفک
الخفی الٰھی کفی علمک عن المقال وکفی کرمک عن السؤال یا الٰہ العالمین ویا خیر الناصرین
برحمتک استغیث یا ارحم الراحمین اللھم بحق سر ھذہ الاسرار وبحق کرمک الخفی
وبحق الاسم الاعظم ان تقضی حاجتی وتھلک عدوی وتصلنی الی مرادی وتدفع عنی
شر عبادک یا ارحم الراحمین - **اضمار حرز یمانی** ہر روز تسبیح سو مرتبہ پڑھے۔
یوم السبت لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین **یوم الاحد** لا الٰہ
الا اللہ الملک الحق المبین **یوم الاثنین** لا الٰہ الا اللہ العزیز الجلیل یا عزیز یا
جلیل **یوم الثلثاء** اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وسلم تسلیما کثیرا **یوم الاربعا**
لا الٰہ الا اللہ غایبا مغنیا **یوم الخمیس** لا الٰہ الا اللہ خالق کل شیئ وھو علی کل

م وانا الذلیل وانت الغنی وانا الفقیر وانت الباقی وانا الفانی وانت المحسن م

شَیْئٍ وَکُلَّ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط۔

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعائے سیفی واقع میں عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محل اوقاف اور اشارات اصول وفروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں جنکا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہیں کیونکہ شیخ علیہ الرحمۃ نے ان کو مفصلاً نہیں لکھا لہذا ابتداءً بطور تلخیص لکھا جاتا ہے۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دعائے سیفی افضل الادعیہ مجرب الاجابت کثیر البرکت آیہ من آیات اللہ ہے۔ اسمیں اسم اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہیں ستر ہزار ملک ملک اس کے مسخر ہیں اور ایک روایت میں ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعاء کے خادم ہیں۔ جسوقت قاری اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ انت پڑھتا ہے ملائک اور جن تعظیماً للہ وحرمۃ وہیبۃ وعزۃ سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَہٗ وَاسْتَجِبْ دُعَآءَہٗ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جیسا کہ بیان اوّل میں گزر چکا ہے) سے موسوم ہے اور ایک روایت میں یمین اللہ اور قسم اللہ نور وجہ الحق قریب الحق میثاق الحق حصن الاکبر محل الانوار شروح الآثار بھی آیا ہے اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے حضرت مسیح الاولیا پیر دستگیر قدس اللہ سرہ واوصل الینا فیوضہ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ بندگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کوہستان قلعہ چنار پر تیرہ برس اور سات مہینے اذکار واشغال اور دعوۃ اسمائے عظام اوراد عیہ وغیرہ میں مشغول رہے لیکن جو کیفیت اور تاثیر اس میں پائی کسی اور میں نہ پائی اور نیز فرماتے ہیں کہ اگر مجھ کو اوّل ریاضت میں اس کی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصداً پابند نہ ہوتا اسی کو

پڑھتا اور اسی کے ذکر میں مشغول رہتا انتہے کلامہ۔ چونکہ دعاء سریع الاجابت ہے اس واسطے بزرگان دین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ اور جب عامل کو ہر طرح سے موؤب اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہیں اور اس کا اہل بھی دیکھتے ہیں تب ارشاد فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے اسی واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشد کامل و حصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں ۱۲ مترجم۔ وہی بزرگ اپنے جامع میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کی دعوت میں مشغول ہو تو شرائط دعوت اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک جمالی نہ کر سکے تو مختار ہے بہترین اوقات اس دعا کے لئے تہجد کا وقت ہے اشراق تک اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قراءت میں عورت یا کتے کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر احیاناً آواز آجائے تو اس طرف مطلق دھیان نہ کرے اور ایک مندلہ کاغذ کا اتنا بڑا بنائے کہ دوگانہ اسپر ادا ہو جائے اور حروف مقطعات سورۂ جن چاروں کونوں پر برابر تقسیم کر کے لکھے اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اول لکھنا شروع کرے اور جانب راست ختم کرے اس مندلہ میں بیٹھ کر قراۃ شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر شرائط تسخیر اور قتل اعداء کے لئے مندلہ بغیر قراءۃ کرے گا تو خطا پائے گا اور دوسری حاجتوں کے لئے بے مندلہ بھی جائز ہے۔ اس میں زیان نہیں اس مندکی صورت یہ ہے

لیکن اثنائے دعوت میں ابتدا روزے کی اس طور پر کرے کہ چوتھا روز موافق اسکی نیت کے ہو جیسا کہ پہلے حضرت شیخ نے لکھا ہے اب پھر لکھے دیتے ہیں چنانچہ بہ نیت تنبیہ و مقہوری اعداء بروز زحل و بہ نیت عزت و حشمت بروز شمس اور بہ نیت اصلاح معاملہ و معالجہ از زحمت و ملاقات باامراء روز قمر اور بہ نیت قتل و ہلاکی اعداء روز مریخ اور بہ نیت کاروبار دنیا و توجہ سلطان و حکام روز عطارد و بہ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روز مشتری اور بہ نیت محبت و کار خیر و تجارت روز زہرہ عروج و نزول ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت شرائط

میں عروج و نزول کی چنداں حاجت نہیں ہے جب روز چہارم ہو بعد ازاد اے نماز
فجر فراغ اوراد قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کر کے دوگانہ
تحیۃ الوضوء ادا کرے۔ پھر دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دوگانہ
بروح حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ
ایک دوگانہ بروح حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؓ اور
ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتول ایک دوگانہ بروح حضرت
غوث العالم شیخ محمد غوث ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شکر محمد عارف ایک دوگانہ
بروح مسیح الاولیاء ابوالبرکۃ عین العرفا حضرت شیخ عیسے پیر دستگیر ایک دوگانہ
اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہنچائے اور اس
دوگانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بندگ
کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے اس سے استمداد ہمت کرنا چاہیئے۔ ان سب
دوگانوں کے بعد سورہ یٰسٓ تا سلامٌ قولاً من رب رحیم اور دوسری میں فاتحہ کے
بعد آخر سورہ تک پڑھے۔ اگر یٰسٓ یاد نہ ہو ہر رکعت میں اکتالیس اکتالیس بار سورۂ
اخلاص پڑھے اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنوں میں دوگانہ
اخیر یعنی دوگانہ بہ نیت قضائے حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شرائط ہو خواہ
حالتِ دعوت۔ بعد دوگانہ اخیر حصار حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو اس کو
مخمس حضرت امیر کہتے ہیں سات یا تین مرتبے پڑھے اور اپنے دونوں کف دست
پر دم کر کے تمام اعضا پر پھیرے حصار مذکور یہ ہے ۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَوَّضْتُ اِلَی
اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَاءَ اللّٰہُ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ
وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ
اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ واضح ہو کہ اثنائے شرائط میں خاتم سیفی فقط اور دعوت

میں حاجات دینی کے لئے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلبِ دنیوی کے لئے خاتم مذکور
اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے روبرو رکھے اور ان تینوں حالتوں میں بخور عنبر اور
اگر اور لوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسر نہ ہو بحکم ضرورت ان دونوں چیزوں کا بخور کرے
اور سر برہنہ کر کے بطرف رجال الغیب منہ کر کے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَارِجَالَ الْغَیْبِ
وَیَااَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَانُقَبَاءُ وَیَانُجَبَاءُ وَیَانُجَبَاءُ وَ
یَااَبْدَالُ وَیَااَوْتَادُ وَیَااَقْطَابُ وَیَاقُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَتَمَکُّمُ
اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پھر رو بقبلہ ہو کر شرائط یاد عوت
شروع کرے بہ نیت شرائط اصغر اکتالیس بار بہ نیت صغیرہ چار سو چوالیس بار
بہ نیت کبیرہ ایک ہزار ایکبار انتیس[۲۹] روز میں ختم کرے ہر روز پچیس بار اور چالیسویں
روز چھبیس بار پڑھے اور ان طرائق ثلثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بجہت محافظت
چار بار اوّل میں اور تین بار آخر میں یا ایکبار اوّل اور ایک بار آخر میں تمام دعائیں بھی
پڑھے۔ باقی تہادعاء سہم اللہ پڑھے۔ اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں
کہ روز اوّل ایک بار در روز دوم دو بار و روز سوم تین بار اسی طرح ہر روز ایک ایک
مرتبہ اضافہ کر کے چالیسویں روز چالیس بار پڑھے اسی طرح ہر روز ایک ایک کم کر کے
اسی دن میں ختم کرے اور ان دونوں شرائطوں کے ادا کرنیکے بعد گوسفند سرخ سلیم
الاعضاء وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کر کے اس کا گوشت فقراء کو تقسیم کرے
اگر آپ بھی اسمیں سے کچھ کھالیوے تو جائز ہے اور اس کی کھال کسی درویش
صالح کو دے اور تمام استخواں اور آلائش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت
کے نیچے دفن کرے اور اسمیں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ
گوسفند کا ذبح کرنا اور تعیین ایامِ قرأت معین ان ہی دو شرائط کبیرہ کے خواص سے
ہے بعد تمام ہونے شرائط اصغر نان و شیرینی حسب مقدور تین فقیروں کو برابر تقسیم
کرے۔ جب ایک ان شرطوں سے کوئی شرط ادا کر لے تو دعوت کی نیت سے پڑھے
مدعا حاصل ہو لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ

گا۔ تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور وہ دونوں شرائطیں بالکل زائل وضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سر نو شرائط ادا نہ کرے دعوت دی جا سکتی اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے مگر جو حبتہ للہ پڑھے تو جائز ہے۔ اور بعضے مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلاناغہ ہر روز ایک بار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے حاجت دوسری شرائط کی نہیں اس مدت احتیاج خلوۃ اور شرائط عامل کی بھی ضرورۃ نہیں چنانچہ صاحب کشف الانوار فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں۔ مگر تعین وقت کی ضرورت ہے اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار جس حاجت کے لئے چاہے پڑھے اور اکتالیس روز تک معمول کرے جس قدر قراۃ زیادہ تعداد میں پڑھی جائیگی خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ صدقہ دے جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراۃ کی تو ایک من اور اگر سات بار قراۃ کی ہے تو ڈیڑھ من اگر اکتالیس بار پڑھے تو تین من اگر اتنی وسعت نہیں ہے تو خیر ڈیڑھ من گیہوں کے آٹے کی روٹی پکوا کر گھی اور شکر ملا کر مالیدہ کر کے فقراء کو تصدق کرے فقط **دافہم** ہو کہ اس دعاء (سیفی) کی قراۃ میں چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیا قدس اللہ سرہ العزیز (وصل الینا فیوضہ) نے اس ضعیف کو بتائے ہیں وہ یہ ہیں کہ جب لفظ مصافیا اور ناما اور بالغیوب ساتہا اور مسوے اور لفظ متمیۃ اپر پہنچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ متصلہ اور مجانسا اور رجبو دتک اور والصفت اور دلنغار اور شکوک اور متعالی اور کاشم اور احمدک اور اسرک اور ماترین اور الا باذن اللہ پر پہنچے تو ان پر بھی وقف کرے اور بعضے حل النفوس والمرسلین پر بھی وقف بتاتے ہیں۔

اب اشارہ کہ مراد اس سے محل اجابت دعا ہے۔ معلوم کرنا چاہیئے اسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا اشارہ فرع کہ اس کو بھی اشارہ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں کو شامل ہے۔

اشارہ اصل کہ جمہور اولیاء کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ حسب مراد اس جگہ دعا پڑھی جاتی ہے اس کی تفصیل یہ ہے اوّل اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ہے اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ پڑھے دوسرا اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ہے اس جگہ پر یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِكَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ، تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِكَ یَا قَابِضُ پڑھے تیسرا یَا كَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ہے اس جگہ پر یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِكَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ فِیْ خَفْضِ خَفْضِكَ یَا خَافِضُ پڑھے چوتھا بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ ہے اس جگہ پر یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ اور یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ، بِالذِّلَّةِ وَالذِّلَّةُ فِیْ ذِلَّةِ ذِلَّتِكَ یَا مُذِلُّ یَا بَحُوْرِیْ مِنْ خَلْقِكَ ہے اس جگہ پر یَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِیْ وَهْبَةِ وَهْبَتِكَ یَا وَهَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ یَا لْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ پڑھے پس داعی کو لازم ہے کہ جب ان اشارات اصل کو پہنچے تو بموجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارہ اصل کہ معمول بندگی حضرت شیخ محمد غوث رح کے ہیں ایک ان میں سے موافق جمہور اولیا ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ ان جگہ ہر مطلب کے لئے یا غیاثی پڑھتے تھے یا دعائے فتح یا قفل بحسب حاجت قرأت کرتے تھے۔ اور حضرت شیخ الاولیاء پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوت اور شرائط اور وظیفہ میں ہر محل اشارات اصل پر باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہنچی ہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كُرُوْمِكَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ كُلَّهَا اِلٰهِیْ كَفٰی عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰی كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ كُنْ فَیَكُوْنُ اور دعائے قتل یہ ہے اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَهٗ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهٗ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهٗ وَقَرِّبْ اَجَلَهٗ وَشَغِلْهُ بِبَدَنِهٖ وَ

مُحْدُ ۷ اُخْذُ عزُ نُ مُقتُدِ ۸ یا جبّارُ یا قہّارُ حالت قراءۃ میں خیال افراد اعداد یا تثنیہ یا جمع اور مذکر و مونث کا دل میں رکھے۔ مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اللّٰھُمَّ ایک اشارہ ہے اور اس کا حکم مثل اشارہ اصل ہے اور بعضے فرماتے ہیں کہ ہر اللّٰھُمَّ ایک اشارہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہے اور صاحب تفسیر حسینی ہر اللّٰھم کے میم میں مستتر اسمائے الٰہی سے تعبیہ کرتے ہیں۔

(اب اشارات مذکورہ بہ ترتیب متن دعائے حرز مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کیے جاتے ہیں)۔ داعی جب اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کہے سات بار کلمہ توحید پڑھ کر سجدے میں جائے تا ستر ہزار ملائکہ اس کے ساتھ سجدہ کریں اور اس کے حق میں دعا کریں سجدے میں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ تین بار یا نو بار پڑھے اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ہاتھ دعا کے لیے اور آنکھ آسمان کی طرف اٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور حق سبحانہ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے اور بقول بعض اعزہ جب لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھ کر سجدے میں جائے اور ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور جیسا لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے تا جملہ عالم علوی و سفلی اس کے مطیع و منقاد ہوں۔ واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات میں کوئی اسم اسماء عظام سے آئے اس کو برعایت تکرار پڑھنا چاہیئے اشارۂ فرع ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے اگر اس میں خلاف کرے گا مثلاً بجائے محبت دعاء قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھے گا بے سود ہو گا۔ چونکہ اکثر اوراد میں ضبط مواضع اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے یا بسبب سہو کاتبان تغیر و تبدیل واقع ہوئی ہے تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہیں اور اس ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے بضبط مواضع تحریر کرتا ہے۔ معلوم کرنا چاہیئے کہ بعضے ان میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ منفعت کے لئے چار جگہ پر درمیان متن دعاء صمصام دو عینوں کے درمیان واقع ہوئے ہیں۔

پہلا اشارہ درمیان وَالدَّافِعُ عَنِّی **دوسرا** درمیان لَمْ تَمْنَعْ عَنِّی **تیسرا** وَدَفَعَ عَنِّی **چوتھا** اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ پس جس وقت درمیان دو عینوں کے پہنچے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ اپنی مراد دل میں رکھے زبان سے نہ کہے اور نہ ہونٹ ہلائے اور حضرت کے لئے سات مقام دو میموں کے درمیان واقع ہوئے ہیں **ایک** وَاَتَمَّ مِنَ التِّھْرِ **دوسرا** اَکَلَّھُمْ مِنَ الْحَیَوَانَاتِ **تیسرا** مَا اَعْظَمَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ **چوتھا** اَقْوَمُھُمْ مَنْزِلَةً **پانچواں** مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاءُ **چھٹا** وَارْزُقْھُمْ مِنَ الطَّیِّبَاتِ **ساتواں** اَللّٰھُمَّ مَا قَدَرْتَ لِیْ جب دو میموں کے درمیان پہنچے دعاء وَمُبِیْتٌ مِن بَغَیٰ عَلَیَّ الخ پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے اور لب نہ ہلائے۔

ایضاً جب بمقام وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِحٌ پر پہنچے تین مرتبہ نَعَمْ مِنَ اللّٰہِ تَا اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پڑھے اور ایک بار درود شریف تاکہ امور بستہ کی کشادگی ہو۔

ایضاً بعد لفظ اِلّا للتفضیل حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر تین مرتبے ولم اکن بدعائك رب شقیا پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً جب بمقام وَاَکْرَمْتَ اِحْضَارِیْ پر پہنچے محل اشارہ دوم اسی کا ہے۔ حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے موجب اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ تا آخر یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ تا آخر پڑھ کر دعائے فتح تا قتل بحسب مدعا قراءۃ ذکر کرکے اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

ایضاً جب بمقام وَشَفَیْتَ اَمْرَاضِیْ پر پہنچے تین بار واسطے دفع امراض جسمانی و روحانی یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ایضاً جب بمقام وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ پر پہنچے دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہہ کر انگشت شہادت دست راست مانند تیغ کھڑی کرکے بتصور تمام اعداء کی گردن پر مارے کہ یہ اشارہ قتل ہے۔

ایضاً جب بمقام رَمَیْتَ مَنْ رَمَانِیْ پر پہنچے بارہ مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ، کہے اور دو رکعت بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تَبَّتْ یَدَا پڑھے اور سجدے میں جا کر سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھ کر خیال مخذولی اعداء دل میں تصور کرے اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہ وتعالیٰ سے چاہے واضح ہو کہ بعضوں کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہے اشارات اصول سے

ایضاً جب بمقام نَحْنُ نَعُوْذُ فِیْ قُدُسِہٖ تک پہ پہنچے مِن قولہ لم تعن الیٰ قولہ المختلفات اس جگہ پر اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے یہ اشارۂ خفیہ ہے۔

ایضاً جب مقام وَکَلَّتِ الْاَلْسُنُ پر پہنچے زبان بندی اور دفع اعداء کے لئے اسم یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا الخ چار مرتبہ اور اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ چالیس بار پڑھے۔

ایضاً جب بمقام کَیْفَ یُوْصَفُ کُنْہُ صِفَتِكَ پر پہنچے اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے۔

ایضاً جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِكُ پر پہنچے تو دفع اعداء کے لئے تاغیورک گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جائے اور نو بار یاشموطبیثا کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے اللھم سخرلنا جمیع اعدآئنا دافع عنا شرھم اٰمین۔

ایضاً جب بمقام لیس فیھا اَحَدٌ غَیْرُكَ پر پہنچے چار مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور پندرہ مرتبہ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ پڑھ کر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے اور کہتے ہیں کہ من مادت الیٰ مثواك اشارہ کل مغلوب ہے

ایضاً جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ پر پہنچے تفریق اعدا کے لئے وَعَنَتِ الوجوہ کہہ کر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شَاھَتِ الْوُجُوْہُ کہہ کر تین بار دست چپ زمین پر مارے۔

ایضاً جب مقام نَحْنُ نَتَفَکَّرُ پر پہنچے سات بار مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو تھنوں

طرف پھینکے اور ایک کو اپنے سر میں رکھے، جس جگہ جائے گا کوئی دشمن اس کو نہ دیکھے گا
ایضاً جب لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہنچے اپنی مراد مانگے۔ بعضوں کے نزدیک یہ دوسرا اشارہ ہے اشارہ اصول سے اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے کہ اس جگہ صلوٰۃ الحاجت ادا کرے اور اس کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہشتر مرتبے پڑھے۔
ایضاً جب بمقام نَحْنُ نَسْأَلُكَ فِی التَّرَدُّدِ اِلَّا مْتِنَاعِ پر پہنچے پائے راست اور دست چپ زمین پر مارے اور جب بمقام نَاتَلِكَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا انت پر پہنچے پائے چپ اور دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر پر مارتا ہوں۔
ایضاً جب بمقام فَوْقَ طَاقَتِیْ پر پہنچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے کے تین بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ الخ اور دو بار اسم یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ الخ پڑھے۔
ایضاً جب بمقام لَمْ تَعِبْ پر پہنچے (یہ محل اشارات اصول سے تیسرا اشارہ ہے) بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر اسم یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ تا آخر اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ تا آخر بحسب حاجت لطف یا قہر پڑھکر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔
ایضاً جب بمقام وَلَا تَغِیْبُ عَنْكَ غَائِبَۃٌ پر پہنچے پندرہ مرتبے اسم یَا ذَا الْحَمْدِ بِلَا نَنَاءِ لَا نَہٖ ذَالْمِلْکِہٖ تا آخر پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔
ایضاً جب بمقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے تو عمل اشارت دوم کہ جمہور اولیاء رح کے نزدیک ہے اس طریق سے بجالائے سات بار کلمہ توحید کہکر دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ قرأت کرے اور سلام کے بعد سات بار یَا عَظِیْمُ ذَوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ پڑھے اور ہاتھ اٹھاکر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی وجلالی پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو

کچھ ہو جناب الٰہی سے چاہے اس کے بعد اکتالیس، بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دس بار یا سو تا حیّ وسعت رزق کے لئے قراءت کرے اور درود شریف شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب میں پڑھے۔ جب بمقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ رِزْقِكَ پر پہنچے اسم یَارَزَّاقُ تَرْزُقْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقٍ بِرِزْقِكَ یَارَزَّاقُ پڑھے اور وسعت رزق کے لئے قاضی الحاجات سے عرض کرے اور زیادہ کھنا چاہیئے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراۃ کرے۔

ایضاً جب بمقام وَاَدْخِلْھُمْ حُجَّةَ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے فتح امور باطنی کے لئے اکتالیس بار کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے۔

ایضاً جب مقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَالَا یَنْفَعُهُ پر پہنچے کشائش امور بستہ اور خلاصی دین کے لئے گیارہ بار اسم یَااَکْرَمُ الظَّاھِرُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ پر پہنچے حضرت شیخ الاولیاء پیر دستگیر فرماتے تھے اگر دن میں پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام شُکْرَمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ پر پہنچے یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہٗ کے نزدیک ہے اس جگہ پر اسم یَاعَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ تا آخر اسم یَامُذِلُّ تَذَلَّلْتَ تا آخر بحسب حاجت پڑھے اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے۔

ایضاً جب بمقام وَاَنَّكَ اَنْتَ الْوَاحِدُ پر پہنچے تو فَاِنَّكَ سے کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے اور سجدہ میں جاکر اپنی حاجت حق سبحانہ وتعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثل اکسیر اعظم ہیں۔

ایضاً محل کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہے جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا ہے بجالائے۔

ایضاً جب بمقام فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پر پہنچے سیدھا،

ہاتھ جانب آسمان کر کے اپنے منہ پر ملے۔

ایضاً جب بمقام اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ پر پہنچے کشائش کار کے لئے نو بار اسم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور فَعَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِہٖ سات بار پڑھے

ایضاً جب بمقام بِکَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَاءِ پر پہنچے دیہ عمل اشارہ پنجم بندگی حضرت شیخ کے نزدیک ہے۔) اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَہَّارُ تَقَہَّرْتَ الخ بحسب حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھتے اور اپنی مراد چاہے۔

ایضاً جب بمقام لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِیْ پر پہنچے اپنی حاجت طلب کرے دبعضوں کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے

ایضاً جب بمقام وَلَا یَمْلِکُوْنَ مِنْکَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر پہنچے گم ہوئی چیز ملجانے اور دولت گئی ہوئی پھر آنے اور زیادہ ہونے رزق کے لئے سات بار اسم یَا مُبْدِئُ الْبَدَایَا الخ پڑھے خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہونگی۔

ایضاً جب بمقام اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ پر پہنچے تین بار اٹھے اور سر برہنہ کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھائے اور تین بار بیٹھے جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی حق سبحانہ تعالٰے سے طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام بِالْعِزِّ وَالْعُلَاءِ پر پہنچے داس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے باعتبار جمہور اولیا، بطریق معمول سابق عمل کرے۔

ایضاً جب مقام جَعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر پہنچے آرزوئے رؤیۃ آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور تینتیس بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام دحسن صنیعک پر پہنچے غنا طلب کرے۔

ایضاً جب مقام و فضل منائحک پر پہنچے زیادتی نعمت اور دفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ ملا آخر پڑھے۔

ایضاً جب مقام فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِکَ پر پہنچے دونوں ہاتھ اٹھاکر غنا کیلئے دعاء مانگے پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھاڑ دے۔

ایضاً جب مقام حِیْنَ رُفِعْتُ مُنْتَقِیٌ پر پہنچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یا اللہ اور سات بار یَا اللہُ اُلْحُمُوْدُنِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یا اللہ اور نو بار یا معزدس پڑھے اور رزاق مطلق سے رزق چاہے خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پائیے ۔

جب محل من خَلْفَكَ پر پہنچے معلوم کرے دکہ یہ پانچواں اشارہ ہے اشارات اصول سے جمہور اولیا کے نزدیک، حسب معمول عمل کرے ۔

ایضاً جب مقام تَتَمَّمُ اِحْسَانِكَ پر پہنچے قضائے دین اور خلاصی محبوس اور حصول علم کیمیا کے دس بار یَا مَنَّانُ ذَالْاِحْسَانِ تا آخر پڑھے ۔

ایضاً جب بمقام وَانْ لَا تحرمنی رفدك پر پہنچے تمام حاجات کے لئے ستائیس بار اسم یَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَاحِدُ یا اَحَدُ یا دَاجِدُ یَا مَاجِدُ یا جوَّادُ پڑھے ۔

ایضاً جب بمقام فینقص من جُوْدِكَ فَيْغَ نفضلك پر پہنچے حصول مطلب کیلئے یہ دعا پڑھے یَارَبِّ جِبْرَئِیْلَ یَارَبِّ مِیْکَائِیْلَ یَارَبِّ اِسْرَافِیْلَ یَارَبِّ عِزْرَائِیْلَ یَارَبِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اُمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ ۔

ایضاً واضح ہو کہ بعضے نسخوں میں لفظ باکیۃً نہیں ہے مگر حضرت امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ انہوں نے اس لفظ کو حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالم رؤیا میں دریافت کیا حضرت اسداللہ الغالب نے فرمایا کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے ۔

ایضاً جب بمقام اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر پہنچے تین بار نادِ علی پڑھ کر حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمداد ہمت کرے اگر قتل کی نیت سے قرأۃ کرے تو تین بار یہ پڑھے ۔ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ اور تین بار یہ کہے رَمَیْتُ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ تا آخر ۔

ایضاً جب بمقام فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پر پہنچے تو کہے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ حاجت من بر آر۔ اور جب بمقام بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ پر

پہنچے سجدے میں جاکر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یَالطیفُ اَغِثْنِیْ۔

ایضًا جب بمقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے دفع اعدام کے لئے دعاء معہود پڑھ کر اسم یَاقَاھِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الخ سات بار قراءۃ کرے **فائدہ** حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے روزانہ وظیفہ دعاء سیفی کا ترک ہوجائے تو اس کے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے۔ بیت

اُرِیْدُ مَا کَانَ حَتّٰی اُرِیْدُ فَطُوْبٰی لَہٗ مَنْ مُرَادٍ مُرِیْدُ

شیخ ابو الفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہے چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی جو کوئی چاشت کے وقت اس کی مواظبت کرے تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے ولایت کا مرتبہ پائے۔

ایضًا جو کوئی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبہ اس دعاء سیفی کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا۔ اور ان کی روایت سے مشرف ہوگا۔

ایضًا حضرت شیخ محمد سکاکیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا حق تعالیٰ اسی وقت مستجاب فرماتا واضح ہو کہ ظاہرًا یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ حالت انتہائی ان حضرت کی یہ تھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا۔ اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہیں جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے اس واسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے۔

اسناد قراءۃ - **اول** دعاء مغنی اس کے بعد جوشن سیفی کہ حضرت شیخ سعد الدین

محمود الحموی سے منقول ہے اس کے بعد دعائے عماد۔ اعتصام۔ چہار قل۔ دعائے طاہر۔ ناد علی۔ دعائے کاشف۔ امر اعتصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب المقتول اعتصام آخر۔ دعائے سیفی۔ دعائے حرز امیرین۔ مناجات۔ دعائے اختتام۔ اضمار روزینہ۔ عامل کو لازم ہے کہ ان دعاؤں میں کسی طرح کا تغیر و تبدل نہ کرے جس ترتیب سے لکھا گیا ہے اسی طرح عمل کرے اور حصار حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کا کہ اس کو مخمس حضرت امیر کہتے ہیں پڑھے وہ یہ ہے۔ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّةِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اخیر دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے تمام اعضا پر پھیرے۔ دعائے مغنی[1] یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

[1] طریقہ زکوٰۃ دعاء مغنی کا۔ بہ نیت اعانت خزانہ کے ایک ہزار اور ایک مرتبہ ایسی جگہ کو جہاں قاری کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شئی حائل نہ ہو ننگے سر جب تک ہو سکے پڑھے پہلے شروع کرنے سے غسل اور وضو کامل کر کے خوشبو لگائے اور بخور کر کے دوگانہ نفل ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں اذا جاء نصر اللہ ستر بار پڑھے اور بعد از سلام سبحان اللہ والحمد للہ ولا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ واللہ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَّیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ سات بار یا ستر بار پڑھے بعدہٗ سر برہنہ کر کے دعاء مذکور شروع کرے بعد ادائے شرطوں ایام قراءۃ کے ہر روز جسقدر ہو سکے بعد فرض فجر کے پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز صبح کے دو بار اور بعد نماز ظہر کے دو بار اور بعد نماز عصر کے دو بار اور بعد نماز مغرب کے دو بار اور بعد نماز عشاء کے تین بار پڑھے۔ بقیہ اگلے صفحہ پر۔

فاكفني يا كافي اكفني المهمات من امور الدنيا والآخرة يا رحمن الدنيا والآخرة ويا
رحيمهما انا عبدك ببابك فقيرك ببابك سائلك ببابك ذليلك ببابك
اسيرك ببابك ضعيفك ببابك مسكينك ببابك ضيفك ببابك يا رب العالمين
الطالع ببابك يا غياث المستغيثين مهمومك ببابك يا كاشف كرب المكروبين
عاصيك ببابك يا طالب التائبين المقر ببابك يا ارحم الراحمين الخاطي ببابك
يا غافر المذنبين المعترف ببابك يا رب العالمين الطالب ببابك يا مائل
الطالبين المسئ ببابك البائس ببابك الخاشع ببابك وارحمني يا مولاي يا
مولاي انت الغافر وانا المسئ وهل يرحم المسئ الا الغافر مولاي مولاي انت
الرب وانا العبد وهل يرحم العبد الا الرب مولاي مولاي انت المالك
وانا المملوك وهل يرحم المملوك الا المالك مولاي مولاي انت العزيز
وانا الذليل وهل يرحم الذليل الا العزيز مولاي مولاي انت القوي وانا
الضعيف وهل يرحم الضعيف الا القوي مولاي مولاي انت الكريم وانا
اللئيم وهل يرحم اللئيم الا الكريم مولاي مولاي انت الرزاق وانا
المرزوق وهل يرحم المرزوق الا الرزاق مولاي مولاي اللهم انت
العزيز وانا الذليل وانت الغفور وانا المذنب وانت القوي وانا الضعيف
اسئلك الهي الامان الامان في ظلمة القبور وضيقها الهي الامان الامان
عند سؤال منكر ونكير وهيبتهما الهي الامان الامان عند وحشة القبور و
شدتها الهي الامان الامان في يوم كان مقداره خمسين الف سنة الهي الامان

(غرض دونوں طرح بہتر ہے اس کے پڑھنے میں بہت فائدے ہیں بسبب طوالت نہیں لکھے غرض ہر امر کے واسطے
اکسیر اعظم ہے اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دعاء کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دوسری لذتوں کا ضرور
ہے بعد ادائے تعداد کے کچھ پرہیز نہیں۔ خواجہ اویس قرنیؓ فرماتے ہیں کہ اس دعا کا ورد کرنے والا مرتبہ کمال
اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہو اور دیدار خدا نصیب ہو اور جو
ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے جلد غنی ہو اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے غناء دارین اس کو عطا ہو)

اَلْاَمَان یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ اِلٰھِی اَلْاَمَانَ اَلْاَمَان یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا اِلٰھِی اَلْاَمَان اَلْاَمَان یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ اِلٰھِی اَلْاَمَانِ اَلْاَمَان یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ اِلٰھِی اَلْاَمَان اَلْاَمَان یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ اِلٰھِی اَلْاَمَان اَلْاَمَان یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ وَیَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا اِلٰھِی اَلْاَمَانُ اَلْاَمَان یَوْمَ یُنَادِیْ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ ھَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اِلٰھِی اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَا اٰہٍ مِنْ کَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ اٰہٍ مِنْ نَفْسِ الْمَطْرُوْدِ اٰہٍ مِنْ نَفْسِ الْمَطْبُوْعِ الْھَوٰی اٰہٍ مِنَ الْھَوٰی اٰہٍ مِنَ الْھَوٰی اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ اِلٰھِی اِنِّیْ عَبْدُکَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ اَللّٰھُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَھْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَھْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ جوشن سیفی اِعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْاِلٰھِیَّۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبَرُوْتِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ چاہیے کہ اس کو بھی تین مرتبے یا سات مرتبے پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضا پر پھیرے پھر دعائے تماد دعائے اعتصام پڑھے یہ دعائیں جواہر خمسہ میں آچکی ہیں ان کے بعد چار قل یا معوذتین تین تین بار پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضا پر پھیرے۔ اس کے بعد دعائے طاہر۔ دعائے کاشف وصل صغیر شیخ شہاب الدین مقتول جیسا کہ جواہر خمسہ میں آچکا ہے قراۃ کرے بعدہٗ دعاء اعتصام آخر ماشاء اللہ استغاثۃ باللہ ماشاء اللہ لاحول

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
پھر دعائے سیفی اور حرز امیرین ۔ مناجات ۔ دعائے اختتام ۔ اضمار روزینہ جیسا کہ سابق میں لکھا جا چکا ہے قراءۃ کرے ۔

خاتم دعائے سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اس طرح لکھتے ہیں لیکن اس کی کچھ حقیقت معلوم نہیں ۔ میاں شیخ عبدالنبی بھی نغراء کو اسی طرح جواب دیتے تھے ۔ سراج السالکین کے علاوہ اور کئی نسخوں میں بھی اس کو دیکھا لیکن ایک کو دوسرے سے موافق نہ پایا فقط فرماتے ہیں کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعائے سیفی اس خاتم کی تمام اعداد پر نظر ڈالا کرے تا کہ کلی نتیجہ بخشے ۔

خاتم جواہر خمسہ یہ ہے

۲۰۱ ۵۷ ۱۴ ۴۵۲ ۲۱ ۱۸ ۱۲۳ ۸۳ ۱۱ ۱

۳۰۱ ۱۱ ۷ ۹ ۳۵ ۳۷ ۵۱ ۳۱ ۱۱ ۵۴ ۱۳ ۱۱ ۵

۳۱ ۲۵ ۳۵ ۴۸ ۱۱۶ ۱۶ ۷۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱۳ ۲۰۵ ۱۱ ۷ ۱۱

۱۱۶ ۱۱۳ رم ۲۱ 〃 ۱۲ رعدہ ۵۳ ۵۱ ۱۳ ۲۶ ۴

۸۱ ۱۹ ۱۴ ر۱۳ ۱۱ ۸ ۱۱۱ ۴

۱۱ ۲ ۱۱ ۶ ۱۲ 〃 ۴ ۱۱ ر۲ ر۳ ماہ ۱۱۳ ۱۴ ۴

۱۲۱ ۱۱ ۱۲۱ ۲ ۴ ۱۱ ۴ ۱

اور سیر رجال الغیب کہ ہر تاریخ کونسی طرف ہوتے ہیں اس دائرہ سے معلوم کرو ۔

دائرہ رجال الغیب یہ ہے
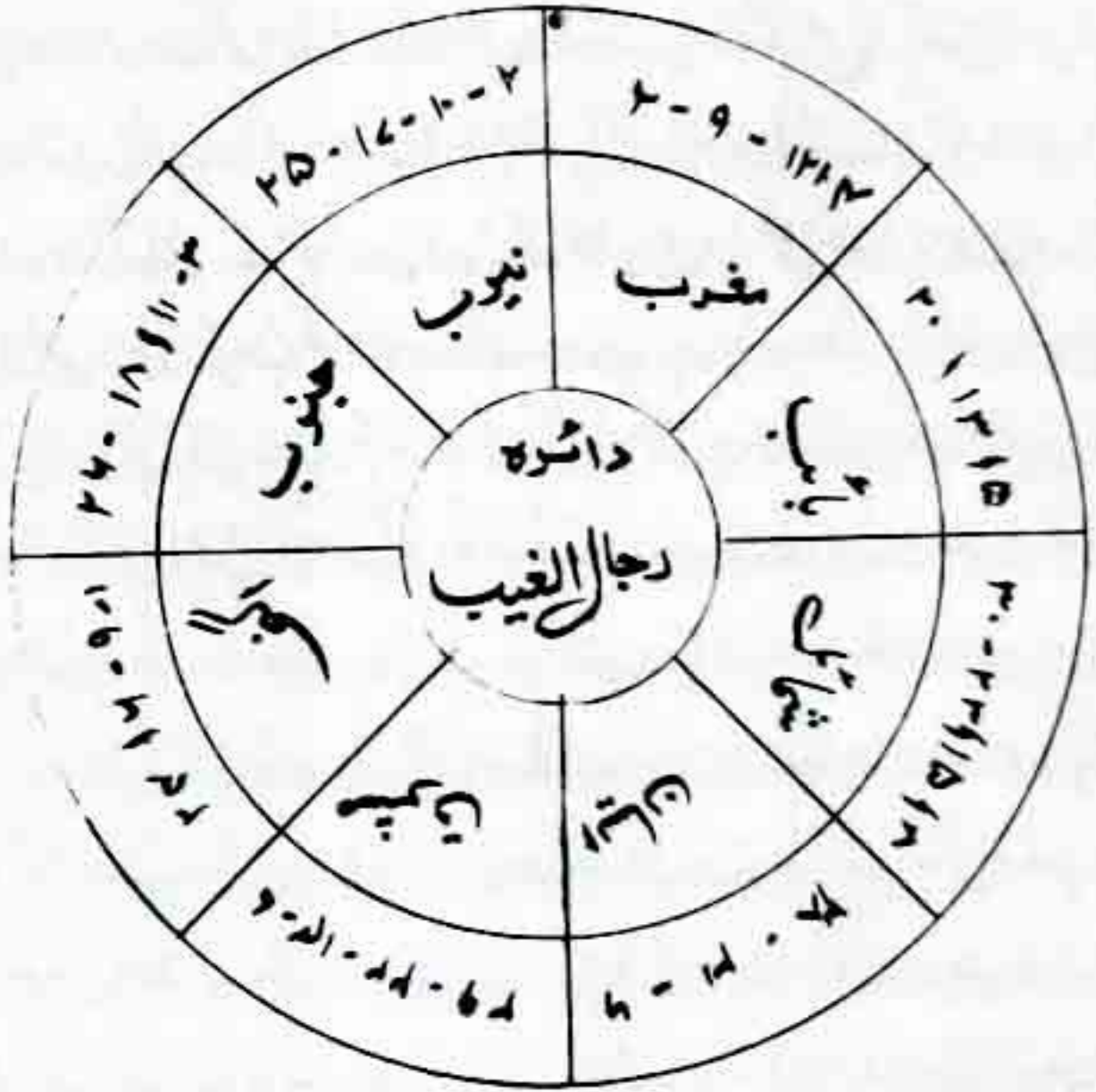
بحمد اللہ تمام ہوا مضمون دعائے سیفی کا۔ اب اصل کتاب کی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اور ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

طریق دعوت عزرائیلی بجہت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنوں کا قتل کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے شرائط دوگانہ سالک کہ مقدمہ میں مذکور ہے بجالائے اس کے بعد بہ نیت نصاب چار سو چوالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ سات سو بار اور بہ نیت عشر تین سو پچاس بار اور بہ نیت قفل چالیس بار پڑھے اس دعوت میں دور مدور۔ بذل۔ ختم کی حاجت نہیں ہے شرائط کے تمام ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے۔ اوّل دوگانہ بہ نیت قتل اعداء ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد

الم ترکیف تین بار اور دوسری میں بعد فاتحہ نیت یداً تین بار پڑھی سلام کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اس کے بعد بہ نیت دعوت آخر ماہ ساعت اوّل روز شنبہ یا سہ شنبہ میں کہ تعلق زحل اور مریخ سے ہے شروع کرے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلہ تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری و باطنی مقتول ہوں اور دفع اعداء کے لئے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَزْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ بِاَقْلَمَا مِیْمِ وَیَا سَرَاکِیْنَائِیْلُ بِحَقِّ اَعْهَطَخَفَشْ وَبِحَقِّ اَعْهَطَخَفَطْ اِقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُو الرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَہٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عَزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِیَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ اَلْبِسْنِیْ ذٰلِكَ السِّرَّ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اُلِیْنَ بِهٖ کُلَّ صَعْبٍ وَاُذِلَّ بِهٖ کُلَّ مَنِیْعٍ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَہٗ اَلِیْمٌ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدَ اَمِنْ عِنَایَتِكَ رُوْحَانِیًّا تَقْوٰی بِهِ الْقُوٰی الْکُلِّیَّةُ وَالْجُزْئِیَّةُ حَتّٰی اَقْهَرَ مُعَادِیْ اَشَارَةُ عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ کُلَّ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ قَاهِرَةٍ فَتَنْقَبِضُ دَقَائِقُهٗ اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَہٗ اَللّٰهُ اَکْبَرُ یَا سَیْفَ اللّٰهِ تَلَّتَهٗ بِسَیْفِ اللّٰهِ ط۔

طریق دعوت دعائے کبیر

جاننا چاہیئے کہ یہ مہتر آدم علیہ السلام پر منزل ہے اور صحف آدم علیہ السلام ہندی زبان میں تھے ان میں یہ دعا تھی توریت اور صحف ابراہیم سے بھی منقول ہے اور روایت ہے کہ اکثر انبیاء اور اولیاء کرام اسی دعا کو پڑھا کرتے تھے اور قوم مہتر عیسےٰ علیہ السلام اب تک اس دعا کے عامل ہیں اور حضرت،

غوث الصمدانی سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہیں اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس اسناد کے ساتھ مقید نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ جس نیت سے پڑھے گا دعا اس کی مستجاب ہو گی۔ اس دعوت میں الفاظ گوناگون مملو ہیں۔ کیونکہ حضرت آدم صفی اللہ نے ہر زبان میں کلام کیا ہے اور حق تعالیٰ کریم نے ان کو سب اسمائے الٰہی اور اسمائے کونی سے آگاہ کیا ہے جس کی یہ آیت شاہد ہے وعلم آدم الاسماء کلھا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا۔ اب سند شرائط معلوم کرنی چاہیئے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے اور بعد ہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے تمام شرائط ادا ہو جائیں گی۔

دعوت کا طریق یہ ہے کہ بہ نیت بر آمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے۔ اور اگر قہر کی نیت سے پڑھے تو ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو دعا یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاحَیُّ حِیۡنَ لَاحَیَّ فِیۡ دَیۡمُوۡمَۃِ مُلۡکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا مَالِکَ یَوۡمِ الدِّیۡنِ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ یَا اَللّٰہُ یَارَبُّ اَدَامَ ھَوَامَ رھین نسرین بورین ابی بیوم ھنسا ادام انموجی انیہ ملکیہ الملکیہ ادایہ ابھابہ۔

داریا اشمنکا فجروسنکا وشبیکی واری اوریا اھو کلما ملو کا اسمیں کتابۃ مھابۃ ھیہ درنکہ سلکاکہ ویلکاکہ واجل مرا یاخوایا ھمتا تا یا شایا ونشکی یادریوا یادری داناھبا۔ منیایا بکنا بلکنا شمعینہ کھہ ھمہ ھجمہ متہ دتہ کتہ شنینہ عنینہ ملطہ دطھیا یا سطایا وادی یودی کیدی کیبی کبیبی نشکیا بہ بمطایا یا سوتکا شمین ملوی متا منا مضادیوہ اخینثہ شنکہ خیلک خیلک جراجرا الکیر بربوا یا مرا یا کہ اباشمکنی نجر یا شمھیا وارثیا شویہ جریا دمنکا حزنکا عزنکا کمنکا ھنابہ دیو! دریا شنکا سوینا عمنکار کھنکا فشیمخہ دماطی کانی جونی جونی سوونا تبوتا لوثا مقدثا سراسا ھییا ھینہ شادی منادی فردیا شایہ ھایہ دیوا بر ایا طفیکرا

حواالکفیثا قمطوشا۔

طریق دعوت دعائے بشمخ

جاننا چاہیئے کہ یہ دعاء حضرت عیسٰی علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے جس طور سے کہ انجیل میں مسطور ہے اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہنچی ہے۔ اس طرح اس کتاب میں مندرج ہے۔ **سند مشائخ** یہ ہے کہ اس دعاء میں بارہ جگہ اللّٰھم ہیں ہر اللّٰھم کے ابتداء پر بارہ مرتبہ اور آخر میں سات مرتبہ یا موکل پڑھے تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط سالک اور سند دوگانہ سابق میں بیان ہو چکی ہے اس کے بموجب عمل کرے **شرائط دعوۃ** چونکہ بنا اس دعا کی بارہ اللّٰھم پر ہے اس لئے بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور اس کا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر۔ بہ نیت قفل ہر اللّٰھم پر سو سو بار دور بعدد برابر نصاب بذل سات ہزار۔ ختم بارہ ہزار اس کی یہ **دعوۃ شروع کرے ترقی کے لئے** عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب قہر کیلئے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ ایک ہزار دو سو بار روزمرہ تین چلہ تک متواتر پڑھے جو وقت حاجت برآئے دعوت ترک کرے اثنائے دعوۃ میں ہر اللّٰھم پر اپنی حاجت طلب کرے اور حق سبحانہ و تعالیٰ سے عرض کرے کہ اے بار خدا اپنی کمال عظمت و کمال کبریائی کے طفیل سے میری دعاء قبول کر **دائمی** ہو کہ حضرت سید محی الدین عبدالقادر، جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسی کے عامل تھے۔ **دوسرا طریق** انجیل میں ایسا لکھا ہوا ہے کہ دعائے بشمخ بارہ اسم پر مرتب ہے اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہے نقشہ سے معلوم کرو۔

(نقشہ اگلے صفحہ پر ہے۔)

شمار	اسم	نام برج	نام موکل	
۱	یا بشمخ	حمل	ھیطائیل	
۲	یا ذانو	ثور	طورائیل	
۳	یاخیشو	جوزا	شمیائیل	
۴	یادحیثا	سرطان	عنیائیل	عبقائیل
۵	یاختیشو	اسد	مینائیل	
۶	یارخوث	سنبلہ	قمرائیل	
۷	یاھیااشراھیا	میزان	منجبائیل	
۸	یانور	عقرب	اسمائیل	
۹	یااشبو	قوس	جبوئیل	
۱۰	یاملیوثا	جدی	دردائیل	
۱۱	یاادمحرمعلا	دلو	میکائیل	
۱۲	یاشمخ	حوت	اسرافیل	

جوکوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اس کو چاہیئے کہ اوّل شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کونسا اسم اس برج کے متعلق ہے جس برج میں آفتاب ہو اسی برج کے اسم سے اس کی قراءۃ شروع کرے مثلاً جو وقت کہ آفتاب برج حمل میں ہو اسم بشمخ کو بتمام اسم و بانضمام موکلات بارہ ہزار بار بجیت حق اور سات ہزار بار بہ نیت حضرت علیٰ علیہ السلام اور پانچ ہزار بار بہ نیت مریم علیہا السلام تین سو ساٹھ بار بجملہ اہل دعوت پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ طریق یہ ہے اَجِبْ یَا ھَیْطَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ اَللّٰھُمَّ یَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَالَا ھَامُوْشِیْطِیْشُوْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ باقی اسماء کو اسی طرح پر قیاس کرے۔ جب دوازدہ اسم کو بہ سند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئیں اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لئے پڑھے تو اوّل

دیکھے کہ وہ حاجت کون سے برج سے متعلق ہے جو اسم اس برج سے متعلق ہو اس کو اس برج میں پڑھے اور اس اسم کو اور اسماء پر مقدم کرے اور بارہ روز تک تین سو ساٹھ بار پڑھے تا دعا مستجاب ہو دعائے مکرم معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَللّٰهُمَّ يَا بُشْهُمْ بُشْهُمْ ذَالَا هَامُوْ شَيْطِيْتُوْنَ ۔

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَانُوْ مَلْخُوْ ثُوْا اَدُمُوْثُوْا دَا اِمُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو اپنے بندوں اور آدمیوں کے بھید سے واقف ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا خَيْتُوْا مَيْمُوْنَ اَرْقَشْ دَادَ عِلْيَوْنَ خَيْشُوا

(ترجمہ) الٰہی تو برکت کران لوگوں کی برکت سے جن کو تو نے اپنے فضل و کرم سے بے حساب بہشت میں داخل فرمایا

اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمِيْثَا رَهْلِيُوْنَ مَيْتَطَرُوْنَ دَهْلِيُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو بہت رحم کرنے والا ہے ہم پر گرامی کر ہم کو اور غالب رکھ ہر کام پر۔

اَللّٰهُمَّ يَا ءِ خِبِنْثُوْا اَخْلَاقُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو تمام خلائق کو رزق پہنچاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمُوْثُ اَرْخِمْ اَرْخِيْمُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو رحمت کر ہم پر اور اپنی رحمت نازل کر ہم پر اپنا رضا کے بموجب

اَللّٰهُمَّ يَا اَهْيَا اَشَرَاهِيَا اَذْذِنِيْ اَمْبَادُوْثُ اَمْبَادُوْنَ

ترجمہ الٰہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور دور رکھ ہم کو بلاؤں

اور آفتوں سے اور دور رکھ ہم سے آفات اور بلا کو۔

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ اِرْغِيْشُ اَرْغِيْ تَشْلِيْثُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو خلائق کے کاموں کا روشن کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا اَشْبُوْ اَشْمَاءَ اَشْمَادُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو نیکوکار ہے اور میں گنہگار و بدکردار

اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيْعُوْ ثَا اَمْلِيْخَا مَلْخُوْنَ

ترجمہ، الٰہی تو بادشاہ ہے۔ اور میں تیرے در کا فقیر

اَللّٰھُمَّ یَا اَدْوَم ارعہ ارعی یزنون یا اللہ

ترجمہ، الٰہی تو بڑا عظیم ہے۔ اور عاجزوں اور بیکسوں کا فریاد رس۔

اَللّٰھُمَّ یَا شَمْخ مَشْیَخِیثَا شَلَادُمُونَ

ترجمہ، الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈھنے والے کو محروم نہ رکھو۔

بین الکاف والنون انما امرہ اِذَا ارادشیئاان یقول لہٗ کن فیکون فسبحان الذی بیدہٖ ملکوت کُلِّ شَیْءٍ وَّالیہ ترجعون دعائے اختتام اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَاءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّکُلِّ عِلَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ وَّزَلْزَلٍ وَّزَلْزَلَۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

طریق دعوت دعائے قرشیہ

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے اس دعا کی اسنادیں بے انتہا ہیں عمل سے خود روشن ہو جائیں گی سند شرائط دعوت یہ ہے کہ تمام دعاء کے ارقام جمع کرے۔ اور آٹھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پہ ہزار بار بہ نیت نصاب اور اسکو چار پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پہ ہزار بہ نیت زکوٰۃ پھر اس کو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پہ ہزار بہ نیت عشر پھر اس ارقام کو پانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پہ ہزار بہ نیت قفل پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پہ ہزار بہ نیت بذل اور اس ارقام کو دو پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پہ ہزار بہ نیت ختم پر جب جملہ شرائط مرتب ہوں اسکے بعد اس طریق سے دعوت دے کہ جملہ ارقام دعاء

کا ایک نقش مربع پر کرے۔ اور دو کوری سکوریوں پر اس کو لکھے ان میں سے ایک
کو ایک کوزہ پُر آب میں ڈالکر محفوظ جگہ میں رکھے اور حجرہ میں جس جگہ دفن کی ہے وہاں
مصلیٰ بچھا کر بہ نیت دعوت مقدار معین کر کے پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ ارقام
دعا پوری ہو جائے اثنائے دعوت میں اپنے مقصود کی نیت کرلے۔ حق تعالیٰ اس
کی دعا کو مستجاب کرے گا۔ دعائے معظم یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قدوشیا نرشیا وجلد وملد دونوتا تنثویا شھویا شموشا
شموتلیا اذرزطا ازرطیا عنطا عنطیا طوطا طوطیا طو طنطیا
طوطاطیا اھیا اشوادھیا تذمھیا ھلمھیا ھلامھیا ھلموھیا
ھرجو اھرائیل ھرجائیل مھرجائیل تھرجائیل مھرکائیل
نھرکائیل اھرنائیل اھلائیل اھیائیل اھوائیل الحیائیل الوائیل
مطوائیل ملوائیل الطوائیل جھیطائیل خمدائیل رونائیل
الوائیل روحائیل الطوائیل اعمائیل جھیطائیل سائیل ینجمائیل
میکائیل زدقائیل سفوسھائیل اشروقیا اشروقما اسنجائیل
اشجائیل اھوائیل اعدائیل منجائیل رمحائیل سمجدئیل
ھوکوت اھیائیل الکوائیل احمائیل تورشوسائیل زدخوتائیل
ملخوتائیل زدقائیل خموذاعائیل تذقائیل تمقائیل سوکتائیل
نوشائیل نورائیل سفوسھائیل سفوش زھائیل مذکائیل
میکائیل اذرزہ درایہ مرتائیل بکیائیل شرقیل
اتمشیلو ھجدد امدقائیل ھجدائیل من طوطائیل مبطوطا
مبطوطیہ مخذذرا یدغا تفوغا مارپشی اذدیشی اذرزہ اذرزہ
درایہ طوطائیل سرطائیل مرطائیل الکمھائیل موذذرائیل

۱؎ تھویا تثویا ۔ ۲؎ تثوسائیل ۔ ۳؎ توسائیل نوسائیل ۔ ۴؎ اتمشیلو۔
۵؎ یہاں سے فرشتوں کے نام ہیں۔

شَمْهَائِیْلُ بَطْمَطَائِیْلُ جِبْرِیْلُ جَمْهَائِیْلُ دَہْدَائِیْلُ سَخِیْلُ شَمْخَائِیْلُ
اَنْہَاھِیُ اَنْہَاھِیُ زَمَائِیْلُ شَہْمَائِیْلُ بَہْمَائِیْلُ مُفْطِرِیُ مُنْطِرِیُ
شَہْطَرِیَا نَۂ شَہْطَرِیَا شَہْمَنْطَرِحِیَا اَکْوِیَہُ شَکْوِیَہُ مَنْبِیْشَا نُبْیُشَا ثَبِیْشَا
هَاھِرِیُ قَرْیِشُ تَشْبِیْتَا بَقِیْسَا

عزائم کے جمع کرنیکی ترتیب اور اسکا طریق اور سند دعوۃ کا بیان

چاہیئے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس بطون نکالے اجیسا کہ دعوت حق میں مسطور ہی تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اس میں اکثر اسماء اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہوں اور بعضے مؤکل کہ عزبینوں میں منقول ہیں وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت اسماء عظام سے ایک اربعین میں برآئے دعوت عزائم میں اربعین نہ کرے گا کہ کام بن جائے۔

سند شرائط سالک اور دوگانہ کی مقدمہ میں مسطور ہے۔ سند شرائط اس دعوت کی معلوم کرنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ بموجب ارقام تمام حروف مستخرجہ بہ نیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہوں اور طریق دعوت یہ ہے کہ تمام ارقام حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بہ نیت دعوت پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اس کا کام بہت جلد انصرام کو پہنچے اور اس درویش بیخویش نے دو اسم جلالی یا قَاھِرُ یا مُذِلُّ سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کئے ہیں۔ جمع ارقام حروف بست وہشت بطون ۲۸ ہوتی ہے بطریق مذکور شرائط بجالائے اور دعوت دے اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو۔ عزیمت اسم یا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یہ ہے یا کَلْکَائِیْلُ یَا اَھْجَمَائِیْلُ یَارُوْیَائِیْلُ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ شَاھِدٍ لَاھُوْتَ وَجَبَرُوْتَ وَمَلَکُوْتَ وَنَاسُوْتَ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ حَیٌّ اَبَدِیٌّ وَاَزَلِیٌّ وَعَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَبِقُوَّۃِ اللّٰہِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ الْمُتَکَبِّرِ

الجَبَّارِ وَحِکْمَۃِ الْحَلِیْمِ وَالْخَبِیْرِ وَالْوَاحِدِ الْقَہَّارِ وَبِعِزَّۃِ الْعَزِیْزِ الْمُجِیْبِ وَالْمُقِیْتِ السَّتَّارِ وَ بِقُدْرَۃِ الْقَاہِرِ الْقَابِضِ الْمُمِیْتِ الضَّارِّ اَہْلِکْ وَاَقْبِضْ وَاَخْضِعْ بِکُلِّ حَاسِدٍ وَظَالِمٍ الْجَبَّارِ تَشْبِقُ عِزَّۃِ طٰہٰ وَیٰسِیْنَ وَبِحَقِّ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ اور جمیع ارقام حروف یَامُذِلُّ بحساب بست وہشت بطن ۴۵۰ بقاعدہ مذکورہ شرائط بجالائے اور دعوت دے اللہ کے حکم سے جلد مقصد حاصل ہو عزیمت اسم یَامُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یہ ہے یَا جِبْرَئِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ اَحَدِیَّۃِ وَوَاحِدِیَّۃِ وَسُطْوَۃِ وَوَحْدَۃِ وَمُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ وَقَاہِرٍ وَظَالِمٍ وَبِاللّٰہِ الْغَالِبِ الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُنْتَقِمِ الضَّارِّ الْمُمِیْتِ وَبِعِزَّۃِ جَلَالِہٖ وَجَمَالِہٖ وَعِلْمِہٖ وَنُوْرِہٖ وَوُجُوْدِہٖ وَشُہُوْدِہٖ یٰسٓ اٰلٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ط۔

طریق دعوت اسمآء الحسنٰے

اوّل اس طریق سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسماء الحسنٰے سے اسم ذات کے ساتھ ملائے اور دونوں کے حروف شمار کرے بطریق خذ حرفاً قل الفاً بہ نیت نصاب دمائتہ بہ نیت زکوٰۃ وعشرات بہ نیت عشر مقابلہ حرف اٹھائیس بہ نیت قفل وبموجب ارقام حروف اصلی ووصلی اسم ذاتی وصفاتی بہ نیت دور مدور اور بعدد اعراب ونقاط واجزام وشد بہ نیت بذل وبعد حروف اصلی ووصلی اسم ذاتی وصفاتی بہ نیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی وصفاتی ہر روز سات دن تک بہ نیت سریع الاجابت اور بعدد ارقام اصلی ووصلی حروف اوّل اسم مؤکل سماعی بہ نیت حاجت پڑھے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکور کو نگاہ رکھے اگر مطلب میں تاخیر واقع ہو تو ہر حرف اسم کے اٹھائیس بطون نکال کر ان کے ارقام سے موکل تعین کرے پھر وہ موکلان سماعی اور مؤکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملا کر اٹھائیس روز تک بموجب ارقام بست وہشت بطون قراءۃ کرے مثلاً یَا اَللّٰہُ وَالْمَلِکُ بہ نیت نصاب سات ہزار بہ نیت زکوٰۃ سات سو۔ بہ نیت عشر ستر بار۔ بہ نیت قفل

ایک سو چھیانوے بار بہ نیت دو، مد و ، پانسو تیس بار بہ نیت بذل آٹھ بار بہ نیت ختم بیس بار بہ نیت سو بعد الاجابت پانچہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے اس کے بعد بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اوّل روز یَارُدُ یَائِیلُ بحق یَامَلِکُ نوے بار۔ دوسرے روز یَا طَاطَائِیلُ بحق یَامَلِکُ اکہتر بار۔ تیسرے روز یَاحُوذُ ذَائِیلُ بحق یَامَلِکُ ایک سو ایکبار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے یَارُدُیَائِیلُ یَا طَاطَائِیلُ یَاحُوذُ ذَائِیلُ یَاکَسْطَائِیلُ بحق بَغْنَگَیَائِیلُ یَامَلِکُ دو ہزار نواسی بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پہ قیاس کرے۔

طریق دعوت اسمائے جبروتی

واضح ہو کہ اسمائے جبروتی پہلے لکھے جا چکے ہیں اب صرف ان کی دعوۃ اور قراۃ بیان شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں وہ اس طور پر ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے یعنے بہ نیت نصاب ایک سو ترپن مرتبہ۔ بہ نیت زکوٰۃ پانچ سو تینتیس مرتبہ بہ نیت عشر پانسو ستر بار بہ نیت بار بہ نیت قفل دو سو دس مرتبہ۔ بہ نیت تکوار آٹھ سو اکیس مرتبے۔ بہ نیت توھم پانسو اکتالیس مرتبے قراۃ کرے اس کے بعد بہ نیت حاجۃ سات روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ اگر تاخیر دیکھے تو سات ہفتے تک اسی طرح قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقصود حاصل ہوگا۔ اسمائے جبروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہے یَامَلِکُ تَمَلِکُ یَامَلَکُوْتُ وَالْمَلَکُوْتَ فِی الْمَلَکُوْتُ مَلِکُ یَامَلِکُ۔

چودھویں فصل ردّ دعوۃ اور ردِّ دعوت کے بیان میں

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا کیا ہو یا کرنے کا ارادہ پایا جاتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد تئیس مرتبے سورہ عبس اور پھر تین مرتبے سورۂ مذکور یا آیات قرآنی و الفاظ عربی دعبری

کہ اس کے ساتھ منضم ہیں قرأۃ کرے کسی صاحب دعوت کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو اس پر کارگر نہ ہوگا۔ بلکہ اسی پر مراجعت کرے گا۔ چاہیئے کہ دعوت پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبہ کج کرے اور چوتھے مرتبہ الٹے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل میں نیت کرلے کہ میں نے جابر کو کشتہ کیا اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکے یعنی لعاب دہن ڈالے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کرلے آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم ہیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وحِیْلَ بینھم و بین ما یشتھون کما فعل باشیاعھم من قبل بِسْمِ اللّٰہِ ذی الحرۃ ذالبقاء بسم اللہ القاھر الجابر ذالظلماء بِسْمِ اللّٰہِ مُبْطِلِ الساحرین والاعدآء بِسْمِ اللّٰہِ ذی العظمۃ والکبریاء بسم اللہ ذی المجد والثناء فوقع الحقُّ وبطل ما کان یعملون وقال موسیٰ ما جئتم بہ السحر ان اللہ سیبطلہٗ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین بِسْمِ اللّٰہِ بوھتیۃ کویو کویدۃ تعلیت بقلیت بقوریت شلیت طوزان مزجل ھزجل برفت ترھش برھش علمش حوطیر ظقھود شان برشان شلخ بموشلخ برھیولا لخطیر بثلا گنج مزمزفزفزلخطور نجل الخل الخلبط قیران غیاھا عیاھا بزھو یلا کیلا۔

ایضاً برائے رد دعوت وسحر عمل سلطان الموحدین برہان العاشقین یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھے تمام دعوۃ اور سحر رد ہوں وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ اَنْتَ وَکِیْلِیْ وَکَانِیْ یَکْفِیْنِیْ حافظ حفیظی یکفینی حنّان منان یکفینی غفور غفار یکفینی قہار جبّار یکفینی حیّ قیوم یکفینی خالق خلاق یکفینی علیم علام یکفینی رازق رزاق یکفینی شاھدٌ ناظر یکفینی اللّٰہ یکفینی یکفینی فاللہ خیرٌ حافِظًا وَھُوَ ارحم الرّاحمین لا تخافی ولا تحزنی انا رادّوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین یا موسیٰ اَقْبِلْ ولا تخف انک من الاٰمنین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ فارجعوا فارجعوا فارجعو فارجعو فارجعو فارجعو۔

ایضاً برائے رد دعوت وسحر ومقہوری اعداء جس قدر ہو سکے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ یَا جَمِیْلَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ

ایضاً برائے ردّ دعوت یہ چند حروف اسماء اور آیات قرانی ایک جگہ جمع کر کے اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَارِقِیًا شَافِیًا اِرْتَقِیْ مُوْتَقِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اسانا مالاسا سانوسا بجہت ردِ دعوۃ اوّل وآخر درود شریف اور اکتالیس بار یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ ملاء ثمانِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ ثَمَانِ الرَّحِیْمِ حَیْثَمَانِ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ بِحَقِّ اٰهٰا اٰہٖ دَایَۃٍ دور شو دور شو فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰہِ

پندرھویں فصل اربعین اور اس کے طریقوں کے بیان میں

اے سالکان راہ طریقت اپنے حال کے ہر وقت نگہبان رہو کہ نفس و روح دونوں اس خاکدان جسم میں ایک رنگ ہوئے ہیں ہر کسی کا کام نہیں کہ دریافت کر سکے کیونکہ بایکدیگر پردہ انداز ہیں اور ستر ہزار پردۂ ظلمانی و نورانی اس کے ظہور سے ظاہر آئے ہیں کہ فہم و عقل و فکر تمیز نہیں کر سکتا مگر وہ لوگ دریافت کرتے ہیں جو ریاضت رضیت باللہ اس حد تک کرتے ہیں کہ واردات باطنی سے پردہ ہائے ظلمانی نورانی میں اور نورانی و روحانی میں مسلوب ہو جائیں۔ اس کے بعد تجلیات نورانی و ربانی ظاہر ہوا کرتی ہیں کشف سے یہ کیفیات سب متمیز ہو جائیں گی سالک کو لازم ہے کہ اس طریقت میں دو چیزیں لازم کرے جب کہ خلوت و عزلت میسر ہو۔ اوّل خرقۂ فقر پہنے کہ تَرْكُ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ عِبَادَةٍ دوم توشۂ صبر اپنے پاس رکھے کہ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ کلام پاک میں موجود

ہے اس کے بعد اس راستہ پر قدم رکھے تا ہمدم وہم رنگ و ہمقدم ہو اور خطرات لایعنے اور شہوات نفسانی مثل کبر کینہ حسد بغض حرص و ہوا نکر و شکایت مدح ذم ان سب سے محترز رہے کہ یہ سب رہگذر دنیا سے ہیں اور یہ بری ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے حُبُّ الدُّنْيَا رَاسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ جب تک سالک کو اس سے فراغت حاصل نہ ہو اور یہ نسبت میسر نہ ہو منہ نہ دکھلائے کیونکہ جسوقت حسب دلخواہ اُکل و شرب جامہ و جائیگاہ تن پروری حاصل ہوئی جسد کو قوت ہوگی خون مسفوح غلبہ کرے گا شہوات ولذات نفسانی اور خطرات لایعنی دوساوس شیطانی وخواب غفلت وظرافت وسرکسی وبیلا حظگی وسراندازگی بے اختیار حاصل ہوگی اور یہ سب بالکل زبوں ہے۔ حق تعالیٰ تمام زلل وخلل سے وہماد خیالات سرّا وخفیا بچائے۔ جب کہ سالک خلوۃ وعزت اختیار کرے چند چیز کہ بے ان کے رستہ نہیں اپنے اوپر لازم کرے اور اپنے نفس سے محاسبہ کرے مثلاً محاربہ۔ محاسبہ مباحثہ۔ مواعظہ مراقبہ۔ جملہ اربعین ان عنوان سے طے کرے۔ حق تعالیٰ کے فضل وکرم سے ابواب عرفان اس پر مکشوف ہوں گے اور سب اربعینوں میں روزہ ہرگز ترک نہ کرے کہ عزلت کا فائدہ جیساکہ چاہیئے روزہ ہی میں ہے فضائل صوم شریعت وطریقت معلوم کرنے چاہییں کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے حکایت فرماتے ہیں کہ حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے قسم ہے مجھ کو عزت و جلال کی اے احمد کوئی عبادت روزے سے بڑھ کر نہیں ہے کیونکہ اس ریاضت میں نفس وشیطان مقہور ہوتے ہیں اور مجاہدہ ومشاہدہ سعادت اس امت کی ہے اور روشنائی کی ریاست قائم ہوتی ہے اور نورِ حکمت عالم باطنی اس پر مکشوف ہوتا ہے اور صفت جسمانی روحانی ہو جاتی ہے۔ اور روحانی دحمانی سے مبدل ہو جایا کرتی ہے۔ اہل طریقت کا یہ روزہ ہے کہ حرام سے آنکھ کو بچانا۔ کانوں کو نامشروع کلام سننے سے باز رکھنا۔ زبان کو بہت بولنے سے روکنا۔ دل کو خطرات لایعنی سے

بچانا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا روزہ رکھ۔ اے سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہے تو اس طریقہ کا صائم ہے اس کے اکل و شرب اور مباشرت سے یہ روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں ؎

روزہ کہ بنان و آب خوردن داری آں صوم دوام است نصوم افطاری

قال علیہ السلام من صام الدّھر لاصام و لا افطر۔ فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ الصوم لی و انا اجزی بہٖ فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ اَلصَّوْمُ لِی وَ اَنَا اَجْزِی بِہٖ اور حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اَلصَّوْمُ نِصْفُ الطَّرِیْقَۃِ اور دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اَلْجُوْعُ طعامٌ فِیْ اللّٰہِ سالک کو لازم ہے کہ ہمیشہ روزہ شریعت و طریقت کا رکھے لیکن روزۂ شریعت افطار ہے اور طریقت عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اَجِیْعُوْا بُطُوْنَکُمْ وَ اَظْمِئُوْا اَکْبَادَکُمْ لَعَلَّ قُلُوْبَکُمْ تَرَی اللّٰہَ عِیَانًا اے سالک صوم ایک خلوت خانۂ محبت ہے جس نے محبت سے محبت کی اور اس کو پرورش کیا اللہ اس کا محبوب ہوا۔ یہ فضائل صوم تھے جو بیان کئے گئے۔

اب سند اربعین معلوم کرنی چاہیئے مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَھَرَتْ لَہٗ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ عجیب سر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لمحۂ کن فیکون میں موجود کیا اور انسان کو ایک چلہ میں کہ خَمَّرْتُ طِیْنَۃَ اٰدَمَ بِیَدَیَّ اربعین صَبَاحًا کیوں نہ ہو کہ انسان شان عالی رکھتا ہے اس کی شان میں وارد ہے وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ سالک کو چاہیئے کہ تین اربعین اپنے اوپر لازم کرے۔ چہل اربعین کو ایک اربعین اور ہزار اربعین کو چہار عشرہ اور ہر عشرہ کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس روز مقرر کئے گئے ہیں ایسے ہی تین اربعین کھینچے ہر عشرہ میں روزہ کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف میں لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے اور خوگر نہ ہو جائے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہو جائیں گی نعوذ باللہ منہا۔

واضح ہو کہ تین اربعینوں کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہیں جس کی مدت تیرہ برس اور چار مہینے ہیں۔ اگر کوئی راہ حق میں اس قدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الٰہی میں دم مارے محض ثمرہ غیر آشنا اور نتیجہ بے حیائی سمجھنا چاہیئے۔ یہ درویش بخویش تیرہ برس چار مہینے کوہستان قلعہ چنار پر اسی طرح ریاضت کرتا رہا ہے اس کے بعد پردۂ غیب لاریب سے ندا آئی کہ اس کوہستان سے نکل قلعہ گوالیار پر جا اور اسلام پھیلا تاکہ سب خاص و عام کو معلوم ہو میں فوراً تعمیل حکم بجالایا پھر سب لوگوں کو میری کیفیت معلوم ہوئی۔ ہر اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت میں مفصلاً ذکر کی جائے گی۔

پہلی اربعین کی سند عشرۂ اوّل میں ایسی عادت اختیار کرے کہ افطار بخلاف نفس کرے یعنی جو کچھ وہ چاہے نہ دے اور گوشمالی ریاضت سے پائمال کر دے تمام دن درود اور اذکار و اخبار میں گذارے اور تمام شب ذکر لا الٰہ الا اللہ میں گزارے۔ کوئی کام اس کی مرضی کا نہ کرے اور بے کار نہ رکھے تاکہ اپنی قدیم عادت پر اعادہ نہ کرے۔ دوسرے عشرہ میں صوم داؤدی اختیار کرے ایک روزہ کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اس طرح نفس کو عاجز کرے اور مشغولی مذکور رات دن مشغول رہے۔ اور تیسرے عشرہ میں صوم حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کا اختیار کرے ایک دن ایک رات نہ کھائے۔ دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے۔ چوتھے عشرہ میں دوامی روزہ رکھے اور تقلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو دس درم غلہ کھاتا ہے تو جس وقت کہ آفتاب برج جدی میں آئے اوّل روز ایک دام غذا میں سے کم کرے پھر ہر روز افطار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ چھ مہینے میں تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہو جائے گی اور کچھ نہ رہے گی اور یہ چھ مہینے جدی۔ دلو۔ حوت حمل ثور۔ جوزا تمام ہو جائیں گے اوّل روز سرطان میں یہ عمل سب مرتب ہو جائے گا۔ اور کسی طرح کی بھی۔۔ کو تشویش نہ ہو گی بلکہ ایک نوع کی قوت اس کو حاصل ہو گی۔ جس

شب کہ ایک درم غلہ رہجائے اس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اتنا جوش کرے کہ ایک پیالہ پانی رہے پھر اس کو پی لے اگر سالک چاہے تو اربعین طے کر سکتا ہے۔ بلکہ اگر موقع تو تمام عمر گزار سکتا ہے اور عمر بھر کے لیے فارغ ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف نہیں اٹھاتا۔ جیسی عادت ڈالو گے ویسا ہو گا۔ اگر محض سیاست نفس منظور ہے تو پھر اسیطرح مہینے سے شروع کردے اس حساب سے ایک سال میں نو اربعین ہوں گے اس کے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو ہوئے نو درم روز بیس دن تک کم کرے بعد بیس روز کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی معتاد پر آجائے گا۔ اگر آدمی خیال اور غور کرے تو اس کمی و بیشی میں سال بھر میں چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہے اس عشرہ میں بعمل دعوت و اذکار مشغول ہو۔

دوسرے اربعین کی سند۔ عشرہ اوّل میں جس قدر کھانا کھاتا ہے اسکے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لے اور اُس سے تول کر کھایا کرے اور اُس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز یا چار گز کے قریب ہر روز ایک لکیر کھینچا کرے اس سے کم و بیش نہ کرے تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اسی قدر کھانے کی عادت ہوتی جائے، ذکر و شغل میں مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی زرد مٹی لائے اور اس کو تر کرے اور بقیہ ڈھیلے کے برابر تول لے اُس کے موافق کھانا کھائے جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری مٹی تر کرے اور اس خشک کے موافق وزن کرکے کھائے۔ علیٰ ہذا القیاس تمام غلہ پورا کردے۔ مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینوں میں اس کی خوردنی تمام ہو جائے اور دوسرے پانچ اربعینوں میں اپنی متعاد پر آجائے عمل مذکور میں مشغول رہے تیسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ بوزن چوب تر مقرر کرے جب وہ خشک ہو جاوے اس کے وزن کے موافق تر لکڑی لائے یہاں تک کہ پانچ اربعینوں میں غلہ تمام ہو جائے پھر بتدریج پانچ

اربعینوں تک اپنی متعاد پر آجائے۔ ذکر و شغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ دے۔ چوتھے عشرہ میں اوّل روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھائے اور اپنے لقمے گنتا جائے تاکہ معلوم ہو کر کتنے لقموں میں پیٹ بھرتا ہے۔ پھر ہر روز حساب کر کے لقمے کم کرتا جائے یہاں تک کہ پانچ اربعین ختم ہوں اور اس کا طعام تمام ہو جائے۔ پھر پانچ اربعینوں میں بڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ اپنی معتاد پر آجائے۔ لیکن ذکر و شغل میں مشغول رہے۔

تیسرے اربعین کی سند پہلے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے جس قدر اناج کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اس سے دو چند دودھ لے کر پی لیا کرے اور غلہ کو چھوڑ دے اور مشغولی مشرب شطار و اذکار میں مشغول رہے۔ دُوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لے کر اس کا پانی نچوڑ کر پھینک دے اور دہی پی لیا کرے اور مشغولی در ثمۃ الحق میں مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ میں بھی ہمیشہ صائم رہے اور اس جغرات یعنی دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہو جائے۔ ہاں اتنا کرے کہ جس قدر دہی کم کرے اسیقدر پانی بڑھاوے یہاں تک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے۔ آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہ جائے کھانے کا یہ ڈھنگ رکھے اور مشغولی مذکورۂ بالا میں مشغول رہے۔ چوتھے عشرہ میں اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشہ ذیل میں مندرج ہے معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ جن خانوں میں ہندسے ہیں وہ تاریخ ایام طے ہیں اور جن میں صفر ہیں ان سے مراد فرد ہیں پس ان تاریخوں کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیہ پانی کی مقدار سے پانی لے کر جوش دے کر روزہ افطار کرے اور ذکر میں مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میسر آئے کھائے۔

*

۰	۲	۳	۴	۵
۰	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۰
۲۱	۰	۲۳	۰	۲۵
۰	۲۷	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۳۵
۰	۰	۰	۰	۴۰

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان جس کے فضل و کرم سے تیسرے جوہر کا ترجمہ بھی تمام ہوا۔ اَللّٰھُمَّ صلی اللہ علیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ معلومٍ لَّکَ فقط۔

تمام شد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

چوتھا جوہر

مشربِ شطاریہ کے بیان میں

مختصر فضائل مشرب شطار جاننا چاہیئے کہ جس وقت طالب عمل ابرار واخیار اور دریائے اسرار دعوت سے عبور کر جائے تو چاہیئے کہ مشربِ شطاریہ میں قدم رکھے اور مشرب شطاریہ وہ مشرب ہے جو تمام مشارب سے اعلیٰ اور اعظم القدر ہے کہ بلا اس اصول کے اختیار کئے ہوئے آدمی بارگاہِ رب العزت میں باریاب نہیں ہو سکتا جس شخص کے نصیب میں سعادت ازلی ہے وہ ضرور اس مشرب شریف سے مشرف ہوگا اور اس مشرب کا جاننے والا سب مقربین سے زیادہ مرتبے والا ہوگا۔ چنانچہ اس مشرب کے بڑے جاننے والے حضرت ابوالجناب شیخ نجم الدین کبریٰ قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ طَرِیۡقُ السَّائِرِیۡنَ اِلَی اللّٰہِ وَالطَّائِرِیۡنَ بِاللّٰہِ ھُوَ طَرِیۡقُ شُطَّارِ مِنۡ اَھۡلِ الۡمَحَبَّۃِ السَّالِکِیۡنَ بِالۡجَذۡبَۃِ فَالۡوَاصِلُوۡنَ مِنۡھُمۡ فِی الۡبِدَایَاتِ اَکۡثَرُ مِنۡ غَیۡرِھِمۡ فِی النِّھَایَاتِ (خلاصہ یہ ہے کہ یہ طریق واصلین الی اللہ کا نکالا ہوا ہے اور درجہ وصول میں یہ قرب رکھتا ہے کہ اس مشرب کا مبتدی اور غیر مشرب کا منتہی برابر ہے)۔ اس مشرب والے نہ فنا اور نہ فناء الفناء بلکہ ہر مرتبہ میں غیر سے مفقود اور بخود مشہور اور بقاء البقاء سے باقی ہیں اور اس حال میں ایسے مستغرق ہیں کہ کسی شے کی گنجائش نہیں رکھتے۔

اہل محبت کی مخالطہ سے یا تو ہوشیار مست ہوتے ہیں یا مست ہوشیار لیکن یہ لوگ دونوں حالتوں سے فارغ ہیں کیونکہ اس جماعت کے لئے ایک

ایسا نشان بے نشان ہے کہ اس نشان کو ہر خاص و عام کی شان میں معائنہ کرتے ہیں اور خلا و ملا کی حاجت نہیں رکھتے اور نہ دنیا والوں کی طرف نظر رکھتے ہیں۔

مشرب شطار کے اصول | احمد عشق عین ذات کا تصور ہے ہر حرف سے لفظ کی طرف اشارہ ہے اور ہر معنی میں گویا خزانہ اسرار مخفی ہے چنانچہ معدن معانی اس مشرب کے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں آپ نے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو تلقین فرمایا ہے اور انا مدینۃ العلم وعلی بابہا آپ ہی کے باب میں ارشاد فرمایا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت امام حسین* سے زین العابدین کو ان سے امام محمد باقر کو ان سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو ان سے سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کو ان سے شیخ المحترم خواجہ محمد مغربی قدس سرہ کو ان سے شیخ الاعظم خواجہ اعرابی ابی یزید عشقی قدس سرہ العزیز کو ان سے ابوالمظفر مولانا ترک طوسی کو ان سے خواجہ ابوالحسن عشقی کرمانی کو ان سے شیخ المعظم شیخ خدا قلی ماوراء النہری کو ان سے شیخ الشیوخ محمد عاشق بن شیخ خدا قلی کو ان سے شیخ محمد عارف کو ان سے شیخ العارف عبداللہ شطاری کو ان سے شیخ قاضن شطاری منیری کو ان سے شیخ ابوالکامل ابوالفتح آیۃ اللہ سرمست کو ان سے سلطان الموحدین حضرت شیخ ظہور حاجی حضور کو ان سے فقیر حقیر ابوالمؤید محمد المخاطب بہ غوث کو سلسلہ وار ایک سے دوسرے کو تلقین ہوتا چلا آیا ہے۔

مشائخ کرام سے منقول ہے کہ ہر طالب راہ معرفت کو لازم ہے کہ اس علم باطنی کو اپنے پیر و مرشد سے حاصل کرے تاکہ تخلقوا باخلاق اللہ کا نتیجہ بوجہ احسن ظاہر ہو اور سب اسرار باطنی اس پر مکشوف ہوں۔

* رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا پھیر حضرت امام حسین *

مقدمہ

واضح ہو کہ پیران کامگار و مرشدان نامدار نے اذکار کو اسلئے مقدم رکھا ہے کہ انسان کا دل چونکہ گنجینۂ اسرار الٰہی اور خزینۂ انوار غیر متناہی ہے پردہ ہائے ظاہری و باطنی میں مستور و محجوب ہے پردہ ہائے باطنی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے ظاہر ہیں چنانچہ فرمایا ہے۔ اِنَّ فِی جَسَدِ ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَةً وَّ فِی الْمُضْغَةِ فُؤَادٌ وَّ فِی الْفُؤَادِ ضَمِیْرٌ وَّ فِی الضَّمِیْرِ سِرٌّ وَّ فِی السِّرِّ اَنَا پردہائے ظاہری پردہائے باطنی پر آویختہ ہیں اور دل دونوں چھاتیوں کے درمیان بائیں جانب کو جھکا ہوا ہے اور چربی کے پردے اس پر پڑے ہوئے ہیں اور ان پردوں کے علاوہ تین اور پردے اس پر حائل ہیں کہ اس کو اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتے چنانچہ بعض اہل طریقت نے تحقیق کے لئے تجربہ بھی کیا ہے اگر کوئی شخص اسرار الٰہی اور تجلیات انوار نامتناہی کا معاینہ اور مشاہدہ کرنا چاہے تو چاہیئے کہ ابتدائے ایام میں صبح و شام بلکہ ہمیشہ اسقدر ذکر کرے کہ ذکر کی کثرت سے آگ پیدا ہو جائے اور اس کی حرارت سے تمام پردے کھل جائیں اور جل جائیں تاکہ تاریکی دور ہو اور روشنی ہو جائے اور دل اپنی جگہ پر آ جائے اور دل مدور۔ دل عبرت دل صنوبری۔ دل نیلوفری۔ چاروں دل برابر ہوں اور اسرار علوی یک رنگ ظاہر ہوں اور مشاہدہ و مکاشفہ و تلوین و تمکین نہایت مزے کے ساتھ حاصل ہوں جب تک دل اپنی جگہ نہ آئے ذکر برابر کئے جائیں اور جب کچھ رقت اور حرکت بائیں طرف سے غائب ہو اور سینہ کے نیچے ناف کے اوپر ظاہر ہو تو سمجھے کہ دل اپنی جگہ پر پہنچ گیا۔ اس حال میں ذاکر کا دل ہر حال میں ذاکر ہو گا سالک خواہ سوتا ہو یا جاگتا چپ ہو خواہ کلام کرتا ہو بے اختیار دل سے ذکر جاری رہے گا کسی وقت غافل نہ ہو گا وقت بے وقت اپنے حق سے ہوشیار رہے گا ذکر جہر کی انتہا یہیں تک ہے جب عنایت آلہی اور ہدایت مرشد سے اس مقام پر پہنچے اپنا کام معاینہ سے کرے۔

والمعاینہ رؤیۃ اللہ تعالیٰ بلا حجاب۔

اس علم کو علم اذکار کہتے ہیں عام ہے کہ ذکر جہر ہو یا خفی۔ ذکر کا طریق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اس طرح منقول ہے کہ آپ نے اپنا تعشق و محبت الٰہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کر کے عرض کیا کہ مجھے راستہ بتائیے برزخ ازلی اور حبیب لم یزلی نے پوری خبر دی چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے قال علیؓ یا رسول اللہ دُلّنی الی اقرب الطرق الی اللہ واسھلھا علی عبادہ وافضلھا عند اللہ تعالیٰ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی علیک بمداومۃ ذکر اللہ تعالیٰ فی الخلوۃ فقال علی فکیف اذکر یا رسول اللہ فقال علیہ السلام غمّض عینیک واسمع منی ثلاث مرات فقال علیہ السلام لا الٰہ الا اللہ ثلث مرات وعلیؓ یسمع ثم قال علی لا الٰہ الا اللہ ثلث مرات والنبی علیہ السلام یسمع۔ (ترجمہ) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے ملنے کا آسان اور افضل راستہ بتلائیے آپ نے فرمایا اے علی ہمیشہ خلوت میں اللہ کا ذکر کیا کر حضرت علیؓ نے عرض کیا کیونکر آپ نے فرمایا کہ دونوں آنکھیں بند کر کے بیٹھ اور مجھ سے سن پھر آپ نے تین مرتبہ لا الٰہ الا اللہ فرمایا اور حضرت علیؓ نے سنا پھر حضرت علیؓ نے تین مرتبہ کہا اور آپ نے سنا۔

سند یک ضربی

سالک جب ذکر لا الٰہ الا اللہ میں مشغول ہونا چاہے تو مربع بیٹھے اور بائیں پاؤں کی رگ کیماس کو دائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگشت شہادت سے مضبوط پکڑے اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کشادہ رکھے تا کہ نقش اللہ کا دل پر منقش ہو اس کے بعد سر کو بائیں گھٹنے کی طرف اتنا جھکائے کہ داڑھی انگلیوں کے قریب پہنچ جائے اس جگہ سے لا الٰہ الا اللہ شروع کرے اور سر کو دائیں زانوں پر لا کر دورہ کو دائیں شانے تک لے جائے تا کہ سر اور گردن اور پیٹھ برابر ہوں پھر سر کو

تھوڑا سا گردن کو جھکا کر سانس چھوڑے اور دوسرے سانس میں الا اللہ کی ضرب دل پر لگائے اور ہائے الا اللہ پر اپنی اصلی حالت پر آجائے۔ پھر اس طرح شروع کرے اور حالت نفی میں آنکھ کھلی اور حالت اثبات میں آنکھ بند رکھے اور نفی و اثبات کی مقدار برابر رکھے لَآ اِلٰہَ کہتے وقت نفی بطلان کا تصور کرے اور جب اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب لگائے تو اثبات وجود ذات باری تعالیٰ کا فکر کرے۔ جب ذکر اس فکر سے دل میں قرار پکڑ جائے تو دجود اعیان کی نفی اور عین کے اثبات کا تصور کرے جب یہ ذکر مستحکم ہو جائے تو سالک بحکم صار العبد فانیا والحق باقیا اپنے آپ سے محو ہو جائے گا۔

سند دو ضربی | جب سالک دو ضربی سند اختیار کرے تو بقاعدہ مسطورہ ایک ضرب بائیں گھٹنے پر اور دوسری ضرب بائیں کہنی پر لگائے اور دونوں ضربوں میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور یا اِلَّا اللّٰہ کی ضرب لگا کر سر اٹھائے اور خیال کرے کہ یہ ضرب تمام بدن میں سرایت کرتی ہے اسی طرح پھر شروع کرے اس میں فائدہ زیادہ حاصل ہوتا ہے عمل کرنے سے معلوم ہو جائے گا۔

سند سہ ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے پہلی ضرب بائیں گھٹنے پر اور دوسری دائیں پر اور تیسری اِلَّا اللّٰہ کہتے ہوئے دونوں زانوؤں کے درمیان لگائے اور ضرب کے وقت خیال سابق عمل میں لائے اسی طرح مشق کرے۔

سند چہار ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق مذکور بیٹھ کر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر دوسری دائیں پر تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان چوتھی ناف پر لگائے مگر اس طریق سے کہ اوّل دورہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا کرے اور پیاپے اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا اللّٰہ کہتا رہے۔ فوائد بے شمار ہیں عمل کرنے سے خود ظاہر ہوں گے۔

چہار ضربی کی دوسری سند | چاہیئے کہ جلسہ معہود پر بیٹھ کر لا کو دونوں زانوؤں کے درمیان سے اٹھائے اور اِلٰہَ کی دائیں شانے پر ضرب لگا کر ھا کی بائیں شانے پر ضرب لگا کر پھر اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب اپنے جسم کے اندر لگا کر پشت خم کر کے ھو کی ضرب لگائے اسی طرح چاروں جگہ پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی ضربیں لگاتا رہے۔

سند پنج ضربی | چاہیئے کہ جلسۂ معہودہ متعین کر کے بائیں شانے سے لَآ اِلٰہَ شروع کرے اور دائیں شانے تک پہنچائے اور ٹھوڑی شانے کی ہڈی پر رکھ کر اِلَّا اللہ کی ضرب لگائے پھر پشت کی جانب خمیدہ ہو کر بائیں شانے پر اسی طرح ضرب لگائے پھر سر کو پس نیم پشت جھکا کر اور داڑھی کو استخوان کندھے پر رکھ کر ایک ضرب لگائے پھر دونوں شانوں کو دونوں کانوں کے پاس لا کر ایک ضرب دے پھر دو زانوں بیٹھ کر دونوں سرین کچھ اوپر اٹھا کر پانچ ضرب لگائے مگر قبض دم شرط ہے چاہیئے کہ جلدی جلدی سانس نہ لے پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہو گا۔

سند شش ضربی | جلسۂ معہودہ متعین کر کے لَآ اِلٰہَ کو بائیں کہنی سے شروع کر کے دائیں شانے تک پہنچا کر کمر اور پشت پھیر کر سر کو بائیں زانوں تک پہنچا کر آہستہ سے اِلَّا اللہُ کی ضرب لگائے پھر اسی طرح دوسری ضرب دائیں زانوں پر اور تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان لگائے پھر تین ضربیں تمام جسم میں لگا کر پھر اسی طرح اس کا عکس کرے پھر تین ضربیں اپنے تمام جسم کے اندر لگائے اس ذکر میں رعایت قبض نفس واجب ہے۔

سند ہفت ضربی | بطریق سابق جلسہ متعین کر کے بیٹھے مگر اپنے بدن کو بہت حرکت نہ دے اور سر کو اپنے تمام بدن پر پھرا کر لَآ اِلٰہَ کہے پھر ایک ضرب سر اٹھا کر آسمان پر اور دوسری سر جھکا کر زمین پر تیسرے دائیں طرف چوتھے بائیں طرف پانچویں آگے چھٹی پشت خم کر کے پیچھے لگائے ساتویں ضرب سر اٹھا کر آہستہ سے اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے فائدہ اس کا بیان سے باہر ہے عمل سے ظاہر ہو گا۔

سند ہشت ضربی | دو زانوں بیٹھ کر بائیں زانوں پر ضرب لگائے پھر دائیں پر پھر دونوں زانوں کے درمیان پھر بائیں کہنی پر پھر دائیں کہنی پر پھر ناف پر پھر ذرا اوپر سر کو ابھار کر دونوں سرین پر پھر سانس روک کر اندرون جسم میں لگائے پھر اسی طرح از سر نو شروع کرے۔ فوائد اس کے بہت ہیں عمل کرنے سے ظاہر ہونگے۔

سند دوازدہ ضربی | جائے معہودہ کو ملحوظ رکھ کر لَا اِلٰہَ کو بائیں بازو سے شروع کرے اور دائیں شانے تک لے جا کر بائیں زانوں پر ضرب دے پھر اسی طرح دائیں زانوں پر پھر اسی طرح دونوں زانوؤں کے درمیان پھر اپنے وجود میں پھر بائیں کہنی پر پھر داہنی کہنی پر پھر ناف پر پھر اپنے اندرون جسم میں پھر بائیں بازو پر پھر دائیں بازو پر پھر سینہ پر پھر دو زانوں ہو کر زمین سے ذرا ابھر کر دونوں سرین پر غرض اسی طرح دورہ پورا کرے عامل اس کے فائدہ عظیم سے بہرہ مند ہوگا۔

سند شانزدہ ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانوں بیٹھ کر دونوں ہاتھ زانوں پر رکھے اول تین دورے کرے اور تینوں میں حبس دم سے لَا اِلٰہَ کا تصور کرے بعد ازاں تین دفعہ بخیال لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نیچے سے اوپر کو لے جائے پھر ایک ضرب اپنے وجود میں اور ایک ضرب بائیں گھٹنے پر اور ایک دونوں زانوؤں کے درمیان لگائے غرض اس طریق سے ضربیں لگائے۔ اور خاندان چشت میں ہر بار تغیر ضرب در جلسہ و تغیر دورہ کی وجہ یہ ہے کہ دل کے پردے ہر عضو سے تعلق رکھتے ہیں جب ذاکر اس طرح ذکر کرتا ہے تو دل پردہ سے جلدی نکل کر اپنی جگہ پر آجاتا ہے اور صوفی کو مشاہدہ اور مکاشفہ بخوبی ہونے لگتا ہے۔

سند بست ضربی | چاہیئے کہ مربع بیٹھے لیکن دائیں پنڈلی بائیں پاؤں کی پنڈلی پر رکھے* اور ران کا تحت اچھا کھلا رکھے اور پاؤں کی پشت زمین پر۔ اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی دائیں تلوے پر رکھے اور شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پاؤں کے انگوٹھے پکڑے اس کے بعد دونوں زانوؤں کے درمیان سر جھکا کر لَا اِلٰہَ کہتا ہوا سر اٹھائے اور اپنے وجود میں اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب لگائے پھر ایک ضرب دائیں پاؤں پر جو بائیں طرف ہے اور ایک ضرب بائیں پاؤں پر جو دائیں طرف ہے لگائے اسی طرح انہیں جگہوں میں ضربیں لگاتا رہے جب پوری بیس ضربیں ہو جائیں تو از سر نو پھر شروع کرے فائدہ بہت حاصل ہوگا۔

سند بست و چہارم ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ مربع بیٹھ کر دائیں پاؤں کا ٹخنہ

---

* بائیں تلوے پر اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی *

بائیں پاؤں کے ٹخنے پر رکھے اس طرح پر کہ پاؤں کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اور دونوں ہتھیلیاں دونوں تلووں پر اسطرح رکھے کہ ہاتھ کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اس کے بعد بائیں شانے سے لَا اِلٰہَ کہتے ہوئے سر پھرا کر دائیں شانے تک پہنچا دے پھر وہاں سے ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان اور دوسری بائیں زانوں پر تیسری دائیں زانو پر پھر بطریق سابق انہیں جگھوں پر ضرب لگائے جب چوبیس ہو جائیں تو پھر از سر نو شروع کرے۔

سند ضرب لاتینا ہی | چاہیئے کہ دوزانو بیٹھ کر اِلَّا اللّٰہ کو اس کی جگہ پہنچا کر وہاں سے سر اٹھائے اور آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے وجود میں ضرب لگائے پھر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر زمین کی طرف دیکھ کر پھر اسی طرح اسی جگہ دو دو انگل یا چار چار انگشت کا فرق کر کے ضربیں لگاتا رہے۔

دائیں زانوں تک پہنچ کر داہنی کہنی اور شانہ پر گزر کر منہ پر گزر کر بائیں شانہ اور کہنی تک آکر بائیں زانوں پہ پہنچے یہاں متواتر تین ضربیں لگائیں پھر دائیں زانوں پر گزر کر اسی طرح بائیں زانوں پہ آکر دونوں زانوؤں پہ ضربیں لگاتا ہوا ناف سے سینہ پر پہنچے اور آنکھیں بند کر کے نو ضربیں مع ملاحظہ نو دو نہ نام اپنی اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس طریق سے ذکر کرنے میں عین کشف علوی و سفلی اور سر لامتناہی حاصل ہوتا ہے مگر آسمان و زمین کی طرف دیکھنے کا تصور اپنے مرشد سے معلوم کرے تاکہ ذوق و شوق زیادہ ہو۔

اثبات کا طریق اور اسکے اقسام

یک ضربی مجرد بلفظم | اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر علی التواتر اِلَّا اللّٰہ کی ضربیں بائیں زانو پر لگائے اور عین ذکر و فکر میں نقش اللّٰہ کو نگاہ رکھے اور تمام انواع اثبات میں یہی ایک جلسہ ملحوظ رکھے فوائد بسیار اور ثمرات بے شمار حاصل ہوں گے۔

یک ضربی بیک کوب | اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب اِلَّا اللّٰہ کی بائیں زانو پر

لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک اپنے اندرون جسم میں لگائے اور پیاپے اس ذکر کی کثرت کرے فائدہ بہت ہوگا عمل کرنے سے ضرور روشن ہو جائے گا۔

دو ضربی بدو کوب اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں کہنی پر لاکر زمین کے نزدیک پہنچا کر اِلَّا اللہ کی ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگائے پھر سر کو بائیں کہنی پر لاکر زمین کے قریب پہنچا کر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اپنے اندرون جسم میں ضرب دے اسی طرح علی التواتر ضربیں لگاتا رہے اور درمیان میں انفصال واقع نہ ہونے دے اس ذکر کا فائدہ بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

سہ ضربی بسہ کوب اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب اِلَّا اللہ کی بائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں لگائے پھر ایک کوب دونوں زانوؤں کے درمیان اور ایک کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے متصل اور پیاپے ضربیں لگائے فاصلہ نہ دے، نہایت ذوق و شوق پیدا ہوگا۔

دو حلقی چہار ضربی دو حلقی چہار ضربی کے ذکر کا طریق یہ ہے کہ حلقہ اول میں سر کو دائیں شانے سے پھرا کر دونوں شانوں کے درمیان لاکر ایک ضرب دائیں زانوں پر دوسری بائیں زانو پر تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان چوتھی اپنے اندرون جسم میں لگائے اسی طرح عمل کرتا رہے فائدہ اس کا بے انتہا ہے۔

سہ حلقی شش ضربی اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو لَا اِلٰہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے اس طرح پھرائے کہ دونوں شانے ہل جائیں اور دونوں کے درمیان لاکر ایک ضرب اِلَّا اللہ کی بائیں زانو پر اور دوسری دائیں زانوں پر تیسری دونوں زانوں کے درمیان چوتھی دائیں کہنی پر پانچویں ناف پر لگائے پھر از سر نو شروع کرے نہایت محظوظ ہوگا۔

یک حلقی ہشت ضربی ہشت کوب اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں شانے سے پھرا کر دونوں شانوں کے درمیان لائے اور اوّل ضرب بائیں زانوں پر اور ایک کوب اپنے وجود میں لگائے پھر ایک ضرب اور زمین کوب اسی طرح تمام جگہوں پر۔ پھر دو زانو ہو کر دراز زمین۔ سے ابھر کر دو ضرب اور دو کوب۔ اپنے اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع

کرے فائدہ اس کا بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

یک حلقی دوازدہ ضربی بدوازدہ کوب | اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الٰہ کہتا ہوا دونوں شانوں کے درمیان لاکر ایک ضرب بائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے بدن میں کرے پھر ایک ضرب دائیں زانوں پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دونوں زانو کے درمیان اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دائیں پہلو پر اور ایک ضرب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب سینہ پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دو زانوں ہو کر ذرا سرین اونچے کر کے اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دو کوب اپنے وجود میں حبس دم سے کرے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ اس ذکر کا فائدہ بے انتہا ہے عمل سے روشن ہوگا۔

چہار حلقی شانزدہ ضربی | جو مع چار کوب کے ہوتی ہے اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو الا اللہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے دونوں شانوں کے درمیان چار دفعہ گردش دے کر اوّل ضرب بائیں زانوں پہ لگائے پھر دائیں زانوں پر پھر بائیں پہلو پر پھر دائیں پہلو پر اور ایک کوب الا اللہ کہتے ہوئے اپنے اندرون جسم یعنی وجود میں غرض اسی طرح سب ضربوں اور کوبوں کو عمل میں لائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ بے شمار ہے عمل سے بخوبی روشن ہوگا۔

اسم ذات کے ذکر کا طریق اور اسکے اقسام

یک ضربی محمد دلبشدت | جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر دونوں ہاتھ دو زانوؤں پر رکھے اور اللہ کہتے ہوئے سختی کے ساتھ دم کھینچے سر اور کمر بلند کرے اور پھر ناف کے نیچے زور سے اللہ کی ضرب لگائے اور دونوں ضربوں میں سختی کرے اور علی التواتر یہاں تک ضربیں لگائے کہ بے خود ہو جائے۔

یک ضربی بقبض بطن | جلسہ معہودہ ملحوظ خاطر رکھ کر سر کو دائیں شانے کی طرف

تھوڑا سا بلند کر کے بائیں پہلو پر اس سختی سے اَللّٰہُ کی ضرب لگائے کہ بائیں پسلیاں ٹیڑھی ہو جائیں اور اثنائے ذکر میں آنکھیں کھلی ہوئی رکھے اور اپنے بدن کو بشکل لفظ اَللّٰہُ نظر میں رکھے اور اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ کا تصور کرے تا کہ فنا فی اللہ حاصل ہو۔

یک ضربی یاہو | اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق معہود بیٹھ کر اَللّٰہُ کہتے ہوئے قلب نیلوفری سے دم کو مع معدہ کے اوپر کو کھینچے اور سر اور کمر دونوں بلند کر کے اپنے وجود میں پیاپے ھُوْ کی ضربیں لگائے ہرگز انفصال نہ کرے فائدہ بہت حاصل ہو گا۔

یک ضربی بامدہ ہو | جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر اَللّٰہُ کہتے ہوئے دائیں شانے سے بائیں شانے پر ضرب لگائے اور وہاں سے ھُوْ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے۔ اسی طرح پیاپے ضربیں لگائے جب یہ ذکر قرار پزیر ہو بے اختیار خفیف آواز دل سے نکلے گی کہ اکثر آدمی اور جانور اس آواز پر شیفتہ ہو جاویں گے۔ مگر یہ سر کثرت عمل سے ظاہر ہو گا۔

سہ ضربی بسہ کوب بقبض دم | اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ایک ضرب اَللّٰہُ کی بائیں کہنی پر لگائے اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب داہنی کہنی پر اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کوب اپنے وجود میں مگر حبس دم کا خیال رکھے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

چہار ضربی بیک قبض | اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ناف کے نیچے سے سانس کھینچے اور ایک ضرب دائیں زانوں پر لگائے پھر ایک ضرب بائیں زانو پر پھر دونوں زانوؤں کے درمیان پھر ایک ضرب اَللّٰہُ کی اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

نود و نہ ضربی بحبس دم | چاہیئے کہ دو زانو بیٹھے اور ناک کے رستہ سے سانس لے کر حبس کرے پھر معدہ سے سانس نکال کر قلب نیلوفری پر پچاس ضرب اللہ کی لگائے پھر انچاس ضربیں معدہ سے سینہ کی طرف حبس کر کے لگائے لیکن ہر ضرب کو نود و نہ نام صفاتی

میں سے ایک صفت سے موسوف سمجھے یہاںتک مواظبت کرے کہ موصوف بصفات اللہ ہو جائے۔

ہزار ضربی بیک جلسہ | چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے اُللہ کو صفت احد سے موصوف کرکے بائیں زانو پر ضرب لگائے پھر سر اٹھا کر اللہ کو بصفت صمدً موصوف سمجھ کر اپنے وجود میں ضرب لگائے اسی طرح پانسو ضرب تک نوبت پہنچائے پھر اللہ کو صفت صمدً سے موصوف کرکے دائیں زانو پر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اللہ کو صفت اَحَدُ سے موصوف کرکے اپنے وجود میں پانسو ضرب لگائے جب پوری ہزار ہو جائیں پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کے فوائد بے شمار ہیں چندہی روز میں ظاہر ہونے لگیں گے۔

اسم ہو کے ذکر کا طریق اور اسکے اقسام کا بیان

یک کشش ہوتاأم الدماغ | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ دونوں ہاتھ پر رکھ کر ھو کو ناف کے نیچے سے حبس کرکے آواز ظاہری سے دماغ تک لے جائے اور چندے قرار دے۔

یک کشش باطنی بفکر ہو | جلسہ معہودہ معین کرکے ٹھوڑی کو سینے سے ملا کر تصور سے ھو کو ناف کے نیچے سے کھینچے اور حبس دم کرکے اپنے سانس کو ہر عضو میں گردش دے مگر اس قدر کہ بے طاقت نہ ہو جاوے اور اگر بے طاقت ہو جائے تو ھو کہتا ہوا آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر میں فوائد بے شمار ہیں عمل کرنے سے روشن ہوں گے۔

سہ ضربی بدو ہو بیک حی | چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے ایک ضرب آسمان کی طرف سر اٹھا کر لگائے اور ایک ضرب ھوُ کی زمین کی طرف سر جھکا کر پھر ایک ضرب حیؔ کی اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہو جائیگا۔

یک کشش ہُویا ضرب ہو | اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دائیں پاؤں کی پشت بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اس طرح پر کہ دونوں سرین پاؤں کے ٹخنوں

پر رکھے جائیں اس کے بعد ھو کو ہلکی آواز سے ناف کے نیچے سے نکالے اور اپنے اندرون جسم میں ضرب لگائے اسی طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے۔ فوائد بے شمار حاصل ہوں گے۔
صدائے ہو بہ نود ودنہ ملاحظہ جلسہ معہودہ متعین کر کے زبان کو تالو سے چپکائے اور دونوں شہادت کی انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں دے اور قلب نیلوفری سے ھو کہتا ہوا آواز باطنی کے ساتھ اوپر کو سانس لائے اور دم کو نہ چھوڑے اور صدائے ھو کو ننانویں ملاحظہ سے تصور میں لائے اور اس تصور میں ہر ملاحظہ کے ساتھ تھوڑی حرکت دے جب تمام ہو جائے پھر از سر نو شروع کرے اسیطرح اس کی کثرت کرے فوائد اس کے عمل سے ظاہر ہو جائیں گے۔
طریق دوم ذکر ہو بیک نفس پیوستہ بہزار کرت چاہیئے کہ جلسۂ معہودہ متعین کر کے پیٹ کو پیٹھ سے ملائے اور زبان سے ہُو کہے اسطرح کہ جب ھو کہے فوراً شکم کو کمر سے ملائے اسی طرح پیوستہ ہزار مرتبے تک نوبت پہنچائے فوائد بے شمار سے بہرہ مند ہو گا۔
ذکر لا یتناہی اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسۂ معہودہ قرار دے کر ایک سانس سے ھو کہتے ہوئے بائیں زانو سے دائیں زانوں تک دورہ پر دورہ کرے لیکن ہر دورہ پہلے دورہ سے کم ہو جب سانس میں ورزش کی طاقت نہ رہے پھر از سر نو شروع کرے اس کے فوائد اور ثمرات بے انتہا ہیں عمل سے معلوم ہونگے۔

طریق انواع اذکار کہ مرشدان نامدار نے مریدان کامگار کیلئے معین فرمائے ہیں اور برسبیل فتح باب انکے نام مقرر کر دیئے ہیں

ذکر لاہوتی چاہیئے کہ جلسۂ معہودہ قرار دے کر سر کو بائیں شانے کی طرف جھکا کر تھوڑا تھوڑا پشت کی طرف خم دے کر دو بار متصل ھو کی ضرب لگائے اور ایک ضرب اندرون جسم میں مگر منہ اسی جگہ رکھے۔ پھر سر کو اسی طرح مقام مذکور پہ پہنچا کر دائیں پہلو پہ متصلاً دو ضرب لگائے اور ایک ضرب پہلوئے راست پر پھر دو ضربیں بائیں زانوں پر اور ایک ضرب بائیں پہلو پر اور دو ضربیں دونوں زانوں کے درمیان اور ایک ضرب اپنے اندرون جسم میں پھر د

ضربیں دائیں زانو پر اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگا کر پھر سر کو دائیں شانے کی طرف جھکا کر متصلاً ھُوْ کہے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگائے اس کے بعد تین بار سرین کو تھوڑا سا زمین سے اٹھا کر دو زانو بیٹھ کر تین ضربیں لگائے پھر تین دورھ کے بائیں زانوں سے دائیں زانو تک کرے اس کے بعد بائیں زانو پر ایک ضرب لگائے اور تین کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے اور تین ضربیں سیدھے زانو پر پھر تین ضربیں دونوں زانو کے درمیان اور تین کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے اس کے بعد پھر تین ضربیں اور اپنے وجود میں لگائے پھر سیدھے زانوں سے بائیں زانوں تک تین دور کرے۔ جس طرح بائیں زانو سے ضرب اور کوب کا عمل کیا تھا اسی طرح اس کا انصرام کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے خوب طرح واضح ہو جائے گا۔

ذکر جبروتی | چاہیئے کہ جلسۂ معہودہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونوں زانو کے درمیان جھکا کر زمین تک پہنچائے اور یا احد کی ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگائے۔ پھر یَا اَحَدُ اور یا وَاحِدُ دونوں کی دس ضربیں پیاپے لگائے اور پھر سات ضربیں سیدھی اَللّٰہ کی اپنے وجود میں لگائے۔ پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے عامل خود معلوم کرے گا۔

ذکر ملکوتی | بجلسۂ معینہ مذکورہ بائیں زانو پر یَا بَدِیْعُ اور دائیں پہلو پر یَا بَاعِثُ کی ضرب لگائے پھر دائیں زانو پر یَا ذُوْ اور بائیں پہلو پر یَا شَہِیْدُ کی ضرب لگائے اس کے بعد سر اور کر اُٹھا کر یَا اَللّٰہُ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر ناسوتی | جلسہ معینہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونوں زانوں کے درمیان تین دفعہ لے جا کر وہاں اللّٰہ کہتا ہوا سر اٹھائے اور یَا اللّٰہ یَا مُعِزُّ دونوں کو ملا کر تین ضربیں اپنے وجود میں، لگائے پھر سر کو اس جگہ لے جا کر اس طریق سے یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ دونوں کو ملا کر بائیں زانوں پر ضرب لگائے پھر سر کو اسی جگہ لے جا کر اسی طریق سے دائیں زانو پر اَللّٰہُ یا منتقمُ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے جو کچھ ثمرہ اس عمل کا ہے ذکر سے

روشن ہوگا۔

ذکر مکاشفہ | جلسہ مذکورہ معینہ قرار دے کر ھو کہتے ہوئے بائیں زانوں سے دائیں زانوں تک ایک دورہ کرے اور جہاں سے شروع کیا تھا جب وہاں پہونچے پھر اسیطرح یَاھُوَ ھُوَ کا دورہ کرے پھر اُسی جگہ یَاھُوَ لَااِلٰہَ کو دائیں شانے تک پہنچا کر اِلَّا اللہُ کی ضرب بائیں زانو کے سر پر لگائے اور اِلَّا اللہُ کی ہ کو دائیں شانے پر پہنچا کر اِلَّا اللہ کو دراز کر کے ھُوْ ھُوْ ھُوْ کی تین کوب اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر مشاہدہ | اس کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور حالت نفی میں موجودات کی نفی کا اور حالت اثبات میں واجب الوجود کے اثبات کا تصوّر کرے اور بائیں زانوں سے لَا مَطْلُوْبَ لَامَقْصُوْدَ لَا مَحْبُوْبَ لَامَوْجُوْدَ کہتا ہوا اس کو دائیں شانے پر پہنچا کر اِلَّا اللہُ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور ھُوْ اِلَّا اللہُ کو ناف کے نیچے سے مد کے ساتھ کھینچتا ہوا ام الدماغ تک لے جائے اور ھو کی سات ضربیں اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ لَا اِلٰہَ کو مد کے ساتھ بائیں زانو سے کھینچ کر دائیں شانے تک لائے اور کلمات مذکورۂ بالا کا تصور رکھے اور مقام مذکورہ پر اِلَّا اللہُ کی ضرب لگائے اسی طرح ورزش کرے۔

ذکر ثلاثی گنبدی | چاہیئے اس کا جلسہ یعنی اس کی نشست اپنے مرشد سے معلوم کرے اور بائیں شانے سے لَا اِلٰہَ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے اور آگے کو کود کر اِلَّا اللہُ کی ضرب لگائے پھر وہاں سے آگے کو کود کر اِلَّا اللہ کی دو ضربیں لگائے پھر پیچھے کو کود کر اپنی جگہ پر آکر اِلَّا اللہُ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کا فائدہ عمل سے معلوم ہوگا۔

ذکر ثلاثی مجرد | اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے لَا کو ناف سے کھینچ کر دائیں شانے پر ضرب دے کر زور و شور سے پھر اکر اسی جگہ اِلَّا اللہُ کی ضرب بغیرہ کے لگائے اس کے بعد بائیں طرف زور سے سر پھرا کر ہ کی ضرب لگائے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ اِلَّا اللہُ کو ناف سے اٹھائے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک

ضرب دائیں پہلو پر لگائے پھر ایک ضرب اِلَّا اللہ کی اپنے وجود میں لگائے مگر حبس دم سے کرے گا تو فائدہ بہت حاصل ہو گا۔

ذکر ارّہ | چاہیئے کہ دو زانو بیٹھ کر دونوں ہاتھ دونوں زانو پر رکھے اور ناف پر ھا کی ضرب کرے اور ھے کی مد و شد کے ساتھ ناف کے نیچے سے اسطرح نکال کر کہ سر اور پشت اور کمر ایک ہو جائیں ضرب کرے پھر از سر نو شروع کرے جسطرح بڑھئی لکڑی پر آرہ چلاتا ہے آواز شش کو آرہ بناوے اور دل کو تختہ فرض کرے تاکہ ہموار ہو جائے اور صفائی حاصل ہو۔ واضح ہو کہ بعضے اس ذکر کو ذکر ہُوْ اور حَیّ سے بھی کرتے ہیں اور بعضے ذکر اللہ سے فوائد ذکر کے بیشمار ہیں عمل سے خوب ظاہر ہو جائیں گے۔

ذکر روح | چاہیئے کہ مربع یا دو زانوں بیٹھے اور ھو الاول کی ضرب دائیں پہلو پر لگائے اور ھو الآخر کی بائیں پہلو پر اور ھو الظاہر کی دونوں زانوں کے درمیان اور ھو الباطن کی اپنے وجود میں پھر از سر نو شروع کرے خدا چاہے تو تھوڑی سی مواظبت میں پوشیدہ اور ظاہر سب یکساں معلوم ہو گا۔

ذکر سر | چاہیئے کہ مربع یا دو زانو بیٹھ کر یَا شَاھِدُ کی ضرب دونوں زانوں کے درمیان لگائے اور یَا شَھِیْدُ کی اپنے وجود میں اور یَا شَاھِدُ کہتے ہوئے آنکھیں کھلی رکھے اور تصور رکھے کہ وہ مع الصفات ظاہر ہے اور یَا شَھِیْدُ کہتے ہوئے آنکھیں بند رکھے اور اور تصور کرے کہ وہ مع الذات ظاہر ہے اسیطرح ہر روز مواظبت کرے۔

ذکر اُمّہات | اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول معدہ کو طعام وغیرہ سے خالی رکھے اور اس کا جلسہ متعین کرے یعنی بائیں زانوں پر بیٹھے اور جلسہ دو زانوں رکھے اور دایاں زانوں بطریق مربع رکھے لیکن دائیں تلوے کو بائیں پاؤں کی رگ کیماس کی جگہ سختی سے ملائے رکھے اور لَا اِلٰہَ کہتا ہوا اول جگہ سے ہرن یا چیتے کی طرح اچھلے اور اِلَّا اللہ کہتا ہوا دوسری جگہ پر ٹھہرے اور پھر از سر نو شروع کرے اگر بلا انفصال برابر ایک برس تک اس ذکر کی مداومت رکھے گا زمیں سے تین گز اونچا ہوا پر اڑنے کی طاقت ہو جائے گی اور دو سال میں چھ گز اور تین برس میں دس گز دگیارہ گز تک فقیر نے بھی مشق

بڑھائی ہے)۔ اور میں نے ایک بزرگ کو دیکھا کہ وہ چالیس گز زمین پر ہوا میں اڑتے تھے۔ اگر کوئی شخص اس میں زیادہ مشغول ہو تو خوب اڑنے لگے۔

ذکر آورد و برد | اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے وائیں شانے کی طرف منہ کر کے ھا اور بائیں طرف ھو اور سر جھکا کر اپنے وجود میں ھے کی ضرب کرے اسیطرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔ یہ ذکر خاصہ حضرت پیران پیر سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

ذکر ضرب راست | جلسہ معہودہ متعین کر کے سر جھکا کر حق تو ئی کہتا ہوا ناف کے نیچے سے سختی کے ساتھ دم کھینچے اور سیدھا ہو کر متصلاً حق کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور اسیطرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے تھوڑے دنوں میں غایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو جائیگا۔

ذکر مدور حلق | ذاکر کو چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے سر کو بائیں شانے سے لَآ اِلٰہ کہتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے پھر وہاں سے جلد سر کو پھرا کر ٹھوڑی کو بائیں مونڈھے پر رکھ کر لَآ اِلٰہ کہہ کر اِلَّا اللّٰہُ کی ضربیں لگائے اسی طرح ہمیشہ ذکر کرنے سے بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ اس ذکر کے فوائد کسب سے معلوم ہوں گے۔ یہ ذکر بندگی حضرت شیخ المشایخ محمود نصیر الدین چراغ دہلی قدس اللہ سرہ کو مردان غیب سے پہنچا ہے۔

ذکر ثلاثی مغربی بدو ازدہ ضرب و نہ دور و سہ کوب و سہ حملہ و سہ قبض و یک بسط اور ایسے ہی ہشت بسط دیگر بغیر ضرب بیکدم و یک جلسہ

اگر گنجینۂ انوار الوہیت اور خزینہ اسرار ربوبیت کو جو مخزن قلب میں موجود ہے بہت جلد جرأت کے ساتھ حاصل کرنا چاہے تو مناسب ہے کہ ذکر ثلاثی مغربی میں کہ اس کے لئے مثل کنجی کے ہے مشغولی ہونی چاہیئے تاکہ معرفت کے خزانہ کا دروازہ کھلے۔ اور اکثر فقراء کو اس ذکر سے فتح یاب ہوا ہے۔ پس جو شخص اس ذکر کو عمل میں لائے گا تین چار ہی روز میں مشاہدہ غیب پردہ لاریب سے حاصل ہوگا۔

چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرے اور عامل پہلے برزخ کبریٰ اور صغریٰ کو ظاہراً اور باطناً قرار دے پھر بائیں زانوں پر سر رکھ کر لَا اِلٰہ کہتے ہوئے دورہ شروع کرے اور دائیں زانوں پر گزرتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے اور تھوڑا سا کمر کی طرف جھکا کر تین ضربیں اِلَّا اللّٰہ کی بائیں زانوں پر اور تین دونوں زانوں کے درمیان اور تین دائیں زانوں پر اور تین اپنے وجود میں لگائے پھر بائیں زانوں پر سر کو پہنچا کر تبصور لَا اِلٰہ دورہ شروع کرے اور سر کو دائیں زانوں اور دائیں شانے اور گردن اور بائیں شانے پر گزار کر بائیں زانوں پر پہنچائے اسی طرح دو دورے کرے اور دو زانو ہو کر حبس دم کر کے تین کوب اپنے وجود میں کرے پھر تین حملے کرے اسی طرح سے سر کو دونوں زانوں کے درمیان زمین کے نزدیک پہنچا کر آہستہ آہستہ سانس کو ناف کے نیچے سے قوت اور شدت کے ساتھ تبصور اِلَّا اللّٰہ اس طرح اوپر کھینچے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے۔ پھر اس طریق سے تین قبض کرے کہ معدے کو نیچے سے اوپر کو تبصور اِلَّا اللّٰہ سینہ تک کھینچے اور دائیں زانوں سے اسی طرح تین دورے کرے اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض بسند مذکور تمام کو پہنچائے اسی طرح اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض کا بطریق مسطور انصرام کرے۔ اس کے بعد سر کو دائیں بائیں آگے پیچھے چاروں طرف اس طرح جھکائے کہ تمام اعضاء خمیدہ ہو جائیں اور تمام اعضائیں سرایت کرے جب بے طاقت ہونے لگے آسمان کی طرف منہ کر کے ہلکی آواز سے ھو کہتا ہوا سانس کو بتدریج چھوڑے یہ ایک بسط تمام ہوا پھر آٹھواں بسط اسی طریق سے تمام کرے مگر بارہ ضربیں کہ بسط اول میں لگائی ہیں وہ نہ لگائے بلکہ ہر بسط میں دوسرا دورہ شروع کرے کیونکہ ایک دور دوسرے سے متضاد ہے جب اس طریق سے ایک دم میں نو بسط پورے کرے گا۔ تو ایک بار ذکر پورا ہوگا۔

ذکر قربان اس ذکر سے صفائی باطن اور خارق عادات کا ظہور ہوتا ہے طالب کو چاہیئے کہ پہلے ان چار چیزوں کا التزام کرے اول تنگ حجرہ دوسرے بھوکا رہنا۔ تیسرے پہلو پر نہ سونا اور غذائے لطیف کا استعمال کرنا مثل دودھ چاول چوتھے دل کا غیر اللہ سے خالی رکھنا پھر اس طریقہ سے مربع بیٹھے کہ دونوں پاؤں کی ایڑیاں خصیتین کے نیچے اور دایاں

پاؤں بائیں پاؤں پر رکھے پھر مقعد کو بند کر کے سانس اوپر کو کھینچ کر ناف کے گرد لا کر ٹھوڑی کو سینے سے ملا کر منہ بند کر کے زبان کو تالو میں سخت گرہ دش دے اور باطن میں یا باسط کا فکر کرے جب اس سند سے سالک ذاکر ہوگا تو چند روز میں منزل مقصود کو پہنچ جاویگا اور صفائی باطن اور خوارق عادات کا ظہور دیکھے گا اور عالم ارواح سے ملاقی ہوگا اور ہاتھ پاؤں سب درجہ بسیط میں آجائیں گے یعنی دیکھنے والے کو ہر عضو جدا گانہ نظر آئے گا۔ اس کے علاوہ اس ذکر میں ایک خاص کیفیت اور سر عظیم مخفی ہے جو عمل سے روشن ہوگا۔

ذکر حدادی | اس کا طریقہ یہ ہے کہ دوزانوں بیٹھے اسطرح کہ دونوں سرین زمین پر رہیں پھر دونوں ہاتھوں کو ملا کر لَآ اِلٰہَ کہتے ہوئے آسمان کی طرف بلند کرے پھر اسی طرح دونوں ہاتھ نیچے لا کر سینے پر رکھائے اور اِلَّا اللّٰہ کی ضرب دے جیسے لوہار ہتھوڑا لوہے کی سندان پر مارتا ہے اسی طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے ثمرات بیشمار سے بہرہ مند ہوگا۔

ذکر مقدس | چاہیئے جلسہ معہودہ متعین کر کے بائیں شانے سے اَللّٰہُ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک لائے اور بائیں پہلو پر اکبر کی ضرب لگائے اسی طرح سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہر ایک تینتیس تینتیس ضربیں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ بعضے مشایخ نے اس کا ورد بعد نماز مغرب کیا ہے اور بعضوں نے بعد نماز تہجد اور بعضوں نے بعد نماز صبح اس ذکر کی مواظبت سے مرتبہ کبریائی اور مرتبہ تقدیسی سے بہرہ یاب ہو کر ممدوح صدہا سالک جہاں ہوئے ہیں۔

ذکر بودلہ | چاہیئے کہ دوزانوں بیٹھے اور دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر لَآ اِلٰہَ کہتا ہوا دوزانوں ہو کر دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لے جا کر کھولے پھر دونوں مٹھیاں باندھ کر اِلَّا اللّٰہ کہتا ہوا زمین پر بیٹھتے وقت دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بندھی ہوئی منہ تک لیجا کر ضرب کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اور اس ذکر میں دو تصور ضرور رکھے حالت نفی میں جب مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لے جائے تو خیال کرے کہ ماسوائے اللہ کو دل سے نکال کر باہر ڈالتا ہوں اور غیر اللہ سے انقطاع کرتا ہوں

اور حالت اثبات میں تصور کرے کہ انوار آلہی اور اسماء نامتناہی اپنے دل میں لاتا ہوں بلکہ نفی میں یہ خیال کرے کہ ماسوا کو دل سے دور کر دیا اور اثبات میں یہ خیال کرے کہ انوار آلہی کو دل میں لے آیا اور ہستئ حق اور اطلاق مطلق کو ثابت کر دیا۔

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فقط ایک ہی ہاتھ کو اوپر ہوا کی طرف لے جائے اور ضرب لگاتے وقت منہ پر لائے باقی جلسہ وقیام وقعود مثل عمل سابق ادا کرے۔ اس ذکر کی مواظبت سے پودلوں کی ارد امیں ذاکر کے سامنے حاضر ہوتی ہیں اور اس کی اعانت کرتی ہیں۔

اور تیسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی مٹھی باندھ کر منہ پر رکھے اور اس میں بے انفصال ھو ھو کہنا شروع کرے اور ھو کے ساتھ دائیں ہاتھ سے دل صنوبری پر ضرب لگائے اور زبان سے ھو اور دل سے اَللّٰہ تصور کرے اور اتنی مواظبت کرے کہ فنا ہو کر مرتبۂ بقا حاصل ہو۔

ذکر معلی | یہ ذکر کشف حقائق اشیائے کے لیے ہے۔ اس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ معین کر کے لفظ اَللّٰہ کو دل سے کھینچے اور دائیں طرف سر کو لے جا کر تھوڑا سا پشت کی طرف جھکا کر شدت سے ھو کی ضرب دل پر لگائے۔ اور اسی طرح ورزش کرے۔

ذکر حیران | اس کے لئے کوئی جلسہ معین نہیں ہے جس نشست سے چاہے کرے چاہیے کہ حبس دم کر کے پیاپے معدہ کو ناف سے اوپر کیطرف کھینچ کر تبصور الا لبکر ھو دل پر سات ضربیں لگائے جب سات ضربیں پوری ہو جائیں آہستہ آہستہ سانس کو چھوڑے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے روشن ہو گا۔

ذکر قلندریہ | چاہیئے کہ جلسۂ معہودہ متعین کر کے دونوں زانوں کے درمیان یاحسن ناف پر یاحسین دائیں شانے پر یافاطمۃ بائیں شانے پر یاعلی کی ضرب لگائے اور یامحمد کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کی مواظبت سے ان حضرات کی ارواح مقدسہ تشریف لائیں گی اور امداد فرمائیں گی اور طالب کو مطلوب تک پہنچائیں گی۔

ذکر ضیاء | جلسہ معہودہ متعین کر کے دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر رکھے اور سر کو ناف کے برابر لا کر اللہ کہتے ہوئے دم کو اوپر کھینچے اور معدہ پر حق کی ضرب لگائے اور ھو کو مد کے ساتھ ام الدماغ تک پہنچائے پھر ایک ضرب ھو کی آگے ایک پشت کی طرف جھک کر ناف پر ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان ایک ضرب دائیں زانوں پر ایک ضرب بائیں پہلو پر ایک ضرب دائیں ران پر ایک ضرب بائیں زانوں پر ایک ضرب دائیں پہلو پر ایک ضرب بائیں ران پر اور تین ضربیں اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر نور | اس ذکر سے کشف الارواح ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسۂ معہودہ متعین کر کے دائیں طرف سُبُّوحٌ بائیں طرف قُدُّوسٌ آسمان کی طرف رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ دالرّٰدم کی ضرب لگائے۔ اِس ذکر سے اور بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جو عمل کرنے سے خود روشن ہو جائیں گے۔

ذکر تجلی | اس ذکر سے سیر طیرانی حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے کبوتر خوشی میں گونجتا ہوا چاروں طرف پھرا کرتا ہے اسی طرح دائیں طرف کو جھوم کر یَاحَیُّ شروع کرے اور سر کو پشت کی طرف پھرا کر یَاقَیُّوْمُ کی ضرب دل پر لگائے۔ اس ذکر کے فوائد بہت ہیں عمل سے روشن ہو جائیں گے۔

ذکر زجاج | جلسۂ معہودہ متعین کر کے اول دل سے اللہ کہے اور سر کو لَا اِلٰہَ کہتے ہوئے ایک دو حلقہ دے کر کلمہ ھو کی شدت سے دل پر ضرب لگائے پھر دائیں طرف اَلْحَیُّ اور بائیں طرف اَلْقَیُّوْمُ کی ضرب لگائے اسی طرح ہزار ضربیں لگائے اس کے فائدے ذکر کرنے سے معلوم ہوں گے امید ہے کہ تھوڑے ہی عرصے میں بلا شک و ریب پردہ غیب سے کشف ملکوتی حاصل ہونے لگے گا کیونکہ اِس ذکر میں ثبوت اور سلب دونوں داخل ہیں عمل کرنا شرط ہے تاثیر ضرور ہوگی۔

ذکر حلاجی | اس ذکر سے تجلی ذات اور ترقی درجات حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے پہلے اسم اللہ سے الف اور لام کو طرح کرے پھر

دائیں طرف ھا مفتوح اور بائیں طرف ھے مکسور اور دل پر ھو مضموم کی ضرب لگائے خواہ باشباع یا بے اشباع اور اسم اللہ کا تصور رکھے تاکہ ھُوْ کا ثمرہ بخوبی ظاہر ہو یقین ہے کہ تھوڑی مدت میں درجہ اَنَا الحق ذاکر پر ظاہر ہوگا۔ ایضاً بندگی حضرت قطب الاقطاب شیخ فریدالدین گنج شکر قدس سرہ نے پنجابی زبان میں بھی وضع فرمایا ہے اُھُوں توں اُھُوں توں اِھِھیں توں اس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ معین کر کے آسمان کی طرف بطریق کرشمہ دیکھے اور اُھُوں توں کہے اور ایک لمحہ آنکھ کھلی رکھے پھر اسی طرح زمین کی طرف دیکھے کہ اِھُوں توں کہے پھر اپنے وجود کی طرف دیکھ کر تین ضربیں یا سات ضربیں اِھِھیں توں کی لگائے اور پیاپے لگاتار ہے جب یگانگی ہو جائے از سر نو شروع کرے۔

اذکار طیور

جو بعض مشائخ کو مکاشفہ سے معلوم ہوئے ہیں اور ان پر عمل کر کے ثمرات بے غایات اور تجلیات بے نہایت حاصل کی ہیں۔

ذکر چیندر حضرت مولانا جلال الدین رومی قدس سرہ العزیز حضرت خواجہ شمس الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ فرماتے تھے کہ ایک دن جو میں نے عرش پر نظر کی تو ایک جانور کو دیکھا کہ عرش کے کنگرہ پر سرنگوں بیٹھا ہوا کچھ ذکر کر رہا ہے مجھ کو ذوق و شوق از حد پیدا ہوا اور اس کی طرز اڑا کر ذکر میں مشغول ہوا بعد کسب و ریاضت کے معلوم ہوا کہ اسمائے الٰہی کا ذکر کرتا تھا اگر سالک اس ذکر میں مشغول ہونا چاہیئے تو جلسہ معہودہ متعین کر کے بتصور یَا خَالِقُ یَا رَحِیْمُ یَا رَفِیْعُ دائیں طرف حقا حققم حققی کی تین ضربیں لگائے پھر بتصور یَا بَدِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بُدُّوْحُ بائیں طرف بقم بقم بقعی کی تین ضربیں لگائے پھر بتصور یَا قُدُّوْسُ یَا سُبْحَانُ حققم حققم حققی کی تین ضربیں آگے لگائے اگر ذاکر اس طرح ذکر کرے گا کہ ظاہر میں یہ الفاظ کہے اور باطن میں ان اسمائے الٰہی کا جو اوپر کہے گئے ہیں تصور رکھے تو بیشمار فوائد حاصل ہوں۔

ذکر عنقا | دوزانوں بیٹھے اور دونوں ہاتھ دوزانوں پر رکھے اور بائیں پستان پر یا ھو کی ضرب لگا کر متصلا ھو کی سانس اوپر کھینچ کر دائیں پستان پر پھر سینہ پر ضرب لگائے اور پیا پے لگاتار ہے فائدہ اس کا عمل سے بخوبی ظاہر ہو جائے گا۔

ذکر شکر خورہ | ذکر ہے کہ سید السادات سید محمدؒ جنگل پلاس کو خورد سالی میں ان کے والد نے تعلیم علم کے بارے میں مارا آپ تحمل نہ کر سکے ماں باپ کو چھوڑ کر جنگل میں جا پڑے اس وقت میاں کو کوئی ذکر فکر علم حرفت حاصل تھا رنجیدہ ہو کر ایک درخت کے نیچے جا بیٹھے تیسرے روز اس درخت پر ایک جانور آ کر بیٹھا اور توئی توئی کرنے لگا آپ کو اس کی آواز بہت پیاری معلوم ہوئی اسیطرح آپ بھی ذکر کرنے لگے ایک سال کے بعد مکاشفہ کا درجہ حاصل ہوا اور ولایت میں شہرہ ہو گیا گبر کیا ترسا کیا ہندو کیا مسلمان سب آپ کے آستانہ فیض کاشانہ پر آنے لگے۔ اب بھی اگر کوئی شخص اس ذکر میں مشغول ہو تو ضرور بہرہ مند ہو اور کشف حاصل ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے دم کو نگاہ رکھ کر اتنا توئی توئی کرے کہ بے طاقت ہو جائے جب ہوش میں آئے تو پھر از سر نو شروع کرے۔

سند ذکر خفی | اس کا طریق یہ ہے کہ ہمیشہ ہر حال میں خفیہ عمل کرے چونکہ ہر مرتبہ ذکر خفی دوسرے اشارہ سے منقول ہے پس جس مرتبے پر پہنچے اس کے موافق ذکر کرے اور ذکر کا طریق بھی ترقی مقامات کے موافق ہے لیکن سند تمام افکار پاس انفاس کی ایک ہی طریقہ پر ہے جب کہ نفس باہر جائے تو کلمہ ثانی کا اول تصور کرے اور جب اندر آئے جب بھی کلمۂ ثانی ہی کا تصور کرے لیکن ہر ذکر کے تصورات میں فرق ہے جو مرشد سے معلوم ہو سکتے ہیں اور ذکر خفی تین طرح سے ہوتا ہے۔ ایک پاس انفاس یعنی انفاس نفیسہ کی محافظت کرنا بموجب الطرق الی اللہ بعدد انفاس الخلائق ہر دم نئے اطوار ہیں۔ ذکر پاس انفاس یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ جب سالک بندِ ناسوت میں پائے بند ہو تو یہ ذکر کرے تا کہ بندِ ماسوی اللہ سے رہائی پائے۔ ھا ھو جب آئینہ ملکوت سالک کے مقابل آئے اور کبھی عکس اور کبھی عین نظر آئے تو اس ذکر کو کرے

تاکہ عکس غیر منتفی ہو جائے اور عینیت کا ظہور ہو اللہ اللہ جب سالک مرتبہ جبروت پر پہنچے اور مستجمع بجمیع اسمائے الٰہی و موصوف بصفات لامتناہی ہو جائے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ ثمرہ تخلقوا باخلاق اللہ اور اتصفو بصفات اللہ ہاتھ آئے ھو ھو جب سالک مرتبہ لاہوت پر پہنچے اور شعور اجمالی اور تفصیلی کما حقہ اٹھ جائے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ مقام کان اللہ ولم یکن معہ شیٔ میں استقامت کرے ھُوَحَیٌّ جب سالک چاہے کہ غیب کو مشاہدہ شہادت میں معاینہ کر لے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ سَنُرِیْھِمْ اٰیَاتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْ اَنْفُسِھِمْ عیاں نظر آئے فانی باقی اگر سالک وجود ممکن کو فانی دیکھے اور بقائے واجب الوجود کو باقی جان لے تو یہ ذکر کرے ھُوَالظَّاھِرُ ھُوَالْبَاطِنُ جب سالک چاہے کہ دوئی اٹھ جائے اور غیب و شہادت ایک نظر آئے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ بجز وجود واحد کے ظاہر و باطن سب نظر آنے لگے ھُوَالْاَوَّلُ ھُوَالْاٰخِرُ جب سالک ماہیت ازل و ابد جو ایک رستہ پیچیدہ ہے معلوم کرنا چاہیئے تو اس ذکر میں مشغول ہو۔

ذکر خفی کا دوسرا طریق ذکر قلب ہے کہ حرکت معدہ سے دل کو جنبش دیتے ہیں اگر طالب سالک اسیطرح چند ماہ عادت کر لے تو دل، خود بخود ذاکر ہو جائے اور سالک کو بے اختیار ذکر کی آواز آنے لگے اور ایک سال کے بعد دل نور حضوریت سے ایسا معمور ہو کہ ہر شے کے ذکر سے جس کی مشعر آیہ یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ہے آگاہ ہو۔

ذکر عبرت چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ہمیشہ ہر حال میں ذاکر رہے اس طرح پر کہ جس چیز کو دیکھے آنکھیں بند کر لے اور اللہ کا تصور کر کے کھولے ایک چلہ اس ذکر پر مداومت کرے تو ظاہر و باطن ہستی مطلق کا ظہور ہو۔

ذکر حیران چاہیئے کہ معدہ کو صاف کر کے جلسہ معین کو نگاہ رکھے اور ہمیشہ اسیطرح ذکر کرے سانس کو روک کر بتصور الّا اللہ ناف کے نیچے سے معدہ تک سات مرتبے گردش دے اور ہر کشش میں دل سے اللہ کہے جب ایک سانس میں سات دفعہ

کر چکے سانس بتدریج چھوڑ دے پھر از سر نو شروع کرے چالیس روز کے بعد دل خود بخود ذکر الٰہی کرنے لگے گا اس کے بعد ایسی حالت طاری ہوگی کہ مقیدات اسمأ و صفات سے رہائی پائے گا اور وادئے حیرت کی سرحد تک (جو کہ تجلیات و انوار الٰہی کا مقام ہے) پہنچ جاوے گا۔

ذکر کبریا۔ چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے کمر کو خم دیکر سر کو دونوں سے ملا کر سانس کو بتصور ھو ناف کے نیچے سے کھینچ کر حبس کرے جب بے طاقت ہو جائے از سر نو شروع کرے۔ تھوڑے سے عرصے میں تجلی ھو کے ساتھ متصف ہو جائے گا اور تصور کا طریق اپنے مرشد سے معلوم کرے۔

ذکر خفی کا تیسرا طریق | ذکر استیلاء ہے کہ اعضاء ظاہری کو حرکت دے اور خامۂ فکر سے صفحہ باطن میں کلمۂ طیّب لکھے اس سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے اس کے دو طریقے ہیں با ضرب اور بے ضرب۔ استیلائے عشقیہ با ضرب ہے۔ اور سند نقشبندیہ بے ضرب ہے۔

استیلاء عشقیہ | چاہیئے کہ ہمیشہ ہر حال میں ذاکر رہے جیسے کاتب حروف ظاہری کو قلم سے کاغذ پر لکھتا ہے اسیطرح سالک قلم خطرہ سے لوح باطن پر کلمہ طیب کے حروف لکھے اس طرح کہ پہلے زبان کو تالو سے لگائے اور دم کو حبس کر کے لا کو داہنے شانے سے شروع کر کے ناف کی داہنی طرف لا کر ناف کے آس پاس قلم خطرہ کو پھرائے اور الف لا کو درمیان سے بائیں طرف کو اوپر کی جانب کھینچے تاکہ الف کا سر بائیں شانے کے اوپر پہنچے اور ناف کو لا کی کرسی ٹھہرائے اور الٰہ کو الف ولام کے درمیان قایم کرے اور الا اللہ کو دل پر لکھے۔

اس کے بعد محمد کا دائرہ کھینچے اس طرح کہ میم اوّل کو بائیں پستان پر اور دوسری میم کو دائیں پستان پر لے جائے اور ح کو ناف کے نیچے سے کھینچ کر دوسری میم کو دونوں پستانوں کے درمیان بٹھائے اور اسی جگہ سے دال کا سر داہنی پستان کے اوپر لیجائے اور خیال کرے کہ گویا اس کا دامن دل تک پہنچا ہوا ہے۔ پھر رسول اللہ کا نقش جمائے

اس طرح کہ رے کو بائیں پستان کے قریب اور سین کو سینہ میں اور واؤ کو دائیں پستان کے قریب لکھے اور لام کا سر بائیں پستان سے شروع کرے اور اس کا دامن پستان تک پہنچائے اور لفظ اللہ کو حلقہ رسول کے درمیان لکھے جیسے حروف ظاہری لکھتے ہوئے قلم کو ہاتھ میں پھراتا ہے اسی طرح حروف باطنی میں قلم خطرہ سے اپنے بدن کو ہلائے تاکہ حرف کی صورت حاصل ہو اس ذکر کے فکر سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے۔

صورت استیلائے عشقیہ یہ ہے۔

اللہ
چپ رسو راست
محمد
الہ
الا اللہ ناف
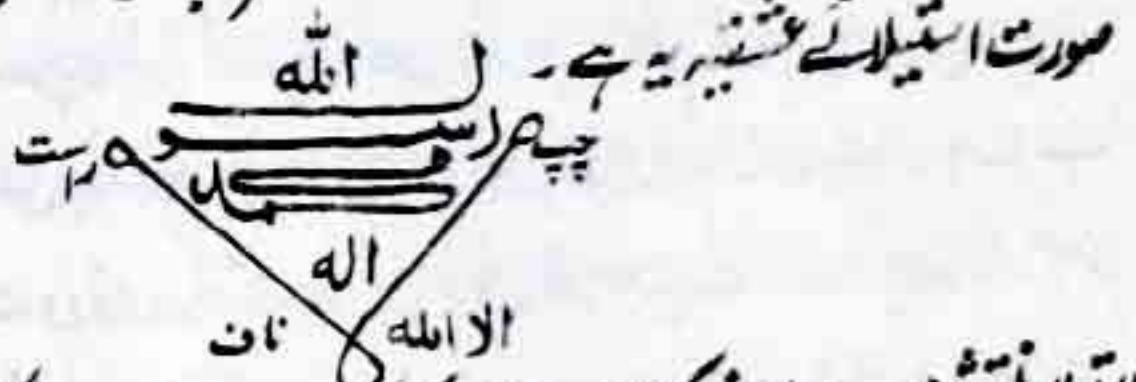
استیلاء نقشبندیہ اچاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے اس طرح ہمیشہ ذکر میں مشغول رہے کہ زبان کو تالو سے چپکائے اور دم کو حبس کرے اور قلم فکر سے سر الف کو سر ناف سے داہنی پستان تک کھینچے اور داہنی پستان کو کرسی لا کے درمیان قائم کرے اور سر لام کو قلب تک پہنچائے اور الہ کو کرسی لا کے قریب جو پستان راست پر واقع ہے لکھے اور الا اللہ محمد رسول اللہ کو قلب کے متصل لکھے ایضاً زبان کو تالو سے ملا کر سانس کو نگاہ رکھے اور فکر کے ساتھ خطرہ کلمہ طیب کو ۲۴ دفعہ کہے۔ صورت استیلاء نقشبندیہ یہ ہے۔
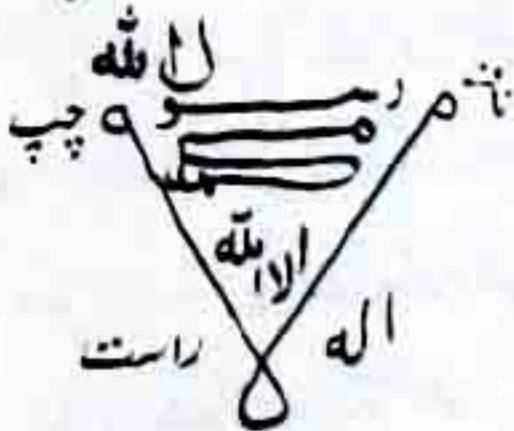
اللہ
چپ رسو
محمد
الا اللہ
الہ راست

مثنوی

بکن ذکر خفی چندانکہ گردی
کہ گردد ذات تو در ذکر مخفی

کنی حاصل زغیر دوست فردی
زسر تا پا ہمہ مذکور گردد

بکن ذکر خفی در ذکر خفی
نماند غیر الا ہو بر آرد

نماند ذکر ذاکر نور گردد
رخ دل سوئے بے سوئے فلم آری

زغیرت غیر را در لا در آرد
نہ آنجا جنت و نے عرش اعلیٰ

مشو از نفی و از اثبات عاری
کہ آنجا نے فرد ہست و نہ بالا

نہ آنجا شب بود نے روز روشن　　نہ آنجا گلخنے باشند نہ گلشن

نہ آنجا آدم و نے نقش ابلیس　　نہ آنجا ما و من باشد نہ تلبیس

جسوقت سالک اذکار وغیرہ سے فارغ ہو تو اشغال تصورات میں قدم رکھے پہلے اپنے مرشد کا کامل صورتاً اور معنیً تصور کرے کہ انّ اسرار الالہیۃ مقیدۃ بنقش المرشد یعنی اسرار الٰہیہ صورت مرشد میں مقید ہیں پس چاہیئے کہ نقش مرشد کو کسی وقت اپنی نظر سے جدا نہ کرے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی کی طرف اشارہ کیا ہے یعنی خَلَقَ اللہُ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اور باعتبار الانسان بنیان الرب کہ انسان سر اور صفت دونوں رکھتا ہے اس طرف نظر بصیرت سے دیکھے تاکہ بحکم اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَھُمْ تَبْدِیْلاً مشاہدہ میں فنا ہو اور مرتبہ فنافی الشیخ ہاتھ آئے

بیت　صورت مرشد کما ہی ببیں　　آئینہ حسن الٰہی ببیں

؎　تجلی جمال الٰہی ببیں　　گرفتہ زمہ تا بماہی ببیں

ایضاً جس وقت طالب برزخ صغرےٰ اور کبریٰ سے قدم آگے بڑھائے کبھی کبھی قلم ذکر سے لوح قلب پر اسم ذات کا نقش جما کر بتصور خاص اس قدر فکر کرے کہ متفکر نہ رہے۔ اور کبھی اسم بامسمّٰی دیدۂ بصیرت سے معائینہ کرے اور کبھی ایسا مستغرق ہو کہ مسمّٰی کو بغیر اسم پائے اور استیلاء ہستی میں ایسا محو ہو کہ موجودات کا محض وجود نہ رہے اور ہر شے لا اصل لہ نظر آئے اور ھُوَالْاَوَّلُ ھُوَالْاٰخِرُ ھُوَالظَّاھِرُ ھُوَالْبَاطِنُ متحقق ہو۔ اس تصور کے اطوار والون بے شمار ہیں مگر اُن سب میں سے ایک طور اتنا بڑھا ہوا ہے کہ سب کو مغلوب کر دیتا ہے جیسے آفتاب ستاروں کی روشنی کو ماند کر دیتا ہے اور آفتاب حقیقی طبیعت سالک پر اپنا پرتو ڈالتا ہے اور ثبوت ذات اور سقوط موجودات طالب پر بوجہ احسن ظاہر ہو جاتا ہے۔ شعر

نظھرن شمسا فغبت فیھا　　اذا شرقت فذالک شرقی

جب آفتاب حقیقی روشن ہوتا ہے تو موجودات خارجیہ منتفی ہو جاتے ہیں اور جب ذات وصفات نظر کو قبول کرتی ہے۔ سارا جہان اپنی صفت کو قبول کرتا

ہے اس مرتبہ میں سالک کی ہر آن ہر خاص و عام کی شان پر باعتبار ذات و صفات نظر رہتی ہے اس صورت کے ۶۶ عدد ہیں اور یہ اسم ذات ہے **تصور اسم ذات** کا طریق یہ ہے کہ نقش اللہ کو دل پر بطریق مذکور برنگ آفتاب یا ماہتاب لکھے اور اس تصور کے سوا اور کسی خیال کو پاس نہ پھٹکنے دے جب مشق ہو جائے ظاہراً و باطناً اس پر نظر ڈالے رکھے کیفیت اور لذت اس ذکر کی کسب سے معلوم ہوگی۔ **ایضاً** جسوقت تصور اسم سے مسمی کو حاصل کر چکے آگے قدم بڑھائے تاکہ فناء الفناء اور بقاء البقاء سے حظ اٹھائے اور اسم اللہ میں بجز کہ مثل آئینہ کے ہے بعینہ ذات اللہ کا ملاحظہ کرے۔ **بیت**

در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند | آنچہ استاد ازل گفت ہمامیگویم

مگر عین عکس نظروں میں ہوتا ہے کبھی ناظر عین منظور عین ناظر اور کبھی ناظر و منظور عین نظر آتے ہیں * ذات اور عکس ذات نظر سے پنہاں ہو جاتا ہے کبھی عیاں ہوتا ہے اور آئینہ جسم سے عین ذات کا ملاحظہ کرتا ہے۔ **رباعی**

در آئینہ گرچہ خود نمائی باشد | پیوستن زخویشتن جدائی باشد

خود را بمثال غیر دیدن عجب است | ایں بوالعجبی کار خدائی باشد

جب سالک تصور مذکور سے فراغ حاصل کر چکے اطوار معیت قدم سے دیدہ بصیرت کے ساتھ حق کا مشاہدہ کرے اور اپنے معلوم و ہمی کو جس کو نظر سے دیکھتا ہے پردہ عدم میں معدوم دیکھے اور وجود اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کو حاضر سمجھے کہ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اس کا شاہد ہے اور ہر طرف دیکھے اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اس کی شہادت دیتا ہے اور جب اپنے اندر دیکھے تو وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کو پائے اور دیکھے کہ ناظر اور منظور دونوں متحد ہیں اور وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ناظر ہے جیسے ناظر منظور کو اور نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ یا هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ کا ملاحظہ ہاتھ سے نہ دے۔ جب یہ یقین جان لے کہ اب راستہ مل گیا اور راہ راست پر استقامت

---

* کبھی ذات آئینہ جسم میں نظر آتی ہے کبھی حجاب جسم عکسی ذات سے آزاد ہوا جاتا ہے اور کبھی آئینہ جسم ذات کا ملاحظہ کرتا ہے *

حاصل ہو گئی کہ اِنَّ مَعِیَ رَبِّی سَیَھْدِیْنِ وَاِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تجلیات اسماء و افعال کو نظر باطن سے دیکھے۔ شغل معین یہ ہے حٓ نٓ قٓ مٓ سے مراد حاضری ہے اور نٓ سے ناظری اور مٓ سے معی جب اس عمل سے گزرے تو اصول مشرب شطار میں قدم رکھے اور تحقیق مراتب الٰہی اور کونی کے مرتبہ جامع میں کہ جمع الجمع ہے تصحیح کرے کہ اسماء کونی کا ظہور اسمائے الٰہی کے برابر میں معلوم ہو جب اسمائے الٰہی بصورت کونی ایجاب ہے اور بغیر اصول مشرب شطار کے کہ وہ وسیلہ رسوا ہے الی اللہ ہے نہیں پایا جاتا اور نہ متحقق ہوتا ہے اور حالت وجدانی اس مشرب والوں کی حالت سالک اتصال و انفصال و مشاہدہ و معاینہ و مکاشفہ و درجات وغیرہ وغیرہ سے معرا ہے اور وجود اور شہود اور علم اور نور سب اسماء میں موجود ہے غیر میں نہیں ہے۔ نظم

زغیرت غیر را در لا ور آورد نماند غیر الا ہو بہ آورد

جس قدر حال اور صدق احوال کے لکھنے کی طاقت تھی لکھ چکا اب مشرب شطار کا حال دریافت کرنا چاہئیے الٓمٓ ذات ذو الجلال والجمال سے ہے الف اللہ لام جلال میم جمال اور ذات حق صفت جلالی اور جمالی کے ساتھ متصف ہے اور یہ مرتبہ مرتبہ ذات میں ہیں نہ محجوب بالنعت میں اور ذات حق پردہ جلال و عظمت میں محجوب ہے اور جمال کبریائی ظاہر ہے اور حضرت جلال کو اعلیٰ درجہ کا جمال اور حضرت جمال کو اعلیٰ درجہ کا جلال حاصل ہے۔ اور جلال جمال میں مندرج[1] اور جمال جلال میں مندمج[2] ہے۔ اور کبھی ذات اور مصدر جمیع اسمائے صفات بھی جلال میں داخل ہو جب حضرت جلال ظہور کرے جمال برزخ کرے تاکہ نور حضور اپنے ظہور کو فقدان سے خالی دیکھے اور جب حضرت جمال ظہور کرے جلال کو برزخ کرے تاکہ استیلائے ہستی کو فقدان میں ڈالے اور اس مرتبہ میں ذات تقدس و تعالیٰ کی تجلی ہوتی ہے۔

---

[1] یعنی تجلیات الٰہی بیچ آئینہ اشکال میں ایجاب ہے ۱۲ منہ [2] مندرج ایک شئے دوسری شے میں محو ہو جاتی ہے جیسا کہ شکر شیر میں اگرچہ اُس کا اثر ذائقہ سے معلوم ہوتا ہے مگر بظاہر اس کا وجود محسوس نہیں ہوتا ۱۲ [3] مندمج ایک شئے دوسری شئے میں ایسی محو ہو جاتی ہے کہ اس کی ذات محسوس ہو نہ صفات جیسے کہ مثل مشہور ہے۔ آنچہ در کان نمک رفت نمک شد ۱۲۔

نظم

درۃ جلیاء باشوق مست دوش خفتہ اند　　　مست نکردی بعین علین بلا گفتہ اند

پھر ہم ان کے عکس کا نشان دیتے ہیں جب حضرت جمال بجمال آراستہ ہو نور اور تجلی ظاہر ہو کیونکہ حاجب ہے۔ اور حضرت جلال قرب اور بعد رکھتا ہے کیونکہ کاشف ہے اور دونوں دید بہ ذات میں مستہلک ہیں۔ **رباعی**

بالائے نہ سپہر در گوہر دو ترانند　　　کز نور شان دو عالم وآدم منور اند

بستند و نیستند نہانند و آشکار　　　چوں ذات فی الجلال نہ جسم و نہ جوہر اند

اب در [illegible] رمز سنی چاہیئے میم جمال کو من کل الوجوہ برزخ اور تصور اور واسطہ اور رابطہ کہتے ہیں اور یہ چاروں نام مرشد کے ہیں اور مرشد دو قسم پر ہے صغریٰ و کبریٰ اور میم جمال میں دونوں صفتیں قائم ہیں وحدت[1] صرف اور وحدت[2] جامعہ مرشد جانب ظاہر اور جامعہ جانب باطن صرف دال اکبر تمام ارواح (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جامعہ دال اصغر تمام اجساد (یعنی آدم علیہ السلام)۔ اور جو منجملہ اجساد کے انسان کامل ہوا اس نے آدم کا حکم پایا اور برزخ صغرا ہوا اور جب برزخ صغریٰ ہوا کبریٰ کو پایا اور اپنی اس یافت کی وجہ سے کبریٰ ہوا پھر ہر دو درجہ میں جب حق ہوا برزخ کبریٰ [illegible] سے بیگانہ رکھتا ہے اور درمیان ان میں واسطہ نہیں ہے جو کچھ اہمیت تھی نظر [illegible] ہو گیا [illegible] کی معلوم کہ جس وقت سالک نے برزخ صغریٰ و کبریٰ کو ظاہر و باطن میں قرار دیا[3] دونوں صورتوں میں حق بین ہوا اور کیا [illegible] طرفین حاصل کیا مگر خود کو [illegible] ہنوز ذات [illegible] انسان ہے اس نقصان کو نیاز[4] [illegible] سے جبر کرے اور خلق آدم علی [illegible] کا بعین ملاحظہ کرے تاکہ [illegible] ہوا اور [illegible] ہر ایک کے [illegible] انجمد ہے مگر کوئی کسی میں نہیں ایک ایک سے علیحدہ ہے جو کچھ اشارہ تھا عبارت میں آگیا اور عبارت عین اشارت ہے خلاصہ خالص یہ ہے کہ وحدت خاص [illegible] بے اخلاص کے ساتھ جان[5] [illegible] جب وصول اصل موصول ہو جائے تو تجلیات اسمائے

---

[1] یعنی مرتبہ وحدت اس سے حقیقت محمدیہ مراد ہے ۱۲ [2] یعنی مرتبہ وحدت کہ اس سے حقیقت آدم علیہ السلام مراد ہے ۱۲۔

[3] یعنی اپنے ظاہر کو برزخ صغریٰ اور باطن کو برزخ کبریٰ قرار دے ۱۲ [4] اس شغل کی صورت یہ ہے کہ الف سے مراد ہے اللہ کہ ذات حق تعالیٰ جو صفات جلال کے ساتھ متصف ہے اس کو اپنے باطن میں تصور کرے اور حواس کو باندھ کر ایسا ہی

بقیہ اگلے صفحہ پر

الٰہی کا ملاحظہ کرے کہ متجلی اور متجلی دونوں تجلی واحد ہیں یا صفات کا ملاحظہ کرے جاننا چاہیئے کہ ذات احد صمد ہے اور جوف سے بری ہے۔ اور وہی احد تجلی واحد سے متجلی اور تجلی کہ ہے اسم ذات و اسمائے صفات ذاتی و تقدیسی و تنزیہی و ازلی و ابدی و سلبی و ثبوتی اپنے اپنے مرتبے پر مستور ہیں۔ تقدیسی اور تنزیہی میں فرق لفظی باعتبار اسماء کے ہے معنی کوئی فرق نہیں۔

اس کا بیان سن۔ اسمؑ ذات بغیر ذات کے اور اسمائے صفاتِ ذاتی بغیر صفات ذات کے مفہوم نہیں ہوتے اور اسمائے تقدیسی وراء ذات مقدس اور اسماء تنزیہی بغیر تنزیہی اور آسماء ازلی و ابدی بغیر لابدایت ولانہایت کے اور اسمائے سلبی بغیر سلبیت کے اور اسمائے ثبوتی بغیر اثبات کے نہیں ہیں تقسیم اسماء بھی باعتبار جلال و جمال و اشتراک کے ایک تفصیل رکھتی ہے۔ جو کچھ بیان اسماء کا تھا کیا گیا اب حالات و وحدانی جاننے چاہئیں جاننا چاہیے کہ ذات کی تجلی ہوتے ہی متجلی اور متجلی لہٗ اور عین تجلی واحد ہو جاتے ہیں دیکھنا اور جاننا درمیان سے اٹھ جاتا ہے جب تجلی ذات ایک دفعہ جلوہ گر ہوتی ہیں تو کبھی ہست ہوتا ہے کبھی نیست اور کبھی باہم اور کبھی بے ہم جب تجلی صفات ظاہر ہوتی ہے سراسر ایک سر ظاہر ہوتا ہے کہ ہر مرتبہ میں ظہور

مستغرق ہو کہ کچھ شعور باقی نہ رہے پھر جب اس مقام سے اترے تو کچھ شعور ظاہر ہو اس وقت مقام برزخ کبریٰ کہ وحدت صرف اور حقیقت محمدی ہے یہ تصور کرے کہ وہی ذات جو صفات جمال و جلال سے متصف تھی میرے باطن میں آئی اس وقت اپنے حواس کو کھول دے مگر آنکھ بند رکھے یہاں تک کہ اس مقام میں سکر نہ ہو جائے پھر جب اس مقام سے اترے تو اس وقت آنکھیں کھول دے اب سے مراد برزخ ہے پھر اپنے پیر پر نظر ڈالے اور اپنے خاطر کو کہ برزخ صغریٰ اور وحدت جامعہ اور حقیقت آدم ہے قرار دے اس کے بعد جو صفت کہ ظاہر ہو حس سے مراد صفات سبعہ ذات الٰہی سے ہے کہ اس کو بطریق قرب نوافل اپنے اوپر ثابت کرے کہ ساری شنوائی اور دانائی اور بے تابی اسی کی جانے اور خلق آدم علیٰ صورتہٖ کو بعین معاینہ کرے تاکہ جمیع اسرار باطنی اس پر منکشف ہوں اور حقیقت انسانی سے ترقی پا کر حقیقت محمدی میں عروج کرے پھر اس مقام سے ترقی پا کر مرتبہ ذات مطلق پر پہنچے اس طریق سے مشغولی کرے اور مراتب ترقی و تنزل کی سیر کرے ۱۲

حاشیہ صفحہ ہذا ؎ یعنی یہاں وجود مضاف بغیر مضاف الیہ کے نہیں ہے ۱۲ مترجم

اسی جسم سے مرتبط ہوتا ہے مگر غایت ظہور سے ظاہرا معلوم نہیں ہوتا۔ یہ مرتبے دیکھے اور جانے نہیں جاتے۔ مگر نظر حق سے۔ جب تجلی ذاتی ہوتی ہے تو اس وقت شعور صفات ضروری نہیں۔ مگر جہاں تجلی صفاتی ہو وہاں شرط ہے کہ بغیر ذات کے نہ ہو۔ اور یہ مشغولی اس جماعت کی ایک طرح پر نہیں ہے کیونکہ یہ ذات و صفات میں محو ہے جو کچھ اسماء صفات اور اطوار حالات تھے لکھے گئے۔ اب طریق اشتغال علی الترتیب جاننا چاہئے ہر حال میں مراقب رہے اگر چاہے کہ نشان بے نشان کو اپنی شان میں نشان کرے الف و صاد کو مع جیم اپنے میں تصور کرے اور اس طرح مشغول ہو کہ ہوش حکم روحانی کا رکھتی ہے صفات رحمانی سے متصف ہو جائے اس صورت سے آ ص ج اگر چاہے کہ مرتبہ تمکین و تمکین ذاتی حاصل کرے چاہئے کہ صفات امہات میں مشغول ہو تجلیات مختلفہ سے محفوظ ہو اگر بے خود ہے با خود ہے اگر با خود ہے بے خود ہے ان تجلیات میں ایسی تجلی ظاہر ہو کہ با خود بے خود کچھ نہ رہے اور نابود ہمیشہ نابود ہر باقی حال عمل سے روشن ہوگا۔ ب ا ص ق س ب ع ل ع ح ق ا ذ ق ا م ن ا ش د
اگر واصل اصل تقدس چاہے تو اس دنت گاہ بیگاہ اسمائے تقدیسی کا ملاحظہ کرے تا کہ الوان فعلی اور انفعالی جو اس میں ساری ہیں مرتفع ہو جائیں اور ہمیشہ اس صورت سے متفکر رہے ب ا ص ق س س م ل د ق م ن ش۔

جب سالک پر تجلیات اسمائے مقدسہ ظاہر ہوں اور حالت بشریت مسلوب تو ہمیشہ اس کی نظر ورا الورا پر ہو مگر جو کچھ نظر آئے اس کا متلاشی ہو لیکن اس تلاش میں اپنا شعور باقی رہتا ہے اور یہ ورطہ سخت ہے اس سے باہر نکلنا مشکل کام ہے۔ چاہئے کہ روشنی قلب سے اسماء تنزیہی کی اس صورت سے فکر کرے کہ سوائے عظمت ذات کے بینندہ و دانندہ دونکا بالکل شعور نہ رکھے ب ا ص ع ل ج ح م ع د م د ق م ن ش۔ اگر سالک چاہے کہ اپنے کو بے نشان دیکھے خلا و ملا اس کی آنکھوں سے دور ہو جائے تو اس وقت اس کو چاہئے کہ اپنے اختیار سے ناپیدا ہو کیونکہ پیدائی

لہ صورت اس شغل کی شکل صفات تقدیسیہ معلوم کرے ۱۲۔

اور نہ پیدائی سب تجھ ہی سے پیدا ہے اور وہ ظاہر و باطن ہویدا۔ پس اس وقت معا اسمائے ابدی میں مشغول ہو اس صورت سے ب اص ادا اب ظق ب م د دن ح ن ش اور جب تمام عوائق اور علائق سے آزاد ہونا چاہے اور سوائے اس کے اور کوئی صورت ملحوظ خاطر نہ ہو تو جو کچھ غیر ہو اس کے سامنے سلب ہو جائے جو کچھ ذات میں دیکھے ایجاب پائے۔ تمام اسمائے ایجابی کو مرتبہ سلبی میں سلب دیکھے اور تمام مراتب سلبیہ کو اپنی جگہ میں پائے اس وقت اس کو چاہیے کہ اسمائے سلبی میں مشغول ہو اس صورت سے ب اص ح ع ر م ق ع دق ح ن ش جب سالک چاہے کہ اسمائے ثبوتی[1] کو عالم شہادت میں مشاہدہ کرکے اور انفعال کا اثر اس میں موثر نہ ہو اور ہر شئے میں متصرف حقیقی کا تصرف معائنہ کرے اس کے سوا کسی کو متصرف نہ دیکھے تو اسمائے ثبوتی میں مشغول ہو اس صورت سے ب اص م م ح ب دق ح ن ش۔

ب اص م غ ق د ر رق ح ن ش — ب اص د و ح م م دق ح ن ش

ب اص ف ق ب ح ر دق ح ن ش — ب اص م م م د م دق ح ن ش

ب اص م م ح ع ش دق ح ن ش — ب اص م د ب ت م دق ح ن ش

ب اص ح ح غ ح ح دق ح ن ش — ب اص ع ر م ر م دق ح ن ش

ب اص لع ب م د ح دق ح ن ش — ب اص م م ض ن ن دق ح ن ش

ب اص د م ب ش ح دق ح ن ش — ب اص ر ھب دص دق ح ن ش

جب صوفی باصفا یعنی سالک مسالک مرتبہ جمع الجمع دریافت کرنا اور اس مرتبہ پر پہنچنا چاہیے تو اسم جامع[2] میں مشغول ہو اس لئے اس کی ذات غیب مطلق اور

---

[1] اسمائے ثبوتی کے ذکر کے دو طریقے ہیں اوّل یہ کہ اپنے آپ کو ہر صفت موصوف کرے یعنی تمام لوازمات ملکی کو اپنے میں لیکے اپنی سلطنت خداداد پر متصرف ہو جائے اور پھر جس صفت پر پہنچے اور جو آئندہ مفہوم ہو اور جو ملاحظہ کرے اس سے اپنے کو موصوف کرے دوئم یہ کہ ہر مقام پر اسم ذات کو ایک صفت سے موصوف کرے جو اس مقام کے مناسب ہے مثلاً اللہ باللہ مُھَیمِنُ اللہُ خَالِقُ اللہُ بَارِئُ۔ اللہُ شَاھِدٌ اللہُ نَاظِرٌ علیٰ ہذا القیاس یہاں تک کہ اسم ذات کو ہمہ صفات موصوف کرکے فقط اسم ذات پر آجائے اور سوائے جلوۂ ذات کے کچھ نہ دیکھے ۱۲ [2] شغل جامع کی صورت بقیہ اگلے صفحہ پر

شہادت مطلق کی جامع ہے طریق شغل یہ ہے۔ ب ا ص ج ظ ب د ق ح ن ش
اگر سالک مراتب احدیت اور وحدیت اور واحدیت اور شیون اسمائے الٰہی اور اعیان ثابتہ کی تحقیق کرنا چاہے کہ انہوں نے تطلق وحدتِ ثانیہ میں حسن غیب و شہادت کے ساتھ پوری طرح تفصیل کیونکر پائی اور تجلی ذات وصفات عین وجود میں ہے (یعنی فی نفسہٖ ھُوَ ھُوَ کے درجہ میں قائم ہے۔) یا تکوین کے تحت میں صورت پذیر ہے۔ تو چاہیئے کہ دوازدہ[1] رکن ظاہری و باطنی میں مواظبت کرے اس طرح کہ اصول

(بقیہ حاشیہ) یہ ہے کہ پہلے اپنے طریق تصور و معنی کو برزخ صغریٰ و کبریٰ کرے اور اس ذات کو جو غیب و شہادت دونوں کی جامع ہے اپنے میں پیدا کرے پھر نگاہ پھیر کر گوشہ چشم سے موجودات کی طرف دیکھے اور جمع کا مرتبہ فکر میں لائے کہ یہی ذات جامع تمام اشیأ میں ظاہر ہے اس کے بعد آنکھیں بند کر کے مرتبہ جمع الجمع کا دل میں ملاحظہ کرے کہ تمام اشیا اسی مرتبہ میں فانی ہیں، تاکہ نتیجہ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ۔ وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ہ حاصل ہو ۱۲۔

(حاشیہ صفحہ ہٰذا) [1] دوازدہ رکن جمالی کے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور سینہ کو ابھار کر اور پھر نیچے کو کرکے اَلا کو زبان سے کہے اور ھو کو ناف کے نیچے سے اوپر کو کھینچ کر حبس دم کرکے دماغ تک پہنچائے مگر ہو کے کھینچنے میں شدت نہ کرے (کہ ہشت رکن میں مذکور ہے) اور اللہ کو ان صفات سے متصف کرے اور اسی صراحت جو ہیں ہر ایک صفات کا ذکر کرے اور یہ ذکر مفہوم ملاحظہ کے ساتھ ہو اس طرح کہ اول اسم ذات کو کشش حبس دم کے ساتھ کرے اور ہر صفت سے موصوف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ اللہ کہ بصیر است اسیطرح شاہد تک پھر شاہد کو تمام صفتوں سے موصوف کرے دوسرا[1] طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات کو صفت بعد صفت متصف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ سمیعے کہ بصیر است۔ بصیرے کہ علیم است علیمے کہ کلیم است۔ کلیمے کہ حی است۔ حی کہ حلیم است۔ حلیمے کہ دائم است۔ اسی طرح شاہد تک پہنچائے پھر شاہد کو تمام صفتوں سے موصوف کرے مگر اس نزول میں شاہد کو صفت بعد صفت موصوف نہ کرے بلکہ اس طرح کرے شاہدیکہ حاضر است شاہدے کہ قائم است اسیطرح سمیع تک۔ تیسرا طریق یہ ہے کہ تمام صفتوں میں سے ایک صفت کو مقدم کرے اور اس کو تمام صفتوں سے متصف کرے اس سند سے اللہ کہ سمیع است۔ سمیع است کہ بصیر است۔ بصیرے کہ سمیع است۔ بصیرے کہ علیم است اسی طرح شاہد تک پھر شاہد کو تمام صفات سے موصوف کرے چوتھا طریق یہ ہے کہ اسم ذات کو ایک ایک صفت سے متصف کرے اور جب صفت عالی پر پہنچے اسم ذات کو اس صفت سے متصف کرکے کشش کو ام الدماغ تک پہنچائے اور سانس چھوڑے تو خود ان صفات سے متصف ہو جائے پانچواں طریق یہ ہے کہ ذکر و فکر میں مشغول ہو کر حبس دم

ظاہری (یعنی ارکان ظاہری) سے قدم معرفت کے ساتھ معارج صفات پر عروج کرے اور شاہد تک پہنچے (اور وجود کو عین شاہد دیکھے اور اپنے سے فانی ہوجائے) پھر عین شاہد سے مراتب باطنی میں (کہ برزخ ہے) دقیقہ تحقیق کے ساتھ نزول کرے اور اصل سے واصل ہو (طریق نزول میں یہ پہلا تنزل ہے) اور عروج و نزول کے طریقہ کا خیال رکھے۔

ب اَ ص ت و ت — ثُ ت ف م م

نیز ان بارہ رکنوں میں بارہ شغل ہیں جو مرشد کامل و عامل سے روشن ہوں گے ان سے ورد ذکر و دو فکر بارہ رکن کے تحت میں یہاں بھی بتفصیل ذکر کئے جاتے ہیں۔ سند ذکر ہر رکن میں حبس دم کرے اور باقی ارکان سے متصف ہو کر صفت کمال کو موجود دیکھے (مثلاً اوّل رکن میں حبس دم کرے۔ تو باقی گیارہ رکنوں سے متصف ہو کر صفت کمال کو موجود دیکھے اسی طرح دوسرے رکن میں حبس دم کرے۔ (وعلیٰ ہذا)

ایضاً حبس دم کرے اور ایک ایک رکن کو بارہ رکنوں میں سے ورد زبان کرے اور برزخ کا تصور باندھے اس طرح کہ اس کا نقش آنکھوں میں کھنچا رہے اور اتنا ذکر کرے یعنی رکن کی اتنی تکرار کرے کہ زبان بند ہو جاوے اور فکر تک نہ رہے۔

❀❀❀

(بقیہ حاشیہ) کے کسی صفت کا صفات میں سے ورد کرے اور آنکھیں فکر مرشد میں کھلی رکھے یا اس صفت کے معنی سے اپنے آپ کو متصف کرے یا ہستی مطلق پر نظر رکھے کہ مالامال ہے ۱۲۔

سند فکر | چاہیئے کہ سہ پایہ امہات فکر کو بقدر حصول مراتب تصور کرے (یعنی صوفی جس مرتبہ میں ہو اپنے مرتبہ کے موافق تصور کرے ہُنَ اللہ یا باللہ یا مع اللہ حضور رکھے

میں اب ع یم
بینا بصیر علیم

ایضاً سہ پایہ ذاتی کو وحدت وجود کے ساتھ موجود جانے اور مراتب تفصیل معلوم کرے کبھی قرب نوافل کبھی قرب فرائض، اور کبھی نہ رہ نہ یہ بے بیان عین عیان دیکھے گا

۳ ھ ن ا ظر ش اہد۔

اگر سالک چاہے کہ تنزل کے تمام مراتب اس کے دیدۂ بصیرت میں نہ گزریں اور فقط ذات کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کو اپنے عین کے مواجہ میں پائے اور استغنا ذات کا ذات کے ساتھ دیکھے نہ غیر کے ساتھ (اس شغل میں ایک حالت ایسی پیدا ہوتی ہے کہ ہستی مطلق کو تجلیات ذاتی و فعلی کے ساتھ مختلف رنگوں سے رنگین دیکھے گا مگر اس مشاہدہ میں سوائے ہستی واحد کے جو تجلی بذات اور اسماء و صفات سے مستغنی ہے کوئی اثر انفعالی نہ ہوگا)، تو چاہیئے کہ بارہ رکنو (میں عمل کرے جو اشغال اول مذکور ہوئے ہیں وہی اسرار میر بھی منظور ہیں ان میں سے ایک ذکر اور ایک فکر لکھا جاتا ہے

سند ذکر یا یہ ہے کہ ناف کے نیچے سے ہو نکالے اور اس ہو میں ارکان مذکورہ کا تصور کرے ام الدماغ تک پہنچائے جب وہاں قرار پکڑے تصور کو چھوڑے اور صدائے ہو کی سنتی رہیں، ھو کا فکر کرتے ہوئے صعود کرے عین ھو ہو جائے گا۔

سند فکر یا سہ پایہ اسمائے مربوطہ کا علی وجہ التحقیق ملاحظہ کرے سے یج بار مکبر

اگر صوفی وقت چاہے کہ لطیف وکثیف کا جو بند ظاہری میں پائے بند ہے پہچانے

شعر
زاں سوئے لامکان وزیں سوئے کائنات ؛ پیوند ایں در واسطہ کامگار چیست

چاہیئے کہ شغل ملفوف میں مشغول ہو لف لغت میں لپٹنے کو کہتے ہیں تو یہاں اس کو کیا مناسبت ہے ؟ اس کی وجہ مناسبت بالترتیب بیان کی جاتی ہے۔ جاننا چاہیئے کہ یہ وجود موجود جب کنتم عدم میں تھا تو عالم کے اعتبار سے بالبود اور معلوم کے اعتبار سے نابود تھا جب فیض عالم سے علم اور معلوم دونوں کا ظہور ہوا تو وجود معلوم ظاہر ہوا نیز جاننا چاہیئے کہ وجود عالم ہمیشہ سے نابود ہے اور وجود معلوم ہمیشہ نابود اور علم عالم اور معلوم کے درمیان ایک واسطہ ہے گویا وجود معلوم کی ہستی وجود عالم سے منصور ہے اور وجود عالم عین وجود ہے۔ جب وجود معلوم میں خوب غور کرے گا تو یہی وجود عالم وجود معلوم حقیقت اضطرار اور افتقار اور خرق اور القیام کو قبول کرتا ہے اور یہ وجود اسماء پر عارض ہے مگر بلا اسمائے کے نمود اور بلا وجود کے وجود غیر ممکن ہے۔ اس کی ماہیت اور حقیقت سمجھنا چاہیئے کہ حق تعالیٰ کا بے خلق کے ظہور نہ تھا اور خلق کا بے حق کے وجود نہ تھا یعنی ظہور کے اعتبار سے خلق عیاں تھی اور حق نہاں اور بطون کے اعتبار سے حق عیاں ہے اور خلق نہاں، خلق کی سیر کرے گا تو حق کی طرف دیکھے گا اور جب حق کی سیر کرے گا تو خلق کی طرف بہتر پائے گا پس مضمون فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ظاہر ہو گا۔ (جب یہ امتیاز فیما بین علم و معلوم و خلق و خالق معلوم ہو چکا تو جاننا چاہیئے کہ) اس کی بنیاد و نہاد (یعنی خلق کی بنیاد)

سے یعنی وجود خارجی سے معدوم تھا نہ معدوم مطلق کہ وصف شریک باری تعالیٰ ہے سے یعنی ہستی حق کے ساتھ علم الٰہی میں بلکہ عین حق تھا اور عالم کے اعتبار سے یہ معنی کہ ذات عالم ہستی عالم تھی سے یعنی وجود خارجی سے نابود تھا۔

بنیاد الترب ہے اور سر اور صفت عین حسن محامد ہے جس طریقہ سے جائے گا پائے گا الا
اصل کی ماہیت اس اشارہ سے معلوم کرنی چاہیئے۔ اشارہ یہ ہے۔

اعلی الاعلی، اعلم العلیم　اکبر الکبیر　اقرب القریب　الطف اللطیف　اکرم الکریم　انور النور

ع ی ع م ک ی ق ب ل ف ل ک م ن ر

علی الاعلی　علیم الاعلم　کبیر الاکبر　قریب الاقرب　لطیف الالطف　کریم الاکرم　نور الانور

رب کریم　رحیم الرحمین　ذو الفضل العظیم　محی ممی　رؤف الرحیم　علی العظیم

دوسرا طریق | ا ت　ا ن　ذ م　م ی　ر م　ع م　اگر سالک ارادہ باطنی چاہے
تو اخوات میں قدم رکھے تا کہ حقائق اشیاء جو اس کے ضمیر یعنی دل میں چھپی ہوئی ہیں
ظاہر ہوں اور ان کے ساتھ ہمدمی حاصل ہو۔ اخوات کو اخوت سے لیا ہے اور اسمآ
میں اگرچہ تضاد کی نسبت ہے مگر اصل کے اعتبار سے اخوۃ رکھتے ہیں۔ ظہور تجلیات
مختلفہ کے اعتبار سے ظاہر و باہر میں (یعنی اسماء میں تضاد کا بالاعتبار اور اخوت کا بالاصل)
ہونا اس سے ظاہر ہے کہ تجلیات کا ظہور مختلف طریقوں سے ہوتا ہے اور تجلی من حیث
التجلی ایک چیز ہے)، اے مدقق جب تک تو محقق نہ ہوگا تجھ سے معرفت کا حق ادا نہ
ہو سکے گا اور جب تک تجھ کو کامل معرفت نہیں حاصل ہوگی اور کیفیت ازل عیاں نہ
ہوگی۔ ہر شئے کے حقوق کا ان کے محل میں پہنچنا بہت مشکل ہے واضح ہو کہ ہر مرتبے
کے لئے ایک مرتبہ معلوم ہے خواہ تجلی ذات کے ساتھ ہو خواہ تجلی صفات کے ساتھ
اگر یہ نہ ہو تو مراتب اور مقامات کا طے کرنا اور تجلی ذات وصفات۔ کسی مقرب کو حاصل
نہ ہو۔ ملک سے مرتبہ احدیت تک ہر مرتبہ اپنی ایک صفت خاص کے ساتھ موصوف
ہے اور لقدر تقید مراتب علمیہ اور عینیہ کی صورت میں متجلی ہوتا اور ہر مرتبہ میں شہادت
مشہود کے سوا نہ فقدان ہے نہ وجود نہ عین نہ غیر۔ مرتبہ شہادت کے سوا کوئی مرتبہ حسن
غیر نما نہیں اور تمام مراتب بہ نسبت عالم کے ہیں اور شہادت اور یہ نسبت معلوم۔

---

[1] اعلی الاعلی عروج ہے اور اعلی الاعلی نزول ایسے ہی عالم العلیم عروج ہے علیم الاعلم نزول ۱۲ م۔

[2] جیسے حی اور ممیت اور رحیم اور قہار وجود کے اعتبار سے اشیاء ہیں اور مرتبہ ذات میں حی عین ممیت، ہے اور رحیم عین قہار اور اس مرتبہ کو شیونات ذاتیہ کہتے ہیں۔

اور ظاہر باطن اسماء کے ساتھ ہست نماہیں ذات مطلق بلاکسی سبب کے بے صفت معصمت ہے اور وجود قابلیت اسماء کے سبب محل و مقادیر میں متجلی ہے۔ حکمۃ اور ہر شئے کا ظہور صور اسماء میں ہے اور رنگ ملاحت وجود سے منظور۔ اور طلعت وجود نہ ہو تو نیست ہست نما بنجائے اور قابض و مقبوض کی صفت پر نہ ہو کیونکہ یہ عارض وجود ہے عوارض اسماء کے سبب معروض تجلیات اسمأ سے متجلی ہے اگر اسماء نہ ہوں معروض کا نشاں نہ رہے اور اسماء ہر آن آپس میں الٹتے پلٹتے رہتے ہیں اور ایک کو دوسرے پر غلبہ بھی ہو جاتا ہے ان کو کسی صورت قرار نہیں اور اسماء کی صورت انشیا کونی کی سی ہے اگر اشیاء پردہ اسرار نہ ہوں تو اسماء کی تجلیات مختلفہ ہرگز ظاہر نہ ہوں[ل] وہ حسن ملاحت میں اور یہ وصف عروض میں سرگرداں ہے۔ اے عقلمند طالب اگر عقل رکھتا ہے تو بود اور بودن۔ اور بودگی اس میں سمجھ۔ اور بود و نابود ہمیشہ ظاہر و باطن اسی کی بودگی میں جان۔ معدوم میں بودگی جاننا زیبا نہیں۔ بود کی بودگی دریافت کرنا زیبا ہے اور جہانیاں میں نظر کر کہ جو کام ہے بجز کار دار کے نہیں۔ ہر کام اور ہر فعل اسماء سے جاری ہے اور تمام صفات افعالی خلا اور ملا میں اختلاط باہمی رکھتے ہیں اور خود میں قولاً و فعلاً محجوب ہوتا ہے کہ فاعل کو نہیں دیکھتا اگر فاعل کو جانے فعل کو دیکھے کہ بغیر تصرف متصرف کے تصرف نہیں ہوتا اس کی ترتیب معلوم کرتا کہ غلطی میں نہ پڑے۔ ان فی ھذا الشغل یکون تسعۃ و تسعون ملاحظۃ و فی کل ملاحظۃ تسعۃ ابطن یعنی اس شغل میں ننانویں ملاحظے ہیں اور ہر ملاحظے میں ۹ بطن ہیں حاصل یہ کہ اسمأ توفیقی ننانویں ہیں اور ہر اسم کی ترقی و تنزل کے اعتبار سے ۹ بطن ہیں۔ اس اشارہ سے سمجھے کہ ذات حق تعالیٰ کی نو صفتیں ذاتی ہیں اور نو میں سے ایک تو تحقق عظمت میں ہے اور دوسری کمال کبریائی میں اگر یہ دونوں نہ ہو تو یہ ساتوں منور نہ ہوں۔ اگر یہ ساتوں نہ ہوں تو دوسری صفتیں ظاہر نہ ہوں اس اشارہ سے بنظر تحقیق دیکھ مع ح م ع ق م ک ب س جو حیز پردہ ہائے

ل یعنی اگر اشیاء کوئی مظہر نہ ہوں تو اسماء کا ہرگز ظہور نہ ہو اگر آئینہ نہ ہو عکس مشہود ہرگز شاہد نہ ہو ۱۲۔

عزت (یعنی شیونات ذاتیہ) میں سے ظاہر ہوتی ہے[1] فعلی ہو یا انفعالی اگر سالک مجذوب ہے تو اس کی خلوت گاہ ہبوط و صعود میں با آزار و بے آزار ہوتی ہے جو کچھ دیار دیار عیار میں ہو قطع اشارت سے پہچانتے اور اگر مجذوب سالک ہے تو اوّل اس پر سالک کا حال تمامہ صادق آوے گا اور افعال و احوال میں محقق اور مدقق ہو گا۔ اور اگر مجذوب مجرد ہے تو اسمائے افعالی کو وجود مطلق کے ضمن میں تصور کرے ہر آن کچھ نظر آئے گا متلاشی پائیگا اور کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کا ظہور ہو گا اگر سالک مجرد ہے اسماء صفات ذاتی و افعالی کی یاد میں رہے اس کو مغفرت نصیب ہو گی۔ اور جب صفت افعالی کو صفت ذاتی سے قریب سمجھے اس کو مبداء بنائے پھر صفات مذکورہ میں ترتیب دے۔ اس ذکر میں اس طرح متفکر ہو کہ ذکر مذکور ہو جائے اور مذکور ذاکر۔ پھر اس مرتبہ میں قدم رکھے کہ ذاکر مذکور کچھ نہ رہے اور اللہ الاحد اور اللہ الصمد اس کے حال کا شاہد ہو جائے۔ شغل اخوت یہ ہے۔ ق د ج ق ظ ب ع ق ھ ب ب جب اخوت تجھ پہ غالب ہوں یعنی استیلا ہستی کا ظہور ہو تو اثر ہستی تجھ کو نیست کر دے اور جب تو اس درجہ میں قدم رکھے اگر بغیر ارادت کے ہے تو مرتد اور زندیق ہو جانے کا گمان ہے کیونکہ خلوت در انجمن ایک ذات ہونے کو کہتے ہیں (اور سرپا یہ میں ظہور کا اشارہ ان تین حرفوں سے کرنا اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ ان کی اضافت ذات کی طرف کی جائے، اس جگہ پر دیدۂ بصیرت سے دیکھنا چاہئیے کہ ذات ذات سے ظاہر اور ذات ذات سے ناظر اور منظور رہے اور شاہد اور مشہود کو عین مشہود ملاحظہ کرے۔ خلوت در انجمن یہ ہے ج ت شراد
جب سالک اپنے حال پر وثوق پائے تو کبھی کبھی اپنے طور پر ترقی اور تنزل پہ نظر کرے اور تعلقات ہفت صفات ذاتی کا پنج مراتب میں نگران رہے اور صفات

---

[1] یعنی تجلی وجود میں مغلوب ہے اور سوائے ایک وجود اس کے شہود میں نہیں ہے۔ نیز جاننا چاہئیے کہ محققین کی اصلاح میں اس کو فنا نہیں کہتے ہیں کہ شہود حق اس پر غالب ہو اور حق سبحانہ کو ظاہر دیکھے اور خلق کو باطن۔ گویا خلقت اس کی نظر میں مثل آئینہ کے ہو۔

افعالی اور جوادنی اس کے تحت ہیں ظاہر ہو اس کو عیاں، دیکھے اور جو کچھ اسم اور رسم سے حاصل ہو اسی طرح ہر مرتبہ میں نظم کرے عکس این ۔ آن ۔ اور عکس آن این ۔ اگر سالک اس عنوان سے کامل نہ ہو تو یقین جانے کہ اس کے مراتب میں نقصان ہے مراتب خمسہ یہ ہیں ھ ل ج م ن جب صوفی صفائی قلب کرے گا اور تمام جہان کو صفا دیکھے گا اور کسی مرتبہ میں ظاہر و باطن زنگار زیا زنگار کا نشان ۔ نہ پائے گا تو جاننا چاہیے کہ اب عین اور عکس عین سالک پر عیاں ہے اور شاہد اس میں محو ہے یہ رب روحی ہے اور وہ رب الارباب اس کو چاہیے کہ ہمیشہ ہر باب میں و دام خیال باخیال رہے تاکہ ظاہر و باطن خبر حال سے مطلع ہو ۔ اس اشارہ پر ہوشیاری چاہیے ۔

جس وقت سالک تمام مقامات طے کر چکے اور کمند جذبہ کے ذریعہ سے مراتب علیا پر پہنچے تو پھر از سر نو طریق سلوک میں قدم رکھے اور سرے سے طریقت کو انجام دے اگرچہ حالت جذب میں تمام مراتب طے کر چکا ہے اور یہ اس خیال سے ہے کہ ایسا نہ ہو کہیں بیوقوفی اور غلطی واقع ہو اور ہر مرتبہ کو اس کے محل اور موقع میں رکھے یہ ہے ۔

ب اص م م م م م م اے سالک مالک جب تو نے ملک جاوید پا لیا اور عین کو دریافت کر لیا تو اب ہوشیار رہ کہ مملکت میں بیداری اور غفلت نہ ہو جائے اور کارخانہ پر نظر رکھ کمال ہوشیاری کے یہ معنی ہیں کہ بادشاہ کی ولایت میں باغی نہ گھسنے پائے اور نہایت ہوشیاری سے آداب باطنی سے خبردار ہو ت ت ا د م م م م م م ۔

اے راہ کے تحقیق کرنے والے ہر دم ہر قدم آگاہ رہ اور سمجھ کہ عالم علم میں ہے اور علم قائم بالذات ہے جب علم کا معلوم سے تعلق ہوا عالم وجود میں آیا یہ عالم میں ہے اور عالم قائم بالذات اس میں ایک لطیف معنی مضمر ہیں ابھی عالم علم میں ہے اور علم عالم میں یہ شہود ہستی وجود کو عارض ہے اور معروض مستقیم (یعنی بذاتہ قائم ہے) گویا اس معلوم کا علم عالم کا علم ہے تو عالم و معلوم دونوں کو ایک قبیلہ علم سے سمجھنا چاہیئے جب یہ فکر مستحکم ہو جائے تو سمجھ لے کہ ہر دم و ہر قدم سفر در

وطن حاصل ہوا کیونکہ عالم کا آئینہ معلوم ہے اور معلوم کا آئینہ عالم اور عالم و معلوم دونوں آئینہ علم میں حسن و طراوت نمایاں ہیں ع علیہ السلام اے سالک راہ آگاہ ہو کہ اس راہ کے چلنے والے تین فریق ہیں ایک اہل شریعت دوسرے اہل طریقت تیسرے اہل حقیقت۔ سالک شریعت حسن مجازمیں ہیں امر کے مامور ہیں دل میں دو وجود کو قرار دئے ہوئے ہیں مگر اعتقاد یہ رکھتے ہیں کہ لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ یعنی کوئی ذرہ بغیر حکم خدا کے حرکت نہیں کرتا اور اپنے آپ کو فعل میں مختار مانتے ہیں اور سالک طریقت دونوں کے مواجہ میں رہتے ہیں ظاہر و باطن احکام شرع کے تابع ہیں اور باطنا یعنی اعتقاداً فاعل حقیقی کے سواء دوسرے پر نظر نہیں ڈالتے قُلْ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ (یعنی کہہ دے اے محمد سب کچھ اللہ کی جانب سے ہے۔) ان سے بے اختیار سرزد ہے اور سالک حقیقت گمان ہستی سے بے گمان ہیں۔ ہر وقت تقدیر و تسلیم پر جمے ہوئے ہیں کہ پھیرنے والا جدھر پھیر دیتا ہے اسی طرف پھر جاتے ہیں شعور بشری کے پاس نہیں ہوتے۔ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ فارغ ہیں اختیار سے اور بے اختیار ہیں تصور اور تصدیق سے معلوم کر اور اس پر عامل ہو کہ ذات مرتبہ جمع میں جہاں کے اندر تجلی اسماء میں مستور ہے بحکم عرفت ربی بربی اس کے دریافت کرنے کا دستور ہے جو کچھ مرتبہ جمع میں پوشیدہ ہے وہ مرتبہ جمع الجمیع میں اتصالاً و انفصالاً ظاہر و باہر ہے جو جمع الجمیع میں تقید کے درجہ میں ہے وہ احدیۃ مطلقہ میں عین اطلاق ہے۔ اس معنی سے تینوں مرتبے مرتبط ہیں شغل کا طریقہ مرشد کامل سے دریافت کرے اور وہ تین مرتبہ یہ ہیں۔ سیر الی اللہ۔ سیر مع اللہ۔ سیر فی اللہ پہلی شکل کا طریقت پر چلنے والے کے لئے شرط ہے کہ صفحہ دل غبار غیر اور صحبت غیر سے پاک رکھے اور بے غل و غش کلمۂ طیب کے ذکر میں کہ توحید صرف ہے مشغول ہو اور مراتب کے طے کرنے میں ہر مرتبہ پر کلمۂ طیب کے معنی کا ملاحظہ کرے جیسا اس منزل کے مناسب ہو اس میں غلطی نہ کرے۔ جب تلوین میں پہنچے کچھ دم الوان کرے جب تمکین میں ہو ظاہر و باطن ایک کو دوسرے سے الگ دیکھے تاکہ اس کا معائنہ غیب شہادت یعنی ظاہر و باطن

میں برابر رہے اس لئے کہ نفی واثبات بلا تشبیہ و تعطیل کے نہیں ہے مگر اس مقام میں نہ تشبیہ ہے نہ تعطیل کسی کا بھی گزر نہیں۔ ذات کی تجلی ذات ہی کے ساتھ ہے چنانچہ کہتے ہیں اذا تجلی اللّٰہ تجلی لذاتہ بذاتہ فی ذاتہ من ذاتہ الی ذاتہ علی ذاتہ اور جب تک شرک جلی وخفی سے رہا نہ ہوگا یہ حال حاصل نہ ہوگا اس لئے کہ شریعت میں دو معبود اور طریقت میں دو موجود اور حقیقت میں ایک وجود جاننا اور حقیقۃ الحقیقہ میں ایک ہونا کفر ہے۔

چنانچہ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے الشرک فی امتی اخفی من دبیبۃ النمل علے الصخرۃ فی لیلۃ مظلمۃ (یعنی میری امت میں شریک چیونٹی کے اندھیری رات میں پتھر پہ چلنے سے زیادہ پوشیدہ ہے) اور یہ بغیر طہارت طریقت کے حاصل نہیں ہوتا یعنی کلمہ طیب سے کہ شمشیر آلہی ہے ماسوا کو قطع کرے تاکہ مقصد دلی کو پہنچے اور اپنی خودی سے گمنام ہو جائے اس شمشیر کے سوا مبارز غیب وشہادت نہیں ہے۔ اس دیار میں جتنے اغیار ہوں ان کو عین سے دور کرے اور اس دیار میں جو کچھ غبار غیر کہ اَفَرَاَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰٮهُ ہوا اڑا دے اور معارج مراتب یعنی ترقی مدارج کے طریق سے مطلع ہو اوّل تیغ لا سے تمام بطلان کی نفی اور واجب الوجود کا اثبات کرے جب یہ حالت تمام اوقات میں قرار پا جائے دوسرا ذکر اختیار کرے وہ یہ ہے کہ تیغ لا کے دو رخ ہیں ایک رخ دنیا کی طرف دوسرا عقبیٰ کی طرف تو چاہیئے کہ دونوں کی نفی ایک دم سے کردے اور وجود صمد کو ثابت کرے جب یہ حال اس پر غالب ہو جائے تو آگے قدم رکھے وہ یہ ہے کہ تیغ لا کو عین کے حوالے کرے جو کچھ نظر آئے اس کی نفی اور عین کا اثبات کرتا رہے ہر دم اسی فکر سے ہمدمی رکھے یہاں تک کہ جہاں نظر سے چھپ جائے اور عین عیان عین سالک ظاہر ہو۔ جب اس مرتبہ میں مستعد اور مکمل ہو جائے آگے قدم بڑھائے جو کچھ پہلے عین نفی تھا اس کے عین کا اثبات کرے کیونکہ ثابت اور ثبت اپنے اصل کے اعتبار سے عین واحد ہیں نہ غیر کے اعتبار سے اور وحدت میں ظاہر اور واحدنیت میں

مقید میں اور حضرت ذات کا تجلیات میں مثل نہیں ہے چنانچہ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ تقید واطلاق دونوں مرتبوں میں یکساں ہے اس سے نتیجہ معلوم ہے کہ نفی فی النفی اثبات الی الاثبات ہوتا ہے تو کئی عین اثبات ہوئی شکل یہ ہے۔
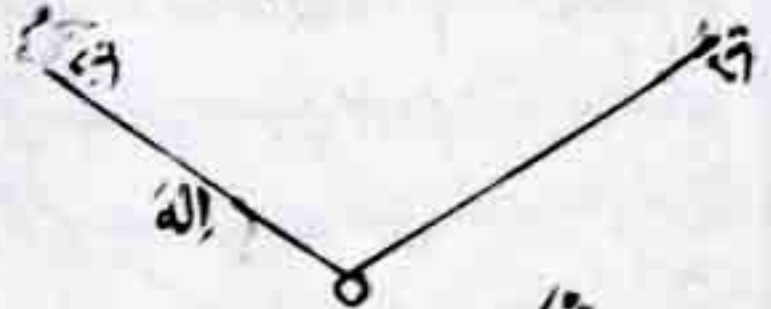
دوسری شکل اے طالب صادق جب تو نے راہ صدق اختیار کی تو اچھی اچھی خصلتیں اور عمدہ عمدہ افعال پر مستحکم ہوتا کہ تجھ کو تمام جہاں کی معرفت حاصل ہو اور اس کو پہچان جو ہر طور کے اطوار کو جانتا ہے جب تک عارف عارف بالنفس اور عارف بالذات نہیں ہوتا محقق نہیں ہوتا اور اصل سے بھی واصل نہیں ہوتا۔ اللہ کا پہچاننا دین کا پہچاننا ہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ اور نفس کا پہچاننا رب کا پہچاننا ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ اور ذات کا پہچاننا عالم کا پہچاننا ہے۔ اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰہِ ایک باریک ولطیف اشارہ اور ایک مختصر عبارت ہے اگر تو سمجھنا چاہتا ہے تو سمجھ کہ کوئی اشارہ اس کی شان کے شایاں نہیں کیونکہ بے نشان کا نشان دینا غیر ممکن ہے اور بے معرفت رہنا کسی وجہ سے روا نہیں کوئی تحقیق نہیں جانتا کہ حکیم کی حکمت معلوم کے ساتھ کیونکر ہے۔ سررشتہ کس کے ساتھ وابستہ ہے تینوں ایک ہیں۔ یا ایک بے ایک کے کسی کو اس کے جاننے میں دخل نہیں یعنی کوئی نہیں جانتا۔ اے اہل نظر بصیرت کی آنکھ سے دیکھ وہ پاک ذات لا بدایت ولانہایت ہے یعنی اس کی ابتدا و انتہا نہیں۔ اور جوف بھی نہیں اس کی غایت تقلب ہے اور وہ عین نقد ہے جو اس میں سمایا اور جس نے اس کو پرکھا نقد سودا پایا ورنہ محروم رہا۔ کرہ عرش دل وجود مطلق ہے۔ آسمان۔ آگ وہوا کے پردے فواد آب وخاک سویدا ہے اور خواطر موالید ثلاثہ کہ باہمی نظر آتے ہیں یہ تمام کرہ وجود روح الامین ہے اور یہ جو آیا ہے کہ نی اسریٰ تا وہ انسان ہے انسان روح الامین کا

قلب ہے اسی لئے اسکی سمجھ بوجھ درست ہے اور رفت اسکی انسان کی صورت میں ہے ظاہر کی خبریں باطن میں اور باطن کی خبریں ظاہر میں اور روح الامین کو روح الاعظم بھی کہتے ہیں۔
تمام مراتب کی تفصیل مرتبہ جامع میں جمع ہے۔ اس گرہ کو سرے سے کھولنا چاہیئے تاکہ عقد معرفت مضبوط و محکم ہو اور قلب روح الامین کا نام انسان رکھا آنکھ کی پتلی کے ذریعہ سے جو تمام صفات کو دیکھتی ہے اور سب پر جلوہ پرواز ہے انسان غمخوار اور اسکے خلوت خانہ خاص کا مونس اور محرم ہے اس سے خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ عَلٰی صُورَتِهٖ کو عین اختصاص ہے اس سے نسبت اختیار کی اور کہا فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ درست رکھا اور اٹھایا صورت و معنی کے اعتبار سے کہ وہ عرش عالم کبیر ہے اور انسان عالم صغیر اور معنی کے اعتبار سے عالم کبیر ہے اور کہ وہ عرش عالم صغیر خالص خلاصہ عالم کا انسان ہے اَلْاِنْسَانُ بُنْيَانُ الرَّبِّ بنیاد نہاد اس پر رکھی ہے تو اس رو سے ظہور ہے اور اس رو سے بطون تاکہ کوئی پہچان نہ سکے۔ اِنَّ فِیْ جَسَدِ ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَةً وَفِی الْمُضْغَةِ فُؤَادٌ وَفِی الْفُؤَادِ ضَمِيْرٌ وَفِی الضَّمِيْرِ سِرٌّ وَفِی السِّرِّ خَفِیٌّ وَفِی الْخَفِیِّ اَنَا
سر وحدت اور تعین اور تجلی ذات کا مرتبہ ہے یہ لطیف و باریک عقدہ بغیر عشق کے حل نہیں ہوسکتا۔ انسان دونوں رد اور دونوں وجہوں سے ذات کے مواجہہ میں ہے اور اسمائے صفات کا مرکز انسان چراغ ہے اور عالم طاقچہ دونوں سواد کا سوداسویدا میں دیکھ تاکہ سَوَادُ الْوُجْهِ فِی الدَّارَيْنِ کا سود حاصل ہو فرد دل یک قطرہ اگر برشگافی۔ برون آید از صد بحر صافی۔ اور قلب کی تعریف یہ ہے کہ قلب مثل ایک صاف شیشہ کے ہے اس میں چمک دمک ایسی ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اس کی شناخت کے لئے اتنا کافی ہے کہ ایک شیشہ دوسرے سے ملا ہوا ہے اور نظر اس میں رہتی ہے قدم بقدم جو کچھ نظر آتا ہے اور اس کا عکس یا اس کا اثر ہوتا ہے جیسے رنگ بوقلموں تمام بوقلموں نظر آتا ہے اور اگر قدم بقدم نہ ہو تو محال ہے۔ پانی اپنی اس بے رنگی پر ہزار رنگ بدلتا ہے اور رنگ وجود تقید میں بیرنگ ہوتا ہے ہر رنگ کا اس شکل میں ملاحظہ کرنا چاہیئے۔

شکل طا قچہ[1] یہ ہے: لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ

ظاهرة

السمع
البصر
الشم
الذوق
اللمس
الحس المشترك
الخيال
المتصرفة
المتوهمة
الحافظة

و اما العشرة المبشرة التي هي اثنا عشرة هي هذه فتلك عشرة كاملة

اللاهوت

عرش محل روح الانساني

الســر

الطريقة

الحقيقة

جسم

انسان

المصباح

المشكاة

الــزجاجة

محل الــروح الطبيعي

الــناسوت

باطنة

الخفي
السر
الروح
العقل
القلب
الفواد
النفس
المهجة
الصدر

اما التسعة التي هي عبارة عن ملكوت البشر عليها تسعة الافراد فهي هذه

[1] شکل طاقچہ کی صورت یہ ہے کہ طالب اول آنکھیں بند کرے بعد تمام حواس ظاہری اور باطنی کو آبگینہ یعنی دل کی طرف متوجہ کرے اس طرح کہ تمام حواس آبگینہ میں محدود ہو جائیں اس کے بعد اس آبگینہ میں نظر فکر کی دوڑا دے اور نظر کرتا رہے دیکھے کہ اس چراغ کو دیکھے جب اس چراغ کو دیکھے تو اتنی مداومت کرے کہ خود چراغ ہو جائے پس وہ چراغ اتنا روشن ہوگا کہ عرش سے فرش تک کوئی شے مخفی نہ رہے گی اور ہر چیز میں اپنا تصور دیکھے گا اور سوا اپنی ذات کے کچھ نہ پائے گا اور غیر کا نشان تک نہ رہے گا ۱۲

تیسری شکل جب سالک قید تقیید اور تحقیق سے گزر جائے تو دونوں ساحل کے درمیان قرار پکڑے یہاں وہ صورت جو آغاز و انجام نما ہے تجلیات مختلفہ کے ساتھ یگانگی کو بیگانگی کے پیرایہ میں دکھاتی ہے اسی میں اسرار الٰہی اور بادشاہی مصلحتیں مضمر ہیں اور یہ سب باتیں اپنے گمان سے ہیں ورنہ وہ ذات بے گمان ہے اور جتنا حسن تفاوت کہ موجودگی کی جانب میں ہے یہ سب تجلیات اسماء کی وجہ سے ہے کہ آپس میں اندراج اور اندماج رکھتے ہیں یعنی ایک اسم کی تجلی دوسرے اسم کی تجلی کے مشابہ اور اسمیں ظاہر ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ جب دو آئینے آمنے سامنے ہوتے ہیں تو ضرور ایک کا عکس دوسرے میں پڑتا ہے مگر ہر ایک میں وہ جلوہ ذات ایک ہی ہے یہ شہود عین وجود ہے ازل و ابد اس میں نمودار ہیں۔ ہر حیوان اس کی صورت ہے اور ہر ذات اس کی ذات اور ہر صفت اس کی صفت جس چیز کو تو شہادت میں پائے اس کو انقلاب کے ساتھ پہچان تاکہ قلب نہ رہے اور اختلاف و خلاف سرے سے جاتا رہے۔ ذات و صفات کا ربط[1] پردہائے عزت میں مستور ہے یہ تیری بے علمی ہے کہ نہیں دیکھتا یہاں تک کہ اندراج اسمائی یعنی تجلیات اسمائی کا آپس میں مشابہ ہونا یہ بھی قریب ہے جا اور صورت وحدت کی خالص شراب نوش کر اور جب تک مدہوش نہ ہو جائے برابر پیئے جا۔ شکل یہ ہے۔
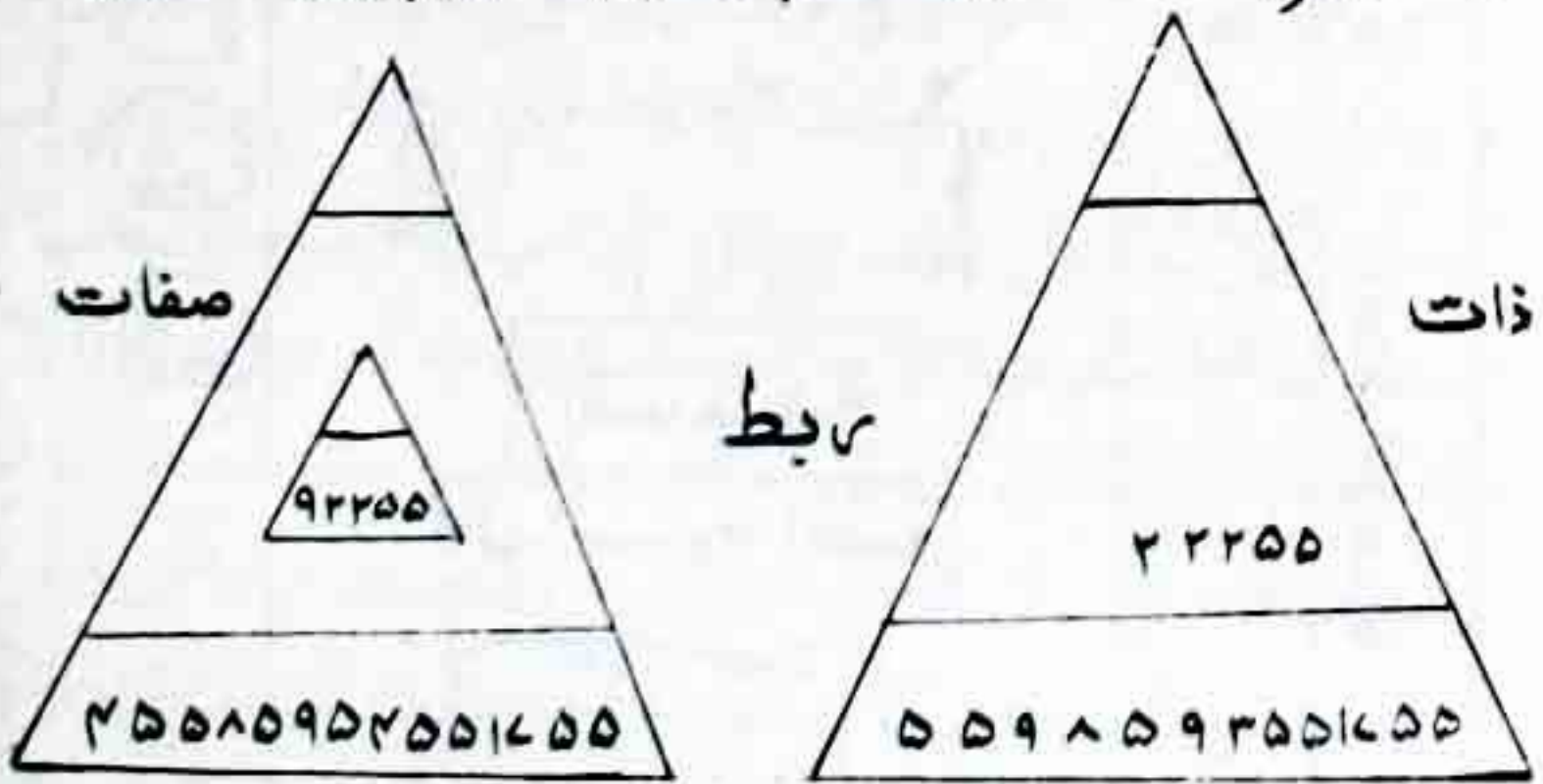
[1] یہ شکل ربط ذات و صفات کی وہ ہے جو اصل نسخہ میں موجود ہے اور ایک دوسرے نسخہ میں یہ شکل اس طرح ہے۔ یہ فرق ظاہری ہے ورنہ مآل دونوں شکلوں کا ایک ہے اس کے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ جس شئے پر نظر کرے دل

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

اے سالک اگر تو غیبی اسرار کا جاننے والا اور الوان محبت کا دیکھنے والا اور راز باطن کا ڈھونڈھنے والا اور لطیف رمزدن کا سمجھنے والا ہے تو زنگار زبانکار کو آئینہ دل سے اٹھا اور عین آئینہ سے تکوین کے مشاہدہ کا معائنہ کر اور چون و چرا چھوڑ کر بیچوں کو پہچان ازل وابد کو ایک بند میں دیکھ کہ بینائی یہی ہے اور تجھ سے ہو سکے تو مبداءِ ظہور پر نظر ڈال اور اس کو پہچان کہ ظاہر و باطن کا ظہور اسی اشارہ سے ہے عشق اس کا بیان ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ ع سے مراد عین ذات ہے اور ش سے مراد سر ہے جو خلاصہ خاص ہے اور ق سے مراد قدم ہے جو وظیفہ ذات ہے سِرّ مکنون نے جو ع د ق میں مستور ہے ارادت ذات کے ساتھ شور و شغب اٹھایا تو ہر دانہ ش سے ایک دانہ پیدا ہوا اور عشق نے منہ دکھایا۔ اب چونکہ ہر دانہ ایک نسبت خاص رکھتا تھا عاشق و معشوق عشق کا ظہور ہوا۔ یہ آپس میں لگاوٹ رکھتے تھے اسلئے انہوں نے رنگ آمیزی پائی اور عین لطافت میں آراستہ ہوئے یہ بحقیقت اصل ہے اور وہ دونوں بماہیتہ فرع جب ظاہر پورے طور پر آراستہ ہوتا ہے تو ہر مظہر حسن عیاں معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ صفات کی تجلیات معلومات پر بے تکرار ہیں اور ہر ایک مخزن اسرار ہے جس نے ان خزانوں کو عرفان کی کنجی سے نہ کھولا اس گنج اسرار سے محروم رہا اور عارف نہ ہوا اور ہمیشہ محجوب رہا۔ البتہ سالک راہ کے لیے شرط ہے کہ بند نفس میں پائے بند نہ ہوتا کہ ہر بند سے آزاد رہے اور یہ حال جب تک شغل گنج اسرار[1] کی مواظبت نہ کرے میسر

ذات		صفات
	۹۲۲۵۵	
۴۵۵۱۷۵۵		۴۵۵۱۱۵۹۵

(بقیہ حاشیہ) تصور کرے کہ یہ ذات وہی ذات ہے کیونکہ ہر ذات کی نمود اسی ذات سے ہے اور جب صفت کو دیکھے دل میں تصور کرے کہ یہ صفت وہی صفت ہے کیونکہ تمام صفات اسکی صفات سے ہیں بلکہ اس کی عین صفت ہیں یہ بھی اسما ہیں اور وہ بھی اسما کیونکہ ہر اسم کی نمود اسکے اسم سے ہے بلکہ اسکا عین اسم ہیں اور ہر فعل وہی فعل ہے اسیطرح شغل کرے اسکے بعد سمجھ کر وہ ذات یہ ذات اور وہ صفتیں یہ صفتیں اور وہ اسما یہ اسما اور وہ افعال یہ افعال ہیں اس شغل سے كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کا ظہور ہوگا۔ ۱۲ مترجم

(حاشیہ صفحہ ہذا) [1] اس کے شغل کی صورت یہ ہے کہ دل برزخ صغریٰ اور کبریٰ قرار دے اس کے بعد (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

نہیں ہوتا اور جب مواظبت کرے گا تو تھوڑے سے دنوں میں تمام مظاہر کی ماہیت روشن ہو گی انشاء اللہ کہ مالک الملک اور عالم غیب و شہادت اسی کی ذات ہے اس کی قدرت قدیم ہے حروف کا اشارہ یہ ہے۔

ب (بے نیاز) ذ (ذات) ص (صفات) ج م (ایک) ع (عالم) س (سر) ق (قدیم) د (دائم) ق (قائم) ح (حاضر) ن (ناظر) ش (شاہد)۔

دیگر جسے اشغال سابق میں وجدان حاصل کیا ہو اس کو چاہیئے کہ شجرہ توحید میں عمل کرے اس میں مراتب وجود شہود کی تحقیق اجمالاً ہے اور ان میں وجود و شہود کی تحقیق تفصیلاً۔

یہاں ماہیۃ وجود شہود علی التفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ کسی اہل کشف کو مغالطہ نہ واقع ہو چاہیئے کہ دیدہ بصیرت سے دیکھے اور دل و جان سے قبول کرے کہ حضرت ہستی مطلق کو کسی وصف میں تقید نہیں ہے محض اطلاق ہے مگر اس ہستی میں ایک ذات ایسی ہے جو شیون اعیان کی قابلیت رکھتی ہے اور شیون تقید کے ساتھ معلوم ہیں علم میں لیکن کسی میں نہ وقوف علم ہے نہ قید معلوم نہ فقدان نہ شہود ذات احدیت سے لے کر حقیقت انسانی تک مراتب الٰہی ہیں اور حقیقت انسانی سے مرکز خاک تک مراتب کونی۔ مراتب کونی قید وجود میں ہیں اور مراتب الٰہی تلوین شہود میں اور حقیقت انسانی دونوں کو شامل ہے مگر مدار ظہور کا مرکز پر ہے اگر مرکز نہ ہوتا

(بقیہ حاشیہ) مسمّٰی الف کو اپنے میں تصور کرے اور ان صفات سے اس طریق پر موصوف کرے کہ حقتے کہ مالک الملک است مالک الملک کہ علام الغیوب والشہادت است سراً و علانیۃً ایسے ہی علم کرے کہ قائم بالذات والصفات است قدیم کہ دائم و قائم و حاضر و ناظر و شاہد است پھر یہاں سے ملاحظہ کرے کہ شاہد کہ حاضر است شاہد کہ دائم است شاہد کہ قائم ست شاہد کہ قدیم بذاتہ و صفاتہٖ و عالم غیب است سراً علانیۃً اور یہ خیال کرے کہ جیسے یہ صفات حق قدیم ہیں صفت خلق بھی قدیم ہے کیونکہ حق منزہ صورت خلق سے مشبہ ہے چنانچہ شیخ محی الدین نے فصوص میں لکھا ہے الحق المنزه هو الخلق المشبه تنزیہ باعث سر و بطون ہے اور تشبیہ باعث ظہور ۱۲۔

(حاشیہ صفحہ ہذا) ؎ طریقہ اس کے شغل کا یہ ہے کہ اوّل ذات کو دیکھے پھر صفات کو دوسرے ذات کو صفات کے ساتھ دیکھے تیسرے اوّل ذات کو دیکھے پھر صفات کو پھر ذات کو اور جو ان تین حال سے خالی ہے اسکو کچھ حاصل نہیں ۱۲۔

تو ایک شے دوسری سے ممتاز نہ ہوتی بلکہ ظہور نہ ہوتا جانب غیب عالم ملکوت ہے اور جانب شہادت عالم ملک جب حضرت رب الارباب کی مرضی ہوتی ہے کہ کسی شئے کو مرکز میں وجود بخشے تو مراتب غیب و شہادت کہ استعدادات شئے سے قربت رکھتے ہیں ایک بند ہوتی ہیں اور صورت ارتسام حاصل کرتے ہیں اور ہر ایک ہدایت سے لے کر نہایت تک مرتبہ جمع میں دکہ انسان ہے، اپنے اپنے مرتبہ پر قرار پکڑتا ہے یعنی ذات و صفات کی اہلیت ہر صورت میں ظاہر ہوتی ہے اس جگہ تجلی اکمل و اتم تمام ہے یہاں تک تعین مراتب کا اجمالاً و تفصیلاً بیان ہوا اب جاننا چاہیئے کہ حقیقت روح کیا ہے اور ماہیت جسم کیا تاکہ سیر سلوک میں غلطی واقع نہ ہو۔

آگاہ ہو کہ شیون اعیان جو مرتبہ ذات میں ہیں حقیقت میں صفات سے ہیں۔ جب مرتبۂ وحدت سے تنزل کرتے ہیں تو جمع انوار واحدیت میں کہ جمعیت کا مرتبہ ہے پہنچتے ہیں اور ہر ایک معلوم علمی کے ساتھ مقید ہوتی ہیں ان کو صور علمیہ کہتے ہیں جب وہاں سے تنزل کرتے ہیں تو مقام الطف یعنی ایک نہایت پاکیزہ اور لطیف مقام میں پہنچتے ہیں وہاں ان کو ارواح مجردہ کہتے ہیں۔ یہ اس مرتبے میں اپنے شعور وجود کے ساتھ موصوف ہوتی ہیں جب مرتبۂ ارواح سے عالم لطف میں (جس کو مثال و خیال منفصلہ کہتے ہیں) تنزل کرتے ہیں تو اس مرتبہ میں ان کو وجود مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں حاصل ہوتا ہے مگر خرق والتیام تجزی اور تبعیض کو قبول نہیں کرتا۔ یعنی اس کے حصے اور ٹکڑے نہیں ہو سکتے اور اس مرتبہ سے مرکز خاک تک جہاں نہاد اصلی انقلاب کمال کے ساتھ صورت پذیر ہوتی ہے۔ ظاہر کو جسد کہتے ہیں اور باطن کو روح الا لہ الخلق والامر اور روح عالم مجرد میں ایک چیز میں منحصر نہیں ہے حالات سے روشن ہوگا جس روح کا جسم سے تعلق ہے وہ روح جوہر ہے لطیف نورانی ہے جو نور سبحانی سے منور اور ترکیب عناصر اربعہ* کی وجہ سے کہ وجود خارجی اسی سے متصور ہے ایک ہیئت خاص کو عارض ہے اور روح عین جسم کی شکل رکھتی ہے اور جسم روح کی صورت رکھتا ہے اور روح عین وجود

*جسمانی سے مجرد ہے اور جسم ترکیب

ہے۔ دلق صورت خلق ہے یعنی صورت مثالی صورت خلق ہے۔ روح و جسم کا جو کچھ حال تھا ختم ہوا اطوار سالک معلوم کرنے چاہیئیں کہ طریق سلوک میں کیا کیا گزرتی ہے۔ جاننا چاہیئے کہ سالک جب تزکیہ اور تصفیہ میں قدم رکھتا ہے تو رنگ برنگ کے مکاشفے حد سے زیادہ نظر آتے ہیں جو کچھ عالم خلق میں ہے سالک اس کی صورت کے ہم رنگ ہو جاتا ہے اور گزر جاتا ہے خواہ جسم علوی ہو خواہ سفلی نہایت کونی تک یہ واقعات دیکھتا ہے فقط ماہیات تجلیات ختم ہوئیں اب صفت سالک اور ان کی قسمیں معلوم کرنی چاہئیں۔

ضمیمہ تتمہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

سالک دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ کہ اپنے علم سے ہر مرتبہ جمعیت حاصل کرتا ہے جب یہ سالک اخلاص کے ساتھ بند جسم سے خلاص ہوتا ہے تو اسکی سیر و سلوک ابد الآباد تک علم کے ساتھ ہوتی ہے اس میں کوئی تردد نہیں ہے۔ صار العبد فانیًا والحق باقیًا اس کی ترقی اور اس کا تنزل علم معیت کے ساتھ ہے۔

دوسرا وہ ہے جو ترقی کرتے وقت تمام مراتب تنزل کو حالت عروج میں اپنے میں پائے اور کوئی بغیر اس کے موجود نہ ہو یہ انتہا منتہائے یقین سالک میں فانی ہوتا ہے صار العبد فانیًا والحق باقیًا۔ جو سالک اس درجے پر پہنچتا ہے اس کو ازلاً اور ابداً ترقی اور تنزل نہیں ہوتا ایسے سالک کی نسبت اگر کوئی خیر و شر کا خیال کرتا ہے بطرز مناسب اس کی طرف عائد ہوتی ہے اور سالک کو اس راز سے آگاہی نہیں ہوتی اور اس سالک کا تصرف ہمیشہ رہتا ہے اور اس شغل کے درجات بہت ہیں ان میں سے بعض کی طرف اشارہ کیا گیا باقی عمل سے روشن ہوں گے۔ مشغولی کا طریقہ مرشد سے دریافت کرے۔ شجرۂ توحید یہ ہے۔

لہ حاشیہ شجرہ توحید اس کے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ ذات شاہد اصل کو صفات فرع سے موصوف کرے اور شاہد [illegible] تک پہنچے اس طرح پر کہ شاہد قدوس است۔ شاہد کہ ودود است۔ شاہد کہ حی است۔ شاہد کہ قیوم است۔ شاہد کہ ظاہر است۔ شاہد کہ باطن است۔ شاہد کہ عفو است شاہد کہ رؤف است۔ شاہد کہ نور است۔ شاہد کہ ہادی است۔ شاہد کہ باقی است۔ شاہد کہ بدیع است۔ شاہد کہ شاہد است۔ پھر شاہد فرع سے شاہد اصل تک پہنچائے اور اصل کو یہ

شجرۂ توحید

ظ ظ

جب سالک یعنی چلنے والا اذکار و اشغال سے گذرے تو آگے قدم رکھے اور ارکان ثمانیہ میں عمل کرے یہ ذکر معارف کے خزانوں کی کنجی ہے جو کچھ معرفت اور وحدت

نسبت حق کے تصور کرے اور شاہد ثمرہ کو یہ نسبت سالک کے خواہ کشش میں لائے یا تصور میں ملاحظہ کرے اس تصور کو نگاہ رکھے

دوسرا طریق یہ ہے کہ صفات فرع کو فرد فرع فرع کے ساتھ متصف کرے اس صفت سے شاہد کہ قدوس است شاہد کہ سمیع است۔ شاہد کہ بصیر است شاہد کہ علیم است شاہد کہ شاہد است پھر شاہد ثمرہ فرع کو تمام صفات سے متصف کر کے شاہد اصل تک پہنچائے اس سند سے شاہد کہ علیم ست شاہد کہ بصیر است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ شاہد است پھر اصل کو دوسری صفت سے فرع الفرع کے ساتھ متصف کر کے شاہد فرع الفرع تک پہنچائے اس سند سے شاہد کہ ودود است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ علیم است شاہد کہ شاہد است پھر اس شاہد ثمرہ کو تمام صفات کے ساتھ موصوف کرے اور شاہد اصل تک پہنچائے اس سند سے علیم است شاہد کہ بصیر است شاہد کہ سمیع است شاہد کہ قدوس است شاہد کہ ودود است شاہد کہ شاہد است پھر شاہد اصل کو تمام صفات سے متصف کرے اور شاہد فرع تک پہنچائے وعلی ہذا ۱۲

کے اسرار پہلے شغلوں سے حاصل ہو چکے ہیں اور جو کچھ مستور رہے ہیں یعنی حاصل نہیں ہوئے وہ سب اس ذکر کے عمل سے قرار پائیں گے اور ظاہر ہونگے نیز بے انتہاء ارادات اور بے شمار مکاشفات کا ظہور ہوگا لازم ہے کہ حالت ذکر میں کوئی رکن ارکان میں سے فوت نہ ہو یعنی چھوٹ نہ جائے اگر فوت ہو جائے یعنی چھوٹ جائے گا تو خزانہ وحدت و معرفت تک رسائی تو ہو جائے گی مگر دروازہ مفتوح نہ ہوگا۔ چاہیئے کہ پہلے ارکان کو اس کے محل و موقع میں قرار دے ایک رکن کو تحت یعنی ناف کے نیچے سے نکال کر باقی ارکان کو اسی رشتہ میں شامل کر کے فوق یعنی ام الدماغ تک پہنچائے مگر ایک کو ایک سے ممتاز نہ کرے ایک ایک دکھائے اگر عین نداء ھو میں خطرہ پیدا ہوا امہات سبعہ سے دفع کرے اور پھر اسی طرح ذکر میں مشغول ہو جائے اور تحت سے فوق تک پے در پے تین کششیں اور نفس نفیس کو کسی جانب راہ نہ دے جب کچھ شعور ہو جائے اور فنا کا ذائقہ چکھے تو وہاں نفیس نفیس کو لوٹائے تاکہ تحت میں پہنچے یہاں جو صفت ذاتی پیدا ہو اس کا ملاحظہ کرے جب اس سے تنزل ہو تو چاہیئے کہ صفات افعالی میں ہوشیاری کرے اور ظاہر و باطن میں بغیر تصرف متصرف کے متصرف نہ ہو پھر اسی طرح ذکر کی مواظبت کرے فجر سے چاشت تک اور مغرب کے بعد اور تہجد کے بعد جتنا ہو سکے عمل کرے۔ خصوصًا جاڑوں میں اس ذکر کی کثرت کرے باقی موسموں میں جتنا ہو سکے۔ اگر ذکر تحت و فوق نہ ہو سکے تو حروف و صورت میں مواظبت کرے انشاءاللہ ثمرات بے شمار ظاہر ہوں گے۔ وھذا اسر من اسرار اللہ لا یدرکہ الا العارف الکامل (یعنی یہ ذکر خدا کے بھیدوں میں سے ایک بھید ہے اس کو عارف کامل کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا بیت

برزخ و ذات و صفات و شد و مد و تحت و فوق
مے نماید طالبان را کل نفس ذوق و شوق

ب (برزخ) ا (ذات) ص (صفات) م (مد) ت (تحت) ش (شد) م (ملاحظہ) و (واحد)

جب سالک اس ذکر کی واردات سے گزر جائے اور ہر رنگ سے بے رنگی

چاہے تو جو اشغال اب لکھے جاتے ہیں ان کو محاربہ صغریٰ یا کبریٰ کے حکم سے عمل میں لاوے یعنی انہیں آٹھ رکنوں میں ان سب کی کشش کرے اگر ہر ملاحظہ کو آٹھ کشش سے کھینچے تو اس کو صغریٰ کہتے ہیں اور اگر اسم ذات کے اعداد کے برابر (کہ ۶۶ ہیں) کھینچے تو اس کو کبریٰ کہتے ہیں۔ **دوسرا طریق** یہ ہے کہ اگر کسی اسم کو اسمائے حسنےٰ میں سے اس کے حروف کے برابر کھینچے تو اس کو صغریٰ کہتے ہیں اور اگر اس اسم کی تمام اسمائے حسنیٰ کے اعداد کے موافق کشش کریں تو اس کو کبریٰ کہتے ہیں اور لطیفہ غیبی میں لکھا ہے کہ اگر ہر سانس میں ایک مرتبہ ذکر کرے تو محاربہ صغریٰ ہے اگر ہر سانس میں سو یا دو سو مرتبے ذکر کرے تو محاربہ کبریٰ کشش کا طریقہ یہ ہے

لہ اس شغل کے دو طریقے ہیں ایک طریقہ یہ ہے کہ حرفاً بعد حرف اِلّا کو زبان سے کہے اور ھو کو ناف کے نیچے سے نکال کر ام الدماغ تک پہنچائے دیگر صرف ھو اس صدا میں پیدا نہ کرے اور صدا کو صدائے زنبور کی طرح زقیق نہ کرے) اور دوازدہ حرکن میں صدائے ھو کے اندر حرف پیدا کرے اور کوئی صفت صفات میں سے مفہوم ملاحظہ کے ساتھ صدائے ھو میں ملاحظہ کرے اور جب ام الدماغ میں پہنچے تو دائم قائم حاضر ناظر شاہد کا تصور کرے اور شاہد میں اپنی طرف اشارہ کرے اور سانس چھوڑے اور تصور کرے کہ شاہد میں ہوں اور پھر دم کو آہستہ سے چھوڑے پھر اس تصور سے شاہد حاضر ہے اور ناظر ہے آہستہ آہستہ دم کو چھوڑے کہ تمام معدہ بھر جائے پھر سر سے شروع کرے یا جب ھو کو ناف سے نکال کر ام الدماغ تک پہنچائے اور اس کے درمیان کوئی خطرہ پیدا ہو تو اس کو ہفت صفات ذاتی سے رد کرے اور ندائے ھو کو ام الدماغ تک پہنچائے اور اس ندا میں گم ہو جائے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اسی طریق سے اسم ذات کو کشش میں لائے اور عین کشش میں اسم ذات کو صفات امہات میں سے کسی صفت کے ساتھ مفہوم ملاحظہ کے ساتھ ملاحظہ کرے جب ام الدماغ میں پہنچے پے در پے تین مرتبے کشش کرے یا زیادہ جب تک طاقت رہے اور صفات کا ملاحظہ نہ چھوڑے یہاں تک کہ بے شعور ہو جائے اس کے اثر سے سالک مرتبہ علیا پر پہنچے گا۔ اور بوجوات کہ صفات کے ساتھ متصف کی تھی اس سے متصف ہوگا جب ہوش میں آئے تو صفت سمیع و بصیر کے ساتھ متصف ہوا اور ایسے ہی دوسری صفتوں سے اور پھر از سرنو اسیطرح شروع کرے اس کی وجہ سے سالک بہمہ صفات موصوف ہوگا۔ اس طریق کو نگاہ رکھے باقی تمام اشغال متعلقات کو ہشت رکن میں کشش کرے یعنی ہر اسم کو مفہوم ملاحظہ کے ساتھ جدا جدا کشش کا طریقہ مرشد سے معلوم کرے ۱۲۔

سند ذات صفاتی

ب۲ اص س دق ح ن ش سمیع
ب۲ اص ب دق ح ن ش بصیر
ب۲ اص ع دق ح ن ش علیم
ب۲ اص ح دق ح ن ش حلیم
ب۲ اص ح دق ح ن ش حی
ب۲ اص ق دق ح ن ش قدیر
ب۲ اص م دق ح ن ش مرید

سند اسمائے تقدیسی

ب۲ اص ق دق ح ن ش قدوس
ب۲ اص س دق ح ن ش سبوح
ب۲ اص س دق ح ن ش سبحان
ب۲ اص س دق ح ن ش سلام
ب۲ اص م دق ح ن ش متعال
ب۲ اص ل دق ح ن ش لطیف

سند اسمائے تنزیہی

ب۲ اص ظ ع دق ح ن ش عظیم
ب۲ اص ک دق ح ن ش کبیر
ب۲ اص ج دق ح ن ش جلیل
ب۲ اص ج دق ح ن ش جبار
ب۲ اص م دق ح ن ش متکبر
ب۲ اص ع دق ح ن ش عزیز
ب۲ اص و دق ح ن ش واسع

ب۲ اص م دق ح ن ش ماجد

سند اسمائے ازلی و ابدی

ب۲ اص ا و دق ح ن ش احد واحد
ب۲ اص ا ا دق ح ن ش اوّل آخر
ب۲ اص ب ظ دق ح ن ش باطن ظاہر
ب۲ اص ق ب دق ح ن ش قدیم باقی

سند اسمائے سلبی

ب۲ اص ح دق ح ن ش حی
ب۲ اص غ دق ح ن ش غنی
ب۲ اص ر دق ح ن ش رفیع
ب۲ اص م دق ح ن ش مبین
ب۲ اص ق دق ح ن ش قوی
ب۲ اص ع دق ح ن ش علی

سند اسمائے ثبوتی

ب۲ اص م دق ح ن ش ملک
ب۲ اص م دق ح ن ش مؤمن
ب۲ اص م دق ح ن ش مہیمن
ب۲ اص خ دق ح ن ش خالق
ب۲ اص ب دق ح ن ش باری
ب۲ اص م دق ح ن ش مصور
ب۲ اص غ دق ح ن ش غفار
ب۲ اص ق دق ح ن ش قہار
ب۲ اص و دق ح ن ش وہاب

ب اص ر دق ح ن ش رزاق
ب اص ف دق ح ن ش فتاح
ب اص ق دق ح ن ش قابض
ب اص ب دق ح ن ش باسط
ب اص ح دق ح ن ش حافظ
ب اص ر دق ح ن ش رافع
ب اص م دق ح ن ش معز
ب اص م دق ح ن ش مذل
ب اص ح دق ح ن ش حکم
ب اص ع دق ح ن ش عدل
ب اص ش دق ح ن ش شکور
ب اص خ دق ح ن ش خبیر
ب اص ح دق ح ن ش حکیم
ب اص غ دق ح ن ش غفور
ب اص ح دق ح ن ش حفیظ
ب اص ح دق ح ن ش حسیب
ب اص ک دق ح ن ش کریم
ب اص ر دق ح ن ش رقیب
ب اص م دق ح ن ش مجیب
ب اص و دق ح ن ش واسع
ب اص ح دق ح ن ش حلیم
ب اص و دق ح ن ش ودود
ب اص م دق ح ن ش مجید

ب اص ب دق ح ن ش باعث
ب اص ش دق ح ن ش شہید
ب اص ح دق ح ن ش حق
ب اص و دق ح ن ش وکیل
ب اص ح دق ح ن ش حمید
ب اص ا دق ح ن ش اوّل
ب اص م دق ح ن ش محصی
ب اص م دق ح ن ش مبدئ
ب اص م دق ح ن ش معید
ب اص م دق ح ن ش محیی
ب اص م دق ح ن ش ممیت
ب اص م دق ح ن ش ماجد
ب اص و دق ح ن ش واحد
ب اص م دق ح ن ش مقتدر
ب اص و دق ح ن ش والی
ب اص ب دق ح ن ش باقی
ب اص ت دق ح ن ش تواب
ب اص م ا دق ح ن ش منعم
ب اص م دق ح ن ش منتقم
ب اص م دق ح ن ش مقسط
ب اص ض دق ح ن ش ضار
ب اص ن دق ح ن ش نافع
ب اص ن دق ح ن ش نور

ب اص ھ دق ح ن ش هادی
ب اص ب دق ح ن ش بدیع
ب اص ر دق ح ن ش رحیم
ب اص ص دق ح ن ش صبور
ب اص ر دق ح ن ش رشید
ب اص ص دق ح ن ش صادق

سند اسمائے ملفوف

ب اص ظ ع ی دق ح ن ش علی الاعلی
ب اص ع م دق ح ن ش علیم الاعلم
ب اص ک ر دق ح ن ش کبیر الاکبر
ب اص ق ب دق ح ن ش قریب الاقرب
ب اص ل ف دق ح ن ش لطیف الالطف
ب اص ک م دق ح ن ش کریم الاکرم
ب اص ن ر دق ح ن ش نور الانور

نوع دیگر

ب اص ا ن دق ح ن ش اجود الاجودین
ب اص ا ن دق ح ن ش اکرم الاکرمین
ب اص ا ن دق ح ن ش ارحم الراحمین
ب اص ذ م دق ح ن ش ذوالفضل العظیم
ب اص م ی دق ح ن ش محی الحی
ب اص ر م دق ح ن ش رؤف الرحیم
ب اص ع م دق ح ن ش علی العظیم

سند اسمائے اخوات

ب اص ق دق ح ن ش
ب اص و دق ح ن ش
ب اص ح دق ح ن ش
ب اص ق دق ح ن ش
ب اص ظ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص ن دق ح ن ش
ب اص ہ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ح دق ح ن ش
ب اص ق دق ح ن ش
ب اص ظ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص ت دق ح ن ش
ب اص ہ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش

جب صوفی وقت چاہے کہ تمام مراتب علی وجہ التفصیل طے کرے اور اس اثنا میں عمل استیلائے ہستی اس پر ایسا غالب ہو کہ وصول و فضول کی بھی تمیز نہ کر سکے اور اس کا حال مثل ہباءً منثورا کے ہو جائے نہ اس عالم میں گذر نہ اس عالم میں نظر۔ تمام مراتب الٰہیت و کونیت اس کے آگے گمان ہو جائیں اور اپنی گمان یقین سے تمام واقعات کو گمان کرے کہ واقعی گمان ہے تو چاہیے۔ کہ اس وقت عمل اجمال تجلیات اختیار کرے تا کہ حال سے ہوشیاری ہو کیونکہ اس شغل کے الوان ایک عنوان نہیں ہیں اور اسی سبب سے ایک دوسرے پر غلبہ نہیں کر سکتا، اور مراتب غیبیہ و شہادت کو اعیان میں علی وجہ التحقیق عین عیان دیکھے اور جنون دور ہو تعینات کی صورت جیسی ہے ویسی ہی بالیقین نظر آئے اور مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی سے متصف ہو۔

ب اص م ق س دق ح ن ش
ب اص م م ع دق ح ن ش
ب اص ج م خ دق ح ن ش
ب اص ب م غ دق ح ن ش
ب اص و ر د دق ح ن ش
ب اص ع ق ا دق ح ن ش
ب اص ب خ ر دق ح ن ش
ب اص م م س دق م ن ش
ب اص ب ح ع دق ح ن ش
ب اص ل خ ح دق ح ن ش
ب اص ع غ ش دق ح ن ش
ب اص ع ک ح دق ح ن ش
ب اص م ح ج دق ح ن ش
ب اص ک ر م دق ح ن ش

ب اص د ح و دق ح ن ش
ب اص م ب ش دق ح ن ش
ب اص ح وق دق ح ن ش
ب اص م د ح دق م ن ش
ب اص م م م دق ح ن ش
ب اص م م ح دق ح ن ش
ب اص ق و م دق ح ن ش
ب اص و اص دق ح ن ش
ب اص ق م م دق ح ن ش
ب اص م ا ا دق ح ن ش
ب اص ظ ب و دق م ن ش
ب اص م بت دق ح ن ش
ب اص م م ع دق م ن ش
ب اص ر م ر دق ح ن ش

ب ا ص م ج غ دق ح ن ش	ب ا ص ض ن ن دق ح ن ش
ب ا ص م م م د ق ح ن ش	ب۲ ص ہ ب ب دق ح ن ش

ب۲ ص د، ص دق ح ن ش

اے محقق راہ مدقق رہ اور اسماءؔ وصفات کو بوجہ جلال وجمال ومشترک پا۔ اور تمام صفات جلال کو مرتبہ جلال میں تصور کر اور ان کے حالات کا مشاہدہ کر کہ تمام جلالی مرتبہ جلال میں کاشف ہیں اور ذات منکشف کیونکہ وصفیت کسی شئے کو قبول نہیں کرتی مگر داحد القہار، مگر تتق عزت اس کا حجاب ہے اس کا دفع ہونا غیر ممکن ہے ہمیشہ اس طرف سے ثبوت اور اس طرف سے سقوط ہوتا ہے

اور تمام جمالی کو مرتبۂ جمال میں پائے کیونکہ ذات حجاب جمال میں محجب ہے۔ (یعنی جمال ذات کا پردہ بنا ہوا ہے) حسن اور ملاحت تلوین اس پردہ سرا رنگ دکھاتی ہے اس طرف سے مشاہدہ اس طرف سے معائنہ خلق وحق ہر لحظہ چاہتے ہیں کہ تلوین سے نکلیں اور تمکین میں رہیں لیکن عشق شورانگیز نہیں چھوڑتا۔

جب اس سے گذرے تو اسمائے متبرکہ کا اسم ذات میں ملاحظہ کرے کہ جمع تفرقہ صفات میں۔ اس کی ایک جانب غیب ہے اور دوسری جانب جانب شہادت اسمائے مذکورہ اعراف کا حکم رکھتے وہ جانب سے اثر ہوتا ہے اور ہر ایک پر نظر رہتی ہے اور کسی میں گند نہیں ہے یہ مقام مقربان درگاہ الٰہی ہے جو مقرب اس مرتبہ پر پہنچے خاص وعام کو لازم ہے چنانچہ کلام قدسی میں اہل ولایت کے بارے میں وارد ہے۔

یا اهل الولایة من انکم عن قربک بقربی فتق کعف

اسمائے اجمالی	
ب ا ص ع د ق ح ن ش	ب۲ ص ق دق ح ن ش
ب ا ص ج دق ح ن ش	ب۲ ص ف دق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش	ب ا ص ح دق ح ن ش
	ب ا ص م د ق ح ن ش

باص م دق ح ن ش
باص ع دق ح ن ش
باص ک دق ح ن ش
باص ج دق ح ن ش
باص ن دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص ذ دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص ض دق ح ن ش
باص و دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص ص دق ح ن ش
باص ی دق ح ن ش
باص ی دق ح ن ش
باص س دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص ب دق ح ن ش
باص ع دق ح ن ش

باص و دق ح ن ش
باص ی دق ح ن ش
باص ن دق ح ن ش
باص ب دق ح ن ش
باص ی دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص ل دق ح ن ش
باص ح دق ح ن ش
باص غ دق ح ن ش
باص ش دق ح ن ش
باص ح دق ح ن ش
باص ک دق ح ن ش
باص و دق ح ن ش
باص ح دق ح ن ش
باص و دق ح ن ش
باص و دق ح ن ش
باص ح دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص ح دق ح ن ش
باص ف دق ح ن ش
باص ق دق ح ن ش
باص م دق ح ن ش
باص ص دق ح ن ش

ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ت دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش

اسمائے مشترک

ب اص م دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ف دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص س دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ح دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش

ب اص ب دق ح ن ش
ب اص س دق ح ن ش
ب اص ح دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص د دق ح ن ش
ب اص ا دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ا دق ح ن ش
ب اص ا دق ح ن ش
ب اص ظ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص د دق ح ن ش
ب اص د دق ح ن ش
ب اص م دق ح ن ش
ب اص ج دق ح ن ش
ب اص غ دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ر دق ح ن ش
ب اص ج دق ح ن ش
ب اص ع دق ح ن ش
ب اص ب دق ح ن ش
ب اص ی دق ح ن ش

جب سالک اشغال مذکورہ سے فارغ ہو تو چاہیئے کہ دو عین میں مشغول کرے کہ انجام کار صوفی کا یہی شغل ہے الصوفی ھو اللہ اسی مرتبہ میں کہا ہے کیونکہ اس کا حال غیب و شہادت میں ہوتا ہے اور کُلُّ شَیْءٍ ھَالِكٌ اِلَّا وَجْھَهٗ اس کے وجود کا وصف ہے اَیْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اس کے شہود کا مشاہدہ ہے اسم ستار کی تجلی میں عین کو عین پائے اور ظہور نور عین میں عیان دکھلائے مگر اس مقام میں اپنی آپ کو علم معلومات سے نگاہ رکھے کیونکہ جب اپنی طرف متوجہ ہوگا تو حضور سے بے حضور ہو جائے گا اور جب شہود میں آئے گا تو بے شہود ہوگا ایسا حاضر الوقت رہے کہ شعور علمی بالکل نہ پیدا ہو اسی مقام پر کہا ہے کہ العلم حجاب اللہ الاکبر کیونکہ علم بے معلوم کے نہیں ہے اور یہ منزل سادگی اور آزادگی کی ہے جس سالک نے اس مقام سے گزر کر کائنات سے قدم بڑھایا تمام درویشاں کے دیدۂ بصیرت اس کے پاؤں کے نیچے ہوتے ہیں چنانچہ فرمایا ہے قدمی علی بصیرۃ کل اولیاء اللہ ما نی اس سے زیادہ خبریں اس جماعت کی زبان سے بیان نہیں ہوسکتیں ع ع ای محقق راہ کبھی کبھی فکر مبدءٔ و معاد میں تمقی و تنزل کے طریق سے ہوش رکھ کہ مرتبہ غیب کا دروازہ عینیۃ اور عزیت سے بند تھا اچانک عشق کی کنجی وہاں پہنچی اور اس گنج مخفی کا دروازہ کھلا اور جتنی شیون الٰہیہ تھیں سب بلا شعور و حضور اس کے تعین میں متعین ہوئیں۔ پھر انہی شیون نے ہر تنزل میں ایک نیا وصف اختیار کیا اور ہر مرتبہ میں ایک نام علیحدہ پایا مثلاً احدیت میں شیون۔ وحدت میں صفات واحدیت میں اسماء الٰہی اور ان کے صور یعنی اشکال، جن کو صوفیہ اعیان ثابتہ اور حکما صور علمیہ مرتبہ ارواح عالم میں عقول و نفوس مجردہ کہتے ہیں اس مرتبہ میں وجود اشیاء اس وجود کے ساتھ متصف ہوتا ہے جس کی وجہ سے اپنے وجود اور اپنے امثال کے وجود کا شعور ہوتا ہے اور مرتبۂ مثال میں ان کا نام خیال منفصلہ رکھا جاتا ہے اس مرتبہ میں ان کا ظہور مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں ہوتا ہے جو تجزی اور تبعیض اور خرق والتیام کے قابل نہیں یعنی نہ مادۂ مطلق ہیں نہ مجرد مطلق اور

مرتبہ حسن میں ان کو عالم ملک اور عالم اجسام کہتے ہیں وجود اشیاء اس مرتبہ میں مرکبات کثیفہ کی صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے جو تجزی اور تبعیض اور خرق والتیام کے قابل ہیں (یعنی ان کے اجزاء ہو سکتے ہیں) اور مراتب ستہ شیون الٰہی سے مربوط ہیں یعنی کوئی مرتبہ بغیر شیون کے صورت قبول نہیں کرتا اور ہر مرتبہ کی تین نسبتیں ہیں۔ اعلیٰ ادنیٰ۔ اوسط اور ہر نسبت کے اسماء جداگانہ ہیں۔ چنانچہ اس دائرہ سے روشن ہوں گے۔ اور غیب سے مراتب تنزل کے ساتھ شہادت میں صورت پذیر ہوتے ہیں۔ دائرہ یہ ہے۔

اور اس کا عکس شہادت سے مراتب غیبیہ کی طرف راہ نما ہے ہر مرتبہ میں غیب بے نشان ہوگا اس دائرہ کا عکس یہ ہے۔

اے محقق خوب سمجھ لے کہ تدقیق معرفت سے آگاہ ہونا ہر شخص کا کام نہیں ہے۔ ترقی و تنزل شہود میں ہے نہ وجود میں حضرت وجود اَلاٰنَ کَمَا کَانَ ہے (نہ اس کو ترقی نہ تنزل نہ تغیر نہ تبدل) چونکہ شہود وجود پر عارض ہے اور حضرت وجود میں تمام صفات کی قابلیت ہے لہذا بلا ظہور چارہ نہیں یعنی بغیر ظہور کے صورت گیر اور کمال پذیر نہیں ہوتا چند کلمے لطیف دقیق عبارت میں بیان کئے جاتے ہیں اُن کو سن تاکہ کبریائی کے پردے اور عظمت آلہی کی چادر کی تجھ کو حاجت نہ ہو اللہ احد اللہ صمد کمال عظمت اور کبریائی وجود کی ہے

اللہ احد یکتا ہے اللہ صمد بے مثل ہے اپنا مثل اور برابر کا نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کی جناب پاک میں۔ وصل۔ فصل۔ قرب۔ بعد۔ جسم۔ جوہر۔ خلوۃ۔ اتحاد خرق۔ التیام کچھ بھی نہیں وہ سب سے منزہ اور مبرا یعنی پاک صاف ہے اس کا وجود اس کی عین ذات ہے اور وجود شہود عین تلوین البتہ آپس میں تغائر اعتباری ضرور ہے مگر صد ، وندا کی طرح ہمیشہ ہمدم ہیں۔ ندا ہمیشہ قدم میں ہے اور صد اُنداء کی ساتھ عدم میں حضرت وجود تجلی صفات سے متجلی ہے اور حسن معلوم کے ساتھ متجلی سراب کو آب دیکھ آب کو سراب نہ دیکھ۔ سراب کو سراب کہہ سکتے ہیں آب کو سراب نہیں کہہ سکتے ہیں اگر کوئی عارف سمجھے کہ خود نمائی میں راہنمائی نہیں ہے تو معلوم کرے کہ اسم ورسم میں جدائی کے سوا کچھ نہیں ہے رچنانچہ فرماتے ہیں۔ الذات فی الصفات حجاب والصفات) فی الاسمآء حجاب والاسماء فی الافعال حجاب والافعال فی الاسماء حجاب والاسمآء فی الصفات حجاب والصفات ۔ فی الذات حجاب یعنی ذات صفات میں حجاب ہے اور صفات اسماء میں اور اسمائٔ افعال میں اور افعال اسمائٔ میں اور اسماء صفات میں اور صفات ذات میں) حجاب میں ظلمات رونما ہے آیۃ کریمہ اَوْکَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُجِّیٍّ یَغْشٰہُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اے محقق اگر تو اپنے آپ کو پانا چاہتا ہے تو اس شغل معرفت کی ملازمت اور مواظبت کرتا کہ کن فیکون سے خلاصی پائے اور یگانگی تیرے دیدۂ بصیرت میں نہ سماوے اور عین وعیان تجھ کو ایک نظر آئے کسی بزرگ کا قول ہے شعر

ہر چہار آمد برون زین ہر چہار روئے جاناں گشت ناگہ آشکار

اس کا طریق یہ ہے کہ اول ھو کو شش جہات سے باہر ملاحظہ کرے تاکہ جرس حقیقی کو بے اختیار سنے اور لا اول اور لا آخر ہو۔ دائرہ ھواء ہویت یہ ہے۔

(دائرہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)
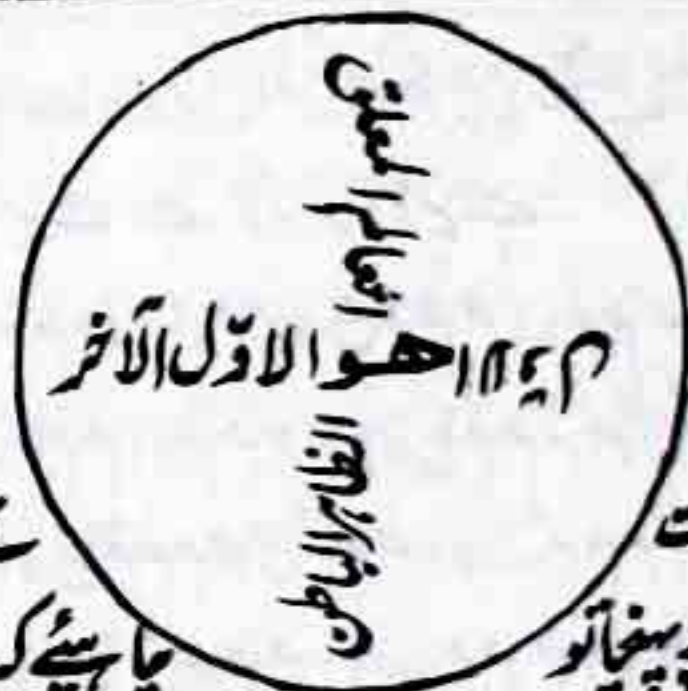
جب صوفی وقت نے تمام مراتب طے کر لئے اور آخر مقصود پہ پہنچا تو چاہیئے کہ مبتدی کے کام ابتدا سے کرے کہ النہایۃ ھو الرجوع الی البدایہ سالک کو ہر حال میں لازم ہے کہ اس مرتبہ میں ذکر ارادت کی مواظبت کرے اگر ہمیشہ اور ہر وقت نہ ہو سکے تو صبح و شام التزام رکھے اگر صبح و شام دونوں وقت نہ ہو سکے تو فقط شام کو کیا کرے اور اس ذکر یعنی نفی و اثبات مع الفکر و ارادت کا طریقہ یہ ہے کہ نفی کے وقت سکان مراتب کو ملاحظہ کرے اور اپنے حسب حال لا معبود لا مطلوب لا مقصود لا محبوب لا مشہود لا موجود اور ایسے ہی امہات سبعہ اور ننانوے نام باری تعالیٰ اور ایک ہزار ایک نام ارادۃ کا عمل کرے اس سند سے لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ ذکر ارادت اسم ذات کو انواع مذکورین میں نگاہ رکھے اور تمام اسماء ارادت میں سے ہر ارادت کے سات بطن کے ساتھ مواظبت کرے اس صورت سے ام ملک اللہ ام مک حی

م مک ع لیم م قدیر م م رید م س میع ب صیر م لک یم لک م ب ملک خبیر م س میع

م م رید م ق دیر م ع لیم م حی م

نیز جاننا چاہیئے کہ ذکر ارادۃ ایسا ذکر ہے جس کے فائدے نہ لکھے جا سکتے ہیں نہ بیان ہو سکتے اگر چالیس روز اشارت حروف سے عمل کرے تو اس پر ایسی حالت طاری ہو جائے کہ سوائے وحدۃ الوجود کے کچھ نہ دیکھے تمام صور اشیا اس کو اس طرح نظر آئیں جس طرح پانی میں ستارے نظر آتے ہیں یا آئینہ میں صورتیں محسوس ہوتی ہیں اور وجود کثیف اس کو مس نہ کرے گا۔ جب یہ حال ظاہر ہو تو چاہیئے کہ زیادہ عمل کرے اور نہ ڈرے یہاں تک کہ آگے بڑھے اور رائی اور مرئی دیعنی دیکھنے والا

اور وہ جس کو دیکھ رہا ہے، دونوں اس کی نظر میں نہ آئیں۔ حالت ترقی میں سقوط اور حالت تنزل میں ثبوت ہے۔ ذکر ارادۃ یہ ہے۔

اہ س م م م اہ س م م م اہ م م م م اہ ق م م م اہ م م م م اہ ع م م م اہ ج م م
م م اہ خ م م م اہ ب م م م اہ م م م م اہ غ م م م اہ ق م م م اہ و م م م اہ ی
م م م اہ ف م م م اہ ع م م م اہ ق م م م اہ ب م م م اہ خ م م م اہ ی م م م
اہ ع م م م اہ د م م م اہ س م م م اہ ب م م م اہ ح م م م اہ ع م م م اہ ل
م م م اہ ح م م م اہ ح م م م اہ ع م م م اہ غ م م م اہ ش م م م اہ ع م م م
اہ ل م م م اہ ح م م م م م م م اہ ج م م م اہ ج م م م اہ ک م م م اہ س م م م
اہ م م م م اہ د م م م اہ ح م م م اہ و م م م اہ م م م م اہ ب م م م اہ ش م م م
اہ ح م م م اہ و م م م اہ ق م م م اہ م م م م اہ د م م م اہ ح م م م اہ م م م م
اہ م م م م اہ م م م م اہ خ م م م اہ ق م م م اہ د م م م اہ م م م م اہ د م م م
اہ م م م م اہ م م م م اہ ص م م م اہ ن م م م اہ ف م م م اہ و م م م اہ ق م م م
اہ م م م م اہ ص م م م اہ م م م م اہ م م م م اہ ظ م م م اہ ب م م م اہ و م م م
اہ م م م م اہ م م م م اہ ب م م م اہ ق م م م اہ م م م م اہ ص م م م اہ ع م م م
اہ ص م م م اہ م م م م اہ س م م م اہ م م م م اہ ج م م م اہ غ م م م اہ م م م
اہ م م م م اہ م م م م اہ ض م م م اہ ن م م م اہ ہ م م م اہ ب م م م اہ ب م
م م اہ م م م اہ و م م م اہ س م م م اہ س م م م اہ۔

نیز جب اس ذکر سے فراغ حاصل ہو تو مراقبہ ذیل کو اپنا مراقب حال بنائے اور وہ یہ ہے کہ ابد سربستہ ازل ہے اور ازل پابستہ ابد اور ازل و ابد دونوں وجود وجود سے سربستہ ہیں اور ہدایت و نہایت کا وجود ایک ہے۔

جب اس حال کا مشاہدہ اور معائنہ کرنا چاہے تو اس شغل میں مواظبت کرے حرق تین میم اور ایک واؤ اور شین کا اشارہ جو حروف مقطعات کے تحت میں لکھا گیا ہے اور اس کے اوپر طاظا سے اشارہ کیا ہے اس کو سمجھے اور مفہوم

ملاحظہ اور معائنہ کو بواسطۂ کاف[1] وصاد کے اوّل و آخر نگاہ رکھے اور حالت صعود و ہبوط میں ملاحظہ ذات کو صفات کے ساتھ اور ملاحظہ صفات کو ذات کے ساتھ اپنے میں معائنہ کرے کہ المعاینة رؤیة اللّٰہ بلا حجاب یعنی معائنہ اللہ کو بے حجاب دیکھنا ہے) اور واؤ سے فی کل نفس واحد مراد ہے اور شین کو شدہ سے تعبیر کرتے ہیں چاہیئے کہ ہر سانس میں شدہ کو شاھد کے ساتھ اپنے اندازہ اور امکان کے موافق تصور کرے ظا اور طا سے ظاہر و باطن کی طرف اشارہ ہے یعنی ہمیشہ ظاہر و باطن ذکر میں رہے اگر ذکر کی طاقت نہ ہو تو فکر کرے چنانچہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

جاننا چاہیئے کہ سالک جب ظلمات جسمانی اور تجلیات روحانی اور سطوات نورانی سے گزرتا ہے تو وجود قدم کے فرش پر جو سراپا نشاط اور بے رنگی سے رنگ نما ہے قدم رکھتا ہے ان مراتب کے طے کرنے میں سالک کو دس منزلیں پیش آتی ہیں اور وہ دس منزلیں اس تفصیل سے ہیں۔

بدایات[1] ابواب[2] معاملات[3] اخلاق[4] اصول[5] اودیۃ[6] احوال[7] ولایات[8] حقائق[9] نہایات[10]

اور ہر ایک کے تحت میں دس دس منزلیں ہیں۔

بدایات کی دس منزلیں

یقظہ[1] (یعنی الفہم من اللہ تعالیٰ ۱۲) توبہ[2] انابت[3] (ای الرجوع الی اللہ ۱۲)

---

[1] واسطہ سے مراد برزخ ہے اور کاف سے مراد کبریٰ اور صاد سے مراد صغریٰ واسطہ برزخ کبریٰ صغریٰ یعنی مفہوم ملاحظہ اور معائنہ اور معائنہ کو برزخ کبریٰ صغریٰ میں نگاہ رکھے ۱۲ مترجم

[2] اس کے معنی رجوع الی اللہ کے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں۔ اوّل توبہ عام یعنی ہوائے نفسانی سے بری ہونا دوسری توبہ خاصۃ الخاصۃ یعنی ہوائے نفسانی سے بری ہو کر مقتضائے اسماء کے طرف متوجہ ہونا اس کو توبۃ المحققین بھی کہتے ہیں۔ تیسری توبہ خلاصہ خلاصۃ الخلاصہ یعنی مقتضیات سے گزر کر احدیت جامعہ کی طرف میلان کرنا اس کو توبۃ المنتہی بھی کہتے ہیں ۱۲۔

محاسبہ[1] تفکر تذکر فرار[2] سماع[3] ریاضت[4] اعتصام[5]

(تفکر: یعنی ایسی تفتیش کرنا جس سے مقصود ملتا ہے ۱۲ — تذکر: گم شدہ کا پانا ۱۲ — فرار: غیر حق سے دوری حاصل کرنا ۱۲)

ابواب کی دس منزلیں

حزن خوف[6] اشفاق[7] خشوع اخبات زہد[8] ورع

(حزن: فوت شدہ کمالات پر افسوس کرنا ۱۲ — خوف: آئندہ آنے والی مصیبت سے ڈرنا ۱۲ — خشوع: نفس کو ذلیل سمجھ کر دلیل وغیرہ پر زاری کرنا ۱۲ — اخبات: آئندہ گناہوں سے ڈرنا ۱۲ — زہد: تمام اشیاء سے رغبت اٹھا دینا)

تبتل[8] رجا[9] رغبت (سلوک الی اللہ میں تحقیق کرنا ۱۲)

---

[1] محاسبہ اس کو کہتے ہیں کہ اپنے کمالات اور اپنے نقائص پر نظر ڈالے اور جو غالب ہو اس کا تدارک کرے مثلاً اگر کمالات زیادہ ہیں تو شکر کرے اور اگر نقائص زیادہ ہیں تو جبر نقصان کرے ۱۲ ۔ [2] فرار کی تین قسمیں ہیں فرار العامہ یعنی جہلوت وغیرہ سے بچکر حقوق پر نظر رکھنا (۲) فرار الخاصہ یعنی حظوظ نفس سے پرہیز کرنا (۳) فرار من الشغل بالغیر یعنی غیر سے اعراض کرنا اور خدا کی طرف متوجہ ہونا ۱۲ [3] سماع کے معنی ہر شخص کا مقصود خاص سے تنبیہ حاصل کرنا ہے نیز جاننا چاہیئے کہ سماع دو قسم کا ہوتا ہے ایک سماع عوام یعنی امتثال امر ۔ دوسرے سماع خواص اس کو شہود الحق کہتے ہیں اور وہ بالحق اور فی الحق اور للحق اور من الحق ہوتا ہے سماع بالحق اس شخص کا سماع ہے جو شہوات نفسانی سے اصلا مبرا ہو اور اس میں کچھ شائبہ نفس نہ ہے اور سماع فی الحق اس شخص کا سماع ہے جسے کہ ہر حال میں شہادت اور جمعیت کا مرتبہ حاصل ہو اور سماع للحق اس شخص کا سماع ہے جو عبدیت پر نظر رکھتا ہو ۔ اور سماع من الحق ظاہر ہے یعنی خطابات کا سننا یا کلام الٰہی سننا چنانچہ اہل حقیقت کا قول ہے ولا خلق سماع کلام اللہ تعالیٰ عن کل کائن وھو السمیع العلیم ۱۲ ۔

[4] ریاضت یعنی مجاہدات سے اخلاق نفسیہ کی تہذیب کرنا ۱۲ [5] اعتصام کے معنی مکروہات سے بچنا ہے ۔ اعتصام عوام کا یہ ہے کہ طاعات کی محافظت کریں ۔ اور اعتصام خواص کا یہ ہے کہ ارادات کو قوی کریں اور اعتصام اخص کا یہ ہے کہ شہوات سے بچیں اور اعتصام اخص الاخص کا یہ ہے کہ حقوق ربوبیت اور اثبات الوہیت کا خیال رکھیں ۔

[6] یعنی ایسا خوف دلانا کہ جس میں زعم بھی پایا جاوے مثلاً اشفاق عوام یعنی عبادات میں کاہلی کرنے سے ڈرنا منہیات کے ارتکاب سے روکنا اشفاق مریدین یہ کہ ان کو اوقات کی پابندی کے خلاف نہ ہونے دینا اور خواص کے لیے اشفاق نہیں ہے ۱۲ [7] یعنی پابند شریعت ہو اور جس شئے میں ذرا سا شبہ ہو ترک کر دینا ۱۲ [8] تبتل کے معنی انقطاع کے ہیں تبتل عوام یہ ہے کہ حظوظ ناس سے انقطاع کلی کرے تبتل مریدین یہ ہے کہ حظوظ نفس انقطاع کریں تبتل واصلین یہ ہے کہ ماسوی اللہ سے انقطاع کلی کرے ۱۲ [9] یعنی حصول مقصود میں طمع کرنا رجاء عامہ یہ ہے کہ مجازہ میں امتثال اوامر اور اجتناب نواہی میں طمع کرتے ہیں رجاء ارباب ریاضت یہ ہے کہ تصفیۂ قلب میں طمع کرتے ہیں ۱۲ ۔

معاملات کی دس منزلیں

رہبت حد سے تجاوز کرنے سے ڈرنا ۱۲	مراقبہ[1]	حریت[2]
اخلاص[3]	تہذیب[4]	استقامت بلا انتقال مقصود کی ۱۲
توکل یعنی تمام امور کو ان کے مالک پر چھوڑ دینا ۱۲	تفویض[5]	ثقہ[6]

تسلیم[7]

---

[1] یعنی کمال توجہ کے ساتھ مقصود کا ہمیشہ ملاحظہ کرنا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ عام لوگوں کا مراقبہ یہ ہے کہ اپنے فرائض کا دھیان رکھیں اور مراقبہ مریدوں کا یہ ہے کہ حضور قلب سے رب کے سامنے موجود ہیں غیر حاضر نہ ہوں۔ واصلین کا مراقبہ یہ ہے کہ اللہ پر جمعیت اور اطمینان رکھیں۔ نیز جاننا چاہیئے کہ مراقبہ کا مفہوم منحصر نہیں بلکہ ہر مطلوب و مقصود کا مراقبہ ہو سکتا ہے جیسے اذکار وغیرہ چنانچہ ہم کو ہمارے مخدوم شیخ العالم قدوۃ السالکین علاء الدین علی بن نصیر القرشی سے لا الٰہ الا اللہ کا مراقبہ پہنچا ہے جس کی کثرت سے قلب چاند کی طرح چمکنے لگتا ہے اور روشن معلوم ہوتا ہے ۱۲۔

[2] یعنی اغیار کی زق زق سے بھاگنا عامیوں کے لیے اتباع شہوت سے بھاگنا۔ خواص کے لیے مرادات سے بھاگنا اخص کے لیے رسوم وغیرہ سے پرہیز کرنا ۱۲۔

[3] اخلاص کے معنی اپنے اعمال کا تصفیہ کرنا ہے ۱۲۔

[4] تہذیب یعنی نفس کی اصلاح۔ نیز تہذیب خدمت یہ ہے کہ اس کے آداب پر نظر رکھے تہذیب کمال یہ ہے کہ احتیاج کو سرے سے اٹھا دے تہذیب التحقیق یہ ہے کہ غیر اللہ کو نہ دیکھے ۱۲۔

[5] یعنی تمام امور کو خدا پر سونپ دینا ۱۲۔

[6] ثقہ یعنی بندہ کا خدا پر اعتماد اور بھروسا کرنا اور تحقیق معنی یہ ہیں کہ ثقہ وہ ہے جو خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے اور قضا و قدر سے منہ نہ پھیرے ۱۲۔

[7] یعنی بندہ کا ہر حال میں اپنے نفس خدا پر سونپ دینا اور اپنی عقل کو دخل نہ دینا ۱۲۔

اخلاق کی دس منزلیں

صبر[1] شکر[2] رضا[3] حیا[4] صدق[5] ایثار[6] خلق[7] تواضع

قنوت — انسان کے عدم شہود کا نام ہے ۱۲ فروتنی کرنا ۱۲

۱۰ انبساط — خدا کی خوشی میں اپنی خوشی سمجھنا ۱۲

اصول کی دس منزلیں

قصد — خدا کی طرف توجہ کرنا ۱۲

عزم — خدا کی طرف ارادہ کرنا ۱۲

ارادت — دعا الاجابة لداعی الحق ۱۲

ادب[8] یقین[9] انس — خدا سے محبت رکھنا ۱۲

---

[1] صبر یعنی اوامر و نواہی کے لیے نفس کا روک رکھنا ۱۲۔

[2] شکر یعنی طلوع نعمت پر خدا کی تعریف کرنا اور اہل تحقیق کے نزدیک شکر کے موقعے یہ ہیں اول شکر تخلیق پر پھر ہدایت پر پھر توفیق پر پھر تائید پر پھر ادائے حقوق میں صبر مرتبہ تحقیق کے پہنچنے پر ۱۲۔

[3] رضا یعنی تمام وقوعات میں بندہ کا خدا کی مرضی پر راضی رہنا اور اس کا ثمرہ یہ ہے کہ خدا راضی ہو جاتا ہے ۱۲۔

[4] حیا یعنی اوامر و نواہی کو فروتنی کے ساتھ قبول کرنا اور بجا لانا اور نواہی سے بچنا ۱۲۔

[5] صدق یعنی اقوال و افعال و احوال میں حق سے موافقت کرنا ۱۲۔

[6] ایثار یعنی غیر کو اپنے نفس سے مقدم رکھنا اور شریعت کا ایثار یہ ہے کہ گناہ نہ کرے۔ اور طریقت کا ایثار یہ ہے کہ ارادۃ اللہ کے آگے اپنے ارادہ کو مفقود تصور کرے۔ حقیقت کا ایثار یہ ہے کہ ایثار کو ایثار نہ سمجھے ۱۲۔

[7] خلق یعنی انسان کا مکارم اخلاق سے متصف ہونا ۱۲۔

[8] ادب یعنی افراط و تفریط سے باز رہنا۔ ادب مع الحق یہ ہے کہ خدمت میں تقصیر نہ کرے اور ادب مع الخلق یہ ہے کہ ادائے حقوق میں ادنیٰ اور اعلیٰ کو برابر سمجھے ۱۲۔

[9] یقین اطمینان بالغیب حاصل کرنا اس کی تین قسمیں ہیں اگر یہ اطمینان قوت دلیل سے ہوا ہے تو علم الیقین ہے اور اگر بہ عقل و وجدانی کے سبب سے جو ہر شے میں ساری ہے آنکھ سے دیکھا ہے تو عین الیقین اور اگر تجلیات صفاتیہ ظاہر ہو کر تجلی ذات ظاہر ہوتی ہے تو یہ حق الیقین ہے ۱۲۔

ذکر[1] نفی غنا مراد

تمام احتیاج کو خدا پر چھوڑ دینا ۱۲ ماسوی اللہ سے استغنائی کرنا ۱۲ خدا کی طرف سے حسب خواہش ملنا ۱۲

اودیہ کی دس منزلیں

احسان — کانک تراہ ۱۲
علم — ظہور الیقین بالعین ۱۲
حکمۃ — اسرار اشیاء سے واقف ہونا ۱۲
بصیرت — قوت باطن سے آنکھ کی طرح دیکھنا ۱۲۔
فراست — امور غائبہ سمجھ لینا ۱۲

تعظیم — عظمت حق کا پہچاننا ۱۲
الہام — قلب میں علم ربانی [illegible] ۱۲
سکینہ — اطمینان نفس ۱۲
طمانیۃ — قلب کا قرار ۱۲۔
ہیبت — [illegible] ۱۲

احوال کی دس منزلیں

محبت — محبت ایک ایسا تعلق ہے جس میں محبوب پر جان قربان کرتے ہیں اور اس کی ماسوا سے اعراض ہوتا ہے ۱۲۔
غیرت — یعنی ماسوائے محبوب سے رنج ہونا ۱۲۔
شوق — دل میں محبت محبوب کی ہوا میں چلنا ۱۲۔

قلق — شوق کا آنکھوں سے نکال لینا
عطش — محبت محبوب کے غلبہ سے ایک اضطراب ہونا ۱۲
وجد — دل میں عشق محبوب پانا ۱۲

دھش — بندہ کو جلال الٰہی سے حیرت ہونا ۱۲
ہیمان — تمام تصرفات کا بحر ازل میں ڈوب جانا ۱۲
برق — انوار الٰہی کا دل میں آنا
ذوق[2]

ولایت کی دس منزلیں

لحظ — ما هو اللحظة فی الباطن ۱۲
وقت — غلبة الاحوال علی العبد
صفا — دل کا کدورت سے صاف ہونا ۱۲
سرور — روئے محبوب دیکھ کر خوشی ہونا ۱۲
سر — ہو شہود کل شئ من الحق ۱۲۔

---

[1] ذکر وہ ہے جس سے قربت حاصل ہوتی ہے اور حجاب دور ہوتے ہیں ہمارے شیخ عارف سید السادات محمد بن یوسف حسینی فرماتے ہیں کہ بقاء نفوس ذکر قلب پر موقوف ہے اور مراقبہ سے قلب کو استقرار کا درجہ حاصل ہوتا ہے یہ وہ شئے ہے جس سے انسان اللہ جل شانہ کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے اور کلام الٰہی کی تجلی اس پر ظاہر ہوتی ہے اور کشف ارواح وغیرہ حاصل ہوتا ہے اور سینہ کے احوال اور دنیا کے دقائق سے خبردار ہو جاتا ہے ۱۲۔

[2] ذوق یعنی مبادی تجلیات جن سے علائق و عوائق سے دل خالی ہو جاتا ہے ۱۲۔

نفس — یعنی مایقوم بہ الروح ۱۲

غربت — طلب مقصود میں وطن چھوڑنا ۱۲

غرق — دریائے قلب میں ڈوبنا

غیبت — یعنی عدم الشہود یا بیخبری عن الاحوال ۱۲

تمکین — ہر مقام میں بے ٹھہرنا ۱۲

حقائق کی دس منزلیں

مکاشفہ — صفات کا بواسطہ ظاہر ہونا ۱۲

مشاہدہ — صفات کا بلا مظہر ظاہر ہونا ۱۲-

معائنہ — صفات کا بلا خصوصیۃ ظاہر ہونا ۱۲-

حیات[1]

قبض[2]

بسط — یعنی انشراح القلب فی الذات ۱۲

سکر — احساس کا مفقود ہونا ۱۲

صحو — یعنی رجوع الی الاحساس ۱۲

اتصال — امداد آلہی کا پے در پے آنا ۱۲

انفصال — رویۃ اتصال کا ساقط ہونا ۱۲

نہایات کی دس منزلیں

معرفت — بندہ کو عین ذات کو محیط ہونا ۱۲

فنا — زوال شہود بعینہ

بقا — اللہ تعالیٰ کو ہر شے میں تام دیکھنا یہ مقام ارباب تمکین کا ہے ۱۲

تحقیق — خدا کا دیکھنا ہر شے میں عالم سے ۱۲

تلبیس[3]

وجود — ہر مشہود سے مقصود پانا ۱۲

تجرید[4]

تفرید — یعنی شہود الحق اور وہ مجمل کا دیکھنا ہے اسکی تفصیل میں ۱۲

جمع[5]

---

[1] حیات یعنی صفات کا باحیا نہاد و صافہا ظاہر ہونا اس طرح کہ کوئی وصف میں سے محتجب نہ رہے ۱۲-

[2] یعنی قلب کا مکروہات ظاہر یہ سے مضطرب ہونا اگر مشاہدہ یا معائنہ میں حضرت جلال سے ہے تو قبض ہے اور مشاہدات جمال سے تو بسط ہے ۱۲ [3] تلبیس یعنی ذات اقدس کا عالم میں ملتبس ہو جانا اس رتبہ میں اہل تمکین ہی ثابت قدم رہتے ہیں ذات جس مظہر میں ظاہر ہو جس صورت میں متجلی ہو وہ اس کو تمیز کر لیتے ہیں ۱۲ [4] تجرید خالی ہونا خالی کرنا جیسے عقل کی تجرید ماسوائے اللہ کو نہ دیکھنا تجرید سلوک کی ماسوائے اللہ کا خطرہ دل میں نہ آنے دینا ۱۲ [5] جمع یعنی مجمل کا اسکی تفصیل میں اور تفصیل کا جمع میں دیکھنا اور کبھی جمع سے رویت حق کیطرف بھی اشارہ کرتے ہیں اور حق تعالیٰ کی مشغول کو بھی کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ جمع کے معنی یہ ہیں کہ شہود باری تعالیٰ اپنے ماسوا سے اور جمع کا اطلاق کبھی جمع الجمع پر بھی آتا ہے اور استہلاک فی اللہ اور شہود الحق علی الخلق اور شہود الوحدۃ فی الکثرۃ اور بالعکس پر اطلاق آتا ہے اور اسکو جمع الفرق والفراق بھی کہتے ہیں۔ اور بعضوں نے اس کی تعریف کی ہے الجمع ھو الرجوع عن التفرقۃ المخالفۃ یعنی تفرقہ مخالف سے رجوع کرنے کا نام جمع ہے پس خواص کی جمع یہ ہے کہ خواطر متفرقہ کو جمع کریں۔ اور اخص کی جمع یہ ہے کہ تمام تفرقوں کو ایک نور میں سے دیکھیں اور خاصۃ الخاصۃ کی جمع یہ ہے کہ عین واحد توحید سے رویۃ باری کا مشاہدہ کریں ۱۲-

توحید[1]

ہر کہ خواند جوہر شطار را • مفت یابد گوہر اسرار را
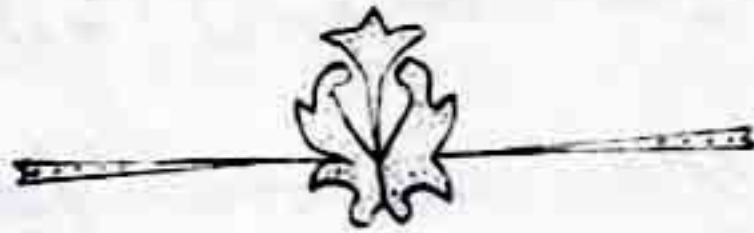
تمام ہوا چوتھا جوہر

[1] توحید یعنی اللہ کی وحدانیت کا اعتقاد کرنا پس توحید عامہ خلائق کی یہ ہے کہ کہیں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ اور توحید خاصہ کی یہ ہے کہ شہود میں کسی کو خدا کے برابر نہ سمجھیں۔ اور توحید خاصہ الخاصہ کی یہ ہے کہ ذات واحد کو بلا کثرت کے مشاہدہ کریں اور یہی شہود محققین بالوحدانیۃ کا ہے اور توحید افعال کی یہ ہے کہ تمام افعال کو واحد حقیقی کیطرف سے سمجھے اور توحید صفات کی یہ کہ تمام صفتوں کو اس ذات کے مقابلہ میں صفت واحد خیال کرے اور توحید ذات یہ ہے کہ سوائے اس ذات واحد کے کسی شے کو ساری اور متجلی نہ سمجھے اور بعض نسخوں میں اتنا اور ہے

الزہرات الخشیۃ الفی الرجوع الاستغفار السیاست

یعنی انکار حقیقت سے احتراز کرنا ۱۲ — یعنی گناہ سے بھاگنا — طلب مغفرت — زہد نفس

الحرمۃ الاستقامۃ العزم الجزم المہدت الحال

بزرگی حضرت کی تعظیم کرنا — دوام علی الاستقامہ ۱۲ — جس پر عمل واجب ہے ۱۲

الہیجان الشرب الخضوع الملامۃ

غلیان طبیعت ۱۲ — اپنے آپ کو ذلیل سمجھنا — نفس لوامہ کے ساتھ مجادلہ ۱۲

پانچواں جوہر

ورثۃ الحق کے اشغال کے بیان

جاننا چاہیئے کہ سالک جب عمل ابرار و اخیار اور اسرار دعوت شطار سے فارغ ہو جب دَوَهَبنَا لَهُم مِن رَّحمَتِنَا کا عارف ہوا تو چاہیئے کہ اشغال ورثۃ الحق میں قدم رکھے تاکہ یَزدَادُوا اِیمَانًا مَعَ اِیمَانِہِم کی حقیقت متحقق ہو اور معلوم کرے کہ سالک کو کونسا ورثہ پہنچتا ہے اور وہ کس وجہ سے وارث ہوتا ہے۔ تاکہ زبان بشیر وَبَشِّرِ المُؤمِنِینَ سے بشارت اُولٰئِكَ هُمُ الوَارِثُونَ اس کی شان میں ثابت ہو۔

واضح ہو کہ وارث دو طرح کا ہوتا ہے۔ اوّل صوری دوم معنوی۔ اور موارث صوریکا پہنچنا مورث کی ممات پر موقوف ہے اور معنوی میں ممات (مرنا) محال ہے لہٰذا دونوں میں مناسبت یہ ہے کہ صوری میں بھی حصول شئ بلا کسب ہوتا ہے اور معنوی میں بھی۔

اب معلوم کرنا چاہیئے کہ ارث صوری کیا چیز ہے اور ارث معنوی کس کو کہتے ہیں۔ ارث صوری ایک فیض کا نام ہے جو ظاہر ہوا اور ارث معنوی ایک عطیہ جو عطائے باطن سے سمجھا جاتا ہے (اس کا ادراک مدرک فطین کے سوا غیر ممکن ہے) اور صوریکا انتظام و سرانجام ارث کونی کے اہتمام سے ہوتا ہے اور معنوی کا مواہب میراث الٰہی سے۔

چنانچہ ذاتِ کُلِّ ذِی حَقٍّ حَقَّهٗ اور اَلوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیهِ اور اَلاِنسَانُ سِرِّی وَ مُنتَهِیٰ سلک انتظام آیۃ اِنَّ اللّٰهَ خلق ادم علی صورتہ میں اس مقام کے دریافت کرنے کا لطیف اور کامل اشارہ ہے۔

سب سے پہلے عدم کو موجود کیا یہاں تک یہ بہ نسبت ہر وجود کے کُنۡتُ کَنۡزًا مَخۡفِیًّا فَاَحۡبَبۡتُ کا ظہور ہوا پھر اپنے کمالات اس میں شامل کئے یعنی اپنے کمالوں سے بھر دیا تو اس اندراج و اندماج وجود شہود کو کسی نے نہ پہنچانا اور کسی کو پتہ نہ چلا یہ من حیث الوجود عین وجود ہے اور وجود شہود شہود کے مشاہدے میں ہے اور تقید نابود میں نمودار۔ اور نابود اطلاق میں نمودار ہے۔ کیونکہ وجود شہود جب قید کا اثر پزیر ہوتا ہے تو وجود مطلق کو کہاں پہنچ سکتا ہے حقیقت وجود قید اطلاق سے مبرا ہے اسمیں این و آں کی گنجائش نہیں چنانچہ کُلُّ شَیۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ اس کا شاہد ہے علم اپنے استعداد اصلی کے اعتبار سے آفتاب وحدت کی چمک اور طلعت کے سامنے ایک ذرہ ہے اور اسماء کا تصرف ہر ذرہ میں پورا ہے۔ نیز جاننا چاہیئے کہ وجود حقیقی خاص و عام ہے جب یہ حاصل ہو جاتا ہے تو عالم الغیب والشہادت یعنی جناب الٰہی کی معرفت میں کچھ شک و شبہ نہیں رہتا عالم الغیب والشہادت سے جب تک فاطر السمٰوٰت والارض کا برقع نہیں اٹھتا عالم الغیب والشہادت کی معرفت حاصل نہیں ہوتی جیسے معلوم ازل سے اللہ کے علم میں تھا جب عالم کے علم نے معلوم کی طرف التفات کیا وجود معلوم بوجہ احسن ظاہر ہوا اور فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِیۡنَ کی نقاب اٹھی اور عالم باطن معلوم ظاہر ہوا اور معلوم ظاہر نے اپنے فعل سے ممتاز ہو کر اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے کو تمام اسماء الٰہی کے ساتھ پوری طرح متصف اور ان میں متصرف پایا کہ ان للّٰہ تسعۃ وتسعون اسمًا جب یہ بات میسر آئی تو اپنے آپ کو صورت تقید میں مقید کیا اور اس کے آثار اور احکام کے بموجب حکم کیا اور صفت الانسان بنیان الرب کے ساتھ متصف ہوا تو ذات الوارث اس پر متجلی ہوئی یہاں تک کہ وہ اس اسم کا مالک اور اس پر مستولی ہو گیا اور تمام اسماء کی معرفت اس کو حاصل ہو گئی اور بادشاہ الا کلھا فیك سب اسماء کا خود مظہر بنا۔

کو توفیق

سالک کو چاہیئے کہ تمام اسماء توفیقی کا الٰہی کے وسیلہ سے فکر میں لا کر ازلاً و ابداً

اپنی صورت میں لائے اور جو اسماء ہر اسم کے نیچے لکھے ہیں ان کا تصور کر کے ہر اسم کی عین صورت بن جائے اور اس کے احکام اور آثار میں قدم رکھے اور دلیل ذوجات مِمَّا عَمِلُوا الطوارا و قد خلقکم اطوارا کو دریافت کرے کبھی تمام جہان کو شہود دیکھے گا اور اپنے آپ کو وجود اور کبھی تمام جہان کو وجود اور خود کو شہود اور کبھی تجلیات اسمائی میں ایسا گم اور ناپید ہو گا کہ نام و نشان تک نہ رہے گا والیہ المرجع والمآب کا ظہور ہو گا اور کبھی خود مرکز بنے گا اور عالم دائرہ اور کبھی عالم مرکز اور خود دائرہ اور کبھی تمام کائنات کا ارتسام معاینہ کرے گا اور خود کو اسمیں نہ پائے گا اور کبھی غیب و شہادت دونوں سے خالی ہو گا اور کبھی باہمہ اور کبھی بے ہمہ اور مقام لایزالی میں کبھی اپنے آپ کو آئینہ میں مشاہدہ کرے گا کہ المشاهدة رؤیة الله بحجاب اور کبھی اپنے آپ کو بلا آئینہ کے اپنے آپ میں معائنہ کرے گا کہ المعائنة رؤیة الله بلا حجاب جب وارث ابدی نے ورثہ الحق سے ارث نورث من عبادنا من کان تقیا پالیا اور اس میں متصرف ہوا تو وارث ازلی نے بفحوائے کلام معجز نظام انا نحن نرث الارض ومن علیها ارث حقیقی طلب کیا کہ آج ارث خاص و عام ہم کو پہنچتا ہے یعنی آغاز و انجام ہمیں سے ہے کل من علیها فان ویبقی وجه ربک ذوالجلال والاکرام جب حق مستحق کو پہنچ جاتا ہے تو سرادقات جلال و عظمت سے لمن الملک الیوم کی ندا جہان میں آتی ہے اور بحکم لله الواحد القهار کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں ہوتی اور نجوم کل شئ اور غروب هالک منه فللک اور آفتاب الا وجهه اظهر من الشمس طالع ہوتا ہے جب سالک چاہے کہ حالات مذکورہ کو عین تحقیق سے معائنہ کرے اور اسرار الوہیت اس پر مکشوف ہوں اور وجود ممکن نظر نہ آئے تو چاہیئے کہ اس شغل صورت بند میں مواظبت کرے

تا تو با خویشی عدد بینی ہمہ　　　چوں شوی ذاتی احد بینی ہمہ

پہلا شغل صورت بندیں | ت م ق س م م ع ج م خ ب م ع ق د ف ع ن ب خ م م س ب ح ع ل خ ح ع غ ش ع ل ح م ح ج ک م و ح د م ب ش ح د ق م د ح م م م م م ح ق د م د ام ق م م ا ظ ب د م ب ت م م

ع ر م ذ ر م ج ع غ م م ض ن ف ھ ب ... د ر ص ت ا ل ا ہ م

دوسرا شغل مشاہدہ میں: اے آشیانہ حقیقت کے شہباز۔ اے میدان طریقت کے شہسوار تجھ کو جاننا چاہیئے کہ ہر طالب پر امام اور پیشوائے طریقت کی تلاش واجب ہے اور اس کا اقتدا اس پر لازم چنانچہ آیۂ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اس پر دال ہے اور من تعرف الحقیقۃ بلا امام فقد کفر اس حال کا شاہد ہے

اگر بے پیر کارے پیش گیرد
ہلاکت راز بہر خویش گیرد

ذات ازل الازال ظہور اور بطون کی قید سے پاک ہے اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ اس کی طرف اشارہ ہے۔ موجہ ذاتی جو تمام اعتبارات سے پاک ہے اس کا دریافت کرنا مشکل ہے اگر اس ذات کو پہنچاننے تو باطل ہے لہذا ضروری ہوا کہ کمر ہمت باندھے رکھے اور حقیقت کا سرمایہ جمع کرے جب ذات مقدس نے جو کمال عظمت کے ساتھ تعین قبول کئے ہوئے ہے اور غیر کے ظہور کا اس میں نشان تک نہیں چاہا کہ اپنے آپ کو ظاہر کرے تو سرادقات جلال و عظمت کو اٹھا کر جمال کبریائی کے پردہ میں علماً اور وجوداً اور نوراً اور شہوداً اپنے آپ کو ظاہر کیا چنانچہ الکبریاء رداء ذاتی والعظمۃ ازاری اسی معنی کی خبر دیتا ہے اور آئینہ جمال کبریائی میں مثال نے بے مثل کو مشاہدہ کیا اور عاشق ہوا تو سابق عشق یُحِبُّھُمْ نے رونمائی کی اور معشوق کو طرح طرح کے لباس پہنائے اور ایسا فریفتہ ہوا کہ آئینہ یُحِبُّوْنَہٗ میں عکس ڈالا جب اپنی اہلیت پر پہنچا آپ کو اپنے میں دیکھا کبھی محب ہوا اور کبھی محبوب اور محبت دونوں میں جلوہ گر ہوئی اور آئینہ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ میں صورت خاص و عام باختصاص تمام مشاہدہ فرمائی تو اپنے مشاہدہ کے سوا کوئی مشہود نظر نہ آیا اِنَّہٗ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ جب سالک اپنے قرب میں محرم راز ہو جائے جمال کا مشاہدہ کرے جو الوان صفات کے ساتھ منصور ہے جب تک ربوبیت کا اثر ہے گا ربوبیت کا مشاہدہ ہوتا رہے گا کہ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ جب یہ دونوں پردے اٹھ جاتے ہیں تو استیلائے ہستی غالب ہوتا ہے اور ناظر و منظور دونوں نظر سے غائب ہو جاتے ہیں

جب شغل مشاہدہ میں مواظبت کرتا ہے تو یہ حال ظاہر ہوتا ہے ا ج ج

تیسرا شغل دل مدوّر کے تصوّر میں اے ارباب طریقت طریق معرفت الی اللہ کو جانو کہ الطریق الی اللہ بعدد انفاس الخلائق سالک کو چاہیئے کہ محقق بنے جب تک محقق محل اور مقادیر اور تجلیات ذاتی وصفاتی میں تفاوت نہ کرے۔ اور اپنی استعداد اور قابلیت تام نہ ہو اسم کونی پر اسم آلہی کا اطلاق نہ کرے کیونکہ کون مظہر ہے (بفتح میم وہا) اور آلہی مظہر (بضم میم وکسرہا) اور اگر بے حصول استعداد تام یہ اطلاق کرے گا تو مغلوب اور ابتر ہوگا۔ جب تک مراتب کما حقہا معلوم نہیں ہوتے مفہوم کا معلوم ہونا معلوم۔ اب سر مامن الٰہ الا اللہ کو دریافت کرنا چاہیئے۔ مراتب ذات مقدسہ تین مرتبے ہیں اوّل مرتبہ غیب کو منقطع الاشارہ ہے دوسرے مرتبہ صرف کو اس میں ذات کی تجلی ذات ہی کے لئے ہوتی ہے تیسرے مرتبہ ذات کہ صفات کے ساتھ ملحوظ ہے کمالات ذات بغیر صفات کے حاصل نہیں ہوتے اور صفات بغیر ذات کے متجلی نہیں ہوسکتیں اور صفات کا بے معلومات کے ظہور نہیں ہوتا واضح ہو کہ ملک یعنی ذات ملک یعنی صفات کے لباس میں آئی صورت ملک، ملک ہے (یعنی فرق صوری دونوں میں کوئی نہیں) والملک ھوالعالم عالم علم میں ہے اور علم عالم کی ذات کے ساتھ قائم والعالم ھوالظاھر والباطن جبروت مثال لاہوت ملکوت مثال جبروت ناسوت مثال ملکوت ہے از روئے تفصیل کے ناسوت جمع متفرقہ کی ایک صورت ہے اور آدم باعتبار حقیقت کے کلی ہے اور تشخص میں بھی، کلی معلوم ہوتا ہے مگر ہر جزو پر صادق نہیں آتا۔ دیکھو عضو شخص نہیں ہوتا اور نہ شخص عضو ہوتا ہے۔ شخص کے دیکھنے سے عضو کا معائنہ نہیں ہوتا اور عضو کے دیکھنے سے شخص کا نشان نہیں ملتا عالم معانی سے مرکز تک اگر مشاہدہ کیا جاتا ہے تو ایک انسان ہے اور اگر مرتبہ حس وشہادت میں معائنہ کرے تو اس کے چار مرتبے ہیں ن مرتبہ حیوان ہے خصائل حیوانی اس میں مستور ہیں اور تفرقہ جہان اس میں منظور م مرتبہ نفسانی ہے نفس اس میں موجود ہے اور عجب پندار اس میں مشہود ع مرتبہ ملکیت ہے اوصاف ملکی

اس میں عیاں ہیں ھو مدور مرتبہ اصل ہے جانب ظہور روحانی ہے اور طرف بطون رحمانی اور مقام مشاہدہ غیب و شہادت ہے سرّاً و علانیۃً اس میں مرتبہ غیر شہود منظور نہیں۔ تجلیات سلبی و ثبوتی کا معائنہ ہوتا ہے کبھی سقوط کبھی ثبوت نظر آتا ہے جب سطوت جلال عظمت متولی ہوتی ہے تو سالک بشریت سے باہر آ جاتا ہے رایت ربی بصورۃ المرصاد علی صورۃ شیخ اھیب فضرب رجلہ فی صدری فوجدت ضربہ فی کتفی فنسیت بھا علم الاولین والاخرین رونما ہوتا ہے اور اگر تجلی جمال کبریائی متجلی ہوتی ہے تو رایت ربی لیلۃ المعراج علی صورۃ شاب امرد قطط فوضع یدہ علی کتفی فوجدت بردانا ملہ فی صدری فعلمت بھا علم الاولین والاخرین پردہ کشا ہوتا ہے۔ جب سالک ان تجلیات سے گزرتا ہے تو ولہ الورا ہوتا ہے اور ازل و ابد اور حسن و ملاحت اس کی ہوتی ہیں تمام اوصاف و ذوات اس کے ظہور سے ظاہر اور اس کے غلبہ سے ہلاک ہوتے ہیں شعر

ظَهَرَتْ شَمْسًا فَغِبْتَ فِيهَا — إِذَا شَرَقَتْ فَذَاكَ شَرْقِي

اگر یہ حالت چاہے تو شغل دل مدور میں مشغول ہو یہ ہے۔
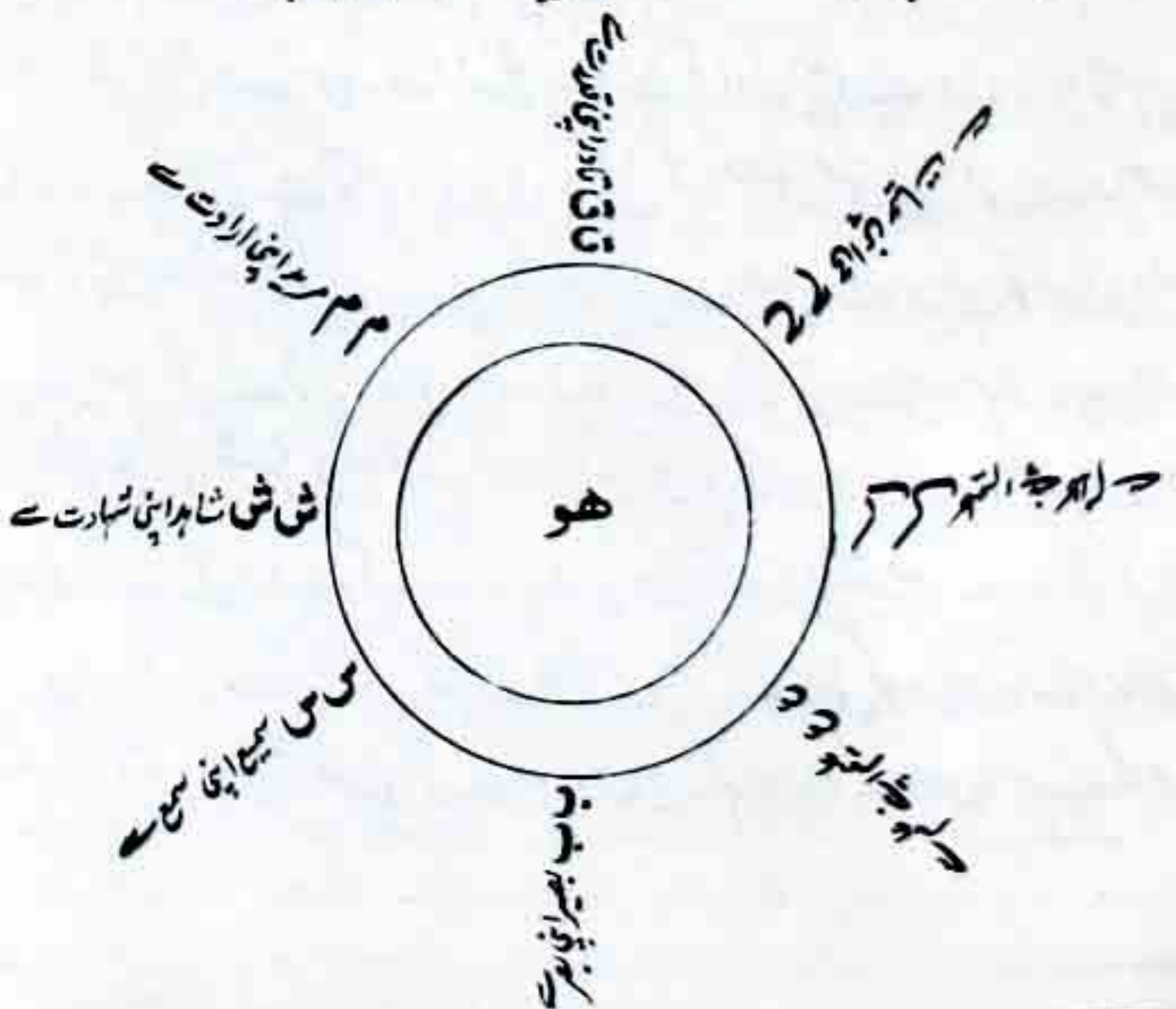
چوتھا شغل تصور روحانی میں | اے صوفی صافی صف میدان وفا میں تخنۂ صفا پر بیٹھنے والے توجہ ذاتی سے دل صافی کے حالات کو گوش زد کر کہ نور کے آئینہ کو زنگ نہیں لگتا عین کا معائنہ حاصل کرتا کہ راہ صواب سے دور نہ پڑے خاص و عالم حسب لیاقت یا صفت معینہ کے ساتھ متصف ہیں یا اطوار مختلفہ کے ساتھ۔ مراتب بدایت و نہایت کو فکر عمیق کے ساتھ اس اقبال میں بالتحقیق معلوم کر مرع آبگینہ پر آب آگ کا اثر ہرگز قبول نہیں کر سکتا جب آفتاب کے برابر میں آتا ہے صفت آفتاب قبول کرتا ہے اور شعلہ پذیر ہوتا ہے اور جو کچھ درمیان میں آتا ہے سب کو جلا دیتا ہے ثم ایک طبق میں آہنی ریزے ڈالیں اور مقناطیس کو اس طبق کے نیچے رکھیں تو جس طرف مقناطیس جائے گا آہن بھی اسی طرف میلان کرے گا۔ یہ نسبت معلوم نہیں ہے

ثم ستارے اپنی وضع و بنیاد و نہاد کے موافق سیر کرتے ہیں مگر جب آفتاب طلوع کرتا ہے تو کوئی ستارہ نظر نہیں آتا ثم زمرد ایک پتھر ہے رنگ دار رنگ بے سنگ کے قرار نہیں پکڑتا اور سنگ بے رنگ کے عزت پذیر نہیں ہوتا۔ ثم موتی کا وجود اور اس کی لطافت پانی سے ہے اگر پانی نہ ہو بے آب ہے مگر قیمت کچھ نہیں جب بازار میں آتا ہے قیمت لگتی ہے۔

ثم پانی جب ہوا سے مندمج ہوتا ہے تو اولہ بنتا ہے اور دوسرا نام پیدا کرتا ہے اور جب پگھلتا ہے تو پھر وہی پانی کا پانی ثم بصل یعنی پیاز از روئے اصل و وصل آغاز و انجام کے پردے ہیں اگر تو حیثیت بصل سے دیکھے تو کوئی وصل نہیں اور فصل کرے تو پردہ ہی پردہ ہے اگر اس کی حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہے تو اس شغل میں کوشش کر تا کہ مبدء حقیقت تجھ پر ظاہر ہو مرکز سے غیب کی طرف[2] بہ نسبت شہود کے مشاہدہ کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو ار قام نقشے کے ساتھ کہ اسم عجمی ہے سر بلند کر کے آنکھیں کھولے اور اس اسم کے مسمّٰی کو دیکھے تا کہ روحانیت پیدا ہو اور ایک ہستی دکھلائی دے اور اس میں گم ہو جاوے اس اسم کے گم ہونے

[1] چبوترہ معنی مرادی مسند ۱۲ [2] اس لفظ کے عدد آسمان کے عدد کے برابر ہیں۔

[2] بہ نسبت وجود کے اور غیب سے مرکز کی طرف ۱۲

سے وہ روحانیت بھی گم ہو جاوے گی اس کے بعد عالم علوی و سفلی کو اپنی صورت میں دیکھے گا اور ہستی کی تاریکی ایسی غالب ہو گی کہ ہر موجود کا وجود غائب ہو جائے گا۔ اسم عجمی یہ ہے اس مراد۔

پانچواں شغل حقائق اشیاء کی معرفت میں | جب عارف افعال شریعت اوراد صافیہ طریقت اور احوال حقیقت میں کامل ہو جاوے تو اپنے حال کا طالب ہو کہ زاغ و باز کا آشیانہ جمال و جلال سے ہیں جب دونوں اپنی صفت سے باز آئے تو کون سے راز سے ہمراز ہوئے اور اپنی صفت سے کیوں باز آئے۔ جب زاغ نے باز کی صفت اختیار کی اور باز نے اس کو غیر سازی سے روکا تو کچھ پایا صفت اصلی میں مستور ہوا اور باز نے کہ صفت ہما کی لی وہ اس کا باعث قرار پایا کہ جو الوان مختلف دیکھے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ان کو یک رنگی کا لباس پہنائے تا کہ رنگ اصلی کی طرف کہ بے رنگی ہے راہ پائے اس مقام میں صفت عشق کو نگاہ رکھے کیونکہ عشق ایک راز ہے جو بے راز کو محرم راز کر دیتا ہے اور محرم راز کو راز سے باہر نکال لیتا ہے۔ اے سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو ماہیت شہود کو کہ روح الابن ہے معلوم کر اور اپنی ہستی کا دامن پکڑ اور اپنے آپ کو ایک روحانیت دیکھ اور شہود کو اس میں گم کر تا کہ ظاہراً اور باطناً اس کا رنگ قبول کرے علانیۃً اور از روئے شہود کے مراد بہ وجود سے ہفت پیکر میں نگاہ کر اور منا ظر غیر کو نظر میں نہ لا اشارہ یہ ہے س ہ ہ ب می ی رع ہ ک ل م ہ ح من ج ج س
ج ک ل ک رع ل م ب ہ س م ع اور شغل ہفت پیکر کا یہ ہے کہ جیسا شغل حقائق اشیاء میں مذکور ہے اسی طرح یہاں شاغل ہو۔

چھٹا شغل فنا شہود میں | اے مفلس ازلی اور مجرد ابدی ائی ھا و ھو کس لئے کرتا ہے جب تک عقدے نہ کھلیں اور سرمایۂ ہویت گنج خانہ كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا سے حاصل نہ کرے حاصل بے حاصلی اور سرمایۂ بے سرمائیگی ہے۔ راہ فنا مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا اختیار کر ایسا نہ ہو تجھ کو انانیت اثنین سے حسرت حاصل ہو۔ بیت

عدم آئینہ ہستی است مطلق از و پیدا است ملک تابش حق

تو جو کچھ دریافت کرتا ہے تیری طرف سے نہیں ہے وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ بیت

تو چشم عکسی و او نور دیدہ بدیدہ دیدہ را دیدہ بدیدہ

اے آزاد ازلی یہ وجود تیرے لئے بلا ہے کہ وجودک ذنب لایقاس بہ ذنب اس جگہ سے چاہا کہ تو اس بلا میں گرفتار ہو اور گفتار عشق و محبت پیش کرے اور وصل کو اصل کے ساتھ انقلاب دے کہ فصل تجھ پر ظاہر ہو۔ بیت

تعین نقطۂ وہمی ست بر عین چو صافی گشت آں عینت شود عین

آئینۂ ہستی پر زنگار زیا زنگار آگیا ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ فَھِیَ کَالْحِجَارَۃِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً ط اس کے لئے صیقل لِکُلِّ شَیْءٍ مِصْقَلَۃٌ وَمِصْقَلَۃُ الْقَلْبِ ذِکْرُ اللّٰہِ چاہیئے کہ آئینہ صاف ہو اور وہ نقطۂ وہمی دور ہو اور عین وجود کو عین ذات دیکھے

بیت ہمہ از وہم تست اے صورت غیر کہ نقطہ دائر ست از سرعت سیر

اے عقلمند اگر تو چاہتا ہے کہ بند پیوند سے خلاصی پائے اور ناچار ہر چہار گرہ گرہ کو کھولے۔ تو ہر چہار کو ہر چہار کے حوالے کر اور اسم و رسم کو درمیان سے اٹھا اور امام حقیقت کا (کہ روح ہے) دامن پکڑ اور اس کا اقتدا اپنے اوپر لازم کر کہ وہ امر کے تحت میں ہے بغیر محل کے قرار پذیر نہ ہوگا۔ جب وہ اپنی مسند پر پہنچ جاوے گا تجھ کو خلاصہ فقر اِذَا تَمَّ الْفَقْرُ فَھُوَ اللّٰہُ حاصل ہوگا۔ عبارت مذکور اس اشارہ سے معلوم کر۔ ن ا ر ھ ر د ا ت ر س و ح

ساتواں شغل صفات سبعہ میں عنقائے نشان نے آشیانۂ قابلیت کو جواہر صفات ذاتی و افعالی کے ساتھ آراستہ کیا تاکہ آشیانہ عین نشان ہو اور عین سے معائنہ کر کے عین پایا حضرت جد امجد فرماتے ہیں۔ بیت

آں بادشاہ اعظم دانستہ بود محکم پوشید دلق آدم ناگاہ بدر آمد

یہ عجیب اعجوبہ ہے کہ غیب و شہادت اس میں پائدار ہیں بیت۔

آں شاہد لاہوت کہ در کسوت انسان ست　　انسان ست ہماں شخص ز انسانش طلب کن

عالم عین آدم ہے اور آدم ایک ظلمات ہے کہ اس میں آب حیات پوشیدہ ہے جس نے پایا پوشیدہ پایا لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ بیت

سیاہی گر بدانی نور ذات ست　　بتاریکی درد آب حیات است

جہان انسان و انسان شد جہانے　　ازیں پاکیزہ تر نتواں بیانے

اے غواص اگر تو چاہتا ہے کہ در ثمین یعنی قیمتی موتی تیرے ہاتھ آئے تو دریائے شہادت کو نگاہ میں نہ لا یہ ایک شیشہ ہے جس کی آب تجھ پر ظاہر ہے اَلزُّجَاجَةُ کَاَنَّهَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ اسی آبگینہ سے مراد ہے۔ یُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَکَةٍ قامت انسانی کی طرف اشارہ ہے اس کو سمجھ اور اپنے حسن پر نظر کر اور روئے بصارت نور علی نور دیکھ اشارہ یہ ہے۔ س ب ع چ ق ل ر ق ادر۔

آٹھواں شغل وحدانیت میں | عالم خفی بیرنگی رکھتا تھا جب اس نے بیرنگی سے رنگ اختیار کیا تو ہر رنگ میں ظاہر ہوا اور کوئی رنگ ایسا نہ تھا جو اس کا مثل ہو صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً لیس کمثلہ شئ ہر شئے کی شان میں شایان تھا اور ہر ایک یگانگی پر شاہد اور یقین ہر شئے کا شاہدیت وجود کے لئے ہے نہ انانیت شہود کیلئے خَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ اسی معنی کی تائید ہے ہر شہود میں تجلی عین ذات سے ہے جو شیوہ شاہد و مشہود کے ساتھ حلیہ شہود سے مزین اور محلی ہے۔ ہر حلیہ تعین روزن راز رکھتا ہے کہ اس راز سے ہمراز ہے۔ بیت

ففی کل شئے له شاهد　　یدل علی انه واحد

اے سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو اس شغل میں قدم رکھ اور خود سے انتفا اور حق سے اثبات حاصل کر۔ ف ل ش ی

نواں شغل عالم خفی کے تصور میں | اے اہل باطن معلوم کر کہ ہر شئے ظاہر و باطن رکھتی ہے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ باطن ایک وجود ہے اور ظاہر بانواع موجود۔ پس مناسب ہے کہ ظاہر کو بہ نسبت باطن کے مشاہدہ کر لے کہ

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ وجود شہود ظاہر کو استیلا ہستی سے منور کرتا ہے کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ اور ہستی مطلق کے سوا در سرا وجود نمودار نہیں اور یہ حال جب ہی حاصل ہوتا ہے جب سالک شغل خفی میں مخفی ہو جاتا ہے اشارہ یہ ہے (ت) ۔

دسواں شغل مبداء معاد میں سلطان عشق نے چاہا کہ گنج کُنْتُ كَنْزًا مَخْفِیًّا کو بر وجہ تکمیل ظاہر کرے ترتیب و تنزل نے حسب استعداد بنیاد اِنَّ رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ان مراتب کا آغاز و انجام دے کر بساط هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا پر فرش مودت بچھایا اور ذات بحت میں جو ایک دل کشا باغ ہے تخم محبت ڈالا اور اپنی تجلی سے اتم اور اکمل کیا۔ اگر سالک ان مراتب کو بر وجہ کمال حاصل کرنا چاہیے تو شغل مبداء و معادین مشغولی کرے یہ ہے خ اب ان س ح ح س ن اب ا ح ۔

گیارھواں شغل خیالات نفس میں احضرت غیب تمام نسبتوں اور اعتباروں سے معرا و مبرا ہے اس کا وجود اس کی عین ذات ہے اور حضرت وجود و نسبت رکھتا ہے غیب اور شہادت غیب باطن ہے اور شہادت ظاہر حضرت روح القدس کو وجود صرف کے ساتھ یگانگی کی نسبت تھی مگر اس نے یگانگی کو نہ پہچانا بے گانگی کے رستہ چلا نسبت شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود وجود کے ضد کو کہتے ہیں وجود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبت شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود وجود کے ضد کو کہتے ہیں وجود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبت ظاہری کے ساتھ آفتاب الوہیت نے کہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اظہر من الشمس ہے طلوع کیا اور کوکب محبت اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ چمکا اور انوار محبوبیت اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ظاہر ہوئے اور اغوائے عَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی اور ضلالت اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ نے غیرت کی آگ جہان میں ڈالی جسم اور جان یک رنگ نظر آئی اور اغما لکم عما لکم کما تکونوا یولی علیکم درکار ہوا نسبت باطن برابر

ہر ظاہر کے مرتسم ہوئی ظاہر خلق باطن حق نمودار ہوا شہود سے جو باطن ہے یقیناً ذاتی سمجھ کہ اعیان ثابتہ خلق اول کے ماتحت ہیں اگر طالب ان اسرار سے واقف ہونا چاہے تو کامل تفحص کرے اور رشد حاصل کرے۔ اشارہ یہ ہے

ا م م ا ض ۲ ض ا م م ا

مناجات

خلقا پروردگارا کارسازا اکرما
بادشاہا لایزالا بے نیازا دائما

الٰہی جب تو ہم کو اپنے ارادے سے دارالقرار ازل الازال سے دارالابتداء ابدالآباد میں لایا تو ہم مضطرب الاحوال ہو گئے فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ اب تو ہم کو زادھم ہُدًی عطا فرما اور رفیق اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی عطا کرتا کہ سلامتی سے اپنی قدیمی جگہ میں عود کر جائیں کیونکہ اپنے وطن اصلی میں قرار محبوب ہوتا ہے

مثنوی مارا چو ز ملک لایزالی
انداختہ بایں حرالی
از لطف چو باز می توانی
یارب بمقام خود رسانی

اے احد توحید صرف وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ہم کو صورت مادمن میں دکھلا کہ یہ تمام نشوونما تیرے ہی اسماؤصفات کی تجلیاں ہیں اے صمد ہمیں جو کچھ غفلت ہوئی ہے اسکو ہوشیاری سے بدل دے اور ہماری طرف سے عذر فَھُمْ غَافِلُوْنَ کا قبول کر۔ اور بتائید وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغَافِلِیْنَ ہماری دستگیری کر اے علیم ہوشیاری وَاذْکُرْ رَّبَّکَ اِذَا نَسِیْتَ کو نسیان نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰھُمْ اَنْفُسَھُمْ سے مبدل نہ کر۔ اور حجاب حجاب کور خسارہ سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ سے اٹھا دے اے قدیم ہماری ماہیتوں میں جو اندیشہ کو دخل دیا گیا ہے اس سے ہم کو بچا کہ مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ اور جو کچھ ہماری استعداد میں ہے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَھُمْ مِّنْ قُرَّۃِ اَعْیُنٍ اس کو بے مشقت ہمارے سامنے لا۔ مثنوی

زلطف آنچہ مطلوب ست مقصود
مہیا کن بوجہ احسنش زود

مکن یارب بآں عزو جلالت | بتقدیر قضا آنرا حوالت
معاذاللہ کارہر طلب گار | کہ افتد باقضا مشکل شود کار
چو دارد کلک یمحو اللہ قدرت | بہ ثبت اثبت او راساز مثبت
بدہ سامان بلطف بے حسابش | بلوح عندہ ام الکتابش

الٰہی جو ہمارے حق میں بہتر ہو اس کی ہم کو توفیق دے اور جو ہمارے حق میں بہتر نہ ہو اس سے بچا کہ پوشیدہ اسرار کو توہی جانتا ہے عَسٰٓی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ اور فتنہ عَسٰٓی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّھُوَ شَرٌّ لَّکُمْ کا دروازہ ہم پر نہ کھول۔ بلکہ دونوں نسبتیں ہم کو یکساں دکھلا۔ اور خوف درجائے موت وحیات سے ہم کو بچا بے خوف رکھ کہ مختار توہی ہے تیرے ہی ہاتھ اختیار ہے۔ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ۔ الٰہی ظہور حقیقت میں تیرا ہی ظہور ہے اور وجود تیرا ہی وجود ہے۔ حضور تیرا ہی حضور ہے۔ شہود تیرا ہی شہود ہے جس نے تیرے ظہور کے موافق وجود کی طرف نسبت پائی اور تیرے کمال کے سبب عنان وجود فلک شہود کی طرف پھیری اس کو بھی زلال بقا چکھا اور اپنے کمال کو پہنچا۔

رباعی

مقصود ظہور کائنا تیم ہمہ | سرچشمۂ اسماؤ صفاتیم ہمہ
یارب کہ رسیم از تو باہم بکمال | چوں ماسبب کمال ذاتیم ہمہ

الٰہی جو اپنا کمال طلب کرتا ہے اس کا کمال تیرا اجمال ہے اس کی طلب کو ہوائے نفسانی نہ کر۔ کہ یہ سب تیرا ہی کمال ہے۔ الٰہی جس کو تو نے عزت تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ سے معزز کیا اور کرامت وَلَقَدْ کَرَّمْنَا سے نوازا اس کو ذلت تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ سے ذلیل نہ کر اور مرض فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ سے مریض نہ کر اور جو شخص کہ دلیل اُولٰٓئِکَ فِی الْاَذَلِّیْنَ اور شغل اَسْفَلَ السَّافِلِیْنَ رکھتا ہے اس کو سرے سے مرتبۂ عالی وَمَا اَدْرٰکَ مَا عِلِّیُّوْنَ میں پہنچا اور درجۂ عظیم اَعْظَمُ دَرَجَۃً سے مشرف کر۔ رباعی

یارب اثرے بخش مناجات مرا | از لطف روا کن ہمہ حاجات مرا

میدار بذات خود صفاتم قائم　　　قائم بصفاتِ خویشتن ذات مرا

بِالْخَيْرِ وَالْعَاقِبَةِ

تمت

قطعہ تاریخ ابتدائے ترجمہ کتاب ہذا

از منشی محمد سردار خاں صاحب کیفی مرحوم

چوں جواہر خمسہ دیرینہ اصلی کنوں　　　ترجمہ گر دید ہم مطبوع گشتہ آنچناں

عاملان دہر راز دید نقش دل شد زدست　　　نسخہ ضد کیمیا آمد بدست طالبان

نسخہائے کیمیا اہر مہوس سوختہ　　　دیدہ گنج شائگاں حالا بدست ایں و آں

گر کسے اوراد و اعمالش نماید کار خویش　　　حاصلش باشد متاع دین و دنیا بیگماں

وقت فکر سال طبعش کیفی آوازے شنید　　　نقش و اعمال و دعا و ورد و وظائف ز آسماں ۱۸۹۲

تقریظ ریختہ کلک جواہر سلک صوفی صافی

مولوی محمد نظام الدین صاحب کیرانوی سلمہ الولی

للہ الحمد ہر آنچیز کہ خاطر میخواست

آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

حمد مر واحدے را کہ عالم صغیر را کہ انسان تعبیر ازاں ست برزخ قرار دادہ از دائرہ کُنْ فَکَانَ رہانید و باز طبل لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ نواختہ بحکم لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سطوتگاہ جلال لایزال گردانید و خود بخود تافت۔ و حسب منطوق لازم الوثوق خَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ خود را بخود شناخت و درود نا محدود سالکے را کہ مسالک سلوک را از مَنْ سلک وسعت دادہ بہدایتِ طالبان گرائید و بسیاست حضرت الوہیت اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ ترسانیدہ از ما دراء رہانید و بوراء الورا رسانید والسلام عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اما بعد میگوید فقیر حقیر نظام الدین کیرانوی

مولد حنفی مذہبا چشتی مسلکا کہ ایں کتابیست عجیب کہ اگر ایں را غذائے روح گویم می زیبد و اگر ضیاء القلوب خوانم می سزد معروف **بجواہر خمسہ** مصنفہ قدوۃ الکاملین زبدۃ الواصلین **محمد غوث** گوالیاری مترجمہ مالک مسالک طریقت، عارف معارف حقیقت صوفی صافی مولوی **مرزا محمد بیگ** صاحب دہلوی نقشبندی سلمہ اللہ تعالیٰ کہ ہر یک جوہر ازاں ہمچو حواس خمسہ انسانی مشتمل و منضبط و ہر یک را بصفتِ انفراد فوائد و عوائد جدا، و مجموع من حیث المجموع زوائد و فرائد جدا گویا بحریست کہ قطرہ اش تشنہ را سیرابی دہد و موجش عالم را بپاساید وکیف مترجمش او ترجمہ داد۔ و لحت دل پیش طالبان نہاد تے نے جواہر خمسہ را بمضامین لطیفہ پیراستہ ہمچو لطائف خمسہ انسانے آراست و فیوضش را اجرا دادہ منبع فیض خاص و عام ساخت۔ ہمیں است کہ در طبع آں تاخیری و درنگے رو داو زیرا کہ تا از مبدا فیاض حقیقی اشارتے و از نسبت مصنف اجازتے نیافتہ بحرفی نساختہ و بلفظے نپرداختہ وَ ھٰذَا اَمْرٌ مَرْھُوْنٌ بِمَشِیَّۃِ اللہِ لَا یَعْلَمُہٗ اِلَّا اللہُ **الحمد للہ** کہ ترجمہ اش را با اصل مناسبتے است عجیب و ملازمتے ست غریب کہ از مترجمان احدے را میسر نشد **وکیف** ہم دیدۂ بصیرت نداشتہ از معنی دور افتادند بل مترجمہ لفظی ہم لغزشہا کردند بامید حطام دنیا جواہر را خزف کردہ فروختند۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔

بالخیر
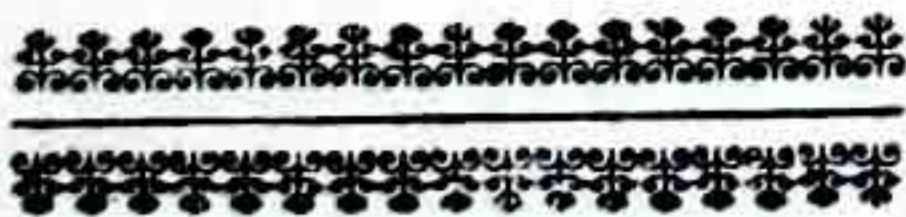
فتوح الغیب

تالیف

عالم بے بدل مولانا مرزا محمد بیگ صاحب نقشبندی دھلویؒ

مترجم جواہر خمسہ کامل

جس میں دعوات اسمائے مکرمہ و ادعیہ مجربہ مستندہ اولیائے کرام و معمولات حضرت مرشد قبلہ رشد و ارشاد مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدیؒ و معمولات و عملیات دیگر اولیائے عظام درج کئے گئے ہیں۔

بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر العباد محمد بیگ نقشبندی اصحاب باصفا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ جب میں تیسرے جوہر کے ترجمہ سے فارغ ہوا تو بعض احباب مصر ہوئے کہ اگر کچھ دیگر اعمال و نقوش بھی آخر میں بطور ضمیمہ درج ہو جائیں تو انسب ہے لہذا بپاس خاطر احباء میں نے چند طریق دعوات و ادعیہ مجربہ مستندہ مع اسمائے عالمین لکھا اپنے دادا پیر حضرت شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمتہ اللہ علیہ کے معمولات سے کہ جو ضرورت کے وقت حاجتمندوں کو لکھ کر عطا فرماتے تھے۔ اور مولانا شیخ محمد صاحب قدس سرہٗ اور دیگر اولیائے کرام کے مجربات سے چند اعمال و نقوش جو مناسب وقت معلوم ہوئے لکھے اور چار فصلوں پر منقسم کر کے فتوح الغیب نام رکھا۔ خداوندا۔ ان اعمال کو تیرے نیک بندوں سے دریغ کرنا نہیں چاہتا۔ بلکہ دعا کرتا ہوں کہ ان کی ہر حال میں مدد کیجو۔ مگر بدکار اور فاسق و فاجر کی نظر اور ہر خائن کی بصر سے بچانا چاہتا ہوں سو تو ہی حافظ و ناصر حقیقی ہے۔ اور تجھ پر ہی امداد کا حصر ہے۔ فاللہ خیر حافظا و ہو ارحم الراحمین۔ الٰہی ان اعمال سے مستحقوں کو بہرہ ور فرمائیو اور نا اہلوں کو ان سے دور رکھیو۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

پہلی فصل چودہ اعمال کے بیان میں

جب عامل ان اعمال سے کوئی عمل شروع کرے تو اوّل اس کو چاہئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو تصدق کرے یا بہ نیت تصدق ہفت اندام سات پرند ہر قسم کے رہا کرے۔ ایک جانور اپنے سر سے دو سرا سینہ سے تیسرا دست راست سے چوتھا دست چپ سے پانچواں پشت سے چھٹا سیدھے پاؤں سے ساتواں بائیں پاؤں سے مساس کر کے رہا کرے کہ اس تصدق میں سرِ عظیم ہے اور ان اعمال کا خاصہ یہی ہے۔ ان میں سے پانچ عمل شروع کرے کہ جسکو پنج گنج کہتے ہیں ہر ایک کی سند ہر ایک امامِ اولیائے کرام سے ہے۔ ہر ایک کی قرأۃ اور غذائے مخصوص علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے۔

پہلا عمل بقول شیخ الشیوخ جمال الملۃ والدّین ابو محمدؒ بن عبد اللہ مصری اگر کوئی چاہے کہ اس کے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدۂ حق کے انوار سے منور ہو تو اس عمل کو جو **مفتاح القلوب** کے نام سے نامزد ہے اس طریق سے بجالائے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعہ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار باآداب و شرائط پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے قلتِ طعام میں زیادہ سعی کرے اور سوائے نان جوین کے اور کچھ نہ کھائے اختلاط مردم اور تکلم دنیوی ولایعنی سے کمال پرہیز رکھے کہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اس طرح کی مواظبت سے صاحب عمل پر عجیب وغریب آثار ظاہر ہوں گے چاہیئے کہ مغرور نہ ہو ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرار مغیبات ظہور میں آئیں ان کو اصلاً کسی سے بیان نہ کرے۔

دوسرا عمل بقول حضرت شیخ حماد دباس و حضرت غوث صمدانی میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی و حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ اسرار بعد لزوم شرائط عامل

خصوصاً قلت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے جامۂ پاک پہنے اور عطر حیوانی ملکر اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و وقت زوال بعد نماز ظہر و عصر و شام و عشاء دس دس مرتبے چالیس روز تک پڑھے اگر اس پر مداومت کرے گا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے اور ارواح انبیاء اور اولیا اور صلحا اور اصدقاء کی اس کی مصاحب ہوں خلائق کے دلوں سے آگاہی پائے اور عنایت الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی حاصل کرے اور عجب و خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب کمتر تصور کرے ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اس عمل کو کیا پایا جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے۔ مجھے امید واثق ہے کہ جو کوئی اس طریق سے عمل کرے گا اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا اصل یہ ہے کہ جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر دیتا تو اسی میں صرف کرتا۔

تیسرا عمل بقول حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تھے اس کو اسی عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔

عامل کو چاہیئے کہ مع رعایت شرائط عامل و قلتِ طعام بغرض حصول جذبہ حقیقی و تصرف تحقیقی و ترقی درجات سبحان و تخلق باخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نماز فجر و وقتِ زوال و بعد نماز ظہر و میان ظہر و عصر و مغرب و بعد از نماز مغرب و میان مغرب و عشا و بعد نماز عشا سات سات بار پڑھے۔ تمام مقاصد مذکورہ حقتعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوں۔

چوتھا عمل بقول حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ اور وہ بروایت

خواجہ حسن بصری اور وہ بروایت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہیں کہ بعد لزوم شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت و اطلاع بر اسرار مغیبات اس طریق سے پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور بعد فجر کی نماز کے بعد چالیس رتبے اور بعد زوال و اداۓ ظہر و میان ظہر و عصر نماز عصر و میان، عصر و مغرب و مغرب و مین العشاء و عشاء دس بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار ضرور لازم کرلے تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہنچے اور ورثۃ الانبیاء سے بہرہ مند ہو۔

پانچواں عمل بقول شیخ عبداللہ قریشی قدس سرہٗ برائے تسخیر جن و انس مع الشرائط و الخلوت چالیس روز تک متواتر اسمائے عظام وقت صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشا کے بعد چالیس بار سورہ جن پڑھ کر شروع کرے اگر ایک چلہ میں کام نہ بنے تو تین چلہ تک اسی طرح عمل کرے انشاءاللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور انواع عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے بیان نہ کرے اور جو امر کہ موجب تکبر اور خودی کا ہو۔ مردان غیب کو حکم نہ فرمائے ہمیشہ مودب رہے اگر اس طریق پر مداومت کرے گا ابواب تصرفات و فیوضات اس پر مفتوح ہونگے اور نعمتہائے مزید بر مزید عطا ہونگی بعونہ و کرمہ۔

چھٹا عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس روز تک برابر اکتالیس مرتبہ پڑھے گا کشف قلوب اور تصرفات ظاہر و باطنی حاصل ہوں گے۔

ساتواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز بعد اداۓ ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے اور جمعہ کو نماز فجر یا ظہر کے بعد اکیس بار پڑھے اور روزمرہ کی قراۃ الگ پڑھے اور اس پر مداومت کرے تزکیہ نفس اور تصفیہ دل اور تجلیہ روح حاصل ہو اور انوار و اسرار نہانی اس پر ظاہر و ہویدا ہوں۔

آٹھواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوا اور غروب کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اسی وقت پینتالیس مرتبہ پڑھے اور اس پر

مواظبت کرے تمام وحوش اور طیور اور جن وانس اور جمیع مخلوقات اس کے مطیع ومسخر ہوں اور جو کچھ اس کے دل میں گزرے فوراً اس کا ظہور ہو۔

نواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اوقات مذکورہ پر پچیس پچیس مرتبے اور جمعہ کو پچہتر مرتبے اسی ترتیب پر قراۃ کرے اپنے دشمن کا مسخر ہو۔

دسواں عمل قتل اعداء کے لیے اور کہ جس کا قتل عندالشرع جائز ہو، صنوبر کا درخت خالی گھر میں لگائے اور مجموعہ اسمائے عظام کو اس پر لکھے اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہوں تو اٹھائیس بار مجموعہ اسمائے عظام مع مزکلات پڑھ کر اس درخت پر دم کرے اور پڑھتے دم تک عود جلائے اور ننگا سر رکھے اور اس کے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے اور دشمن کا تصور کر کے اس صنوبر پر مارے اور کہے کہ میں نے فلاں کو اللہ جل جلالہ کے قہر سے ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے۔

گیارھواں اور بارھواں اور تیرھواں اور چودھواں عمل قتل اعدا کے لئے ہے اس واسطے ایک پر اکتفا کیا۔

دوسری فصل دعوات اسماء و ادعیۂ مکرمہ کے بیان میں

دعوت اسم امہات الصّفات۔ اگر کوئی چاہے کہ کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو اور صفت جمال وجلال حق سے متصف ہو اور وسعت رزق اور عزت دو جہانی میسر ہو اور علم لدنی اور کشف انوار غیبی عطا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اول اس اسم کی شرائط ادا کرے اور اس طریق سے دعوۃ میں مشغول ہو پیر کے دن عروج ماہ میں غسل پاک کر کے ایک دوگانہ بروح سید الانبیاء علیہ السلام ادا کرے اور سو بار درود شریف پڑھے پھر اسم شروع کرے اور رات دن میں دو ہزار چھ سو پچانوے بار چالیس روز تک یا ننانوے روز تک برابر پڑھے اور ہمیشہ باوضو رہے اور غسل کرتا رہے۔ اگر نہ ہو سکے تو تین دن کے بعد بحکم ضرورت

غسل کرے اور ہر روز شروع دوگانہ کے وقت درود شریف ضرور پڑھے اور اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اسم امہات الصفات یہ ہے۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَالِمُ الْمُرِیْدُ الْقَدِیْرُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْمُتَکَلِّمُ۔

دعوۃ اسم یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ بعضے اس اسم کو لیلی کہتے ہیں مثل اسم یا بدوح واضح ہو کہ مشائخ علیہم الرحمۃ اس اسم کو متعدد طریق سے پڑھا ہے۔ اور طریق بندگی حضرت شیخ قدس سرہ واوصل الینا فیوضہ اس طرح پر ہے کہ جب شرائط یا دعوۃ اس اسم کی بجالائے اور دوگانہ ہائے مسطورہ مقدمہ ادا کر چکے تو اکیس بار اذا جآء نصر اللّٰہ تا آخر اور ستر بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اکتالیس بار سورہ الحمد بوصل میم تسمیہ بالام الحمد پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور سات بار آیۃ الکرسی اور سات بار معوذتین پڑھ کر فولادی چھری پر دم کر کے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور دونوں سرے برابر ملادے اور عطر حیوانی کا استعمال کرے اور بخور جلائے۔ اگر عمل بہ نیت لطف ہے تو اسم کے آخر میں لفظ بالخیر ملائے اور اگر بہ نیت قہر ہے تو آخر میں لفظ بالطارق ملا کر شرائط پوری کرے اس کے بعد بہ نیت دعوۃ آغاز کرے اور بعد اتمام ہر شرط از شرائط مثل نصاب زکوٰۃ وغیرہ ایک ایک دوگانہ بہ نیت محبۃً للّٰہ ادا کر کے دوسری شرط ادا کرے لطف کے لئے عروج ماہ روز قمر یا زہرہ اور قہر کے لئے ماہ روز زحل یا مریخ مقرر ہے اور حالت شرائط اور دعوت میں ہر روز ورد سے پہلے سات بار اعتصام اور بعد ختم تین بار اختتام پڑھے۔ **اعتصام یہ ہے** سات بار درود شریف اور تین بار سورۂ اخلاص۔ چاہیئے کہ حالت قرأۃ میں کسی سے بات چیت کرے اگر اجابت میں تاخیر دیکھے تو روحانیات کے ساتھ پڑھے۔ طریق استخراج شرائط و دعوت یہ ہے کہ حسب تعداد حروف اصلی و وصلی بہ نیت نصاب و حروف اصلی بہ نیت زکوٰۃ و اعراب و سکون بہ نیت عشر و نقاط بہ نیت قفل اور جو اعداد کہ ان سب سے حاصل ہوں بہ نیت دور مدور پس ہر حرف و اعراب و سکون و نقطہ سو بار اعتبار کرے اور بہ نیت بذل پس ہر حرف اصلی و وصلی دس بار بہ نیت ختم احاد اور بہ نیت

سریع الاجابت ارقام حروف اصلی و وصلی کو اسم کے حروف اصلی و وصلی میں ضرب دے کر اس کی تعداد کے بموجب قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقرون باجابت ہو۔ اوراد صوفیہ میں لکھا ہے کہ بہ نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد اتمام شرائط برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک ہر رات بارہ بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اگر نہ ہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار ضرور پڑھے بعضے مشائخ رح فرماتے ہیں کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لئے چھتیس ۳۶ ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف کے لئے عروج ماہ ساعت مشتری یا زہرہ ہو اور اس طور سے پڑھے یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اور قہر کے لئے نزول ماہ ساعت زحل یا مریخ میں اس طور سے پڑھے یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ اور بندگی حضرت شیخ قدس سرہ سے مسموع ہے کہ تسخیر جن کے لئے بِالشَّرِّ بِالطَّرَاقِ کہے اور شفائے مریض کے لئے بِالْخَیْرِ بِاللُّطْفِ کہے لیکن تسخیر یا فتح کے لیے جب پڑھے تو مصری منہ میں رکھے اور قتل اور جدائی کے لئے نیم کا پتہ منہ میں رکھے اور حاجت برآنے کے بعد شیر برنج فقراء کو کھلائے۔

ایضاً بعضے عامل فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو اللہ کے واسطے پڑھے تو لفظ بالخیر رے کے پیش پڑھے اور حصول دنیا اور تسخیر خلق کے لئے رے کے زبر سے اور مقہوری اعداء کے لیے رے کی زیر سے پڑھے۔

ایضاً بندگی حضرت شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سرہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہو گا۔

ایضاً حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے اور اس کے علاج سے واقف نہ ہو اور چاہے کہ جلد برآئے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کی دعوۃ میں اس طریق سے مشغول ہو کہ جمعرات کو روزہ رکھ کر غسل پاک کرے شام کو حلال چیز سے افطار کرے اور تھوڑا کھائے اور ترک حیوانات

جلالی دجمالی کرے پھر عطر غیر حیوانی ملکر بخور کرے اور اپنے گرد حصار کھینچ لے اور ایک وضو سے بارہ ہزار بار اسم مذکورہ پڑھے حق تعالیٰ اس کی مراد جلد پوری کرے۔

ایضاً ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جن کا نام نامی شیخ صالح ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا زلزلت الارض دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار اور سلام کے بعد اسم مذکور ایکہزار دو سو بار پڑھے اگر مراد اس کی پوری نہ ہو تو قیامت کو اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ ہر روز اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔

ایضاً بندگی حضرت شیخ قدس سرہٗ نے جواہر خمسہ میں لکھا ہے کہ شفائے مریض کے لیے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے حق تعالیٰ کریم نئے سرے زندگی عطا فرمائے اور اوراد غوثیہ میں لکھا ہے کہ سات روز تک ہر روز بہ نیت شفائے مریض ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور اسی جگہ بیٹھ کر یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پڑھے اور اس کے بعد یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ ساٹھ بار اور یَا مُبْدِعَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِئُ پڑھے حق جل علا نئے سرے زندگی بخشے اس نماز کا طریق حضرت شیخ کو شیخ صدر الدین ابو الفضلؒ سے حاصل ہوا ہے فرماتے ہیں کہ تمام اولیاء محفوظ ہیں عبادت متعدی کے لئے ظاہر کرتے ہیں اور شیخ عبد الرحمن صوفی رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی مقہوری اعداء اور اصلاح دشمن کے لئے یہ اسم سو بار سورہ فاتحہ مع تسمیہ عشا کی نماز کے بعد بلفظ بالخیر والصلاح ملا کر پڑھے دشمن اس کا مقہور ہو اور صلح کرلے۔

ے تالیفات حضرت محمد غوث گوالیاری رح ۱۲

ایضاً اگر کوئی شخص روزمرہ پانسو بار پڑھا کرے تمام آدمی اس کے دوست اور مطیع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی چالیس بار اس اسم کو اور اکیس بار یَا بُدُّوْحُ کو اور تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی ہتھیلی پر دم کر کے اپنے منہ پر ملے جس جگہ جائے سرخرو ہو۔

ایضاً زبدۃ العارفین میں لکھا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو شب جمعہ کو وضو کر کے بعد ادائے تحیۃ الوضو دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ایکہزار دوسو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ دَیَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ پڑھے مہم اس کی سرانجام پائے۔

ایضاً قضائے حاجت کے لیے شب جمعہ کو ایک ہزار دوسو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ سَہِّلْ بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھے حاجت اس کی روا ہو۔

ایضاً اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو ایک مجلس میں بارہ ہزار مرتبے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سِوَاهَا پڑھے مقصود حاصل ہو اور اگر اسقدر پڑھ نہ سکے تو ایکہزار دوسو بار روز پڑھا کرے۔ اور اگر کوئی دفع اعداء کے لئے شب دوشنبہ سے شب جمعہ تک ہر شب بارہ ہزار بار پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشَّرِّ کہے اور اگر نہ ہو سکے تو ہزار بار ضرور پڑھے۔ تمام اعداء اس کے دفع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی حصول علم کیمیا کے لیے ہر شب بارہ ہزار مرتبے بہتر رات تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِصْلَاحًا بِفَضْلِہٖ پڑھے کوئی شخص خواب میں یا بیداری میں اس علم سے اس کو آگاہ کرے گا۔

ایضاً اگر کوئی شخص حضوری حق اور مہمات دینی و دنیوی کے لئے چالیس رات تک متواتر اس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ایک ہزار دوسو بار تنہائی میں پڑھے خدا چاہے مقصود اس کا حاصل ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص دفع اعداء کے لئے چالیس روز تک متواتر ایک سوستر مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالنَّطْوَاتِ پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ ایک ہزار تین سو مرتبے پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کا نام زبان پر لائے بے شک اس عرصہ میں دشمن اس

کا ہلاک ہو گا یا اپنے وطن سے آوارہ ہو گا۔ یا معزول ہو گا۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ رات کو سو دفعہ اس اسم کو ضرور پڑھ لیا کرے۔

دعوت اسم یا بُدُّوحُ عامل کو لازم ہے کہ پہلے بہ نیتِ شرائط بیس ہزار با موکل پڑھے اس کے بعد بہ نیت حاجت بیس ہزار مع مؤکلات سات راتوں میں ختم کرے ہر شب قرأۃ کی تعداد سات سو ستاون بار ہے ایک عدد باقی بچتا ہے اس کو آخر دن میں بڑھالے یعنی ایک سو اٹھاون مرتبے پڑھے **نوع دیگر** بعضے عامل اس طور سے فرماتے ہیں کہ اوّل بہ نیت شرائط ایک لاکھ کو تیدرہ راتوں پر تقسیم کر کے شب عطارد میں اس طریق سے مع مؤکلات پڑھے۔ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رُقْیَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوحُ واضح ہو کہ تعداد قراۃ ہر شب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہے دس عدد باقی بچتے ہیں ان کو آخر شب میں زیادہ کرے یعنی چھ ہزار چھ سو چھہتر مرتبے پڑھے پس اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد اس اسم کی ہر قسم کی دعوت سے فراغت ہو جاتی ہے اور اس کا عامل ہو جاتا ہے لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس میں رجعت زیادہ ہے ان دونوں طریق مذکورہ کی حالت شرائط او دعوت میں عامل شرائط عامل کا پورا پورا پابند رہے شرائط کے ادا کرنے کے بعد ہر شب سو مرتبے وظیفہ مقرر کرلے۔ کیونکہ یہ اسم لیلی ہے اسلئے اس کو دن میں نہ پڑھے کہ آنکھوں میں نقصان پہنچے گا اور نہ چھپر کے نیچے دن میں پڑھے کہ اس کے جل جانے کا خوف ہے۔ ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ ایک فقیر نے اکبر آباد میں دن کو چھپر کے نیچے یہ اسم پڑھا اسی دن اندھا ہو گیا۔ اور چھپر جل گیا۔ دونوں نقصان پہنچے۔

شرائط دعوت آیہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ بہ نیت نصاب ایک سو ستر بار بہ نیت زکوٰۃ پچاس بار بہ نیت عشر پینتالیس بار بہ نیت قفل بائیس بار بہ نیت دعوۃ دلوں کی الفت اور طلب جاہ و منصب و بزرگی و محبت سلطان و وسعت رزق و عقد اللسان سلاطین و امراء و وزراء

ہر روز ایک ہزار بار پڑھے اور ادائے دین اور خلاصی محبوس اور جو اپنے عہدے سے معزول ہونے والا ہو اور طلب حرمت و حکومت و اندفاع دشمن قوی و حکومت ظالم اور لشکر کو قلعہ کے محاصرے سے روکنے کے لئے ہر روز تین ہزار تین سو بار چھ رات یا دن تک پڑھے۔ لیکن محاصرے کے دفع کرنے اور محبوس کی خلاصی کے لیے چند آدمی مل کر پڑھیں ہر ایک بعد مسطور پڑھے۔ اور اگر ہر روز ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے جو حاجت ہو بر آئے۔ اور جو مہم پیش آئے سرانجام پائے۔ بعض بزرگوں نے یہ بھی لکھا کہ اگر ایک مرتبہ بھی ہر روز پڑھ لیا کرے گا تو سارے کام اس کے بنتے رہیں گے۔

دعوۃ اسم اِنَّہٗ ذُو الْاِجَابَۃِ عاملان کامگار فرماتے ہیں کہ اس اسم کے خواص دعائے سیفی کے برابر ہیں مگر اتنی بات آسان ہے کہ اس میں ترک جلال لازم نہیں ہے اور اس میں نہایت ضرور ہے۔ بنیت ادائے شرائط ایک لاکھ مرتبے پڑھے اس کے بعد ہر روز بطریق ورد ایک ہزار بار پڑھے اور اسی کی مداومت کرے تمام مقاصد اس کے پورے ہوتے رہیں گے۔

دعوۃ اسم غَیْطَبُغُوْذِشْ عاملان کامگار فرماتے ہیں کہ یہ اسم جو ہر تسمیہ ہے۔ زبدۃ الدعوۃ میں لکھا ہے کہ یہ اسم بہت بڑا ہے جس کسی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے سات روز تک مع لزوم شرائط عامل اس کو پڑھے اور روزہ نان یا نمک سے افطار کرے۔ بعد ادائے فرض و سنن تمام اوقات اس اسم کی قراءۃ میں مشغول رہے اور بے گنتی پڑھے۔ اور بقول حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ اگر اس قدر نہ ہو سکے تو ایک ہزار بار دن کو اور ایک ہزار بار رات کو پڑھے بہر دو تقدیر ساتویں روز حق سبحانہ و تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے بے شک قبول ہو۔ خزانۃ المحققین میں لکھا ہے کہ یہ اسم حضرت غوث الثقلینؒ کا معمول ہے اور حاملان عرش کی تسبیح ہے اس کے بہت سے خواص ہیں جو کوئی ہر نماز کے بعد پانچویں وقت ایک ہزار بار مدام پڑھے گا جو کچھ اس کے دل میں گزرے گا فوراً ہو کر رہے گا۔

دعوت اسم یاوَدُودُ برائے اجلاب محبوب چاہیئے کہ طالب و مطلوب کے نام کے درمیان میں اسم وَدُوْدُ علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھے اور پھر تکسیر کرے یہاں تک کہ سطر آخر بعینہ مثل سطر اول کے ہو جائے۔ مثلاً۔

ط ا ل ب (اسم طالب) و د و د م ح م د (اسم مطلوب)

د ط م ا ح ل م ب د و د

د د و ط د م د ا ب ح م ل

ل د م د ح و ب ط ا د د م

م ل د د د م ا د ط ح ب د

د م ب ل ح د ط د د د ا م

م د ا م د ب د ل د ح ط د

د م ط د ح ا د م ل د د ب

ب د د م د ط ل د م ح د ا

ا ب د د ح د م م د ل ط

ط ا ل ب و د و د م ح م د یہ سطر آخر مثل پہلی سطر کے ظاہر ہوگئی۔ اس کے بعد ایک ایک حرف پہلا سب سطروں سے لے کر پھر اسی طرح ایک ایک حرف آخر کا سب سطروں سے لے کر اس طور سے لکھے۔

حروف سطر اوّل ط د د ل م د م د ب ا ط۔ حروف سطر آخر د د ل م د م د ب ا ط د پس ان سب حرفوں کی بطریق مذکور ارقام نکالے اور ارقام جمل اس ارقام کے ایک نقش مربع میں پر کر کے فتیلہ بنائے اور روئی میں لپیٹ کر مثل بتی کے بنائے اور چراغ میں خوشبودار تیل ڈالکر قدرے شیرینی اس میں ملا کر روشن کرے اور فتیلہ کا منہ مطلوب کی جانب رکھے پھر موافق اعداد جمل اسم طالب اور و د و د اور اسم مطلوب کوئی اسم اسمائے حسنیٰ سے ایک یا دو یا تین زیادہ کر کے ان سب کے اعداد کے موافق مطلوب کی طرف رخ کر کے ہر روز تا بایام تعداد حرف

ان تینوں اسموں کے پڑھے۔ اگر اعداد کے موافق اسماء الحسنیٰ پنانے تو اس کے مطابق کوئی عزیمت وضع کر کے بعد ونذکور تا بایام مسطور قراٗۃ کرے اور اگر اجابت میں تاخیر دیکھے تین مرتبے اعادہ کرے اللہ تعالےٰ کے کرم سے مدعا حاصل ہو گا۔

طریق دعوۃ اسم یَا بَاسِطُ بعمل شکل لنگ عامل کو لازم ہے کہ بعد لزوم شرائط عامل غرہ ماہ سے بعد نماز صبح بہ نیت شرائط دعوۃ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبے باموکل اس طریق سے پڑھے اَجِبْ یَا جِبْرَئِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ الْبَاسِطِ یَا عَالِیُ نُوْسَاہٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ بابی ہر نماز فریضہ کے بعد چاروں وقتوں میں سو سو بار اس طریق سے پڑھے اور شکل لنگ دن میں جس قدر ہو سکے کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور خالی خانے میں یَا مَابِیْ نوماہ رقم کرے اور ان کو کسی شیشے یا خریطہ میں جمع کرتا جائے۔ پھر دریا میں ڈالدیا کرے یا کسی صندل کے تختے پر پاک مٹی بچھائے جو کسی انسان اور حیوان کے پاؤں تلے بظاہر نہ آئی ہو اور انار کی لکڑی سے جو ایک دفعہ میں قلم بنی ہوئی ہو یہی نقش لکھے اور مٹا دے یہاں تک کہ ایک لاکھ ہو جائے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو خیر چالیس ہزار سے کم نہ لکھے۔ اور جب تک یہ تعداد پوری ہو قراۃ پنجوقتہ جسطرح اوپر بیان ہوئی ہے پڑھتا رہے اس کے بعد عمل کی تاثیر ظہور میں آئے گی اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد جس حاجت کے لئے عمل کرے عروج ماہ چہار شنبہ یا پنجشنبہ کی شب کو استخارہ کرے اور روزہ کی نیت کر کے بزرگوں کی ارواحِ طیبہ کو ثواب فاتحہ پہنچا کر سو جائے۔ جب صبح ہو غسل کر کے چار رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد والشمس دوسری میں واللیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح سات سات مرتبے پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھ کر سات بار یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھے پھر ساب بار آیۃ

رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنۡکَ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ط پڑھ کر ایک شکل پُر کرکے جو فتوح کہ چاہے اس خالی خانہ میں لکھے اور لکھتے وقت اس شکل کے جو عدد کہ لکھے اُتنے ہی مرتبہ اسم یا باسط پڑھ کر قلم کی نوک پر دم کرکے لکھے۔ پھر چار ہزار نو سو ساٹھ مرتبہ یا باسط پڑھ کر سورۂ اذا جاء پچیس بار بعدد مذکور سو بار یَابَاقِیۡ یَامُنۡعِمُ ایک سو تیرہ بار اور یَابَاسِطُ الَّذِیۡ تا آخر اور آیہ ربنا انزل تا آخر بعدد مذکور قراءۃ کرے اس طرح تین روز تک عمل کرے خدا چاہے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس عمل کو شروع کرے اور ہر روز سات بار آیہ ربنا انزل علینا تا آخر پڑھ کر ایک شکل دو پایہ پر کرے پھر بہتر مرتبے یا باسط قراۃ کرکے اس پر دم کرے اسی طرح ہر روز چالیس روز تک بہتر شکل پُر کرے۔ پھر شرائط کے تمام ہونے کے بعد اپنی حاجت کے لئے عمل کرے۔ لیکن چاہیئے کہ ایک تختہ صندل کا ہو تو خوب ہے کھڑیا مٹی میں عنبر ملا کر شیشی میں محفوظ رکھے لکھتے وقت ذرا سی مٹی اس تختے پر ڈالی اور شکل مذکور کو لکھ لیا اس مٹی کو علیحدہ کسی پاکیزہ ظرف میں رکھ چھوڑا اسی طرح ہر روز اس شیشی سے ذرا سی مٹی لی اس پر لکھا۔ پھر اسی مستعملہ مٹی میں ملا دیا یا کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ لیا۔ اور رکھ چھوڑا۔ جب چلہ تمام ہوا ان کاغذوں کو یا مٹی کو دریا میں ڈالے اس کے بعد اپنی حاجت کے لئے خواہ شہر میں یا جنگل میں سات بار آیہ مذکورہ پڑھ کر شکل مذکور زمین یا سفال آب نا رسیدہ پر لکھے اور اپنے مطلب کو خالی خانہ میں لکھ دے اور دھوپ میں رکھے اور بہتر بار یا باسط پڑھ کر اس پر دم کر دے اگر رفیق پر لکھے اسم مالینو سا اس شکل پر لکھ دے اگر سفال پر لکھے تو اسکی پشت پر لکھ دے بعد حصول مدعا اس شکل کو زمین پر سے مٹا دے اور ہر روز کا وظیفہ ایک ہزار بار مع پچیس بار اذا جاء نصر اللہ کے مقرر کرے اور بلا ناغہ پڑھے۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲		۳۰

شکل مثلث یہ ہے۔

شرائطِ دعوۃ اسم یابدوح بحسب وفق اعداد بشکل جسم و روحانی

ک جسم بے جان چہ بود مردارے • جان بے تن چہ بود بے کارے

جب جسم و جان دونوں ملجاتے ہیں تمام کام خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام پاتے ہیں لہذا طریق شرائط اور دعوت اس اسم کا معلوم کر جا ہیئے۔ طریق شرائط دوج ماہ اتوار کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے غسل پاک کرکے پاک کپڑے پہن کے عطر غیر حیوانی ملکر پہلی ساعت میں بارواح عاملان اسم بدوح عموماً و بارواح شیخ بدّو خصوصاً فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے اور خانہائے مثلث میں ستاروں کی موافقت ملحوظ رکھ کر بخور جلا کر ایک شکل جسم و جانی خانہ نحس سے شروع کرکے برفتار جالی آٹھویں خانہ تک پُر کرکے باقی خانوں کو پورا کرے اور خانہ پُری کرتے وقت جو حرف کہ اس کے اندر لکھا ہے اس کے اعداد کے بموجب اسم پڑھ کر خانہ پُری کرے اور شکل کے تمام ہونے کے بعد ایک بار دعا پڑھتی اور بہتر بار اسم بدُّوحٌ بے حرف ندا منوں بکسر جا پڑھے اور ہر روز بہتر روز تک اسی طریق بہتر شکلیں وضع کرے اور ہمیشہ عمل کے اوّل و آخر میں ایک ایک بار دعا پڑھتی اور تین بار بِسْمِ اللّٰہِ مَلَہٗ ثَمَانِ الرَّحْمٰنِ ابو ثمان الرَّحِیْمِ حیثمان اور ایک ایک بار آیۃ الکرسی اور چار قل قراۃ کرے۔

طریق شرائط اسم یہ ہے کہ اس شکل کے ایک ضلع کے جسم و جان کے اعداد نکال کر اور ان کو ضرب دے کر بموجب حاصل ضرب عدد قراۃ و اشکال و ایام تعین کرے اس کے بعد بہ نیت دعوۃ سات رات تک بطریق مذکور عمل کرے اور پڑھتے وقت اپنے مدعا کا خیال رکھے اور جو مطلب ہو اس شکل کی پشت پر مقابل منتہائی عدد تحریر کرے اور بعد تمام شرائط و دعوت تمام اشکال کو دریا یا تالاب میں ڈالدے اس کے بعد ہر شب بلا انفصال چوبیس یا بیس یا پندرہ یا نو یا تین بار دعا پڑھتی پڑھ کر بہتر مرتبہ اسم مذکور بطریق مسطور پڑھے۔

٦	٤٨	١٨
٣٦	٢٤	١٣
٣٠	یا باسط	٤٢

واضح ہو کہ اگر اسم یا باسط کو باشکال دو پایہ پر کرکے بطریق مذکور شرائط دعوۃ دے تو زیادہ اثر بخشتا ہے پھر اسکے بعد وظیفہ یومیہ مسطورہ بالا کو بھی نگاہ رکھے۔ شکل دو پایہ یہ ہے:۔

بیانِ شرائط عامِل برائے عمل ہر دو اسم یعنی یَا بَاسِطُ دیَا بَدُّوحُ

واضح ہو کہ ان دونوں اسموں کی شرائط دعوۃ خلوۃ میں ادا کرے بخور جلائے حصار کھینچے وقت اور جگہ معین کرے پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی اتفاقاً پکارے تو جواب نہ دے۔ جسوقت وضو کی حاجت ہو فوراً وضو کرلے اور حصار کرکے عمل میں مشغول ہو بعد فراغ جس جگہ چاہے جس سے چاہے بات چیت کرلے مگر اثنائے دعوۃ میں سات روز تک احاطہ خلوت سے قدم باہر نہ رکھے روزے برابر۔ ماکولات جلالی کو ترک کرے۔ ماکولات جمالی اور آب دلو کو چاہے ترک کرے چاہے رکھے۔ وضو کرکے فوراً پاؤں جوتیوں میں نہ ڈالے جب تک کہ خشک نہ ہوں (ایسی حالت میں چوبی کھڑاؤں خوب ہیں)، سلا ہوا کپڑا نہ پہنے۔ پسو۔ مچھر وغیرہ کو نہ مارے عامل کی بے اجازت اس عمل کو ہرگز نہ کرے۔ اپنا اسرار مرشد کے سوائے کسی سے بیان نہ کرے۔ سائل کو محروم نہ جانے دے جو کچھ میسر ہو دیدے۔ بخور سیارگان ایک جگہ جمع کرکے رکھے۔ شرائط دعوۃ کے وقت ہر شب اس میں سے جلائے۔

اور دعائے برھتی میں اگرچہ بہت کچھ اختلاف واقع ہو گیا ہے لیکن جو صحیح طور سے استاد عامل کامل سے حاصل ہوئی ہے اس جگہ لکھی جاتی ہے۔

دعائے برھتی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرْھَتِیَہٖ بَرْھَتِیَہٖ کَرِیْرٍ کَرِیْرٍ تَمْلِیْہٖ طُوْرَاقٍ مُمَرْجِلٍ بُرْجَلٍ تُرْقُبٍ بَرْھُشٍ غَلْمُشٍ خُوْطِیْرٍ قَلْنُھُوْدٍ بُرْشَانٍ کَطَھْرٍ بِمُوْسَلِخٍ بَرْھِیُوْلَا تَتَیْکَلِخٍ کَرُمْزٍ بُعُلٍ نَیْطٍ تَیْرَاتٍ مُحْطَیْرٍ غَیَاھًا کَیْدٌ ھُوْلَا دَمَا سِیْرٍ شَمْھَا ھِیْرٍ بِمَا ھِیْرٍ بِحَقِّ الْعَھْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ اِلَّا نَقَیَّادُ فِیْمَا اَمَرْکُمْ بِہٖ وَبِعِزِّ

عزۃ اللّٰہ التی عز عزۃ بطشۃ شدۃ قہرہ واذل بعزۃ اللّٰہ اذا تاھدتم ولا تنقضوا الایمان بعد توکیدھا وقد جعلتم اللّٰہ علیکم کفیلا تحفظوا وتفعلوا کذا وکذا بحق الذی لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر بحق بدوح اجھزط بطد زھج واح وبحق قل سراد لہ الہ واحدۃ الہ ذوالجلال والاکرام وبحق اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم افعلوا ما تؤمرون بارک اللّٰہ فیکم وعلیکم اذا اتیتم ما وصف علیکم انصرفوا بحق ما جئتم من اجلہ بلا خوف ولا اضرار بارک اللّٰہ فیکم وعلیکم

ترکیب دعوۃ رحمانی ایک چلہ اس کی زکوٰۃ دے ہر شب اکیاسی بار پڑھے اوّل و آخر سو سو بار درود شریف۔

(شرائط عمل و عامل) تنہا مکان ہو پڑھتے وقت عود اور لوبان کا بخور دے۔ منہ میں الائچی رکھے اور تمام چلہ گوشت۔ مچھلی۔ پیاز۔ لہسن وغیرہ کھانا قطعاً موقوف کر دے۔ جس مکان میں عمل شروع کرے پڑھتے وقت اس میں چراغ نہ جلائے اوّل شب جمعہ کو جو عروج ماہ میں واقع ہو غسل پاک کرے۔ اور کپڑے پاک پہنے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر سید الاستغفار سات بار پڑھے پھر سو دفعہ درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد اپنے معبود حقیقی کی طرف کامل طور سے متوجہ ہو اور دعاء رحمانی شروع کرے۔ **واضح** ہو کہ جو کچھ اسرار اس کی برکت سے بیداری یا خواب میں ظاہر ہوں ان کو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان نہ کرے۔ یہ دعائے رحمانی کمال سریع التاثیر ہے اس کا پڑھنے والا دنیا میں کبھی محتاج نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا فرماتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کیونکر اس کا کام چلتا ہے اس کی برکت سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں سینہ میں نور پیدا ہوتا ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ خطائیں معاف ہوتی ہیں۔ گناہوں سے بچتا ہے۔ دیا اور

بلا دور ہوتی ہے۔ جو شخص جس حاجت کے لئے گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے گا۔ قبول ہو گی۔ چاہیئے کہ اس دعاء کو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت **شیخ احمد کاشانی** رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات میں لکھتے ہیں کہ جب کسی جگہ وبا یا بلا نازل ہو تو چند آدمی اس دعاء کو مل کر تین روز پیہم ایک ہزار ایک سو پچاس بار مع اول و آخر سو سو بار درود شریف پڑھیں۔ جب تین دن پورے ہو جائیں کچھ کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینوں کو کھلائیں اور دعاء مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ بلا یا وبا دفع ہو گی اور پھر کبھی نہ آئیگی۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہر امر کے واسطے مفید ہے۔ یہ دعاء خاندان عالیہ نقشبندیہ میں بعض حضرات سے سینہ بہ سینہ چلی آتی ہے اور خزانہ غیبی ہے۔ جو حضرات اکابر دین اس کو پڑھتے رہے ہیں ان کے نام نامی یہ ہیں۔ شاہ **احمد اللہ** حضرت آخوند **عبد الغفور** صاحب، حضرت **حمید الدین** ہمدانی۔ شاہ **عبد الرحمٰن** صاحب۔ شاہ **رؤف الدین** صاحب شاہ **عبد الستار** صاحب حضرت **علاء الدین** صاحب کاشانی۔ حضرت **ہیبتہ اللہ** مکی۔ حضرت شاہ **نور الدین** صاحب مدنی حضرت شاہ **محی الدین عبد القادر** جیلانی غوث صمدانی قدس اللہ اسرارہم۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ بَهَاءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ قَیُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَمَنْ عَلَیْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ فَاغْفِرْ لِیْ وَتُبْ اِلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّذْكُرُكَ كَثِیْرًا وَیُسَبِّحُكَ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ جَارٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ هٰذِهٖ یَدَایَ بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ نَفْسِیْ بِمَا اجْتَرَحَتْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ طرف آسمان کے نظر کرے اور گیارہ بار کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا گیارہ بار سبحان اللہ کہے پھر گیارہ بار الحمد للہ کہے پھر گیارہ بار لاالہ الا اللہ کہے۔ پھر گیارہ بار اللہ اکبر کہے اور پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَةِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْبَآئِسِ الْمِسْكِیْنِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْمُفْتَقِرِ الذَّلِیْلِ فَلَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَاَكْرَمَ الْمُعْطِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِیْ لِمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ناد علی کا بیان

واضح ہو کہ ان کلمات کے نزول کا بیان اس طور پر ہے کہ غزوہ تبوک میں جب لشکر اسلام کی شکست ہونے لگی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مغموم ہونے لگے اس وقت جبرئیل علیہ السلام یہ کلمات لائے آپ نے فرمایا اُهِمَّ وَغَمَّ

سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ہنوز تین مرتبے بھی پورا نہ نکلا تھا کہ جناب اسد اللہ الغالب حاضر ہوئے اور لشکر کفار کے ساتھ محاربہ کیا بعضے ان میں سے قتل ہوئے اور بعضے فرار ہوئے۔ اسلام کی فتح ہوئی بہت سامال غنیمت ہاتھ آیا۔

خواص ان کلمات کے بہت ہیں از انجملہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہو گیا ہو اس کے لیے جمعہ کے روز ایک مشت خاک لے کر سات دفعہ اس دعا کو پڑھ کر ہوا کی طرف اڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اس کو نہ پہنچا سکے گا۔

ایضاً اگر کسی کو دشمن سے خوف ہو ہر روز ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہو۔

ایضاً اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم کر کے اس سے غسل کرائے اور ذرا سا پلائے خدا چاہے سحر باطل ہو۔

ایضاً اگر مریض آب باران پر دم کر کے پئے بیماری سے شفا پائے۔

ایضاً اگر کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج و الم سے نجات پائے۔

ایضاً اگر کوئی بادشاہ کسی پر غضبناک ہو سات بار پڑھ کر جائے اور تین دفعہ آہستہ آسکے روبرو پڑھے حاکم مہربان ہو۔

ایضاً اگر کوئی جمعہ کی اوّل ساعت میں اڑتالیس بار پڑھے جس سے بات کرے اس کا محبوب ہو۔

ایضاً اگر کوئی متہم ہر صباح چالیس بار پڑھے جلد نجات پائے۔

ایضاً جو کوئی جمعہ کی نماز سے پہلے پچیس بار پڑھے بے خوابی دور ہو۔

ایضاً جو کوئی ہر صبح کو کلام کرنے سے پہلے اکیانوے بار پڑھے غنی ہو۔

ایضاً جو کوئی ہر روز صبح کو سو بار پڑھے صاحب دولت ہو۔

ایضاً جو کوئی ہر روز ستر بار برائے انقیاد اعداء ستر دن تک پڑھے کامیاب ہو۔

ایضاً جو کوئی دس روز تک دس بار ہر روز پڑھے دشمنوں کی زبان بند ہو۔

ایضاً برائے تحصیل مرادات ہر روز چوالیس مرتبہ

ایضاً برائے شفائے امراض مزمنہ دس بار ہر روز ستر بار۔

ایضاً برائے چشم زخم و عقد اللسان تین روز تک ہر بیس بار۔

ایضاً برائے کشف قبور ہر روز ستر بار۔

ایضاً برائے رؤیت حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر ہر شب تین ہزار بار پڑھے۔

ایضاً فتوح ابواب اقبال کے واسطے ہر روز پانسو بار پڑھے۔ خواص اس کے بہت ہیں اس جگہ مختصر لکھے گئے ہیں۔ دعا یہ ہے۔ نَادِ عَلِیًّا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِی بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ۔

دعوۃ یا حی یا قیوم سہ شنبہ۔ چہار شنبہ۔ پنجشنبہ کو تین روزے رکھے چوتھے روز جب جمعہ کی صبح ہو۔ اول وقت نماز ادا کرے سلام کے بعد پہلے اس سے کہ کسی ذکر یا شغل یا فعل میں مشغول ہو یا حی یا قیوم کا ذکر کرے اور طلوع آفتاب تک بلا انفصال وسکوت برابر پڑھے۔ جب آفتاب طلوع ہونے لگے فوراً ایک کاغذ پر یا حی یا قیوم لکھے اور بخور جلائے۔ اور تعویز بنا کر اپنے پاس رکھے اور شام کو روزہ افطار کرے۔ اس کی برکت سے عجائب وغرائب کا مشاہدہ کرے گا۔ اور جمعیت خاطر اور وسعت رزق میسر ہوگی۔

واضح ہو کہ اس اسم مبارک کی ایک لوح ۶ در ۶ ہے۔ اگر عامل اس کا عامل ہو تو عمل اس کا تمام وکامل ہوا اس لوح کے خواص بہت ہیں قساوت قلبی دور ہوتی ہے۔ ابنائے جنس کا محتاج نہیں رہتا۔ فقر و فاقہ

ح ۸	ی ۱۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰	و ۶	م ۴۰
و ۶	ی ۱۰	ح ۸	م ۴۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰
ق ۱۰۰	م ۴۰	ی ۱۰	و ۶	ح ۸	ی ۱۰
م ۴۰	و ۶	ی ۱۰	ق ۱۰۰	ی ۱۰	ح ۸
ی ۱۰	ح ۸	و ۶	ی ۱۰	م ۴۰	ق ۱۰۰
ی ۱۰	ق ۱۰۰	م ۴۰	ح ۸	ی ۴۰	و ۶

سے خلاصی پاتا ہے۔ روح مبارک

تیسری فصل۔ اعمال خاندانی حضرت قبلہ وکعبہ مرشد مرشدِ رئیس المتقین سندالکاملین مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان میں۔

طریق خواندن سورہ یٰسٓ | حاجتوں کے روا ہونے کے واسطے یہ طریقہ بہت مفید ہے کہ اوّل تین بار درود شریف پڑھ کر لفظ یٰسٓ کو تین بار کہے اور جب ہر مبین پر پہنچے سورہ فاتحہ نستعین تک جب مثلہم پر پہنچے تین بار یہ کلمہ انگلی اٹھا کر پڑھے اور جب آیہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہنچے سات بار اس آیت کو کہے پھر یا سَلَامُ یا رَبُّ یا رَحِیْمُ ان تینوں اسموں کو سات سات مرتبہ پڑھے۔ جب ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ پر پہنچے سات مرتبے اس آیت کو کہہ کر یہ اسما سات سات مرتبے پڑھے یا قَدِیْرُ یا عَزِیْزُ یا عَلِیْمُ اور جب مثلہ پر پہنچے تین بار یہ کلمہ پڑھے پھر یٰسٓ کو تمام کر کے سورۂ فاتحہ نستعین تک شہادت کی انگلی اٹھا کر پڑھے پھر سورہ فاتحہ کو تمام کرے بعدہٗ درود شریف اور لاحول اور یا ذا الجلال والاکرام اور یا ارحم الراحمین اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو سو بار پڑھے۔ پھر تین بار درود پڑھ کر اس کا ثواب حضرت امام ربانی رضی اللہ عنہ کی روح پرفتوح کو پہنچا کر اپنی حاجت جناب الٰہی سے بواسطہ اس سورہ کے چاہے اگر درمیان میں کام ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ چالیس دن تک پڑھے۔

طریق خواندن سورہ مزمل | اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اوّل یٰۤاَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اس کے بعد یہ الفاظ اکتالیس بار ذَلِّلْنِیْ ذَلِّلْنِیْ ذَلِّلْنِیْ بِالتُّقٰی رَبِّ الْخَفِیِّ وَادْرِکْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا اَحْمَدُ فجر کی نماز کے بعد یا درمیان عصر و مغرب یا درمیان، مغرب وعشا کے پڑھے اگر عمل تمام سورت کا کرے تو تمام موکلات کے نام بھی جو لکھے جاتے ہیں پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا سَمُوطِیْشَا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ یَا جِبْرَئِیْلُ پھر کہے قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗۤ آخر تک جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر

پہنچے تو اس کو گیارہ مرتبہ تکرار کرے۔ جب کلمہ سَبِیْلاً پر پہنچے یَا عَزِیْزُ الْوَھَّابُ پانسو مرتبہ پڑھے اول و آخر درود سینتالیسں بار۔ اسی طور سے سورہ موصوفہ کو چالیس بار پڑھے۔ اور کسی نوع کی اپنی حاجت کسی شخص سے ہرگز نہ چاہے خدا چاہے اس کی حاجت روا ہو۔

درد سر کا عمل | درد سر کا عمل جو بہت فائدہ مند ہے۔ چاہیئے کہ عامل اپنا ہاتھ درد کے موقع پر رکھ کر تین یا سات مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الشِّفَاءُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ انشاء اللہ تعالیٰ تسکین ہوگی۔

برائے دفع جن | جن کے دفع ہونے کیلئے اس تعویذ کو لکھ کر آسیب زدہ کی گردن میں لٹکا دے اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذَا الْکِتَابُ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ دَاعِیًا حَقًّا مُّبْطِلًا ھٰذَا کِتَابُ اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ تُقْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

برائے بردہ گریختہ | ایک آہنی نعل کے دونوں پر اکیس بار الحمد پڑھ کر گریختہ کے نام پر بند کر کے ایک نئی ہانڈی پر آب بیں ڈال کر چولھے پر چڑھا دے اور آنچ کر دے خدا چاہے حاضر ہوگا۔

برائے ہر حاجت کہ باشد | ہر نماز کے بعد یہ رباعی ساٹھ بار پڑھا کرے بفضل

خدا روا ہو۔ **رباعی** ۔

اے زلفِ سیاہ تو بلائے دل من ۔ وے لعل لبت گرہ کشائے دل من

من دل ندہم بکس برائے دل تو ۔ تو دل ندہی بکس برائے دل من

پائخانہ اور پیشاب بند ہونے اور مثانہ کی کنکریوں کے لئے یہ آیت لکھ کر مریض کو پلائے خدا چاہے مخلصی ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۔

ایضاً اس کے مانند یہ آیت بھی ہے وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۔

ایضاً اور یہ آیت قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا اور اسی طرح سورۂ تکاثر اور حبس بول کے لئے یہ آیت مفید ہے فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ لکھ کر مریض کی گردن میں لٹکا دے ۔

ادرار بول و حیض وغیرہ کیلئے ادرار بول اور حیض مفرط اور سینہ سے خون جانے اور نکسیر چھوٹ جانے کے رد کنے کے لئے لکھ کر مریض کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ

برائے دفع بدخوئی طفل بچہ کی بدخوئی کے واسطے لکھ کر بچے کی گردن میں لٹکا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۔

برائے دفع نظر بد برائے دفع نظر بد دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے پڑھ کر پھونکے اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ اور آگ میں ڈالکر دھونی اس کی

مریض کو دیوے۔

برائے چیچک | چیچک کے لئے سات ثابت چاول پر سورہ کوثر سات مرتبہ پڑھے اوّل و آخر درود شریف تین تین بار اور بچے کو کھلاوے۔

برائے ہمسایہ بد | دفع ہمسایہ بد کے لیے سورہ کوثر سات سات مرتبہ پرانی قبر کی خاک پر جو سات قبروں سے لائی گئی ہو جدا جدا دم کر کے ایک کپڑے میں باندھ کر ایسی جگہ ڈالدے جہاں جھاڑو نہ دیجاتی ہو۔ اور یہ عمل منگل کے دن مفید ہے

برائے دردِ سر | دردِ سر کے لئے مریض کے سر پر یَا بَاسِطُ لکھے انشاءاللہ تعالیٰ درد دور ہو۔

برائے اصلاح دوکس | دو رنجیدہ آدمیوں میں اصلاح کے لئے اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز ہزار بار مع اول و آخر درود گیارہ گیارہ بار پڑھے خدا چاہے باہم رضامند ہوں

برائے حاجت وغیرہ | دفع حاجت اور غائب کے حاضر ہونے اور مریض کی شفا کے لئے سورہ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت و فرض صبح کے پڑھے۔

برائے سگ دیوانہ | باؤلے کتے کے کاٹے کے لئے جس کے باؤلے ہو جانے کا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت لکھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ اور ہر روز ایک ایک ٹکڑا مریض کو کھلائے۔

برائے حفظ اطفال | بچے کے ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا لکھ کر گلے میں ڈالدے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

برائے خوف حاکم | جو حاکم سے ڈرتا ہو اس کے لئے كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ کہے اور ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے پھر حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْتُ کہے اور ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے جب اس کے روبرو جائے جس سے کہ خوف کرتا ہو تو اس کے سامنے انگلیاں کھولدے۔

برائے دفع امراض | تمام مرضوں کے دفع ہونے کے لئے یہ چھ آیتیں جن کو آیات شفا کہتے ہیں ایک چینی کے پیالے یا رکابی وغیرہ پر لکھ کر پانی میں دھو کر تین دن یا سات دن بیمار کو پلائے خدا چاہے ضرور شفا حاصل ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔

برائے سحر وغیرہ | سحر وغیرہ اور دوسری آفتوں کے لئے قرآن شریف میں تینتیس آیتیں ایسی ہیں جن سے شیاطین اور جن اور درندے اور گزندے اور اثر جادو وغیرہ دفع ہوتے ہیں ۔ لکھ کر مریض یا مسحور کو پلائے یا پڑھ کر دم کرے یا مریض کو پڑھنے کا حکم کرے اور ہمارے مرشد قبلہ وکعبہ فرماتے تھے کہ جو کوئی ان آیتوں کو ایک بار صبح اور ایک بار شام پڑھ لیا کرے تو امان الٰہی میں رہے گا ۔ اور کوئی اسم یا دعا اس پر رجعت نہیں کریگی ۔ اور شر شیطان اور بد خواہوں سے امان میں رہے ۔ آیتیں یہ ہیں ۔ چار آیتیں اوّل سورۂ بقرہ کی اور آیۃ الکرسی اور دو آیت بعد آیۃ الکرسی کے خالدون تک اور تین آیتیں سورہ بقرہ کے آخر کی للہ ما فی السموات والارض سے آخر سورہ تک اور تین آیتیں سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے محسنین تک اور آخر سورہ بنی اسرائیل کا قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن سے آخر تک اور دس آیتیں سورۂ صافات کے اوّل کی لازب تک اور دو آیتیں سورہ رحمٰن کی یا معشر الجن سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورہ حشر کا لو انزلنا سے آخر سورۃ تک اور دو آیتیں سورہ جن کی اوّل سے شَطَطًا تک یہ آیتیں تینتیس آیتوں کے نام سے مسمّیٰ ہیں اور بعضے لوگ ان آیتوں میں سورہ فاتحہ و قل یا ایہا الکفرون و قل ہو اللہ احد اور معوذتین زیادہ کرتے اور اوّل سورہ جن کا شططا تک لیتے ہیں ۔

برائے چیچک | چیچک کے لئے مفید ہے ۔ جب چیچک نکل آئے تو نیلے سوت

کے تار شمار اعداد لفظ تکذبان کے جو سورۂ رحمٰن میں ہے لیوے اور سورۂ مذکورہ پڑھے۔ جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے اس ڈورے پر دم کرکے گرہ دے یہاں تک کہ سورۃ تمام ہو جائے۔ پھر اس کا گنڈہ بنا کر مریض کے گلے میں باندھ دے خدا تعالیٰ اس مرض سے شفا دے گا۔

فوائد اسماء اصحاب کہف فوائد اسماء اصحاب کہف یہ نام لُٹجانے اور ڈوب جانے اور آتش زدگی سے محفوظ رکھتے ہیں اور امراض اور حاجات میں فائدہ رساں ہیں لکھ کر مکان یا کشتی یا اسباب میں رکھدے وہ مکان وغیرہ امان الٰہی میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ اَذَرْفَطْیُوْنَسْ۔ کَشَافَطْیُوْنَسْ یُوَانُسْ بُوْنُسْ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرٌ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ۔

برائے حاجت | دفع حاجت کیلئے یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے خدا کے کرم سے احتیاج روا ہو جائے۔

برائے فہم | اندوہناک حاجت کے لئے چار رکعت نماز اس طور سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار اور دوسری رکعت میں رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار اور تیسری رکعت میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی رکعت میں قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پھر سلام پھیرے اور سو بار کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار۔

برائے نزول شیاطین | نزول شیاطین کے لئے جو گھروں میں پتھر پھینکتے ہیں اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا چار کیلوں پر پچیس پچیس بار پڑھ کر دم کرکے گھر کے چاروں کونوں میں گاڑھے۔

برائے ازالہ اثر شیاطین | شیاطین کا اثر دور ہونے کے لئے اصحاب کہف کے نام

لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں چسپاں کر دے۔

علاج زن عقیمہ | بانجھ عورت کا علاج یہ آیت مشک و گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے خدا چاہے عورت حاملہ ہو وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ تا جَمِیْعًا۔

ایضاً | چالیس عدد لونگوں پر آیت اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ تا نُوْرٍ سات سات مرتبہ پڑھے اور ایک روز عورت کو کھلائے اور یہ عمل انقطاع حیض کے پہلے دن سے شروع کرے غسل کرنے کے بعد اور ان ایام میں شوہر اس کا ہمخوابہ نہ ہو۔

برائے حفظ حمل | حفظ جنین کے لئے چالیس تار گلابی سوت کے حاملہ کے قد کے برابر لے کر یہ آیت شریف وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ آخر تک اور سورۃ کافرون سات بار دم کرے اور ہر بار سوت میں گرہ دیوے اور عورت کی کمر سے باندھے۔

برائے دردزہ | دردزہ کے لئے یہ آیت کاغذ پر لکھ کر اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ با سانی وضع ہو وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْیًا اَشْرَاهِیًا۔

برائے تولد فرزند نرینہ | جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو اس کا علاج جب حمل پر تین مہینے گزر جاویں تو ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے یہ آیت شریف لکھے اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى تا مُتَعَالِ اور آیت یٰزَكَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ تا سَمِیًّا پھر لکھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بِحَقِّ مَرْیَمَ وَعِیْسٰى اِبْنًا مَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَسَلَّمَ اور عورت کی کمر میں باندھے خدا تعالیٰ اس کو لڑکا بخشے گا۔

برائے زن عقیمہ | جو عورت کہ حاملہ نہ ہوتی ہو اس کا علاج اسم یَا مُبْدِئُ تین کاغذ کے پرچوں پر لکھ کر اول تاریخ مہینے سے تین روز تک کھلائے اور اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ تا مُتَعَالِ لکھ کر کمر میں باندھے بفضل خدا حاملہ ہو۔

برائے حیات فرزند | جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو اس کا علاج تھوڑی سی کالی

مرچ اور اجوائن لیکراس پر پیر کے روز قریب ظہر کے سورہ والشمس چالیس مرتبہ پڑھے مگر شروع اور ختم سورہ پر درود شریف پڑھ لیا کرے اور اجوائن اور کالی مرچوں کو قدرے روزانہ ظہور حمل سے عورت کو کھلاتا رہے۔ جب تک کہ بچے کا دودھ چھڑایا جائے۔

برائے تولد فرزند نرینہ | جس عورت کے سوائے دختر کے لڑکا نہ ہوتا ہو اس کا علاج عورت کے پیٹ پر ستر مرتبہ شہادت کی انگلی سے دائرہ کھینچے اور جب انگلی کو گردش دے یا متین کہے۔

برائے مرض لاعلاج | جس مریض کے علاج سے اطبا عاجز ہوں اس کا علاج ایک سفید چینی کے پیالے یا دوسرے پیالہ پر لکھے یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِی دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَائِہٖ یَاحَیُّ اور بعضے لوگ ان الفاظ پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے ہیں پھر پانی میں دھو کر چالیس روز پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو۔

اشیاء گم شدہ کا علاج گم شدہ کے لئے یَاحَفِیْظُ ایک سو انیس مرتبہ بلاکم و کاست پڑھے پھر اسی قدر یہ آیت پڑھے۔ یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ تا یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ۔ انشاء اللہ گم شدہ اسباب نکل آئے۔

تپ ولرزہ کا علاج | تپ ولرزہ کے لئے یہ آیت لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ اِلَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اَنْ لَا تَاْکُلِیْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لَحْمًا وَلَا تَشْرَبِیْ لَہٗ دَمًا وَلَا تَھْشِمِیْ لَہٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْکِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔

ایضاً واسطے بخار کے لکھ کر مریض کے سر پر باندھے کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ تَاشَقِیًّا۔

بخار کے لئے | واسطے تپ ولرزہ کے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بُرْدًا تا اَخْسَرِیْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔

خنازیر کے لئے | خنازیر کے لیے کچے چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لے کر گرہ دیوے چالیس گرہ اور گرہ دیتے وقت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْهَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اور پھونکے جب چالیس گرہ ہو جائیں مریض کی گردن میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

برائے ضعف بصر | ضعف بینائی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تین بار، فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ پڑھ کر دم کر لیا کرے۔

برائے مرگی مرگی کا علاج ایک نئے تانبے کی تختی پر اتوار کے دن اول ساعت میں ایک طرف یہ کندہ کرے۔ یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ اور گردن میں لٹکا دے خدا چاہے شفا ہو۔ تمام ہوئے اعمال حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب رح کے۔

چوتھی فصل اعمال مجربات مولانا شیخ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ و دیگر اولیائے کرام عالی مقام قدس اللہ اسرارہم

عمل سورہ یٰس | عمل دائرہ سورہ یٰس کا منقول ہے حاجی مولوی محمد قلندر صاحب

قدس سرہ جلال آبادی سے واسطے حاجت روائی کے مجرب ہے۔ **طریق اس کا یہ ہے** یٰس شریف کو مع بسم اللہ شروع کرے۔ جب لفظ مبین اوّل پر پہنچے اس کے برابر کی انگلی بند کرے پھر سرے سے یٰس پڑھنا شروع کرے جب تیسری مبین پر پہنچے بڑی انگلی کو بند کر لے پھر نئے سرے سے پڑھ کر چوتھی مبین پر پہنچے کلمہ کی انگلی بند کر لے پھر سرے سے شروع کر کے پانچویں مبین پر پہنچے انگوٹھے چاروں بند انگلیوں پر رکھ کر زور سے بند کرے جیسے کہ گھونسا زور سے بند کر لیتے ہیں۔ پھر اوّل سے یٰس پڑھنی شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی چھنگلی بند کرے اسی طرح ساتویں مبین پر برابر والی انگلی بند کر لے جب ساتویں عقد سے فارغ ہو پھر سورۃ اوّل سے شروع کر کے آخر تک پڑھتا چلا جائے درمیان میں جب اوّل مبین پر پہنچے پہلے بائیں ہاتھ کی برابر والی انگلی کھولے! ادر دوسری مبین پر بائیں ہاتھ کی چھنگلی کھولے۔ اور تیسری مبین پر دائیں ہاتھ کا انگوٹھا کھولے۔ اسی طرح برخلاف عقد کے باقی انگلیوں کو ہر مبین پر کھولتا چلا جائے۔ یہاں تک کہ ساتویں مبین پر دائیں ہاتھ کی چھنگلی کھلے پھر سورۃ یٰس تمام کرے پھر ایک بار سورۃ اوّل سے آخر تک پڑھے اور جب کہ ہر بار سورۃ شروع کرے اس طور یٰس صلے اللہ علیہ وسلم یٰس والقرآن الحکیم تاآخر پڑھے۔

حصول دست غیب عمل حصول دست غیب جس میں آٹھ آنہ روز حاصل ہو جاتے ہیں یَا دَائِمَ الْعِزِّ ذَالْبَقَاءِ یَا ذَاھِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَایَا یَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ بِحُرْمَۃِ تَکْفِیْلِ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذُوالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ دو سو مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے

برائے حکام حکام کے روبرو جانے کے لیے فَلَمَّا رَاَیْنَہٗٓ اَکْبَرْنَہٗ تا مَلَکٌ کَرِیْمٌ گیارہ دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ اور بدن پر ملے۔

برائے چیچک چیچک کے لئے نیلے سوت کے اکیس تار لے کر نو گرہ دے ہر گرہ پر

سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے میں باندھے۔

برائے مسان | مسان کا گنڈہ والسماء والطارق اکتالیس گرہ دے اور پیٹ پر باندھے اور بچہ کی پیدائش کے بعد اس کے گلے میں باندھ دے اور سوت کے تار بھی اکتالیس ہی ہوں۔

برائے نیش زنبور بھڑ کے ڈنگ کے لیے نو بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر زمین پر تھوکے اور تھوک کے لعاب میں خاک آلودہ کر کے ڈنک کی جگہ ملے۔

برائے ادائے قرض | قرض ادا ہونے کے لیے سورہ اذا جآء فجر کی نماز کے بعد پڑھنی مجرب ہے۔

برائے مسان اور آسیب مسان اور آسیب کے لیے ہر روز پرچہ پر لکھ کر پلائے بحق باللہ العلی العظیم۔

برائے حب | عمل حب بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہو کر سورہ یٰسین جس قدر اس پر آسکے لکھے اور نام طالب اور مطلوب کا بھی لکھے مگر یہ کام عروج ماہ میں کرے پھر ہڈی کو ایک ہانڈی میں رکھ کر چولہے کے نیچے دفن کر دے اس طرح کہ ہانڈی گرم رہے۔ مگر جلنے نہ پاوے۔ دل محبوب بیقرار ہوگا۔ مگر احتیاط رہے کہ اگر ہانڈی جلے گی تو طالب کو سوزش ہو جائے گی۔ عمل مجرب ہے۔

ایضاً | جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھے گی شوہر کے دل میں محبوب اور چشم خلائق میں صاحب عزت ہو اور جو اُس کو دیکھے اس کا خیر خواہ ہو نقش یہ ہے۔

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

برائے بیماری اطفال بچوں کی بیماری دفع ہونے کے لئے خاص کر مسان کے واسطے مجرب ہے نقش یہ ہے اور بیماری کے لیے گلے میں باندھے۔

۱۱۵ سیغ ۱ ۱۱ ھ ہا مگر مسان میں یہ ترکیب ہے کہ نقش کو پانی میں گھول کر ایک تولے پر بوند بوند کر کے ڈالیں اور جو دھواں اس سے اٹھے اس سے مریض کو دھونی دیویں۔

برائے طحال تلی کے مرضوں کے لئے یہ نقش لکھ کر چار تہ رومال کی تلی پر رکھ کر تعویذ ایک نلکی میں بند کر کے رومال پر رکھ دیں اور نلکی کو آگ سے جلائیں انشاءاللہ فائدہ ہو۔

برائے حب عمل حب ایک جوڑ بستہ جنگلی کبوتر کا لاکر مہیا رکھے بعدہٗ بارہویں تاریخ کو آدھی رات کے وقت جو تیرھویں رات مہینے کی ہوتی ہے۔ ایک پیپل کے درخت کے پاس جاکر بالکل برہنہ ہو کر بارہ پتے لیوے صبح کو وہ پتے بچھا کر کبوتران پر ذبح کر کے خون پتوں پر گراوے پھر پتوں کو جلا کر راکھ ان کی رکھ چھوڑے جس پر ایک رتی ڈالے گا وہ عامل کے اوپر فریفتہ ہو جائے گا۔

ایضاً بروز اتوار نوچندی کے آفتاب نکلنے سے پہلے ایک سیاہ جونک کہ اس پر زردی نہ ہو مارے۔ مگر ایسے حال میں کہ عامل کے بدن پر کپڑا نہ ہو اور نہ کسی سے کلام کرے۔ پھر جونک کو جلا کر راکھ اس کی رکھ چھوڑے جس پر چٹکی ڈال دے گا اس کا فرمانبردار اور دیوانہ ہو جاوے گا۔

ایضاً تھوڑے سے گڑ یا پان یا کسی خوردنی شئے پر یہ آیت پڑھ کر مطلوب کو کھلاوے مطلوب اس کا فرمانبردار ہو جائے گا۔ مگر لازم ہے کہ کسی بدکار کو نہ دے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ یُحِبُّوۡنَ کَحُبِّ اللّٰہِ لِقُلُوۡبِھِمۡ فِیۡ لَیۡلٍ وَّنَھَارًا وَفِیۡ سَاعَۃٍ وَّشَھۡرٍ عَلٰی حُبِّھِمۡ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوۡ یَرَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡٓا اَنَّ السَّاعَۃَ جَمِیۡعًا فُلَانُ بِنۡتِ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ

برائے جذب دل محبوب محبوب کا دل کھینچنے کے واسطے محبوب کا تصور کر کے تین سو ساٹھ مرتبہ یہ دعا پڑھے اول و آخر درود تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بِحُرْمَةِ جِبْرَئِیْلَ اَللّٰهُ الصَّمَدُ بِحُرْمَةِ اِسْرَافِیْلَ لَمْ یَلِدْ بِحُرْمَةِ مِیْکَائِیْلَ وَلَمْ یُوْلَدْ بِحُرْمَةِ عِزْرَائِیْلَ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِحُرْمَةِ دردائیل مِهْوَائِیْلَ۔

حب خلائق حب کے لیے آیت وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ لازم ہے کہ قطب کی طرف منہ کر کے دایاں پاؤں بائیں پر رکھ کر گیارہ سفید موٹھ کے دانوں پر جو ایک رنگ سفید ہوں گیارہ بار پڑھے۔ پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر منہ بند کر کے اپنے مکان میں دفن کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر ثواب اس کا حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہنچائے پھر جس قدر ممکن ہو ہر روز یہ آیت پڑھتا رہے۔ خلق کے رجوع ہونے اور گرویدہ ہونے کے باب میں یہ عمل عجیب الاثر ہے۔ مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خلق ہو اور فراخی حوصلہ اختیار کرے اور خلائق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچائے کروڑوں آدمیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ مگر مال جمع نہ کرے آدمی ہر طرف سے ہجوم کریں گے۔

دفع وباء وبا دور ہونے کے لیے کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر لگائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا اَنَا دَجعُوْا فَارْجِعُوْا ایمنہ کا پوت عبداللہ کا جایا۔ ہمارے وبا محمد آیا صلعم اگرچہ لفظ ایمنہ لکھا دیکھا گیا۔ صحیح لفظ آمنہ ہے۔ اگر آمنہ لکھے تو بہتر ہے۔

دفع شیاطین و جن نقش دافع شیاطین و جن جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ سے منقول ہے۔ جس سے بلا دور ہوتی ہے اور جن جل جاتا ہے۔ چاہیئے کہ نقش روئی کے اندر رکھ کر فتیلہ بنائے اور کورے چراغ میں رکھ کر تلوں کے تیل سے روشن کر کے آسیب زدہ کو اس کے روبرو بٹھائے۔ صورت نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ایضاً یہ عمل بھی حضرت موصوف سے منقول ہے اس سخت مریض کیواسطے جس کا مرض معلوم نہ ہوتا ہو یا اچھا نہ ہو تو چاہئے کہ وضو تازہ کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ کوثر گیارہ گیارہ بار پڑھے

اللہم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

اور سلام کے بعد قل یا ایہا الکافرون ایک ہزار بار اور یا بدیع السموات کا ورد ہزار بار اور سو بار اول و آخر درود شریف پڑھے خدا چاہے شفا ہو گی یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے۔

اجرائے بول پیشاب بند ہونے کے لئے جس کا پیشاب بند ہو اس کی گردن میں باندھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَۃً مِّنۡ نَّہَارٍ بَلٰغٌ فَہَلۡ یُہۡلَکُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ فَاِنَّہٗ یُحِلُّ بَوۡلَہٗ وَیُجۡرِیۡ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

خلل ناف تعویز خلل ناف منقول حضرت مولانا و سیدنا حضرت سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہ سے۔ لکھ کر ناف پر باندھے۔

آدھا سیسی و امراض مختلفہ داء الصمی اور درد سر اور آدھا سیسی اور خلل ناف اور درد زہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ران پر باندھے۔ اللہم محمد محمد صل محمد علی محمد۔ یا محمد محمد محمد محمد

دفع کھسرہ و چیچک کھسرہ اور چیچک کے لیے قبل طلوع آفتاب کے لکھ کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ ہرگز نہیں نکلے گی اور جو بالفرض نکل بھی آئے

الحمد للہ	غیر المغضوب	الصراط المستقیم	و ایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	رب العالمین	انعمت علیہم
یوم الدین	نستعین	ولا الضالین	الرحمن
علیہم	الرحیم	مالک	اہدنا

گی تو جلد اچھی ہو جائے گی بعونہٖ تعالیٰ۔

علاج عقیمہ | بانجھ عورت کا علاج انار کی چار پھانکیں اس طرح کرے کہ وہ الگ الگ نہ ہو جائیں پھر اُس پر سورہ یٰسین پڑھے۔ جب اوّل مبین پر پہنچے اس پر پھونک کر پھر سرے سے پڑھے اور دوسرے مبین پر پہنچ کر دم کرے اسی طرح سات مبین ختم کر کے اس پر پھونکے پھر باقی سورۃ پڑھ کر پھونکے پھر باقی سورۃ پڑھ کر پھونکے اور پاؤ سیر کشمش اور پاؤ سیر چنے کی دال بھنی ہوئی پر ہفت سلطان کی فاتحہ پڑھ کر چھوٹے بچوں کو کھلا دے پس اس بانجھ کو وہ انار بعد غسل کے کھلاوے اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرماوے گا۔

ایضاً | منقول حضرت حاجی مولوی محمد قلندر صاحب جلال آبادی قدس سرہٗ سے سیاہ مرچ اور اجوائن پر ستر بار یہ آیت خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً آخر تک اور اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور سات بار قل یاایہا الکافرون اور سورہ مزمل اور گیارہ مرتبہ الم نشرح پڑھے پھر سات دانہ مرچ اور قدرے اجوائن اس میں سے ہر روز کھایا کرے اور یہی علاج اس کا ہے جس کا کچا حمل گر جاتا ہو۔

ادائے قرض | ادائے قرض کے لیے سورہ اذا جاء چالیس مرتبے بعد نماز فجر کے پڑھے۔

حل مشکل | حل مشکل کے لیے سورۂ قریش ستر بار حل مشکل تک پڑھنے کی مداومت کرے اور ایسے ہی شب کے وقت ساڑھے چار ہزار بار اسم ذات پر مداومت کرنی حل مشکل میں عجیب الاثر ہے۔

تنگی معاش | دفع تنگی معاش کے لیے سو بار یا زیادہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَارْضَ عَنَّا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ۔

ایضاً | کلمہ تمجید مع اوّل و آخر درود کے پانسو مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔
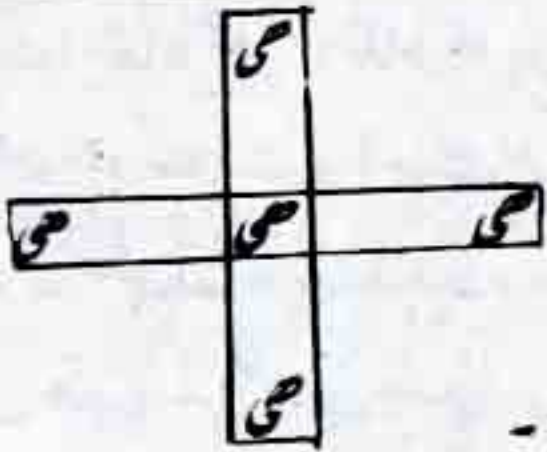
عسرِ ولادت جننے کی سہولت کے لیے ایک نئے ٹھیکرے پر یہ تعویذ لکھے۔ اور عورت کو برہنہ کر کے اس کے پاؤں کے نیچے رکھے اور پاؤں سے توڑے۔ نقش یہ ہے۔

	حی	
حی	حی	حی
	حی	

تسخیرِ امراء و احکام تسخیر امراء و حکام کے لیے منقول ہے حضرت مولانا شاہ رفیع الدین قدس سرہ برادر خورد حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ پانسو مرتبہ تین روز پے در پے پڑھے اور چوتھے روز غسل کرے اور ہزار بار پڑھے اور ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے اور دربار امیر یا حاکم وغیرہ کے جاوے اور اس کے مقابلے میں پندرہ بار پڑھے خدا چاہے تو نہایت مدارات سے پیش آئے۔

جمعیتِ خاطر جمعیت خاطر کے لیے ہر روز پانسو بار یہ آیت پڑھا کرے اور اوّل و آخر درود شریف فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

حاجت کے لیے حاجت روائی کے لیے ہر روز سو بار پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُسَھِّلَ الْاَصْعَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

نئے شہر میں جانا نئے شہر میں داخل ہونے کے وقت یہ پڑھے تو فائدہ پائے رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

برائے توانگری و اطمینان توانگری اور اطمینان کے لیے سفر میں جانے اور گھر میں واپس آنے کے وقت آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھنی مجرب ہے۔ اسی طرح سفر میں قل یاایہا الکفرون اور اذا جاء اور قل ہو اللہ اور معوذتین با بسم اللہ پڑھنی مجرب ہے۔

براے استقاط حمل استقاط حمل کی حفاظت کے لیے باوضو ایک کونے میں ہو کر رکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الٰہی حمل محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ حَمْلَ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ۔

درد شقیقہ آدھا سیسی کے درد کے لیے باوضو لکھ کر سر میں باندھے مگر پہلے تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ اولیائے کرام رحمھم اللہ کی دیگر تقسیم کرے انشاء اللہ شفا ہو گی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یَشْعُرَنَّ بِکُمْ اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اَسْکِنْ ھٰذَا الْوَجْعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

ترکیب سورہ فاتحہ الحمد پڑھنے کی ترکیب ہر مشکل اور مہم کے لیے چار بار الحمد اس ترکیب سے پڑھنی تاثیر عظیم رکھتی ہے کہ بعد ادائے سنت فجر کے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لفظ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر پڑھے اور جو کچھ مقصود ہو اس کا تصور کرے باقی الحمد تمام کرے اور جب لفظ آمین پر پہنچے تین تین بار کہے اللہ تعالیٰ اس کی مہم کو آسان کرے گا۔

دفع مسان دفع مسان کے لیے ایک ہانڈی لے کر اس میں تین مٹھی ماش اور تین لوہے کی کیلیں رکھے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں ڈالے اَلْحَفِیْظُ سات بار، اَلرَّقِیْبُ سات بار اَللّٰھُمَّ بِالْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ الٰہی بحرمت غوث الاعظم الٰہی بحرمت حاجی محمد شاکر قدس سرہٗ مسان فلاں دفع شود اور یہی تعویذ گلے میں ڈالے۔

براے تسخیر ہ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ تا اَنَابَ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کرے

اور جس کو سونگھا دے وہ فرمانبردار ہو انشاءاللہ تعالیٰ۔

برائے حاجت | حاجت کے لئے ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاءاللہ حاجت بر آوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ اِنِّیْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَیَا اَللّٰہُ۔

تپ لرزہ | بے لرزہ کی تپ کے واسطے قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ پیپل کے تین پتوں پر لکھ کر دیوے تاکہ مریض ہر روز ایک پتا چاٹ لیوے۔

تپ لرزہ و باری | واسطے تپ و لرزہ کے یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

باری کے بخار کے واسطے اللہ شافی اللہ کافی گرم پانی کے اوپر پڑھ کر مریض کو پلائے انشاءاللہ صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

چلوانس طفل | لڑکے کے رونے اور چلوانس کے لیے لکھ کر گلے میں ڈالے۔

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

دفع رنجش امراء | دفع رنجش امراء و حکام کے واسطے آیت کریمہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ تین سو ساٹھ بار بعد نماز عشا کے پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار کوئی سا درود پڑھے اور پڑھنے کے بعد اور پڑھنے کے پیچھے کسی سے کلام نہ کرے خدا چاہے ان کی رنجش دور ہو اور رضامند ہو کر اس کی ضرورت نکالدیں۔ مجرب ہے۔

علاج مسان | علاج مسان کا جو معمول مشائخ عظام کا ہے۔ ایک بکری سیاہ ایک رنگ جوان یا سفید مرغ تاجدار لاوے۔ مگر یہ عمل ایسے وقت سے شروع کرے جب کہ حمل پر ایک چلہ یا نہایت درجہ ڈھائی مہینے گزرے ہوں اس سے زیادہ عرصہ نہ گزرا ہو۔ بکری کو حاملہ کے سرہانے باندھ کر گھاس اور چارہ اسی جگہ دیتا رہے اور صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے تمام بدن پر ملتا رہے اسی طرح باہم نو ۹ دن تک کرے بعد ازاں عامل یکشنبہ کے روز نہا کر اور وضو کر کے خوشبو ملے اور تین تعویذ جو نیچے لکھے جائیں گے دو تعویذوں میں تو کلمہ یعنی کلمہ طیب لکھے تیسرا تعویذ

بغیر کلمۂ طیبہ کے لکھے پھر اسی یکشنبہ کے روز چار گھڑی دن چڑھے بکری کو رو بقبلہ ہو کر حاملہ کے ہاتھ سے اسی طریق سے ذبح کرائے کہ ان تعویذوں میں سے ایک تعویذ جسمیں کلمہ لکھا ہو پہلے حاملہ کے ہاتھ میں بندھوائے اور ایک تعویذ پاک روئی میں رکھ کر سوت لپیٹ کر بکری کے منہ میں رکھے۔ اور منہ سوت سے باندھ دیوے اور تیسرا تعویذ جس میں کلمہ نہ ہو بطریق مذکورہ روئی میں رکھ کر سوت باندھ کر بکری کے گلے میں لٹکائے کہ سینہ کے قریب رہے۔ پھر حاملہ کے ہاتھ میں چھری دیکر رو بقبلہ کرا کے بکری کو اس کے ہاتھ سے اس ڈھنگ سے ذبح کرائے کہ بکری کا سر تن سے جدا ہو جائے اور خون بکری کا ایک پاک مٹی کے پیالہ میں لے کر حاملہ کے مکان کی چار دیواری پر دو انگلیوں سے اس خون کا خط کھینچے اور جس طرف سے خط شروع کرے اس طرف کا خط خوب قائم کرے۔ اور بکری کی سری بغیر اس تعویذ کے جو اس کے منہ میں رکھا گیا تھا حاملہ کے مکان کے باہر چوکھٹ کے پاس دفن کر دیوے اور حاملہ کے ہاتھ میں جو تعویذ باندھا تھا اُس کو کنوئے میں ڈالے اور وہ تعویذ جو بکری کے منہ میں رکھا تھا تانبے میں منڈھوا کر حاملہ کے گلے میں بندھوا دے۔ اور جب بچہ پیدا ہو تو وہ تعویذ بچے کے گلے باندھ دے۔ یہ بھی واضح رہے کہ اگر ذبح کی جرأت حاملہ کو نہ ہو تو اس کا محرم حاملہ کا ہاتھ پکڑ کر بکری کے گلے پر پھروائے یہانتک کہ سر اس کا بدن سے علیحدہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے بچہ خلل مسان سے محفوظ رہیگا دعا (یعنی تعویذ) یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاَنْوَاحِدٍ، بِاَنْوَحْدَانِيَّةِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ وَحَقِّ كُلِّ طَارِقٍ بِيْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ يُؤْذِيْكَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا الٰہی فلاں بنت فلاں فرزند دراز عمر با صحت و خیریت بزاید واز جمیع امراض و آفات و بلیات محفوظ ماند بحرمت کلمۂ پاک لَا اِلٰهَ

اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اٰمِیْنَ

فراغت ظاہری و باطنی ظاہری و باطنی فراغت کے لئے اکتالیس بار یہ دعا۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا شَاھِدًا شَائِقًا بِجَمَالِکَ وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ کَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ وَّ ذَنْبٍ غَنِیَ الْفَقْرُ وَالدِّیْنِ بِحُرْمَۃِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَاُمِّہِمَا وَجَدِّہِمَا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد از نماز مغرب پڑھے۔

نشست و برخاست مجلس مجلس سے اٹھتے یا بیٹھتے وقت اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی محمد پڑھ لیا کرے تو وہ لوگوں کی غیبت سے اور لوگ اس کی غیبت سے محفوظ رہیں گے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک مؤکل مقرر فرمائے گا۔

دعا کی قبولیت دعا کی قبولیت اور مکاشفات اور مناجات اور بسہولت مطالب لابدی حاصل ہونے اور جسم کی بیماریوں سے محفوظ رہنے اور مقہوری اعدا اور انکشاف اسرار علوی اور تسخیر کل اہل عالم کے واسطے یہ دس کلمے جو اسمائے الٰہی عزشانہ ہیں مخصوص ہیں اَلْمُحِیْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الرَّشِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْبَارِیُٔ الْخَالِقُ الْمُغْنِیْ وِرد پڑھے۔

چور ظاہر کرنے کیلئے چور ظاہر کرنے کی ترکیب اگر کوئی چیز چوری جائے اور اس کا چور معلوم نہ ہو تو چاہیئے کہ دس مرتبہ درود شریف شنگرف کی ڈلی پر پڑھ کر اپنی ران پر ملے اور چالیس بار یہ اسماء ایک استرہ پر پڑھ کر اپنی ران کے بال مونڈھے۔ چور کے سر کے بال خود بخود منڈ جائیں گے یہ عمل عجیب ہے۔

بسم اللہ علیقہ ملیقہ تلیقہ نلیقہ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ و علی ولی اللہ۔

کشائش رزق کے لیے کشائش رزق کے لئے تعویذ یا باسط کا دس بار لکھ کر دریائے رواں میں۔ اگر نہ ہو تو کنوئیں میں ڈالے اور لکھنے اور ڈالنے

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے اگر کوئی شخص قیدی کے رہا ہونے کے لیے یہی تعویذ لکھ کر قیدی کی پشت پر دائیں مونڈھے کی طرف چپکائے تو امید ہے کہ جلد خلاص ہو۔

قضائے حاجت کے لئے قضائے حاجت کے لیے ہر روز

ﻫ ۱۱۱ / ﻁ ﺣ ۱۱۱ ﮐ

گیارہ مرتبے یہ شکل لکھ کر دریائے رواں میں علیحدہ علیحدہ ڈالے۔

تسخیر و فتوحات کے لیے تسخیر اور فتوحات کے لیے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ نقش پندرہ بار با وضو لکھ کر دریا میں ڈالے اور یہی تعویذ جو ۳ ہر حاجت کے لیے بھی مجرب ہے۔

خواص آیت قطب آیت قطب یعنے ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ سے بذات الصدور تک ہے عاملوں نے اس آیت میں بچپیں خواص بیان کئے ہیں مگر اس جگہ گیارہ خواص کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اوّل جو کوئی اس آیت کو ہر روز چالیس مرتبے پڑھا کرے تو جو مراد خدا سے چاہے اس کو عطا ہو۔ مگر فجر کی نماز کے بعد پڑھا کرے دوسرے جس کسی کو کوئی اہم کام بادشاہ یا امرا سے پیش آئے اور اس کا نکلنا دشوار نظر آتا ہو تو اس اسم کو تین بار مصلے پر پڑھ کر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر ملے انشاءاللہ مراد بر آئے۔ تیسرے اگر آسیب زدہ کے بائیں کان میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے تو آسیب دور ہو چوتھے اگر بچھو کاٹے ہوئے کے دائیں کان میں پڑھ کر پھونکے آرام ہو۔ پانچویں اگر جنگ یا مہم میں تیرہ یا پندرہ دفعہ پڑھے فتحیاب ہو۔ چھٹے اگر دشمن کے مکان پر چار مرتبے پڑھ کر دم کرے اس کا گھر ویران ہو۔ ساتویں اگر دشمن کے منہ پر بارہ دفعہ پڑھ کر دم کرے مطیع ہو جائے آٹھویں جو کوئی سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھایا کرے باہ زیادہ ہو دسویں جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھا کرے فراخ دستی اور فارغ البالی اس کو حاصل ہو

گیارھویں اگر گھوڑا بزدلی کرے تین بار اس پر پڑھے۔

قضائے حاجات دارین کے لئے سورۂ فاتحہ کی ترکیب

سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب سات دن کے اندر واسطے برآئے حاجات دینی اور دنیوی کے مفید ہے۔ دنیوی حاجتوں کے لئے جنوب رو ہو کر اور مطالب دینی کے لیے قبلہ رو بیٹھ کر پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اتوار کے دن پانسو دو ۵۰۲ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پیر کے دن پانسو چھپن ۵۵۶ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور منگل کے دن مٰالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ دو سو مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور جمعرات کو اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ایک ہزار چالیس ۱۰۴۰ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور جمعہ کے روز صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ گیارہ سو تیرہ ۱۱۱۳ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ اور ہفتہ کو غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ چار ہزار ستر ۴۰۷۰ مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پڑھے خداوند کریم مراد اس کی پوری کرے گا۔

طریق دریافت مرض یا آسیب

مرض یا آسیب دریافت کرنے کا طریق ایک کورے سکورہ پر یہ نقش لکھ کر سات بار مریض سے اتار کر آگ میں ڈالے اور آگ کو پنکھے سے خوب دھونکے اگر حرف سفید ہو جائیں تو سحر ہے اور جو سرخ ہو جائیں تو چڑیل ہے۔ اگر غائب ہو جائیں تو آسیب پری کا ہے اگر حروف سیاہ ہی باقی رہیں تو بدنی مرض ہے۔ ۱۱۳۱۸۱۵ع۹ح۴ع۱۱۱۲ح۳

طریق دریافت چور

چور دریافت کرنے کی ترکیب ترنج کے پتے لا کر ہر ایک پتے پر یہ آیت لکھے اور اس کے نیچے نام ہر شتبہ اور متہم کا لکھ کر آگ میں جلائے چور کے پیٹ میں بالضرور درد اٹھے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ ۔

نماز قضاء حاجت

قضاء حاجات کی نماز کوئی حاجت پیش آئے یا کسی ظالم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ نماز ادا کرے ان شاء اللہ مصلے کے اٹھنے سے پہلے اس کی حاجت روا ہو اور ظالم سے نجات ملے۔ چار رکعت پڑھے اول میں قل اللھم.

مالک الملک بغیر حساب تک الحمد کے بعد اور دوسری میں انا اعطینا تیسری قل یاایہا الکفرون چوتھی میں قل ہو اللہ ہر ایک پندرہ مرتبہ پڑھے بعد فراغت کے یہ دعا پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَاْفَتُہٗ مَلْجَأٌ لِّلْعَالَمِیْنَ وَیَا مَنْ لَّا تَخْفٰی عَلَیْہِ ثَنَآءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اِغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

برائے درد دندان دانتوں کے درد کے لیے یہ تعویذ لکھ کر دانتوں پر رکھے ، انشاء اللہ تعالیٰ درد ساکن ہو جائے گا ۔ اَیُّھَا النَّفْسُ مِنَ الْمُضْنِیْ دِسْ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ۔

کھیت کے چوہے دور کرنے کیلئے کھیت کے چوہے دور ہونے کے لیے یہ اسماء لکھ کر ایک بانس کی چھڑی میں باندھ کر کھیت کے چاروں طرف پھرا کر کھڑا کر دے اسماء یہ ہیں بسم اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الٰہی بحرمۃ بایزید عثمانی
از شر موشہا نگہدار
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرحمن الرحیم بحرمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحرمۃ حضرت بایزید عثمانی از شر موشہا نگہدار ۔ اگر چوہے کھیت میں رہتے ہوں تو تعویذ اس ڈھنگ سے لکھے ۔ جو اوپر درج ہیں۔

دافع بواسیر بواسیر دور ہونے کے لئے اتوار کے دن صبح کے وقت یہ تعویذ لکھے بعد زوال کے کمر میں باندھے ۔

دفع مرگی مرگی دور ہونے کے چار کورے سکوروں پر اصحاب کہف کا نقش لکھے اور ہر سکورے میں

۱۰۳۰	۱۲۲۲	۱۰۱۰	۱۰۳۶
۱۰۱۲	۱۰۳۴	۱۰۳۲	۱۰۲۲
۱۰۴۰	۱۰۱۴	۱۰۲۰	۱۰۲۶
۱۰۱۸	۱۰۲۸	۱۰۳۸	۱۰۱۶
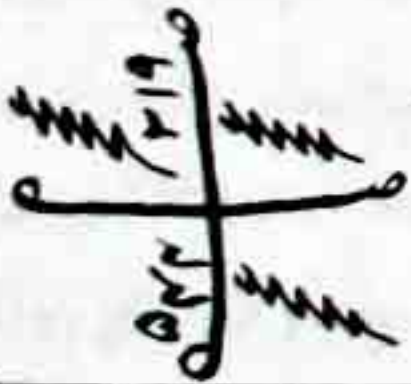
کوئلے بھر کر آگ دے جب خوب تپ جائیں تب بچے کی چارپائی کے پایوں کے نیچے ایک ایک سکورا رکھ دے۔ نقش پچھلے صفحہ پر ہے۔

دفع طحال | تلی کا ورم دور کرنے کے لیے یہ نقش لکھ کر مریض کے ہاتھ پر رکھے اور سفید مٹی کا ڈھیلا اس پر رکھ کر تین یا پانچ یا سات یعنے بعدد طاق قل ہو اللہ پڑھے اور ڈھیلے پر لوبان رکھ کر جلاوے اور دوسرا شخص تلی کو پکڑے رہے بفضل خدا تلی دور ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ

دفع اقسام آسیب | اقسام آسیب کے لیے ایک کپڑے کا ٹکڑا ہلدی میں رنگ کر چالیس فتیلہ بنائے۔ اور جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہو اوّل ایک فتیلہ ایک رات دن برابر جلائے پھر باقی فتیلوں کو ایک ایک روز ہر شب چالیس دن تک اس مکان میں روشن کر دیا کرے۔ خدا چاہے آسیب دور ہو۔

ایضاً | سورۂ ناس کو سات مرتبہ بغیر سین کے پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کے آنکھ ناک کان اور ہاتھ پاؤں کے ناخونوں پر ملے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو گی۔

چور پکڑنے کا عمل | چور پکڑنے کی ترکیب نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں پر سیاہی تیل میں ملا کر ملے۔ اور یہ منتر ماش کے دانوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ساتویں دانہ پر بچے کی ہتھیلی پر چور کی صورت نمودار ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْدَنْ فَتَحُوْدَنْ فَتَحُوْدَنْ جُبَيْتَكْ جُبَيْتَكْ جُبَيْتَكْ شُفِيْعًا شُفِيْعًا شُفِيْعًا عُطِيْشًا عُطِيْشًا عُطِيْشًا سُرُوْدًا سُرُوْدًا سُرُوْدًا قُدُوْدًا قُدُوْدًا قُدُوْدًا سُهْلًا سُهْلًا سُهْلًا نُهْلًا نُهْلًا نُهْلًا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

دریافت اسباب مرض | اسباب بیماری کے معلوم کرنے کو بیمار کا وہ کپڑا لیوے

جس میں کہ رات گزاری ہو اوّل اس کو گز سے ناپ لے پھر اس پر سورہ فاتحہ تین بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور سورۂ والصافات سے لازب تک اور سورۂ جن سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر اس کو ناپے اگر بڑھ جائے بیماری شیاطین کے مس سے ہے اور جو کم ہو جائے تو جن یا سحر کا سبب ہے اور جو برابر رہے مرض بدنی ہے معلوم کرے اگر سحر وغیرہ ہے تو آیات مذکورۂ بالا کو ایکبار اور سورہ جن تمام وکمال لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ اور جو مرض شیاطین کے مس کرنے سے ہو تو سورۂ روم فما لہم من ناصرین تک لکھ کر گلے میں لٹکا دے۔ اگر مرض بدنی ہو تو آیاتِ مذکورہ بتعداد مذکورہ قدرے پانی پہ پڑھ کر پلا دے اور تھوڑا پانی مریض کے پیروں اور کپڑوں پہ چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

دفع مرگی | مرگی دور ہونے کے لئے سورہ اذا جاء نصر اللہ اکیس بار پڑھ کر اور اجوائن پہ دم کر کے زچہ کی چارپائی کے پایہ سے باندھنی مفید ہے۔

ایضاً | ایک کاغذ کے تختہ پہ سورۂ یٰسٓ بطور دائرہ لکھوا اور درمیان دائرہ کا خالی رہے۔ پھر وہ خالی گردہ نکال کر حلقہ رہنے دیں پھر ایک لوہے کے دستہ کا چاقو لائیں جس سے کوئی چیز نہ تراشی گئی ہو اس پہ سات بار سورہ یٰسٓ پڑھ کر دم کریں جب جنین ماں کے پیٹ سے باہر آجائے تو اس کو مع آنول نال کے کاغذ کے حلقہ میں سے سات بار نکال کر چاقو مذکورہ سے آنول اس کی کاٹیں اور اس عمل کا نذرانہ بچے کے والدین سے پانچ ٹکے مانگیں۔

برائے حاجات | حاجتوں کے روا ہونے کے لیے لازم ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کرے پہلے دائیں کی چھنگلی سے شروع کر کے درجہ بدرجہ انگوٹھی تک لائے بعدہٗ اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بترتیب بند کرے جب کلمہ یشفع عندہٗ پہ پہنچیں ان دونوں عینوں کے درمیان ترقی درجات اور کشائش رزق کی دعا خیال سے کرے اور جو کسی شخص کے مسخر اور فرمانبردار ہونے کے لئے کرے تو انگوٹھوں کے بند کرنے کے وقت اس شخص کا تصور کرے اس کے بعد تین تین بار الم نشرح

اور سورہ اخلاص اور درود شریف اور سات مرتبے سورہ فاتحہ پڑھے اور انگلیاں کھولے کھولتے وقت نام ہر مطلوب کا جو مدنظر ہو لیوے۔

ایضاً حضرت مولانا شیخ محمد صاحب تھانویؒ حکیم بدرالدین سے اور وہ شاہ ابوالبرکات صاحب عامل سے آیۃ الکرسی کا عمل نقل کرتے ہیں جو واسطے استقامت دولت وجاہ اور دفع اور تہ وبالا ہونے اعدا کے مجرب ہے وہ یہ کہ ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کے اس طرح پڑھنے پر ملاومت کرے کہ آیۃ الکرسی کے دس کلموں پر دسوں انگلیاں بند کرے شروع دائیں چھنگلی سے کر کے بائیں انگوٹھے پر ختم کرے اور یشفع عندہٗ کے دو عینوں کے مابین حاجات لطف یعنے مثل حب یا ازدیاد مناصب وغیرہ دل میں لائے اور یعلم مابین ایدیہم کے دو میموں کے درمیان حاجات قہر یعنی بربادی اعداء وتعدی ظالمان وغیرہ کا خیال کرے جب عقد سے فارغ ہو تو الم نشرح اور قل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکے پھر ایک ایک بار الحمد مع بسم اللہ و آمین پڑھ کر ایک ایک انگلی کھولتا جائے۔ مگر بسم اللہ کا اخیر میم الحمد للہ کے لام سے ملاوے۔ جب دس بار پڑھ کر دس انگلیاں کھول چکے تو ہاتھ پر پھونک مار کر تمام اعضائے پر ملے۔ معمول صاحب عمل کا یہ تھا کہ جمیعت اور دفع شر ظلمہ کے لئے یہی عمل ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ مولانا صاحب کو یہ عمل نواب مصطفےٰ خاں صاحب والی جہانگیر آباد سے پہنچا ہے۔

اسیطرح مولانا صاحب اپنی ممانی صاحبہ سے یہ عمل نقل کرتے ہیں جس سے غضب حکام واہل ظلم اور دشمنوں کا غصہ مہربانی اور اطاعت سے بدل جائے اور عامل کا مقصد انجام پاوے عمل یہ ہے کہ قلنا یا نار کونی برداً وسلاماً علیٰ ابراہیم کو بعد ادائے زکوٰۃ عمل ہذا، گیارہ بار مگر اوّل وآخر درود شریف پڑھ کر پانی پہ دم کر کے مکان کے قرب وجوار میں چھڑک دے اور اگر دشمن یا حاکم دور دراز ہو تو اس پانی میں ایک رومال تر کر کے رکھ چھوڑے جب دشمن کے پاس جائے رومال کو ایک ظرف پُر آب میں تر کرے اور پانی چھڑکے انشاءاللہ دشمن

یا حاکم مہربان ہو کر مقصد عامل کا نکالے گا۔ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ تین روزے رکھ کر آیہ مذکورہ کو مع کلمہ طیب کے کثرت سے پڑھے اگر بغیر روزہ رکھے زکوٰۃ دے گا تو بھی ادا ہو جائیگی۔ مگر روزہ رکھنا بہتر ہے اور جو رمضان شریف میں زکوٰۃ دینے کا اتفاق ہو تو بہتر ہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ عمل پر اثر ہو گا۔ عمل مجرب ہے۔

تمّت

کتابت : محمد یونس و عبدالرؤف رشیدی